خطباتِ حرمِ مدنی

امامِ حرم فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صلاح بن محمد البدیر حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

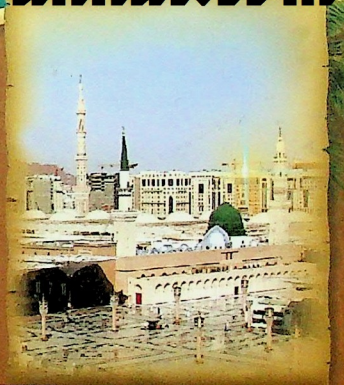

مئی 2012ء سے مارچ 2019ء کے دوران
اہم ترین موضوعات پر منبرِ رسول ﷺ سے دیئے گئے

55 خطبات

ترجمہ

ریسرچ ڈیپارٹمنٹ پیغام ٹی وی

PAIGHAM TV

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

خطباتِ حرمِ مدنی

امامِ حرم فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صلاح بن محمد البدیر حفظہ اللہ

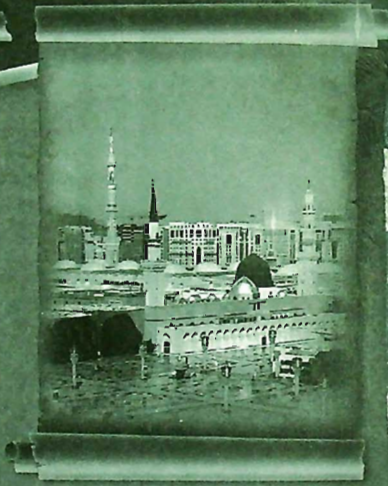

مئی 2012ء سے مارچ 2019ء کے دوران
اہم ترین موضوعات پر منبرِ رسول ﷺ سے دیئے گئے

55 خطبات

www.kitabosunnat.com

ترجمہ

ریسرچ ڈیپارٹمنٹ پیغام ٹی وی

PAIGHAM TV

www.KitaboSunnat.com

22056
ب د ی ۔ خ

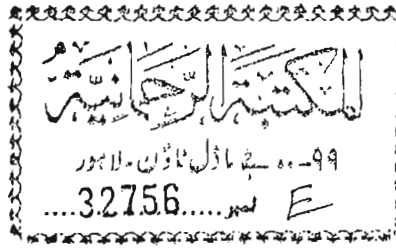

جملہ حقوق محفوظ ہیں

خطبات:	فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صلاح بن محمد البدیر حفظہ اللہ
ترجمہ:	ریسرچ ڈیپارٹمنٹ پیغام ٹی وی
کمپوزنگ:	شازم بٹ، حافظ عمر وزیر
ڈیزائننگ:	عبد الواسع
ناشر:	پیغام ٹی وی
اشاعت:	2019
مطبع:	ثوبان نعمان پرنٹنگ پریس، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

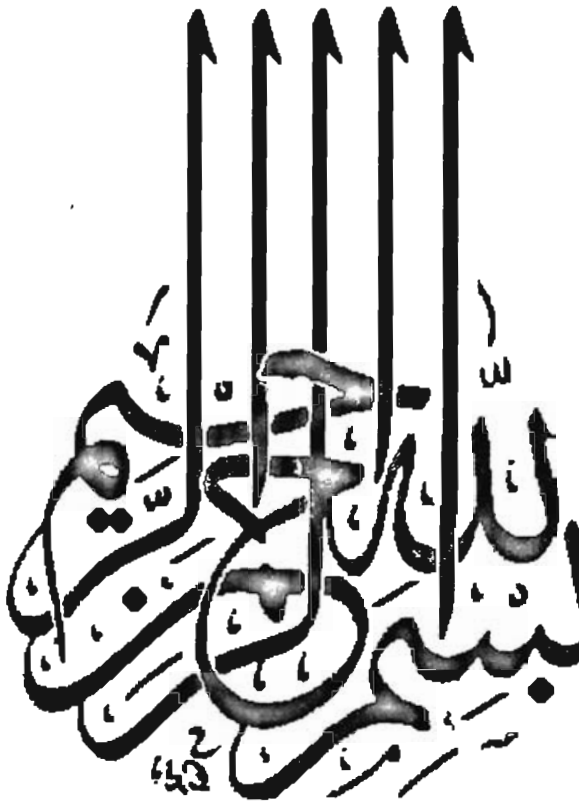

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بہت رحیم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیغام ٹی وی ایک دعوتی تعلیمی سیٹلائٹ ٹی وی چینل ہے۔ جدید میڈیا کے ذریعے مستند اور معتبر اسلامی تعلیمات کا فروغ اس کا مشن ہے۔ پیغام ٹی وی میں پیش کردہ تمام کونٹنٹ اور پیغام ٹی وی کا ہر پروگرام اس کے شعبۂ تحقیق میں موجود، عالم اسلام کی ممتاز یونیورسٹیز کے فاضل ریسرچ سکالرز کی زیر نگرانی تیار کیا جاتا ہے۔ حرمین شریفین کے تمام خطباتِ جمعہ اردو ڈبنگ کے ساتھ ناظرین کے لیے پیش کرنا، پیغام ٹی وی کا خصوصی فیچر ہے۔ یہی ڈیپارٹمنٹ حرمین شریفین کے خطباتِ جمعہ کو اردو میں ڈھالنے کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔ مختلف اوقات میں اس مبارک سعادت کی ذمہ داری نبھانے والے ریسرچ سکالرز کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:

فضیلۃ الشیخ حافظ یوسف سراج حفظہ اللہ (ہیڈ، ریسرچ ڈیپارٹمنٹ پیغام ٹی وی، وکالم نگار)

فضیلۃ الشیخ پروفیسر حافظ محمد سرور حفظہ اللہ (فاضل علوم اسلامیہ)

فضیلۃ الشیخ حافظ عاطف الیاس حفظہ اللہ (ایم فل انگلش وفاضل ام القریٰ یونیورسٹی)

فضیلۃ الشیخ محمد ہاشم یزمانی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی، سعودی عرب)

فضیلۃ الشیخ جناب محمد اجمل بھٹی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی، سعودی عرب)

فضیلۃ الشیخ جناب عبدالقیوم حفظہ اللہ (ایم فل وفاضل مدینہ یونیورسٹی، سعودی عرب)

فضیلۃ الشیخ جناب قاری نصیر احمد حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی، سعودی عرب)

فضیلۃ الشیخ عدیل احمد آزاد حفظہ اللہ (فاضل ازہر یونیورسٹی، قاہرہ، مصر)

فضیلۃ الشیخ عمران اسلم حفظہ اللہ (ایم فل علوم اسلامیہ)

فضیلۃ الشیخ میاں عتیق الرحمٰن حفظہ اللہ (ایم فل علوم اسلامیہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام الحرم جسٹس ڈاکٹر الشیخ صلاح البدیر حفظہ اللہ کی شخصیت پر ایک نظر

آپ کے ہاتھوں میں موجود یہ کتاب امام حرمین فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر جسٹس صلاح البدیر حفظہ اللہ کے 55 خطبات کا اردو ترجمہ ہے۔ شیخ صلاح البدیر حفظہ اللہ کا بنیادی اور مبارک تعارف قرآن مجید سے تعلق کا تعارف ہے۔ کوئی تعارف قرآن مجید سے متعارف ہونے کی برابری نہیں کر سکتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

«إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ» قَالُوا: يَا رَسُولَ الله، مَنْ هُمْ؟ قَالَ: «هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ، أَهْلُ الله وَخَاصَّتُهُ»

(سنن ابن ماجه: 215)

"لوگوں میں سے کچھ افراد اللہ والے ہوتے ہیں۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول! (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: "قرآن والے، وہی اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں۔"

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر جسٹس صلاح البدیر حفظہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے پُر سوز اور پُر تاثیر آواز کا تحفہ عطا فرمایا اور پھر اس آواز کی اپنے مقدس کلام کے ساتھ نسبت جوڑ دی۔ اللہ تعالیٰ نے تراویح پڑھانے اور امامت کروانے کے لیے شیخ کو بیت اللہ کا مقام اور مصلیٰ بھی عطا فرما دیا۔ یعنی خدائے بزرگ و برتر نے شیخ کو اولاً بیت اللہ کا امام ہونے کی سعادت بخشی۔ پھر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ ہجرت پر چلاتے ہوئے، آپ کو مدینہ منورہ میں وقیع مقام و موقع عطا فرما دیا۔ جس طرح آپ امام الحرمین ہیں۔ اسی طرح دین اور دنیا دونوں کے مجمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

البحرین ہیں۔ آپ کتاب و سنت کے عظیم عالم ہونے کے ساتھ ساتھ مدینہ کورٹ کے معزز قاضی اور جج بھی ہیں۔ خدا نے آپ کے فہم و بصیرت میں وہ برکت رکھی ہے کہ مشکل سے مشکل فیصلے آپ لمحوں میں حل فرما دیتے ہیں۔ آپ نہایت فراخ دست، صاحب خیر، مہمان نواز اور فیاض شخصیت ہیں۔ توحید سے وابستگی، سنت سے شیفتگی، اخلاص فی العمل اور خدا کے بندوں خصوصا اہلِ علم سے محبت آپ کے نمایاں اوصاف ہیں۔ قرآن مجید پر عبور، اس کے معانی پر مجتہدانہ نظر اور حدیث رسول سے آپ گہرا شغف رکھتے ہیں۔ آپ ان نادر شخصیات میں سے ہیں، جن کی ذات میں قرونِ اولیٰ سے وابستگی اور عہدِ جدید کی آگہی دونوں صفات جلوہ گر ہوتی ہیں۔ بہر حال ایک بڑی شخصیت میں جتنے اوصافِ شرف و کمال ہوا کرتے ہیں، دیکھنے والے وہ شیخ کی ذات میں موجود پاتے ہیں۔

یقیناً آپ کے علم سے فیضیابی اور آپ کے وعظ و نصیحت سے استفادہ کا موقع ملنا انسان کے لیے بڑی خوش بختی، سعادت اور نصیب کی بات ہے۔ زیرِ نظر مجموعہ شیخ محترم کے منبرِ رسول سے دیئے گئے جمعہ کے خطبات کا اردو ترجمہ ہے۔ یقیناً یہ خطبات شیخ کے وسیع اور پختہ علم، کتاب و سنت پر محیط آپ کے عمر بھر کے مطالعے، امت کے حالات پر کیے گئے ایک داعی کے ہمدردانہ تدبر و مشاہدے اور ایک جج کے فیصلہ کن غور کا نچوڑ ہیں، گویا آپ کے علم و عمل اور قلب و ذہن کی ساری کیفیات پر مشتمل علم و ادب کا ایک سمندر ان خطبات میں سمٹ آیا ہے۔ یہ اردو زبان کی بھی خوش بختی ہے کہ منبرِ رسول کے وہ الفاظ جو رسول عربی کی زبانِ عربی میں مدینہ منورہ میں منبرِ رسول سے ادا ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے، آج اردو میں بھی اس کے مفاہیم دیکھے، پڑھے اور سمجھے جاسکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بہت مفید علمی سرمائے سے ہمیں فائدہ اٹھانے کی کامل توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور بھی زیادہ حرمین اور اہلِ حرمین کی محبت نصیب فرمائے، علم کے ان مراکز اور اہلِ علم سے جڑ جانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

دشمنی کی آگ بھڑکانے میں شیطان کے اثرات	12
آفتِ زبان عدل چھوڑنا ہے	19
فضائل مدینہ منورہ	25
طلباء چھٹیوں کی فراغت کیسے گزاریں؟	33
رمضان کی جدائی قریب ہے	38
دشمنوں سے ناواقفیت بھی رسوائی ہے	43
شیطانی وسوسے اور ان کا حل	50
عمل سے پہلے علم سیکھیے	56
نصیحت قبول کرنے کی فضیلت	62
'شام' کی آہ وزاری	68
جنت اور اس کی نعمتیں	74
انکارِ حدیث	83
عبادت کے لئے آسانی پیدا کرنا	90
موت کی یاددہانی	99
بدعت سے بچئے، اطاعت اپنایئے	106
مسلمان کے مسلمان پر حق	113
عقلمندوں اور بے وقوفوں کی علامات	119

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بری صحبت کے نقصانات	127
حرم میں تصویر سازی کی حرمت	135
غفلت سے بیداری	143
ماہِ مبارک کی آمد	150
فطرانہ اور نمازِ عید	156
موت سے پہلے توبہ کیجئے!	163
کینہ اور باہمی تعلقات کا بگاڑ	167
دنیا کا ساز و سامان حقیر ہے	175
اللہ کی مخلوقات اور نعمتوں پر غور	183
اللہ کی طرف رجوع	192
مجرموں کی خباثت عیاں ہو چکی!	199
اطاعت اور مستقل مزاجی	207
داعش کی اصلیت	213
حج کے بعض ضروری احکام و مسائل	222
غلو اور گمراہی سے ہوشیار	231
وراثت میں حق مارنا، ایک سنگین جرم	240
اسلام کا عائلی نظام اور اس کی بنیادیں	249
نعمتِ رمضان کا شکر کیسے ادا کریں؟	256
رمضان کا آخری عشرہ	262
اخلاقِ حسنہ اپنانا ایک اہم فریضہ	267
مسلم حکمرانوں کی اطاعت کا معاملہ	273

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوشل میڈیا اور اس کا غلط استعمال	283
نوجوانوں کو تباہی سے بچانے کے اصول	289
ازدواجی زندگی کے راہنما اصول	298
شکر سے نعمتیں برقرار رہتی ہیں	308
توبہ	317
حج کے بعد کی زندگی	324
چوری اور دھوکے بازی کی سزا	331
فتنوں کے دور میں ثابت قدمی کی اہمیت	339
بغیر علم کے فتوی دینے کی ممانعت	348
جنت اور جنت کی نعمتیں	359
پرہیزگاروں کے روزے	368
بری صحبت کی تباہ کاری	374
حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کے لیے نصیحتیں	380
رحم دلی کی تلقین اور اس کی فضیلت	386
ادب کی اہمیت	393
دینی بصیرت	403
نماز کی فضیلت و اہمیت	410

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

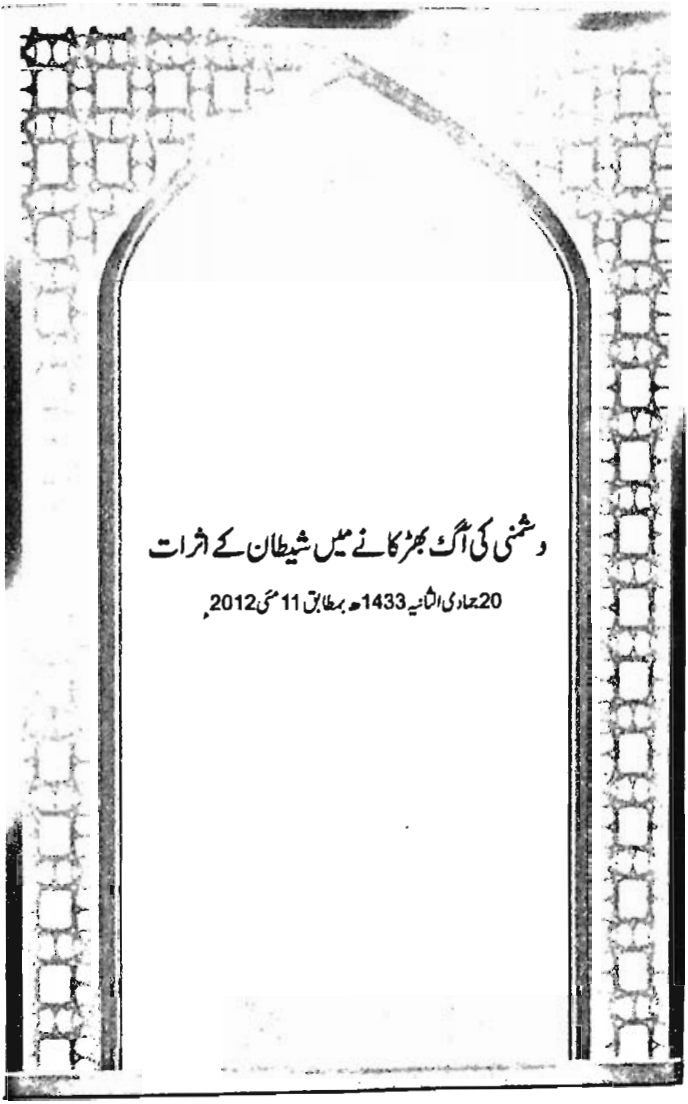

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تر تعریف اسی اللہ کے لیے جس نے ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور باہم مدد کرنے کا حکم دیا اور آپس کے جھگڑوں، عدم تعاون، قطع رحمی اور ایک دوسرے کا گلا کاٹنے سے منع فرما دیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، وہ پوشیدہ رازوں سے بھی آگاہ ہے اور اس پر دلوں کے بھید بھی مخفی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، جس نے سنت کو ڈھال بنالیا وہ خطرات اور ٹھوکروں سے بچ نکلا۔ اللہ تعالیٰ قیامت تک کے لیے بھرپور رحمت اور سلامتی بھیجے ان پر، ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر۔

امابعد!

مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اور اس کی اطاعت اختیار کرو۔ اطاعتِ الٰہی عظیم نعمت ہے اور اس کا تقویٰ سب سے بڑا بچاؤ ہے۔ فرمایا: "مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔" (آل عمران:102)

مسلمانو! اہل اسلام کو مستحکم رشتے، مضبوط تعلقات و معاہدات اور قرابتداریوں نے ایک دوسرے سے وابستہ کر رکھا ہے جبکہ شیطان ان کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانے اور ان میں تصادم برپا کرنے کے موقع کا متلاشی رہتا ہے۔ وہ ان کے تعلقات میں قطع رحمی اور پھوٹ کی آگ بھڑکاتا اور ان کے درمیان فتنوں اور جنگوں کا الاؤ دہکاتا ہے اور وہ دوستوں اور عزیزوں کے درمیان دشمنوں کی سی دوری اور کینہ پروری پھیلانا چاہتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، شیطان اس امر سے مایوس ہو چکا کہ جزیرۂ عرب کے نمازی بھی کبھی اس کی عبادت کریں، ہاں مگر وہ ان کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکائے گا۔ اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے، کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور پھر اپنے شیطانی لشکر روانہ کرتا ہے۔ قدر و منزلت کے اعتبار سے اس کا سب سے قریبی وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنے باز ہو، ان میں سے ایک شیطان آ کے کہتا ہے، میں نے فلاں فلاں کارنامے سرانجام دے دیئے، شیطان کہتا ہے یہ تو کچھ بھی نہیں، پھر ایک دوسرا آ کے کہتا ہے میں نے میاں بیوی میں جدائی کرائے بغیر ان کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ شیطان اسے اپنے قریب کر کے کہتا ہے، ہاں یہی تو کرنے کا کام تھا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

محبت کرنے والوں میں تفرقہ ڈالنا کسی سرکش، فسادی اور بدترین نافرمان ہی کا کام ہو سکتا ہے۔ اسماء بنت یزید انصاریہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں تمھارے بہترین لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی، ضرور بتا دیجئے۔ فرمایا، وہ کہ جنھیں دیکھ کر اللہ یاد آنے لگے۔ پھر فرمایا، کیا میں تمھیں بدترین لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں، عرض کی ضرور بتا دیجئے۔ فرمایا، بدترین لوگ وہ ہیں جو دوستوں کے درمیان فساد ڈالتے ہیں، چغل خوری کرتے ہیں اور سچے دوستوں کے درمیان کینہ ڈالتے ہیں۔ اسے احمد نے روایت کیا۔

امتِ مسلمہ کے دشمن اس کے خلاف مکروہ چالیں چلتے ہیں۔ جال بچھاتے ہیں، مسلمان ممالک اور مومن اقوام کے درمیان بغض و عداوت اور کینہ کی دیواریں کھڑی کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے درمیان کبھی نہ تھمنے والی شورش، کبھی نہ چھٹنے والی گرد، اور کبھی نہ بجھنے والی آگ اور کبھی نہ ختم ہونے والی انارکی اور دائمی تصادم پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وہ امت مسلمہ کا باہمی اختلاف اس سطح پر لانا چاہتے ہیں کہ پھر وہ ان میں اپنا اثر و رسوخ جہاں تک چاہیں گہرا کر سکیں اور یوں ان کے مطلوبہ غلبے اور بقا کی کوشش کامیاب ہو جائے۔

مسلمانو! آج اگر ہمارے ملک مامون، ہماری سرحدیں محفوظ اور ہمارے احوال منظم و منظوم رہ سکتے ہیں تو صرف ہماری اجتماعیت، ہمارے اتحاد و اتفاق اور ہماری باہمی محبت ہی سے رہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ۔" (آل عمران:103)

"اور آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے گا۔" (الانفال:46)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آپس میں تعلقات نہ توڑو، ایک دوسرے سے پہلو تہی نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو اور اس کے حکم کے مطابق اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن کے رہو۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسلمانو! میڈیا پر ہم کتنی ہی ایسی ملاقاتیں اور مکالمے سنتے ہیں جو سب وشتم، گالی گلوچ، طعن و تشنیع، جھوٹ وافتراء، کینہ و بغض، دشمنی وعداوت، ظلم وزیادتی، بہتان طرازی اور الزامات سے بھرے ہوتے ہیں اور کتنی ہی ایسی کتابیں، مقالے اور پھر ان کے جوابات کا ہم مطالعہ کرتے ہیں، جو مسلمانوں کی ہتک عزت پر مبنی ہیں۔ یہ تمام طریقے مسلمانوں میں تفرقہ اور جدائی کو گہرا کرنے والے شیرازہ بکھیرنے والے، اتحاد پارہ پارہ کرنے والے، الفت میں دراڑیں ڈالنے والے اور دلوں میں دوریاں ڈالنے والے ہیں۔ ایسے طور طریقوں سے نہ تو اصلاح ہو سکتی ہے اور نہ مصلحت کی صورت پیدا ہوتی ہے۔

اور کتنی ہی مجلسوں، محفلوں اور چینلز پر ہم معرکوں اور مناظروں کا مشاہدہ کرتے ہیں جو مذہبی، قبائلی، جماعتی اور رنگ و نسل کے تعصبات کو ہوا دیتے ہیں۔ جو تکلیف دہ مرض کو بڑھاتے ہیں۔ شخصی مفادات، قابل نفرت گروہ، بکی ہوئی آوازیں، بکے ہوئے عہد و پیمان اور کرائے کے چینلز جو مسلسل کینہ و بغض ابھارتے اور برانگیختہ کرنے سے باز نہیں آتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے ڈرو! اے مسلمانو! ان مذموم فنکاریوں، رسوا کن طریقوں اور مذموم شخصی مفادات سے باز آجاؤ۔ ان سب سے بچو کہ شریعت نے جن کی مذمت کی اور عقل وشعور نے جنھیں گھٹیا قرار دیا اور طبیعت کو جن سے گھن آتی ہے اور فی الواقع جن کے خطرات ونقصانات واضح ہو چکے ہیں۔

یاد رکھئے! تمہارا دین، تمھارا وطن، تمہارا امن، تمہارا استحکام اور تمھاری وحدت تمہارے کندھوں پر بھاری امانت ہے۔ اس امانت کی کماحقہ حفاظت رکھو، امن وسلامتی اور الفت ومحبت کے علمبردار بن جاؤ، وفادار اور وضع دار بنو، دیانت وامانت کے نشان بنو، اخوت والے اور صاف دل ہو جاؤ۔

ہم اللہ کی بہت بہت حمد وثنا کرتے ہیں کہ دشمن اپنے مقاصد میں ناکام رہا اور اس کی گردن جھک گئی، دشمن دو عظیم اسلامی مملکتوں اسلام وسلامتی اور امن وامان وایمان کی سرزمین سعودی عرب اور مصر جو پہاڑی سلسلوں پر پھیلی اسلام وسلامتی کی سرزمین ہے، ان دونوں کو آپس میں بھڑانے میں ناکام رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کی کوششیں ناکام رہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کی چال اسی پر الٹ دی۔ اللہ کے فضل وکرم کے بعد خادم الحرمین الشریفین اور ان کے ولی عہد اور اہل مصر کی دانائی نے بھی اس میں کردار ادا کیا۔

مملکت سعودی عرب کے باشندے اور مصر عزیز کے باسی ایک ہی قوم ہیں، انھیں نہ کسی حاسد کا حسد جدا کر سکتا ہے اور نہ کسی کینہ پرور کا کینہ اور نہ کسی متکبر کا انکار۔

اور کچھ لوگوں کی ناک خاک آلود ہوتی ہے تو کہو اے! رب اس کے سوا کسی کو خاک آلود نہ کرنا۔

میں نے وہی کہا جو تم نے سنا، میں اللہ سے اپنے لیے، تمھارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر گناہ اور ہر غلطی سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ تم بھی اسی سے مغفرت مانگو کیونکہ وہ رجوع کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے جس نے بغاوت، غدر اور زیادتی کو حرام قرار دیا، میں اس کی تعریف کرتا ہوں، خوشحالی میں اور بدحالی میں، سختی میں اور آسانی میں، نعمت میں اور آزمائش میں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس پر آسمان وزمین کا کوئی ذرہ بھی مخفی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، وہ خاتم الانبیاء اور سید الاولیاء ہیں۔ تمام متقیوں کے سردار اور چنیدہ لوگوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! درود بھیج، ان پر، ان کی آل پر، ان کے صحابہ پر پھر ان کی اتباع کرنے والوں پر اور اس طرف منسوب ہونے والوں پر اور ان پر قیامت تک بہت زیادہ سلامتی بھیج۔

امابعد! مسلمانو! تقویٰ سے راستے روشن اور صبر سے غم دور ہوتے ہیں، ارشاد ربانی ہے: ''تو صبر کرو کہ انجام پرہیز گاروں ہی کا (بھلا) ہے۔'' (ھود:49) سب سے بڑا جرم اور گناہ مسلمان کی عزت پامال کرنا ہے۔ مگر افسوس ایک دہشت گرد تنظیم نے اسی دین اسلام کی پاکیزہ تعلیمات اور عظیم عرب روایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسی مکروہ اور مذموم کام کا ارتکاب کیا۔ انھوں نے سعودی سفیر عبداللہ خالدی کی آزادی سلب کرتے ہوئے انہیں خوفزدہ کر رکھا ہے اور اس فعل کو حرمین شریفین والے ملک کو پریشان کرنے کا ذریعہ بنانے کی کوشش کی ہے جبکہ بلادِ حرمین شریفین کی حکومت نے امن والا قطعی موقف اختیار کیا ہے اور امن سے کھیلنے والے افراد کے خلاف اور دین، امت اور عربوں سے غداری اور خیانت کے مرتکب افراد کے مقابل فیصلہ کن اور آبرومندانہ اقدامات کیے ہیں۔

ہم نبی رحمت رسول ہدیٰ کے منبر سے، جنھوں نے کہا تھا، مسلمان کا مسلمان کو خوف زدہ کرنا جائز نہیں اور یہ بھی فرمایا تھا ہر مسلمان پر مسلمان کی عزت، مال اور خون حرام ہے۔ اغوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاروں کو واسطہ دیتے ہیں کہ وہ ہوش کے ناخن لیں۔ بے گناہ اغواء شدہ کو آزاد کر دیں۔ بغیر قیمت طلبی اور شرطوں کے اس کو چھوڑ دیں۔ ان مکروہ حرکتوں سے باز آجائیں جنھوں نے اسلام کی خوبصورتی، شفافیت اور چمک دمک کو ماند کر دیا ہے۔

اور ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ اس کے غم کو دور کر دے، اس کو قید سے آزاد کر دے، اس کو اپنے وطن اور گھر میں جلدی لوٹا دے۔ "اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" (یوسف:21)

یقین جانو! اللہ تمہیں ایسا حکم دیتا ہے جس کا آغاز اس نے خود کیا اور اس کی تسبیح کرنے والے فرشتوں نے کیا۔ اور اے مومنو! جنوں اور انسانوں! تمھیں تو خاص طور پر اس کا حکم دیا گیا ہے، "خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو۔" (احزاب:156)

اے اللہ درود و سلام بھیج، اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر جو رحمت و ثواب کی بشارت دینے والے، برے انجام سے ڈرانے والے، قیامت کے دن سفارش کرنے والے ہیں۔

اے اللہ خلفائے اربعہ ابو بکر، عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنہم جو سنت کے متبع ہیں اور ان کی آل سے اور تمام صحابہ سے راضی ہو جا اور قیامت تک جو بھی احسان سے ان کی پیروی کریں اور ان کے ساتھ ہم سے بھی اپنے فضل، احسان اور جود و سخا سے راضی ہو جا، اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

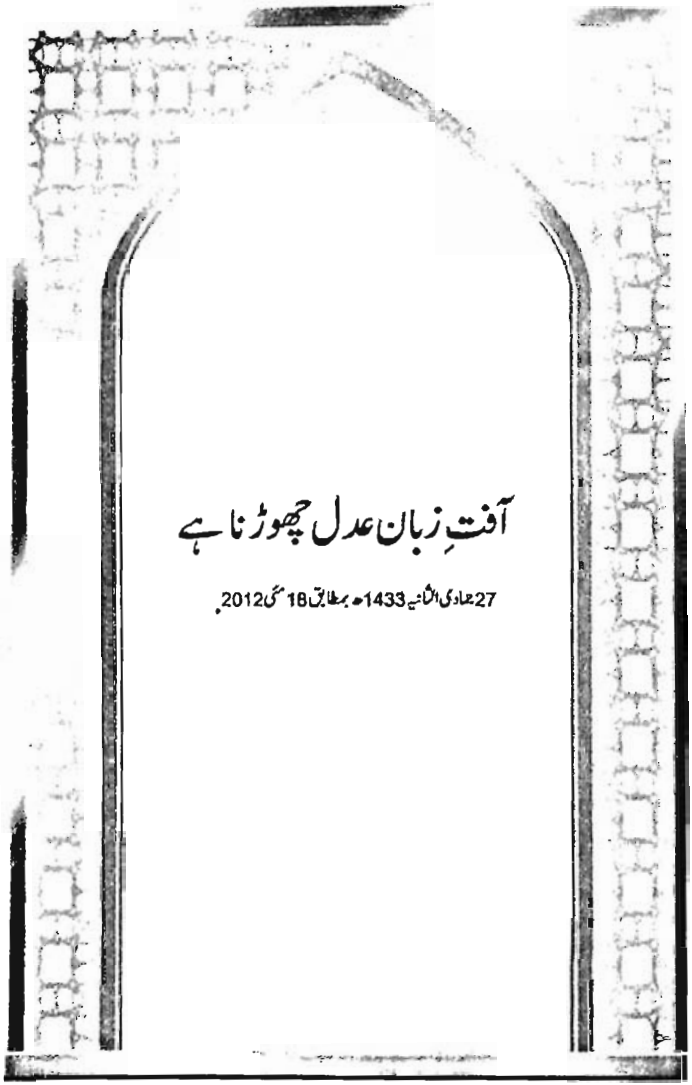

آفتِ زبان عدل چھوڑنا ہے

27 جمادی الثانیہ 1433ھ بمطابق 18 مئی 2012ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے، جو ارواح کا خالق، بوسیدہ ہڈیوں کو زندگی بخشنے والا اور تقسیم میں وافر عطا کرنے والا ہے۔ میں اللہ کی ایسی حمد کرتا ہوں جو نعمتوں میں اضافے کے مناسب ہو اور میں فراواں فضل و کرم پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کے سوا کوئی معبود نہیں، ایسی گواہی جو فتنوں سے بچائے اور اللہ کے انتقام کو دور کرے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی، ہمارے سردار جناب محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں جو عرب و عجم کے تمام لوگوں میں سے تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر مبعوث ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر قیامت تک جاری و ساری رہنے والا درود و سلام بھیجے۔

امابعد! مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، جس نے تقویٰ اختیار کیا وہ نجات پا گیا اور جس نے خواہش نفس کو اپنا رہنما بنا لیا وہ گمراہ ہو گیا۔ فرمایا: "مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔" (آل عمران:102)

مسلمانو! آدمی کی نامعلوم خصلتیں اس کے کلام سے آشکار ہوتی ہیں، آدمی کا کہا ہی اس کے اچھے یا برے ہونے کی دلیل ہوتی ہے اور زبان ہی اب معیار ہے۔ جسے جہالت بہکاتی اور عقل اسے قابل اعتماد بناتی ہے۔ خوب یاد رہے! گفتگو کی سب سے بڑی آفت عدل ترک کر دینا ہے۔ بقول شاعر

"کیا شک ہے کہ گناہ کی گفتگو سے خاموشی بہتر ہے۔ لہٰذا تو خاموش رہ محفوظ رہے گا اور اگر بولنا ہی ہے تو پھر عادلانہ بات کر۔"

فرمایا: "اور جب (کسی کے بارے) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو، خواہ وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔" (انعام: 152) اور فرمایا: "اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف چھوڑ بیٹھو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیز گاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے۔"(المائدہ:8)

عدل کرو خواہ تم کسی سے ناراض ہی ہو اور انصاف سے کام لو خواہ کوئی تمہیں کتنا ہی ناپسند ہو، ان کی روش نہ اختیار کرو جو غیر حاضر کی عیب جوئی کرتے اور موجود کے نقص نکالتے ہیں۔ گالم گلوچ جن کا شیوہ اور سخت سست کہتے رہنا جن کا شعار ہوتا ہے۔

خوبصورت اور محفوظ ہے وہ شخص جس نے اپنی زبان کی اصلاح کر لی اور جس نے اپنی لگام کھینچ کر رکھی اور جس نے اپنی زبان کو حق گوئی کا پابند رکھا اور اسے یاوہ گوئی کا عادی بننے سے بچا لیا، ایسا شخص کہ جسے کسی سے بغض وعناد، جھوٹ اور افترا گھڑنے پر مجبور نہیں کرتا اور نہ جس کی ناراضگی اسے بہتان طرازی اور زیادتی پر مائل کرتی ہے۔

مسلمانو! زبان درازی زبان کی جہالت ہے اور بہتان طرازی بے وقوفوں کی جائے پناہ ہے۔ جھوٹ سے تشفی پانا فاسقوں کی عادت ہے۔ بدترین تہمتیں لگانا اور لوگوں پر الزام تراشیاں کرنا فاسقوں اور فاجروں کا طریقہ ہے۔ جس شخص نے کمینی طبیعت کی اطاعت قبول کر لی اور جس پر مذموم خصلتوں نے غلبہ پالیا وہ اپنے ہم عصروں کے بارے میں زبان درازی کرتا ہے اور اپنے ہم عصروں اور مخالفوں کی تذلیل کرنے کے لیے ہر طرح کے کذب وزُور اور جھوٹ وافترا کو روا سمجھنے لگتا ہے، نتیجتاً جو برائیاں اور رسوائیاں اپنے دشمن کے نام لگاتا ہے خود انھی سے متصف ہو جاتا ہے اور کبھی اس پر کسی ایسے شخص کو مسلط کرتا ہے جو اس کے مخالف پر تنقید اور جرح کی تلوار سونت لیتا ہے اور اسے کبھی یہ خوف لاحق نہیں ہوتا کہ وہ ناانصافی کر رہا ہے اور نہ اسے حد سے تجاوز کرنے میں کوئی عار محسوس ہوتی ہے۔

مسلمانو! جس شخص کا مکر وفریب اور دھوکا دہی ظاہر ہو جائے وہ تقرب دینے اور عطیہ دینے والے پر مدح وستائش کے ڈونگرے برساتا ہے اور اس کے عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن جونہی نوازشات رک جائیں تو تمام قصیدہ خوانی عیب جوئی میں بدل جاتی اور اس کی وفا بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ اب ممدوح کی مدح مذمت میں بدل جاتی ہے، پردہ پوشی رسوائی کا سامان ہو جاتی ہے اور دعا لعنت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ فرمایا: "اگر انکو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔" (التوبۃ:58)

ہم عصر، ہم پیشہ اور ہم منصب افراد میں تنقید بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ایک ہی شعبے کے لوگوں میں رقابت اور حسد پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ آپس میں چھوٹی چھوٹی باتوں اور معمولی جھگڑوں پر ایک دوسرے کی مذمت کر کے گالی گلوچ اور تحقیر و تذلیل کرتے ہوئے عزتِ نفس مجروح کرنے لگتے ہیں۔ اس سے وہی بچتا ہے جسے اللہ کا تقویٰ بچالے یا جسے عقل سلیم روک لے۔

رفقاء کی ایک دوسرے کے بارے میں گفتگو چھپانی چاہیے پھیلانی نہیں چاہیے کیونکہ یہ غصے و حسد، باہمی عداوت اور مقابلے کی کیفیتوں میں کی گئی گفتگو ہوتی ہے۔ اس میں باہمی چپقلش و غیرت، مبالغے، مکر و فریب اور کذب و افتراء کو بڑا دخل ہوتا ہے۔

ابن عبد البر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اللہ کی قسم! لوگ غیبت اور عیب جوئی میں تو حد سے ہی گزر گئے، اور اس معاملے میں عوام و خواص یا علماء اور جاہلوں کی کوئی تخصیص نہیں رہی۔ اس کے پس پشت ہمیشہ جہالت اور حسد کار فرما ہوتا ہے۔

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، معاصرین کی ایک دوسرے کے بارے گفتگو قابلِ اعتنا نہیں ہوتی، بالخصوص جب معلوم ہو کہ یہ گفتگو اکثر باہمی عداوت، اختلافِ مزاج اور حسد کی بنا پر ہوتی ہے۔ ایسے معاملات میں بچتا وہی ہے جسے اللہ بچائے۔

مزید فرماتے ہیں، معاصرین کی ایک دوسرے کے بارے گفتگو قابلِ توجہ نہیں ہوتی بالخصوص جب ان کے مابین مقابلے کی کیفیت ہو۔

الحذر! بچ جایئے ایسی بری راہ اختیار کرنے سے جو قدموں کے پھسلنے کا موجب ہو اور جس کا انجام ندامت کے سوا کچھ نہ ہو۔ اللہ کے بندو! لوگوں کے عیب نشر کرنے سے باز آ جاؤ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسروں کی کمیاں کوتاہیاں بیان کرنے اور ان کی کمزوریوں کی ٹوہ میں رہنے سے اجتناب برتو۔ لوگوں کے ذمے جھوٹ لگانے اور محض نفسِ امارہ کو تسکین پہنچانے کے لیے انھیں حقیر و ذلیل کرنے سے بھی بچ جاؤ۔

سوئے ظن سے بالاتر ہو جاؤ، لوگوں کے معاملات میں عذر سامنے رکھا کرو، غلطیاں اور کوتاہیاں معاف کر دیا کرو، ہر گز تمھیں شیطان گمراہ نہ کر دے۔ یاد رکھنا شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے۔ میں نے وہی کہا جو تم نے سنا۔ اسی پر اکتفا کرتا ہوں، اللہ سے اپنے لیے، تمھارے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے ہر گناہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریف اللہ کے لیے جو مخلوقات کا تخلیق کار اور جس پر ان کے پوشیدہ راز آشکار ہیں۔ میں اس کی انتہا تک پہنچی ہوئی حمد کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اس اکیلے کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور کوئی اس کا شریک نہیں۔

اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی، ہمارے سید محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ وہ اس کی چنیدہ، منتخب اور پسندیدہ شخصیت ہے۔ اللہ ان پر، ان کی آل پر، صحابہ پر اور ان کے دینی و ایمانی جانشینوں پر قیامت تک دراز ہونے والا درود و سلام بھیجے۔

امابعد!

مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، تقویٰ افضل کمائی اور اطاعت بہترین شرف ہے۔ فرمایا: "مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو، وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔" (احزاب:70-71)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانو! نادان کے مقابل حلم اور بردباری ہی بہترین ہتھیار ہے اور جاہل کا جواب محض خاموشی اختیار کر لینا ہی ہے۔ جاہل سے سکوت اختیار کر لینا ہی اس کا بہترین جواب اور اس پر مناسب ترین عتاب ہے۔ راحت و سکون صرف معاف کرنے اور غصہ پینے ہی میں ہے۔ جیسا کہ مقولہ ہے تمھارے غصہ پی جانے ہی میں تمھارے اعضاء کی راحت پوشیدہ ہے۔

احنف بن قیس کہتے ہیں، جس نے بھی مجھ سے دشمنی کی میں نے اس معاملے میں ان تین امور میں سے ایک کو چنا۔ اگر وہ مجھ سے بڑا تھا تو میں نے اس کی قدر و منزلت کا احترام کیا۔ وہ مجھ سے چھوٹا تھا تو میں نے خود کو اس سے بڑا ثابت کیا اور اگر وہ میرے برابر کا تھا تو میں نے اس سے برتر سلوک کیا۔

لہٰذا معاف کر دیا کرو، درگزر کیا کرو، معاف کر دینے کا ثواب اور درگزر کرنے کی جزا ذہن میں رکھا کرو اور بردباری کا اچھا انجام سوچا کرو۔ ایسے معاملات سے بچو جو تمھارا اتحاد پارہ پارہ کر دیں اور تمھارے اتفاق میں دراڑیں ڈال دیں اور درود و سلام بھیجو، ہادیٔ برحق اور مخلوق کی شفاعت کرنے والے پر۔ جس نے ایک بار درود بھیجا اللہ اسے دس رحمتوں سے نوازے گا۔

وہ جو مخلوق کے لیے رحمت اور رحیم بنا کے بھیجا گیا اس پر درود پڑھو اور سلام بھیجو۔

اللہ کے بندو! "اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔" (النحل:90)

اللہ عظیم و جلیل کو یاد کرو وہ تمھیں یاد کرے گا، اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرو وہ تمھیں زیادہ دے گا اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

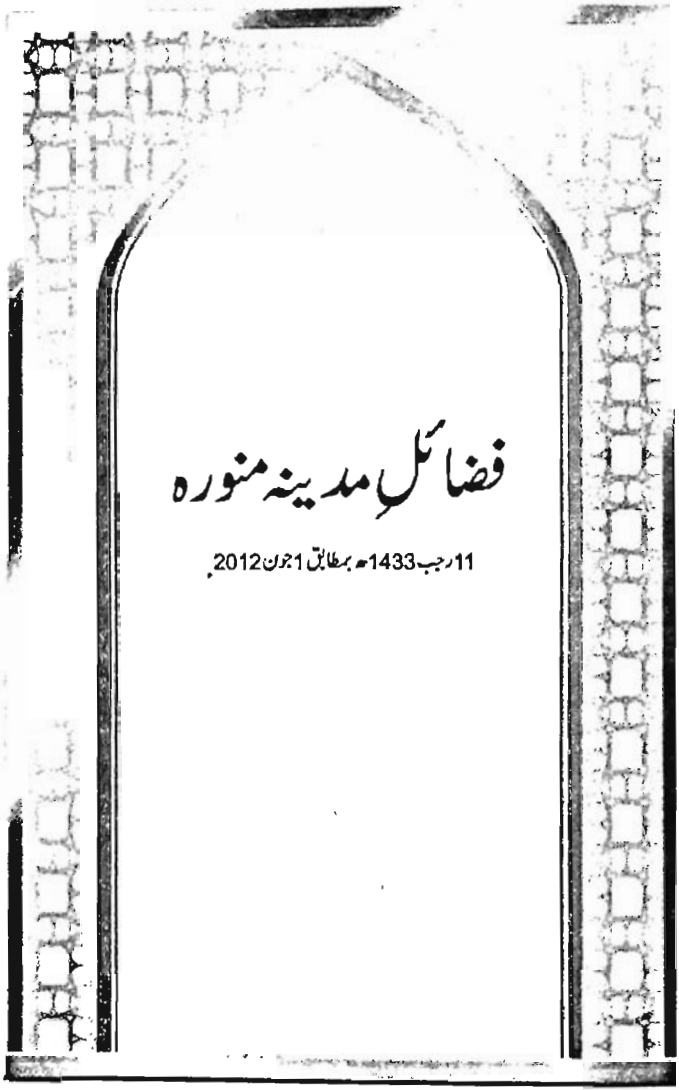

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے جس نے اپنے نبی ﷺ کے شہر کو بے پایاں شرف عطا فرمایا، اس کو پاک کیا اور اس کے مستقل باشندوں کو شرف و توقیر کا لباس پہنایا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اس اللہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جس نے سوالیوں کے لیے رحمت و مغفرت کے دروازے کھول رکھے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ ان پر ان کی آل پر، اور تمام ساتھیوں سے بہتر ساتھی صحابہ پر رحمت نازل فرمائے۔

امابعد! مسلمانو! اللہ کا تقوی اختیار کرو کہ تقوی بہترین کمائی اور اس کی اطاعت اعلی ترین نسب ہے، فرمایا:

"مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔" (آل عمران 102)

مسلمانو! قدر و منزلت اور شرف کے اعتبار سے شہر اور وطن جدا جدا حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔ بلندی، عزت، بزرگی اور تاریخ کے اعتبار سے ہر شہر اور ہر ملک کی حیثیت مختلف ہوتی ہے۔ اسی طرح مدینہ منورہ کے شہر کو شہر مصطفی ہونے کا اعزاز حاصل ہے جو بلند تر مقام اور اعلی ترین حیثیت رکھتا ہے۔ مکہ کے بعد یہ تمام شہروں کا سردار شہر ہے۔ حرمت و ناموس، عزت و اکرام اور تعظیم و احترام میں مکہ کے بعد یہی شہر مدینہ درجہ رکھتا ہے۔ مدینہ سرزمین ہجرت ہے، مدینہ سنت کا وطن ہے۔ یہ ایمان کا گھر اور مجموعہ فضائل ہے۔ وقت آئے گا کہ زمانے بھر سے ایمان اسی شہر کی طرف سمٹ آئے گا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایمان مدینہ میں یوں سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنی بل میں سمٹ آتا ہے۔" اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس شہر میں سکونت ہر دل کا ارمان ہے۔ کیا ہی عمدہ پناہ گاہ ہے! ایمان کے ساتھ اس میں بسنے والے ایک بلند تر شرف و شوکت کے حامل ہیں اور تقوی کی معیت میں اسے وطن ٹھہرا لینے والے عزت و افتخار سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص موت تک اپنی تمام زندگی مدینہ ہی میں بسر کر سکے وہ ضرور ایسا کرے، جو اس شہر میں وفات پائے گا میں اس کا سفارشی ہوں گا۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ! اپنی راہ میں شہادت سے سرفراز فرما، اور شہادت کی یہ موت مجھے اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں عطا فرما۔ اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

بہت مبارک ہو اس کے باشندگان کو اور کیا ہی سعادت مند ہیں اس کے باسی اور کتنا خوش بخت ہے وہ آدمی جس نے شہر مدینہ میں مستقل سکونت اختیار کر لی، بایں صورت کہ پھر اس کی موت بھی اسی سرزمین پر آئے۔ یہاں رہائش اختیار کرنے میں جو خیر و برکت ہے باقی ہر جگہ کی عیش و آسائش اس کے سامنے ہیچ ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک وقت آئے گا کہ آدمی اپنے چچازاد اور قریبوں کو پکارے گا کہ آؤ آسائش کی طرف آؤ آسائش و آرام کی طرف، حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہو گا اگر وہ جانیں۔ اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

مدینہ سے دور ہوں تو اسکی طرف آنے کا شوق دوچند ہو جاتا اور اس کی طرف رغبت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ کی طرف لوٹتے اور جونہی مدینہ کی دیواریں اور باغات دکھائی دینے لگتے تو سواری تیز دوڑاتے اور مدینہ کی طرف جلدی پہنچنے کی آپ کی خواہش شدید تر ہو جاتی اور جونہی مدینہ پہنچتے فرماتے، "یہ طابہ (طیبہ) ہے اور یہ احد پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔" سو یہ مدینہ محبوبِ خدا کا محبوب شہر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ فرمایا کرتے تھے اے اللہ! جتنا ہمیں مکہ محبوب ہے اتنا ہی یا اس سے زیادہ مدینہ محبوب کر دے۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

یہ مدینہ رسول اللہ ﷺ کا مسکن ہے، رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کی منزل ہے۔ یہیں آپ کی محراب نصب ہے اور یہیں منبر رسول رکھا گیا ہے۔ یہیں آپ آسودہ خاک ہیں اور یہیں سے آپ روز قیامت اٹھائے جائیں گے۔ یہ روشن طیبہ ہے اور چمکتا دمکتا طابہ ہے۔ یہاں آنکھ کو ٹھنڈک ملتی ہے اور دل مسرت سے بھر جاتا ہے۔ یہ شہر امن ہے اور بسنے کے لائق شہر ہے یہاں خون بہانا ممنوع ہے اور یہاں قتال کے لیے اسلحہ اٹھانا جائز نہیں۔ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مدینہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، "یہ امن والا حرم ہے۔" اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو خوف زدہ کیا اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، اللہ اس کی نہ فرض عبادت قبول کرے گا نہ نفل، جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا آپ نے اپنے پہلوؤں کے درمیان کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا، اس نے اس کو ڈرایا۔ اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا۔

سیاہ پتھروں والے دو خطوں یعنی حروں کے مابین کا سارا علاقہ حرم ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مدینہ عیر پہاڑ سے لے کر ثور تک حرم ہے۔ جس نے یہاں بدعت ایجاد کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ اس کے فرض قبول کرے گا اور نہ ہی نفل۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا۔

یہاں سے شکار بد کایا نہیں کیا جائے گا، نہ یہاں سے پرندے پکڑے جائیں گے، کانٹے دار جھاڑی یا کانٹے دار درخت کاٹا یا اکھاڑا نہیں جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول ہدیٰ ﷺ نے فرمایا، جس نے اہل مدینہ کو خوف زدہ کیا، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے ایسے شخص سے کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کیا جائے گا اور جس نے مدینہ کے رہنے والوں کو ڈرایا تو اس نے اس کو ڈرایا جو دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔ اس کو ابن شیبہ نے روایت کیا ہے۔

یہ سیاہ پتھروں والے دو خطوں کے درمیان واقع حرمت والا شہر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، عیر اور ثور پہاڑ کی درمیانی جگہ حرم ہے جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس سے قیامت کے دن کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

نہ تو یہاں کے شکار کو بھگایا جا سکتا ہے نہ کوئی پرندہ پکڑا جا سکتا ہے، نہ ہی کانٹا یا کانٹے دار درخت کاٹا یا اکھاڑا جا سکتا ہے، سوائے اونٹوں کے چارے کے نہ گری ہوئی کوئی چیز اٹھائی جا سکتی ہے سوائے اعلان کرنے والے کے۔

مدینہ کے مناقب و فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ دجال کا رعب اور خوف اس میں داخل نہیں ہو گا، نہ وہ خود اس میں آ سکے گا اور نہ ہی اس کے پاؤں اسے چھو سکیں گے۔ مدینہ کے تمام راستوں پر فرشتوں کے پہرے ہوں گے اور وہ اس کا دفاع اور حفاظت و نگہبانی کریں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مدینہ کے راستوں پر فرشتوں کے پہرے ہیں۔ اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسجد نبوی میں فرض اور نفل نماز کا اجر کئی گنا بڑھا دیا گیا ہے یہ علماء کے دو اقوال میں سے صحیح ترین ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مساجد میں ایک ہزار نماز پڑھنے سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

اس مبارک مسجد میں ایک ایسی جگہ بھی ہے جو جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرے گھر اور میرے منبر کا درمیانی حصہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض پر ہے۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام احمد کی ایک روایت میں ہے کہ میرا یہ منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے۔

نسائی کی ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ میرے اس منبر کے پائے جنت پر نصب ہیں۔ مسجد نبوی کی دیواروں اور ستونوں اور دروازوں کو بطور تبرک چھونا جائز نہیں ہے اور نہ ہی منبر و محراب کو چومنا جائز ہے اور ایسا کرنا بدعات و خرافات میں سے ہے۔ یہ فعل کرنے والوں کو توبہ کرنی چاہیے اور اس سے باز رہنا چاہیے۔

مسلمانو! مدینہ کے مُد، صاع کے پیمانوں اور ترازو میں تھوڑی اور زیادہ کھجوروں میں برکت ڈال دی گئی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی برکت کے لیے دعا فرمائی ہے کہ اے اللہ! مدینہ میں مکہ سے دگنی برکت فرما۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے صبح کے وقت مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں کھالیں تو اس پر اس دن زہر اور جادو اثر نہیں کرے گا۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

اور رسول ہدیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی قسم کی عجوہ کھجوروں کے متعلق فرمایا، صبح صبح خالی پیٹ کھانے سے ہر قسم کے جادو اور زہر سے شفا ملتی ہے۔ اس حدیث کو احمد نے روایت کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانو! جس شخص نے مدینہ کی تکلیفوں، سختیوں اور آفتوں پر صبر کیا اس کو نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو گی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے اس کی تکلیفوں اور سختیوں پر صبر کیا تو قیامت کے دن میں اس کا گواہ یا سفارشی ہوں گا۔ اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

یہ ہے مدینہ جس کے فضائل شمار نہیں کیے جاسکتے اور جس کی برکات کی انتہا نہیں۔ سو اس میں گزرنے والے اوقات کو غنیمت سمجھو اور نیک اعمال زیادہ سے زیادہ سرانجام دو۔ اللہ تعالیٰ میرے اور تمھارے لیے قرآن و سنت کو باعث برکت بنائے اور اس میں جو وعظ و نصیحت اور آیات بینات ہیں ان کو میرے اور تمھارے لیے فائدہ مند بنائے۔

میں نے وہی کہا جو تم نے سنا، اور میں اپنے لیے تمھارے لیے تمام مسلمانوں کے لیے ہر غلطی اور گناہ کی معافی طلب کرتا ہوں تم بھی اسی سے معافی مانگو کیونکہ وہی رجوع کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

اللہ سے ڈرو کیونکہ یقیناً کامیاب وہی ہے جو اللہ سے ڈر گیا اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے لگا وہ نامراد ہو گیا۔ فرمان الٰہی ہے: "اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔" (التوبۃ:19)

مسلمانو! مسجد قباء میں نماز پڑھنے کی فضیلت بھی ام القریٰ کی طرف مبعوث ہونے والے یعنی نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے گھر سے وضو کیا پھر مسجد قبا میں دو رکعت نماز ادا کی اس کو ایک عمرہ کا اجر ملے گا۔ اس حدیث کو ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہر ہفتے کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر مسجد قبا آیا کرتے اور اس میں دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔ پیدل اور سوار ہو کر آنے کا مطلب ہے جیسے بھی آپ کو آسانی ہوتی۔

مسلمانو! اس شہر مدینہ کی قدر و منزلت، تقدیس و حرمت کو جانو اور اس کا خیال کرو، اس میں برے افعال سے دور رہو، اس میں بری باتوں سے اجتناب کرو، محرمات کا ارتکاب کر کے اس کو میلا نہ کرو اور خلاف شریعت قبیح اعمال سے اس کی خوبصورتی اور رنگینی کو گدلا نہ کرو۔

اور درود و سلام بھیجو، ہادیٔ برحق اور مخلوق کی شفاعت کرنے والے پر۔ جس نے ایک بار درود بھیجا اللہ اسے دس رحمتوں سے نوازے گا۔ وہ جو مخلوق کے لیے رحمت اور رحیم بنا کے بھیجا گیا اس پر درود پڑھو اور سلام بھیجو۔ اے اللہ! خلفائے اربعہ ابو بکر و عمر اور عثمان و علی رضی اللہ عنہم جو سنت کے متبع ہیں اور ان کی آل سے اور تمام صحابہ سے راضی ہو جا اور قیامت تک جو بھی احسان سے ان کی پیروی کریں اور ان کے ساتھ ہم سے بھی اپنے فضل و احسان اور جود و سخا سے راضی ہو جا، اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اللہ کے بندو! "اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔" (النحل:90)

اللہ عظیم و جلیل کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا، اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرو وہ تمہیں زیادہ دے گا اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

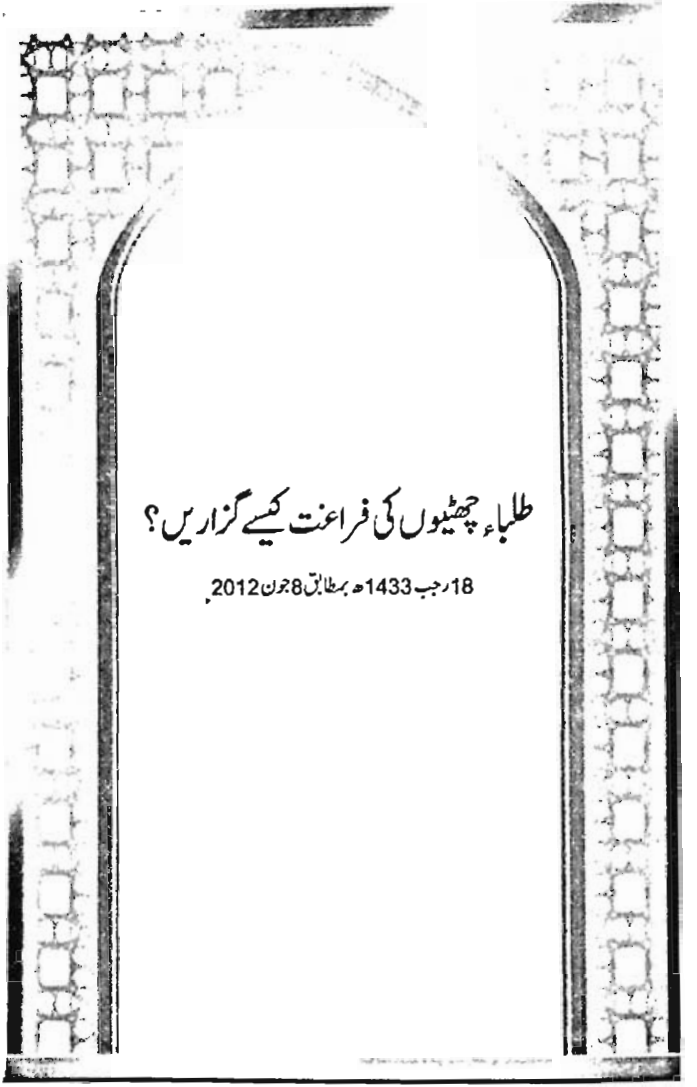

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے جس نے ہر اس شخص کو پناہ دی جس نے اس کے لطف کی پناہ چاہی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ ایسی ذات ہے کہ جس نے مایوس بیماروں کو بھی شفا دی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، جو ان کی پیروی کرے گا وہ بھلائی اور ہدایت پر رہے گا اور جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہی اور ذلت کا شکار ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر ہمیشہ جاری و ساری رہنے والا درود و سلام بھیجے۔

امابعد!

مسلمانو! اللہ سے ڈرو کیونکہ تقوی بہترین کمائی ہے اور اس کی اطاعت اعلیٰ نسبت ہے۔ فرمایا: "مومنو! اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔" (آل عمران:102)

مسلمانو! محتاط رہنا اور تکالیف میں واقع ہونے سے پہلے احتیاط برتنا، سستی نہ کرنا، یہ انسانی فطرت میں شامل اور عقل مندی کی علامت ہے۔ جس نے بچاؤ اختیار کیا، دور اندیشی سے کام لیا، جو بیدار مغز رہا اور جس نے اپنی حفاظت کی تو وہ امن و سلامتی میں رہے گا۔ یاد رہے! لاپروائی کرنے والے کے لیے حصولِ مقصد کی کوئی ضمانت نہیں رہتی اور خواہشات کے پیچھے بھاگنے سے سلامتی ہاتھ نہیں آتی۔

دیکھا جاتا ہے، کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اپنے فارغ اوقات کو اوچھے پن میں گزار دیتے ہیں، چھٹیوں کی خوشی میں خود سر ہوتے ہیں، تفریح اور لطف کے نام پر، وہ ہر جگہ گھستے اور ہر راستے پر چل نکلتے ہیں، جو چیز دکھائی دے وہی ان کی خواہش بن جاتی ہے، جو چیز ان کے ہاتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگے وہی انھیں لبھانے لگتی ہے۔ جب بے خبری اور غفلت کی یہ کیفیت ہو تو دشمن تو تاک میں رہتا ہے، غفلت کو سنہری موقع جانتا ہے، جاسوسی کرتا اور نگاہیں تاڑتا ہے، وہ گھات لگا کر دیکھتا ہے تاکہ اپنی خوراک کے لیے شکار کرے اور ہر غافل چیز چن لے۔ اکثر نوجوان لڑکے لڑکیاں ناپختہ ذہن اور سادہ ہوتے ہیں، اسی سے فائدہ اٹھا کر ان کو دھوکا دیا جاتا اور بری راہ پر لگا لیا جاتا ہے۔ اس لیے بچوں کے ذمہ داروں پر لازم ہے کہ چھٹیوں میں بچوں کے لیے مزید حفاظت، مزید ہوشیاری، مزید احتیاط، مزید توجہ اور مزید بچاؤ کی تدابیر اختیار کریں۔ اپنی اولادوں کی حفاظت کریں۔ بے حیا لوگوں، اوچھے انسانوں، برے اور نافرمانی پر اکسانے والے دوستوں سے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی حفاظت و نگہبانی لازم بنائیں تاکہ خوفناک اور مکروہات سے بچ سکیں اور اپنے آپ کو بری نگاہوں، گندے اشخاص اور رسوا کن معاملات سے بچا سکیں۔

یاد رکھیے! عقلمند اور ہوشیار آدمی اپنی عزت بچانے میں سستی نہیں کرتا اور نہ ہی عزت کی حفاظت میں لاپرواہی برتتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یقیناً اللہ ہر ذمہ دار سے اس کی ذمہ داری کے بارے پوچھیں گے کہ آیا اس نے اس کی حفاظت کی یا اسے ضائع کر دیا حتیٰ کہ آدمی سے اس کے گھر والوں کے متعلق بھی پوچھا جائے گا۔ اس حدیث کو ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

مسلمان بیٹی کے لیے ضروری ہے کہ وہ گفتگو کرتے وقت لہجے میں لوچ پیدا نہ کرے، اپنے الفاظ میں نرمی نہ لائے، آواز میں شیرینی پیدا نہ کرے، چال میں ایسا انداز اختیار نہ کرے کہ فاسق و فاجر اور گندے و فریبی اس میں طمع کرنے لگیں۔

اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والی لڑکی کبھی خود کو رسوائی کے لیے ہدف نہیں بناتی کہ کوئی غیر محرم اس کے جذبات سے کھیلے یا کوئی غیر محرم اس کے ساتھ خلوت میں رہے، وہ اس کی عزت آلودہ کرے اور اس کے شرف کو داغدار کر دے۔ عقل مند نوجوان، کبھی گندے بچوں سے میل جول نہیں رکھتا، بگڑے ہوئے جوانوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔ جس نے فاسقوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحبت اختیار کی وہ ذلت کی گہرائیوں میں گر گیا اور ہلاکت کے گڑھوں میں واقع ہو گیا۔ کتنے ہی نوجوان لڑکے لڑکیاں ایسے ہیں جو صرف بے حیا، نکمے، منشیات فروشوں کے ساتھ محض میل جول کی وجہ سے مشکلات میں پھنس گئے ہیں۔ یہ سب کچھ سستی و غفلت کی وجہ سے اور بیداری واحتیاط کی کمی کے سبب سے ہوا ہے۔

ابراہیم حربی فرماتے ہیں، بچے بچوں کو دیکھ کر بگڑتے ہیں۔ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اولاد میں بگاڑ آباؤ اجداد کے تغافل اور ان کی سستی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ کتنی بری عادات نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں غلط لوگوں سے میل جول، اختلاط اور نامناسب ہم نشین کے سبب عام ہوئی ہیں۔ نجات وہی پاتا ہے جو احتیاط سے کام لے اور اپنے آپ کو بچالے، جس نے بچاؤ چھوڑ دیا وہ خطرات میں گھر گیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو بروں کی برائی، فاجروں کے فریب اور دن رات کے حادثوں سے بچائے، میں نے وہی کہا جو تم نے سنا، میں اللہ عظیم و حلیم سے اپنے لیے، تمھارے لیے، تمام مسلمانوں کے لیے، ہر قسم کی غلطی اور گناہ کی معافی مانگتا ہوں، تم بھی اسی سے معافی مانگو کیونکہ وہ آہ وزاری کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریف اس ذات کے لیے جس نے ہر جان کو پیدا کیا وہی مردوں کو زندہ کرے گا، وہی عطیات تقسیم کرنے والا ہے، میں اس کی نعمتوں کے حسب حال اس کی تعریف کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، یہ ایسی شہادت ہے جو فتنوں سے بچاتی اور مصائب دور کرتی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جو عرب و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عجم کے لیے رحمت للعالمین بنا کر بھیجے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر قیامت تک جاری رہنے والا درود و سلام بھیجے۔

امابعد! تو اے مومنو! اللہ سے ڈرو، جس نے تقویٰ اختیار کیا نجات پا گیا اور جو شخص خواہش کا غلام بنا، ہلاک ہو گیا،

اِتَّقُوْا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

مسلمانو! اولاد کی اصلاح بہت بڑا سرمائے ہے، بڑی غنیمت ہے، ادب اور فضیلت تک پہنچنے کا راستہ ہے۔ اپنے بچوں کو ادب سکھانے میں تاخیر نہ کرو، ان کی نگرانی کرو اور ان کی بری عادات اور ذلت سے بچاؤ کے لیے ان کو ایسے کاموں میں مشغول کر دو جو دین و دنیا دونوں میں مفید ہوں۔ ان کو جائز کھیل کود کی اجازت دو اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو اور ان کی ہمیشہ نگرانی کرو۔ بچوں کے معاملات میں دیر اور لاپروائی سے بچو اور ان کے ساتھ نرمی لطف، رحمت، شفقت اور احسان سے پیش آؤ۔ اپنے خاندان کی شرافت ملحوظ رکھو۔ اولاد ہی کا خیال رکھتے ہوئے طلاق اور جدائی سے بچو، سوائے ایسے مواقع پر جہاں بہت ضروری ہو کیونکہ طلاق اولاد کے انحراف اور ان کے خراب ہونے کا کھلا ذریعہ ہے۔

اور درود و سلام بھیجو خیر الوریٰ پر، جس نے آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام بھیج، اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر! اور خلفائے اربعہ ابو بکر و عمر اور عثمان و علی رضی اللہ عنہم پر جو سنت کے پیروکار ہیں، سے راضی ہو جا اور تمام صحابہ کرام اور تمام آل پر اور قیامت تک جو بھی احسان سے ان کی پیروی کرے ان سے بھی راضی ہو جا اور اپنے جود و کرم اور احسان سے ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

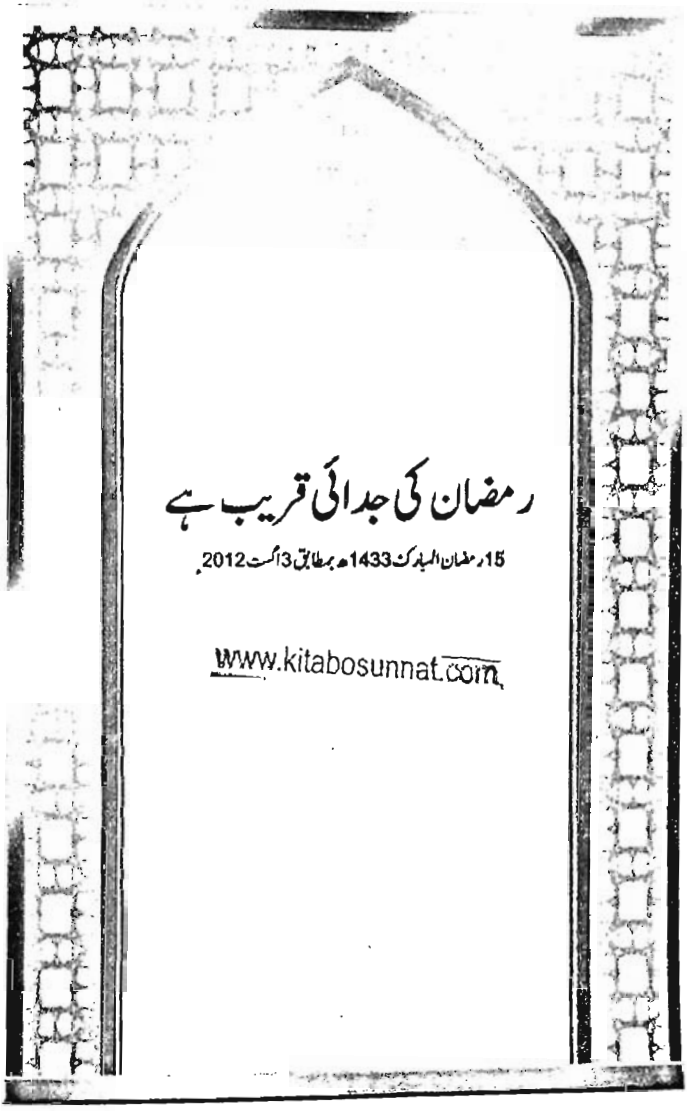

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریف اللہ کی ذات کے لیے کہ ہر بھلائی اور فیضانِ رحمت اسی کی طرف سے ہے۔ میں اس کی مسلسل تعریف کرتا ہوں کہ اس کی عطا کے تسلسل میں کبھی انقطاع نہیں آتا اور نہ ہی اس کی رحمت کے بادلوں کے برسنے میں کوئی رکاوٹ آتی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ عطیات اور تحائف عطا کرنے والا گناہوں اور خطاؤں کو معاف کرنے والا اور نیتوں اور دل کے ارادوں کو جاننے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اور اس راستے پر چلنے والے تمام راہیوں پر رحمت و برکات نازل فرمائے۔

حمد و ثناء کے بعد!

مسلمانو! اللہ سے ڈرو، بلاشبہ اس کا تقویٰ بہترین زادِ راہ ہے اور اس کی اطاعت بلند نسبت ہے۔ "مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔" (آلِ عمران:102)

مسلمانو! رمضان کا ابتدائی حصہ گزر چکا، نصف بھی ختم ہو گیا اور اس ماہ مقدس کا چاند مکمل ہو کر بدر بن چکا اور اب یہ مہمان کوچ کر جانے کو ہے اور اب جبکہ روزوں کا مہینہ یہاں سے منتقل ہو رہا ہے تو اپنے پختہ ارادوں کو مہمیز دو اور اپنے عزم کی رسی کو مضبوط کرو اور اللہ کو اپنے آپ میں بھلائی دکھاؤ کہ جد و جہد سے کامیابی حاصل کرنے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں اور پختہ ارادے ہی سے مشکلات کا دریا عبور ہوتا ہے اور صبر کے ذریعے بہت کچھ اکٹھا کیا جا سکتا ہے اور جو شخص سست رہے اس کی امیدیں پوری نہیں ہوتیں اور اس کی ناکامی نوشتہ دیوار ہو جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیح مسلم میں ہے، رسول ہدیٰ ﷺ رمضان کی عبادات میں اتنی جدوجہد کرتے جو رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں نہیں کرتے تھے۔

مسلمانو! یہ مہینہ قبولیت اور سعادت کا مہینہ ہے۔ یہ جہنم سے آزادی اور سخاوت کا مہینہ ہے۔ یہ آگے بڑھنے اور بلند مراتب پانے کا مہینہ ہے۔ یہ دیکھو قبولیت کی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔ بھلائی کا چشمہ پوری قوت سے بہہ رہا ہے اور شیطان چاروں شانے چت پڑا ہے اور جنت کے دروازے چوپٹ کھلے ہیں۔ ہاں مگر صرف اس کے لیے جو کچھ پانا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر رات بے شمار لوگوں کو آگ سے آزادی دے رہا ہے۔ تو اس مختصر مہینے میں انگڑائی لو اور اپنی کوتاہیاں جھاڑ پھینکو۔

اے وہ لوگو! جو گناہوں کی عارضی لذت سے مسحور ہو کر جرم کرتے جا رہے ہو اور کھلم کھلا اپنی کوتاہیاں ساتھ لیے پھر رہے ہو توبہ کر لو پلٹنے کا راستہ تمہارے سامنے اور غنیمت کا وقت تمہارے ہاتھ میں ہے اور اللہ تعالیٰ جود و سخا، رحم و انعام کرنا چاہتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو اپنے فضل و احسان سے نوازنا چاہتا ہے۔ خوشخبری ہے اس آدمی کے لیے کہ جس نے اس مہینے میں اپنے گناہوں کا میل توبہ کے صابن سے دھو لیا اور توبہ کا سنہری موقع نکل جانے سے پہلے پہلے خطاؤں سے رجوع کر لیا۔

اے نافرمانیوں کے اسیر! اے رسوائیوں کے قیدی! کیا تو نہیں جانتا کہ اس ماہِ مقدس میں قیدی آزاد کیے جاتے ہیں اور مجرم اس میں رہائی پاتے ہیں اور نافرمانوں کو جہنم سے نجات مل جاتی ہے تو اس فرصت کے ختم ہونے سے پہلے واپس آنے میں جلدی کرو اور اس کو ضائع نہ ہونے دو اور ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جنھوں نے اس سے انکار کیا اور رمضان گزر گیا اور وہ اللہ کی رضا اور بخشش حاصل نہ کر سکے۔

مسلمانو! یہ توبہ اور استغفار، عاجزی اور انکساری، رجوع اور تضرع کا وقت ہے۔ یہ خطاؤں سے نجات پانے، گناہوں کو مٹانے، معصیتوں کو بخشوانے اور آگ سے آزادی حاصل کرنے کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقت ہے۔ رمضان کا مہینہ ختم ہونے اور وقت ضائع کرنے سے پہلے جلدی کر لو۔ اے اللہ! ہمارے دلوں کو غفلت سے بیدار کر دے اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق عطا کر دے۔ ان ایمان افروز لمحات میں نجات اور کامیابی کی توفیق دے دے۔

میں نے وہی کہا، جو تم نے سنا، میں اپنے لیے تمھارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر گناہ اور غلطی کی اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ تم بھی اسی سے معافی مانگو کیونکہ وہ آہ وزاری کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریف اور شکر اللہ تعالیٰ کے لیے اس کے احسان پر اور اس کی توفیق وامتنان پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی شان بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جو اللہ کی رضا کی طرف بلانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بہت زیادہ درود بھیجے۔

حمد وثناء کے بعد!

مسلمانو! اللہ سے ڈرو! کیونکہ متقی کامیاب ہے اور بدبخت سنگدل گناہ گار ناکام ہے۔ "اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔" (التوبہ:119)

مسلمانو! بھوکے جگر والوں، بے یارو مددگار نادار فقیر خاندانوں کو یاد کرو جو فقر وفاقہ سے دوچار ہیں اور بیماریوں کا علاج چاہتے ہیں۔ ان کے ساتھ تعاون کرو اور ان کو غنی کر دو۔ تنگ دست اور لاچاروں کو کھانا کھلاؤ اور بھوکوں اور مجبوروں کی مدد کرو۔ ایمان افروز گھڑیوں سے فائدہ اٹھاؤ۔ یاد رکھو! رمضان میں صدقہ کرنا افضل صدقہ ہے۔ ایک دوسرے پر رحم کرو اور رشتہ داری کو ملاؤ اور اللہ تعالیٰ کی امن وآسائش جیسی نعمت پر شکریہ ادا کرو۔ اپنی زمین سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکالے مصیبت زدہ زخمی و مجبور بھائیوں کو یاد رکھو اور اللہ کی طرف آہ وزاری کرو کہ اللہ ان کے غموں کو دور کر دے اور ان سے مصائب ٹال دے اور ان پر ظلم کرنے والوں کے خلاف ان کی نصرت فرمائے۔

خیر الوریٰ ﷺ پر درود و سلام بھیجو کیونکہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام بھیج اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اور آپ کی نیک آل اور سنت کے پیرو خلفاء راشدین ابو بکر و عمر، عثمان و علی اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمہم اللہ پر اور قیامت تک جو بھی بطریق احسن ان کی پیروی کرے۔ اے ارحم الراحمین! اپنے جود و کرم، فضل و احسان سے ہم سے بھی راضی ہو جا۔

اللہ کے بندو! "اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔" (النحل:90)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریف اللہ کی ذات کے لیے کہ ہر بھلائی اور فیضانِ رحمت اسی کی طرف سے ہے۔ میں اس کی مسلسل تعریف کرتا ہوں کہ اس کی عطا کے تسلسل میں کبھی انقطاع نہیں آتا اور نہ ہی اس کی رحمت کے بادلوں کے برسنے میں کوئی رکاوٹ آتی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ عطیات اور تحائف عطا کرنے والا گناہوں اور خطاؤں کو معاف کرنے والا اور نیتوں اور دل کے ارادوں کو جاننے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اور اس راستے پر چلنے والے تمام راہیوں پر رحمت و برکات نازل فرمائے۔

حمد و ثناء کے بعد!

مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے کیونکہ تقویٰ کے ذریعے ہی تکالیف دور ہوتی ہے اور دشمنوں کی سازشوں سے کا دفاع ہوتا ہے:

"اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔" (آل عمران:120)

مسلمانو! سب سے بڑی بے توفیقی یہ ہے کہ آدمی اپنے دشمن سے ہی لاعلم ہو۔ وہ اس کے واضح امور سے بھی بے خبر ہو اور اس کی بڑی بڑی مکاریوں کو بھی جانتا ہو اور نہ ہی وہ دشمن کے خطرات اور نقصانات کو روکنے کی کوشش کرتا ہو بلکہ بے خبری میں وہ کبھی کبھار دشمن کی جانب مائل ہو جاتا ہو اور اس کے وعدوں کی توثیق بھی کر بیٹھتا ہو۔ دراصل وہ اس کے دعوؤں سے دھوکا کھاتا ہے اور کتنے ہی ہم نے نعرے اور علامتیں دیکھی ہیں اور کتنے ہی ہم نے بلند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بانگ دعوے سنے ہیں، ان لوگوں کے جو امت کے دشمنوں کے متعلق مردہ باد کے نعرے اور انتقام اور مقابلہ کے علم اٹھائے ہوئے ہیں۔ یاد رکھیے! غاصب ظالم کے سامنے کھڑا ہونے کے یہ سارے وعدے اور یہ دلفریب نعرے بہت بڑا دھوکا ہیں۔ یہ سب سادہ لوح لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور حقیقت حال سے بے خبر عوام ان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ ایسے نعرے اور دعوے وہ ہیں کہ کھلی سازشیں جن کا بھانڈا پھوڑ دیتی ہیں اور رسوا کر دینے والے معاہدے اور دو طرفہ دوستی کی تاریخ اس کی حقیقت بتاتی ہے اور تاریخ کبھی جھوٹ نہیں بولتی۔ امت اور دشمن کے درمیان جب معرکہ بپا ہوتا ہے تو ٹھیک انھی نعروں کے حاملین، دشمن کی پشت پناہی کرتے ہیں، وہ ان کے راز محفوظ رکھتے اور ان کی غیر مشروط اطاعت کرتے ہیں۔

گزشتہ اور موجودہ دور میں اگر دشمن نے مسلمان سرزمین کو روندا، تو انھی نعرے بازوں کی پشتوں پر بیٹھ کر، ان کے خیانت پر مبنی مشوروں اور منصوبوں کی وجہ سے اسلام اور اہل اسلام کے خلاف خوفناک تدبیریں کی ہیں کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ موجود تاریخ میں بدترین اور ہولناک واقعات رونما ہوئے ہیں، یہ تو انہی کی نسلوں میں سے ہیں، جیسا کہ ان کے اسلاف نے اس جیسے یا اس سے بھی زیادہ سخت حالات بپا کیے اور اللہ رب العزت کی بات سب سے سچی ہے:

"(اے پیغمبر!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنیوالے یہودی اور مشرک ہیں۔" (المائدۃ:82)

ہر وہ شخص جس نے جہاد کا علم بلند کیا، وہ غلط تھا یا صحیح، دشمن کے آلہ کاروں نے اس کو قتل کرنے اور اس کا صفایا کرنے کی کوشش کی لیکن جس نے نام نہاد جہاد کا علم بلند کیا تو امت کے دشمنوں کی جانب سے اسے اعانت اور سلامتی ملی ہے کیونکہ وہ یہ جانتے ہیں کہ ان کا اسلحہ لڑائی کے دن اور مقابلے کے موقع پر ان کے مخالف نہیں اٹھے گا، دراصل یہ لوگ ظاہری طور پر ان کے دشمن اور اندر سے ان کے دوست ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جس بھی سفاک نے مسلمانوں کے شہروں میں خون ریزی کی، مردوں کو قتل کیا اور عورتوں کو چھین لیا، ان کی مساجد کو تباہ، کتابوں کو جلا دیا تو اس نے امت کے ان دشمنوں سے ہمیشہ تائید، مدد اور تعریف حاصل کی، جو اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ یہ امت کے صریح دشمن اور حقیقی دشمن کے تہہ دل سے آلہ کار ہیں۔

یہ لوگ اسلام دشمنوں کی مذمت صرف اس لیے کرتے ہیں تاکہ اپنے مقاصد حاصل کریں۔ دین اسلام اور مسلمانوں کی حمایت کے لیے نہیں کرتے اور جس سرزمین پر انھیں زیادہ عرصے تک حکومت مل جائے تو یہ دین حق کی علامات مٹا ڈالتے ہیں اور ایسی چیزیں نشر کرتے ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے محبوب محمد ﷺ کے دین کے خلاف ہوں، اللہ کے دین کی اس سے بڑھ کر اور کیا دشمنی ہو سکتی ہے۔

مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ حقیقت شناس بنیں اور مخلوق کے بدترین لوگوں کی جانب سے درپیش تباہ کن خطرات کا سدباب کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ دینِ حق اور صحیح عقیدے کی حمایت کے لیے اور ہمارے نبی ﷺ کے لائے ہوئے دین اسلام کی رو سے اللہ تعالیٰ نے امت پر یہی کام ضروری قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو۔ جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔" (التوبہ:36) نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مشرکین سے اپنی زبان، مال، ہاتھ اور جانوں سے جہاد کرو۔

یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ میں نے جو کہا تم نے سنا، میں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے، تمام مسلمانوں کے لیے ہر گناہ اور غلطی سے معافی مانگتا ہوں، تم بھی معافی مانگو کیونکہ وہی توبہ قبول کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے کہ بھلائی صرف اسی کی طرف سے ہوتی ہے اور فضل بھی اسی کی طرف سے ہے۔ میں ایسی تعریف کرتا ہوں جس کی عطا میں انقطاع نہیں اور جس کے بادلوں کی بارش میں رکاوٹ نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ پکارنے والوں کی پکار سنتا ہے اور سرگوشی کرنے والوں کے بھی قریب ہے۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور رسول محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر، آپ کی آل پر، آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر درود و سلام اور رحمتیں بھیجے اور اس منہج پر چلنے والوں اور اس قبیل کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے والوں پر بھی رحمتیں بھیجے۔

حمد و ثناء کے بعد!

مسلمانو! "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔" (آل عمران:102)

مسلمانو! باغی گروہوں کے سرکش قائد اور ان کے ساتھ خرافات کے حاملین اور گمراہی کے حامی، اہل اسلام کے دشمن، فسادی اور حریف ہیں یعنی وہ بدترین گروہ ہیں۔ وہ بڑے بڑے جرائم کا ارتکاب کر رہے ہیں اور ہمارے محبوب وطن شام میں رسوا کن جرائم کا بازار گرم کیے ہوئے ہیں۔ اسلام کے دشمنوں سے یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ اہل اسلام کی خاطر اسلام کے دشمنوں سے لڑائی کریں اور اگر انھوں نے ایسا کیا ہے تو صرف اپنی ضرورت کے لیے جو کہ حقیقت میں اسلام کے ساتھ دشمنی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو اے اہل اسلام! شام میں اپنوں کو بے یارومددگار نہ چھوڑو، اے اہل اسلام! شام میں اپنوں کو بے یارومددگار نہ چھوڑو، اے اہل اسلام! شام میں اپنوں کو بے یارومددگار نہ چھوڑو۔ ان کی مدد کرو اور ان سے ایسا تعاون کرو جو ان کے دشمنوں کی قوت توڑنے میں مدد کرے اور دشمنوں کے ساتھ معرکہ کو فیصلہ کن بنادے اور یقین جانو کہ ان کو بے یارومددگار چھوڑنا بڑی عار ہے اور ان کی مدد ترک کرنا بہت بڑا جرم ہے، ان کی مدد کرو، ان کی مدد کرو، ان کی مدد کرو۔

"قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی سخت ہے۔" (النساء:84)

اے اللہ! شام میں ہمارے اپنوں کی مدد فرما، اے اللہ! شام میں ہمارے اپنوں کی مدد فرما، اے اللہ! شام میں ہمارے اپنوں کی مدد فرما، اے اللہ! شام میں جو ہمارے بھائیوں کو قتل کر رہے ہیں، ان کو تباہ کر دے۔ اے اللہ! شام میں جو ہمارے بھائیوں کو قتل کر رہے ہیں ان کو تباہ کر دے۔ اے اللہ! ان کی کمر توڑ دے۔ اے اللہ! ان کی کمر توڑ دے۔ اے اللہ! ان کی کمر توڑ دے۔ اے اللہ! ان کی کمر توڑ دے۔ اے قوی اے عزیز، اے رب العالمین!

اے اللہ! ان کی عمارتوں کو تباہ کر دے اور ان کے لشکروں کو تباہ کر دے اور موحدین کے لشکروں کی ان پر مدد فرما۔ اے رب العالمین، اے غالب و قوی، اے اکرم الاکرمین۔ اے اللہ! غاصب یہودیوں کو تباہ کر دے کیونکہ وہ دھوکے باز اور بے دین ہیں۔ اے اللہ! تو ان کو تباہ کر دے کیونکہ وہ تجھے عاجز نہیں کر سکتے۔ اے اللہ! اے رب العالمین! فلسطین میں غاصب یہودیوں کے خلاف ہمارے بھائیوں کی مدد فرما۔ اے اللہ! حرمین شریفین والے ملک پر ہمیشہ امن وامان قائم رکھ۔ اس کی عزت و آزادی کو برقرار رکھ۔ اے رب العالمین!

اے اللہ! ہمارے حاکم اور ولی الامر اور ہمارے قائد خادمین الحرمین الشریفین کو ان کاموں کی توفیق دے جو تو چاہتا ہے اور جس پر تو راضی ہے۔ اور ان کو نیکی اور تقویٰ پر چلا۔ اے رب العالمین! شام میں ہمارے بھائیوں کی مدد کرنے پر ان کو بہترین بدلہ عطا فرما۔ اے اللہ! اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب العالمین! شام میں ہمارے بھائیوں کی مدد کرنے پر ان کو بہترین بدلہ عطا فرما۔ اے اللہ! اے رب العالمین! ان کو اور ان کے نائب اور ان کے بھائیوں اور ان کے مشیروں کو ان کاموں کی توفیق دے جس میں اسلام اور مسلمانوں کی عزت ہو۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما، اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما۔ شرک اور مشرکین کو ذلیل کر دے۔ اے رب العالمین! دین کے دشمنوں کو تباہ کر دے۔

اے اللہ! درود و سلام نازل فرما، چنیدہ اور محبوب نبی ﷺ پر۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما، چنیدہ اور محبوب نبی ﷺ پر۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما، چنیدہ اور محبوب نبی ﷺ پر اور آپ کی پاکیزہ آل پر اور آپ کے نیک صحابہ مہاجرین و انصار رضی اللہ عنہم پر، اپنے جود و کرم اور احسان سے ہم سے بھی راضی ہو جا۔ اے عزیز و غفار!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریف اس ذات کیلئے کہ جس سے حقیقی خیر وخوبی اور فضل وکرم کے سوتے پھوٹتے ہیں، میں اس کی مسلسل حمد کرتا ہوں، اس کے فضل وکرم میں کبھی رکاوٹ نہیں ہوتی اور اس کی بارشِ کرم میں انقطاع نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ پکارنے والے کی آواز سننے والا ہے، سرگوشی کرنے والے کے قریب ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر، آپ کی آل پر اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر درود وسلام اور برکات نازل فرمائے اور ان سب پر بھی جو اپنے آپ کو ان کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

حمد وصلوۃ کے بعد!

مسلمانو! اللہ سے ڈرو، کیونکہ تقویٰ ہی افضل ترین کمائی اور اس کی فرمانبرداری ہی اعلیٰ ترین نسبت ہے۔" (آل عمران 102)

مسلمانو! وسوسہ ڈالنا ابلیس کا کام ہے، بنی آدم کو گمراہ کرنے کا یہ ابلیسی انداز ہے، اس کے ذریعے وہ اپنے پیروکار کو اوہام، شکوک وشبہات اور اندیشہ ہائے دور دراز کی الجھی ڈور میں پھنسا دیتا ہے، اسی سے وہ انسان کو اضطراب اور بے قراری کی وادی میں لا پھینکتا ہے۔ اس کے ذریعے وہ اسے تکلف، تشدد، غلو اور شریعت کے طے کردہ امور پر اضافے کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ اس کی چالوں اور وسوسوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تخلیق کائنات، مرنے کے بعد اٹھنے، اللہ کے عرش پر مستوی ہونے اور عرش وغیرہ کی کیفیت کے بارے میں دلوں میں سوال پیدا کرتا ہے۔ ایمانیات کے متعلق شکوک پیدا کرتا ہے۔ صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس آکر کہنے لگتا ہے، یہ کس نے پیدا کیا؟ وہ کس نے پیدا کیا؟ پھر یہاں تک کہہ دیتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا؟ جب شیطان ایسے شبہات پیدا کرنے لگے تو انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ سے پناہ طلب کرے اور ایسے خیالات جھٹک دے۔ مسلم میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ جب کوئی اس کیفیت سے دوچار ہو تو وہ کہے، میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں۔

شیطان کی ایک چال اور فریب وضو اور طہارت سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ نے بعض لوگوں کو وضو کرتے دیکھا ہو گا، وہ بار بار اعضاء دھوتے اور انھیں سختی سے ملتے رہتے ہیں۔ ایسا شخص اعضاء دھونے کی تعداد کے بارے شک میں پڑا رہتا ہے، یا وہ یہ سمجھتا رہتا ہے کہ اس نے ابھی تک یہ عضو دھویا ہی نہیں، چنانچہ وہ بار بار اسے دھوتا ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تین سے زیادہ بار اعضاء صرف وہی شخص دھوتا ہے جو کسی نفسیاتی عارضے میں مبتلا ہو۔ علاج اس کا یہ ہے کہ ایسے تمام شکوک و شبہات جھٹک دے اور اسے اس امر سے منع کیا جائے۔ وسوسے کے شکار لوگوں سے شیطان کی ایک فریب کاری یہ ہے کہ ایسے لوگ غسل اور وضو کے معاملے میں موجود چیزوں کی نفی اور محسوس چیزوں کا انکار کرنے لگتے ہیں۔ ابو وفا ابن عقیل سے ابن جوزی روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کہنے لگا، میں بار بار پانی میں ڈبکیاں لگاتا ہوں مگر اس کے باوجود شک میں مبتلا رہتا ہوں کہ آیا میرا غسل ہوا بھی ہے یا نہیں؟ آپ کیا رائے دیتے ہیں؟ شیخ نے فرمایا، تم سے فریضہ نماز ساقط ہو چکا۔ وہ حیرت سے پوچھنے لگا مگر وہ کیوں جناب! شیخ کہنے لگے اس لیے کہ فرمانِ رسول کے مطابق تین لوگوں کے اعمال لکھنے سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ پہلا مجنون شخص کہ جب تک اس کی عقل بحال نہ ہو، دوسرا سویا ہوا، جب تک وہ بیدار نہ ہو، اور تیسرا بچہ جب تک کہ وہ بالغ نہ ہو۔ جو شخص بار بار پانی میں غوطے کھاتا ہے مگر پھر بھی شک میں مبتلا رہتا ہے کہ آیا اس کے جسم کو پانی نے بھگویا بھی ہے یا نہیں؟ اس کا تو ذہنی توازن ہی درست نہیں۔

وسوسے کے شکار کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دیر تک بیت الخلاء میں بلا ضرورت بیٹھے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی جماعت نکل جاتی ہے اور یہ دیگر کئی فوائد سے بھی محروم رہ جاتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ کیا کسی صاحبِ عقل شخص سے یہ توقع کی جاسکتی ہے وہ ایسی جگہ بلا ضرورت بیٹھا رہے، جو شیطان اور خبیث روحوں کی آماجگاہ ہو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو محفوظ رکھے، پیشاب سے فارغ ہونے اور اس سے ملوث ہونے کا وسوسہ بھی اسی قسم سے ہے۔ اس سے بچنے کے لیے مسلمان کے لیے بہتر ہے کہ وہ کوئی نرم جگہ تلاش کرے اور مزید یہ کہ کھڑے ہو کر یا ہوا کے مخالف رخ پر پیشاب نہ کرے تاکہ چھینٹوں کی ناپاکی سے محفوظ رہے اور اس کے باعث پیدا ہونے والی مشقت و دقت اور وسوسوں میں مبتلا ہونے سے بچا رہے۔

پسندیدہ طریقہ یہ ہے کہ نماز سے پہلے دونوں انسانی حاجتوں سے فراغت حاصل کر لی جائے اور پیشاب سے پوری طرح فارغ ہو لیا جائے تاکہ قطروں سے محفوظ رہا جائے۔ یہ بھی وسوسہ اور شیطان کا فریب ہے کہ کچھ لوگ نماز کی نیت بلند آواز سے کرتے ہیں اور بار بار کرتے ہیں۔ وہ اس کا تلفظ ادا کرنے کی مشقت میں پڑے رہتے ہیں اور بہ تکلف آواز بلند کرتے ہیں۔ کئی بار تو ایسے لوگ نماز میں داخل ہوتے ہی نیت کو مشکوک سمجھ کر نماز توڑ دیتے ہیں، واضح رہے بلند آواز سے نماز کی نیت کرنا بدعت ہے اور اسے بار بار دھرانا شیطانی وسوسہ ہے۔ پھر آواز بلند کر کے پاس کھڑے نمازیوں کے لیے بھی اذیت کا باعث ہے اور اس کے ذریعے عبادت کرنا بھی بدعت ہے۔ کئی وسوسہ کے شکار لوگ لوگ بار بار تکبیر تحریمہ کہتے ہیں یا بار بار سورۂ فاتحہ پڑھتے رہتے ہیں۔

بعض لوگ چند الفاظ دہرانے کی دھن میں کئی دفعہ رکعت گنوا بیٹھتے اور امام سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ کچھ وہ ہیں جنھیں شیطانی وسوسہ یوں گھیر تا ہے کہ اثنائے نماز انھیں وضو ٹوٹنے کا گمان ہونے لگتا ہے۔ نمازی کے لیے ضروری ہے کہ جب تک اسے وضو ٹوٹنے کا پوری طرح یقین نہ ہو وہ نماز نہ چھوڑے۔ صحیح مسلم میں ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص اپنے پیٹ کے بارے میں شک میں پڑ جائے کہ آیا اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں تو وہ تب تک مسجد سے نہ نکلے، جب تک کہ وہ اس کی آواز نہ سن لے یا بو نہ سونگھ لے۔

سو بے اصل وسوسوں پر دھیان نہ دو، شکوک رفع اور شیطانی وسوسے رد کر دو، تاکہ وہ تمھارے اعمال کو باطل، تمھاری عبادتوں کو خراب اور تمہاری نمازوں کو ضائع نہ کر دیں۔ اللہ ہم سب کو شیطانی اثرات، آسیب، جنون، تکبر اور جادو سے محفوظ رکھے۔

میں نے وہی کہا جو تم نے سنا، میں اللہ سے اپنے لیے، تمھارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر گناہ اور غلطی کی معافی مانگتا ہوں، تم بھی اسی سے معافی مانگو کیونکہ وہی توبہ قبول کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے کہ بھلائی صرف اسی کی طرف سے ہوتی ہے اور فضل بھی اسی کی طرف سے ہے۔ میں اس کی ایسی تعریف کرتا ہوں جس کی عطا میں انقطاع نہیں اور جس کے بادلوں کی بارش میں رکاوٹ نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ پکارنے والوں کی پکار سنتا ہے اور سرگوشی کرنے والوں کے بھی قریب ہے۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور رسول محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر درود و سلام اور رحمتیں بھیجے اور اس منہج پر چلنے والوں اور اس راہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے والوں پر بھی رحمتیں بھیجے۔

بعد ازاں اے مسلمانو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کا خوف رکھو، اس کی اطاعت کرو، نافرمانی کرنے سے بچو، فرمایا:

"مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔" (التوبہ:119)

مسلمانو! شیطان جب بھی وسوسہ ڈالے "اعُوذ باللہ" کے ساتھ اسے رفع کر دیا دو۔ وسوسے کے خلاف ذہن یکسو کر کے اسے مغلوب کر لیا کرو۔ کتاب وسنت کے علم کے ذریعے سے اس کا مقابلہ کرو۔ دعاؤں اور اذکار سے اپنے گرد حصار قائم کر لو، بکثرت دعا کیا کرو اور تلاوت میں مشغول رہا کرو۔ نمازوں کی پابندی کرو اور نافرمانی پر مائل مجلسوں سے الگ ہو جاؤ۔ برے ساتھیوں اور شیطانی آلات موسیقی سے دور رہو۔ شیطانی بدبودار چیزوں، ناپاک جگہوں سے دور رہو۔ ابلیس اور اس کے وسوسوں اور انگیختوں سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ طلب کرو۔ شیطانی اثرات، آسیب، جنون، تکبر اور جادو سے اللہ کی پناہ مانگو۔ جس نے اللہ کے ذریعے پناہ مانگی وہ ہدایت پا گیا۔ جس نے اللہ پر توکل کیا وہ ماسوا سے بے نیاز ہو گیا اور جو رب کی طرف جھک گیا وہ بچا لیا گیا۔

خیر الوریٰ ﷺ پر درود وسلام بھیجو کیونکہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ اے اللہ! درود وسلام بھیج اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اور آپ کی نیک آل اور سنت کے پیروخلفاء راشدین ابو بکر وعمر، عثمان وعلی اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہم پر اور قیامت تک جو بھی بطریق احسن ان کی پیروی کرے۔ اے ارحم الراحمین! اپنے جود وکرم، فضل واحسان سے ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

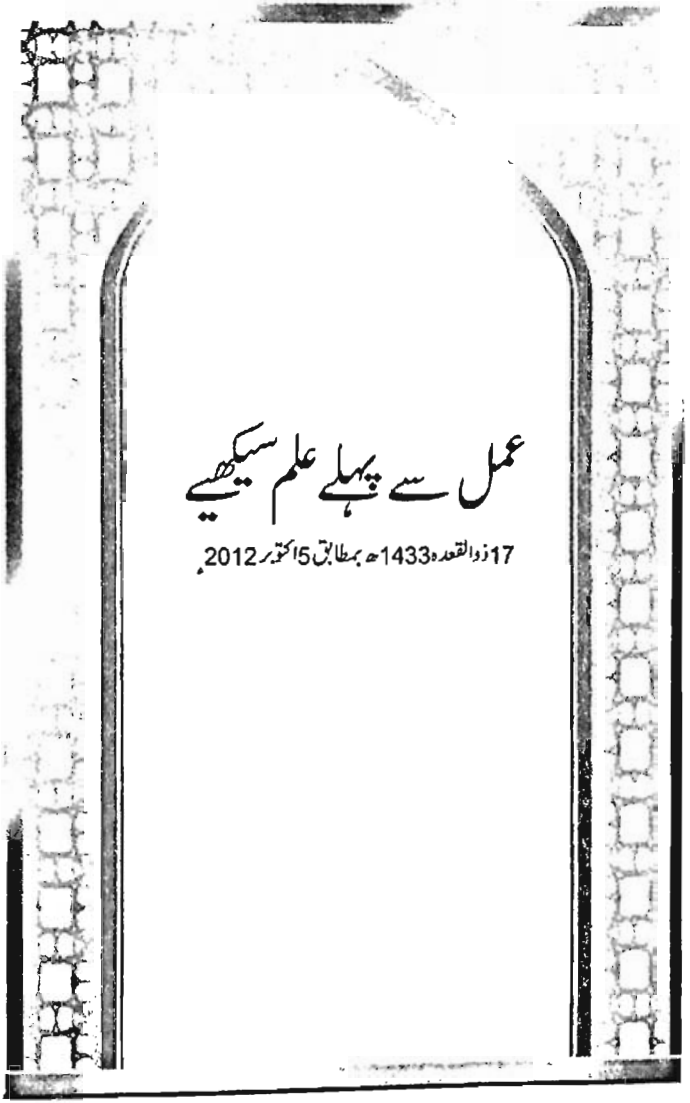

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جس نے حکمت سے معمور فیصلے کیے اور جس نے مفید اور طیب چیزوں کو حلال، خبیث اور مضر اشیاء کو حرام قرار دیا۔ میں اس کی حمد بیان کرتا ہوں کہ اس نے سکھلایا، علم دیا، دین کا فہم اور سمجھ عطا کی۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر قیامت تک درود وسلام نازل فرمائے۔

حمد وثناء اور درود وسلام کے بعد! مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کیونکہ تقویٰ سے برکات ملتی ہیں اور یہ کہ علم ہی کے ذریعے ہلاکت سے بچا جا سکتا ہے۔ "اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کر دے گا۔" (الطلاق:4)

مسلمانو! دین میں فقاہت حاصل کرنا انسانی کمائی کی نفیس ترین پونجی اور عمدہ ترین پھل ہے۔ علم فقہ قدر ومنزلت کے اعتبار سے بہت شرف والا اور بڑے اجر والا علم ہے اس کا فائدہ سب سے عام اور رتبہ سب سے بلند ہے۔ حق تو یہ ہے کہ میں اس کی تعریف کی حقیقت کو کما حقہٗ بیان نہیں کر سکتا خواہ میرے جسم کے تمام اعضاء کو گفتگو کی طاقت مل جائے۔

بخاری ومسلم میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ جس شخص سے بھلائی چاہتا ہے اس کو دین کی فقہ یعنی گہری سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔ مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ عورتوں میں سے بہترین انصار کی عورتیں ہیں، جنھیں دین میں تفقہ کے حصول کے لیے جھجک بھی آڑے نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک چھوٹی جماعت جایا کرے تاکہ جب یہ لوگ تفقہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاصل کر کے اپنی قوم کے پاس آئیں، تو انھیں رب کی نافرمانی سے ڈرائیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔" (التوبۃ:122)

احکام شریعت کی معرفت حاصل کرنا بہت بڑی فضیلت کا باعث ہے۔ یہ بہت زیادہ شان و مرتبہ کا حامل اور جلیل القدر فریضہ ہے۔ احکام شریعت سے جاہل ہونا مسلمان میں بہت بڑا نقص اور بڑی فاش غلطی ہے کیونکہ علم کے ذریعے ہی رسوا کن حرکتوں سے بچا جا سکتا ہے اور جہالت کا انجام صرف ذلت اور گمراہی ہی ہے۔ جس شخص نے بلا علم، بلا سمجھ بوجھ اور بغیر سنت کا خیال رکھے اللہ کی عبادت کی تو وہ گمراہی کے گڑھے میں جا گرا۔ اس نے اپنے ساتھ انتہائی برا کیا، جہالت کے باعث محروم و نامراد رہا اور اپنی عبادت سے کچھ بھی فائدہ نہیں پایا۔

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس نے بغیر علم کے اللہ کی عبادت کی تو اس نے اتنا فائدہ حاصل نہیں کیا جتنا نقصان کر لیا۔ امام ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، بے عمل عالم اور بے علم عبادت گزار کے فتنے سے بچو، کیونکہ ان کا فتنہ بہت سوں کے فتنہ میں مبتلا ہونے کا سبب بنتا ہے۔ مسلمانو! یاد رکھو! ہمارے معاشروں میں جو فتنے اور شریعت کی مخالفتیں ہیں، جو دین کے نام پر خرافات اور کھیل تماشے رواج پا گئے ہیں، جو بدعت و گمراہی پھیل رہی ہے اور جو دین میں نت نئے اضافے ہو رہے ہیں، یہ سب دین میں تفقہ اور فہم چھوڑ دینے ہی کا نتیجہ ہے۔

مسلمانو! عبادت کے لیے صرف یہی کافی نہیں کہ بظاہر خوشنما معلوم ہو بلکہ اس کا کتاب و سنت کے عین مطابق ہونا بھی لازم ہے۔ بعض سلف کا کہنا ہے کہ بات درست نہیں ہوتی جب تک کہ عمل اس کی تائید نہ کرے اور قول و فعل درست نہیں ہو سکتے جب تک نیت صاف نہ ہو اور پھر قول و فعل اور نیت تبھی درست ہو سکتے ہیں جب یہ تینوں سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مطابقت رکھتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ عبادات کو جاننے کے لیے اپنی صلاحیتیں اور اوقات صرف کرنا انتہائی عظیم المرتبت عمل ہے۔ ہر عاقل و بالغ مسلمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے یہ جاننا فرض ہے کہ اس پر عائد شدہ فریضے مثلاً وضو، طہارت، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج وغیرہ کس طرح بہتر سے بہتر طریقے سے ادا کیے جاسکتے ہیں۔

اور جو شخص تجارت، نکاح یا اس جیسے اور کام کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ اس کے جملہ احکام، اس کی کیفیت، اس کی شروط سمجھ لے پھر اسے انجام دے۔ اور کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے علم ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ علم عمل کو فاسد ہونے یا ناقص ہونے سے بچاتا ہے، انسان کو انحراف اور گمراہی سے محفوظ رکھتا ہے اور جو دیارِ مقدس میں فریضہ حج ادا کرنے کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ پہلے اس کے متعلقہ احکامات سیکھ لے تاکہ وہ اس فریضے کی شرائط و واجبات کی ادائیگی اور فرائض کی تکمیل کر سکے جس کی خاطر اس نے اپنا وطن اہل و عیال کو چھوڑا اور حلال مال خرچ کیا، سفر کی صعوبتیں برداشت کیں۔ علاوہ ازیں اس کو سرور کائنات کے طریقۂ حج سے بھی مکمل آگاہی حاصل کرنی چاہیے جنھوں نے ارشاد فرمایا تھا، مجھ سے طریقہ حج سیکھ لو۔ تاکہ یہ علم کتاب و سنت کے مطابق اس کے فریضہ حج کی ادائیگی میں معاون ہو سکے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی اور تابعداری کا شرف بھی پالے۔ یاد رہے کہ مسائل حج کے متعلق حاجی کو صرف راسخ عالم دین کی طرف ہی رجوع کرنا چاہیے کسی غیر معروف اور جاہل سے مسائل نہ پوچھے۔

دوسری طرف علماء کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ حج کے مہینوں میں مسائل حج کے متعلق مجالس قائم کریں جن میں طریقہ حج سکھایا جائے اور حج کے متعلق مسائل بتانے کا اہتمام کریں، یہ ان کے علم و فقاہت کی زکوٰۃ ہوگی۔

تفقہ حاصل کرو کیونکہ یہ نیکی اور تقویٰ کی طرف بہترین رہنما اور بہترین مقصود ہے۔ یہی علم ہے جو ہدایت کے راستے پر چلاتا اور یہی وہ مضبوط قلعہ ہے جو تمام مصائب سے محفوظ رکھتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ قرآن وسنت کو میرے اور آپ کے لیے باعث برکت بنائے اور اس میں موجود نصیحتوں اور دانائی بھری باتوں سے ہمیں فائدہ پہنچائے۔ میں پروردگار سے اپنے لیے اور آپ کے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر غلطی اور خطا کی معافی چاہتا ہوں کیونکہ صرف وہی آہ زاری کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

اللہ تعالیٰ کی تعریف اور شکر ادا کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کی شان بہت بلند ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ جو اللہ کی خوشنودی کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ اللہ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم پر بہت زیادہ درود وسلام نازل فرمائے۔

حمد وثناء کے بعد! مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اور ڈر اختیار کرو، اس کی فرمانبرداری کو اپنا شعار بناؤ اور نافرمانی سے بچو۔ "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔" (التوبۃ: 119) سب سے جلیل القدر اور عظیم المرتبت علم علم توحید ہے اور یہی "فقہ اکبر" ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے بھی علم توحید کا یہی نام تجویز کیا ہے

اگر علوم میں سے سب سے جلیل القدر اور فائدے کے اعتبار سے سب پر مقدم اور مقصود کے اعتبار سے اعلیٰ ترین علم کی خواہش رکھتے ہو تو توحید باری تعالیٰ اور پھر اس کے بعد دین میں تفقہ حاصل کرو کیونکہ یہ اعلیٰ ترین مقام رکھتے ہیں۔

اور جس نے اللہ تعالیٰ کی کماحقہ معرفت پالی وہ اپنے جیسی مخلوق کو سجدہ کرنا اور ان کے سامنے رکوع میں جھکنا ہرگز پسند نہیں کرے گا۔ خواہ وہ معبود کوئی عالم، امام یا بادشاہ ہی کیوں نہ ہو۔ مسند احمد میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، انسان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسان کو سجدہ کرنا روا نہیں۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کی صحیح عبادت کو اپنا لیا تو وہ نہ تو کسی قبر کا طواف کرے گا اور نہ مزار کا۔ کیونکہ طواف ایسی عبادت ہے جو بیت اللہ کے علاوہ کہیں اور جائز نہیں اور نہ ہی جانور کو قبر پر یا کسی شیطان کے لیے ذبح کرے گا، اور نہ ہی وہ تعویذ گنڈے کرے گا اور نہ ہی وہ گلے میں منکے لٹکائے گا اور نہ جسم پر ایسے دھاگے باندھے گا جو اس کے عقیدہ کے مطابق نفع و نقصان دے سکتے ہوں۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حق ادا کر دیا، وہ مردوں سے مدد نہیں مانگے گا۔ اور نہ ہی وہ مزاروں کو مددگار سمجھے گا۔ اور نہ مزار والوں سے شفاء اور مال کا طلب گار ہو گا اور نہ ان کو وسیلہ بنائے گا۔ اور مردوں سے مدد مانگنے اور انھیں اللہ کی جناب میں وسیلہ بنانے کا جواز ہی کیا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے، غنی ہے، دوست ہے، وہ سنتا بھی ہے دیکھتا بھی ہے، قادر بھی اور زبردست بھی۔ کائنات اور اس میں موجود ہر ذی روح کا خیال رکھنے والا ہے، ہر پکارنے والی کی پکار کو سنتا اور ان کی مصیبتوں اور تکالیف کو دور کرتا ہے۔ یاد رکھو! اللہ کے سوا کوئی اور الٰہ نہیں اور اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ سو اپنے دین میں تفقہ پیدا کرو اور جہالت سے بچو کیونکہ جہالت بدبختی اور محرومی کی بنیاد ہے۔

اے اہل ایمان! خیر الوریٰ کے لیے درود و سلام کا نذرانہ پیش کرو، جس نے ایک مرتبہ ان پر درود و سلام بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، اے اللہ! ابو بکر، عمر، عثمان، علی، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور قیامت تک آنے والے ان کے پیروکاروں کو اپنی خوشنودی سے سرشار فرما۔

اللہ کے بندو! "اللہ تعالیٰ عدل، بھلائی اور قرابت داروں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم و زیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں کر رہا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔" (النحل:90)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نصیحت قبول کرنے کی فضیلت

22 صفر 1434ھ بمطابق 4 جنوری 2013ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو ارواح کو پیدا کرنے والا ہے اور بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرنے والا ہے میں اس کی اس قدر تعریف کرتا ہوں جو اس کی روز افزوں نعمتوں کے برابر ہو اور اس کے فضل و کرم پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ایسی گواہی جو گمراہی سے بچائے اور انتقام کو روک دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جو عرب و عجم سمیت تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر تا قیامت درود و سلام نازل فرمائے۔

درود و سلام کے بعد!

مسلمانو!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کہ تقویٰ سب سے بہترین کمائی ہے اور اللہ کی اطاعت سب سے اعلیٰ نسبت ہے، "مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔" (آل عمران: 102) نصیحت کو قبول کرنا راست بازی کی علامت ہے اور حق کی طرف رجوع کرنا بڑا شاندار ہے۔

جب ایک دانا اور ہوشمند آدمی غلطی میں مبتلا ہو جائے اور اس کو وعظ اور زجر و توبیخ کی جائے تو وہ اس کو چھوڑ دیتا ہے اور اس سے کلی طور پر کنارا کشی کر لیتا ہے اور نصیحت کو جلد قبول کر کے توبہ کر لیتا ہے اور اللہ کی طرف رجوع کا اظہار کرتا ہے اور شرم و حیا سے عاری شخص مذمت، زجر و توبیخ اور ملامت کی کوئی پروا نہیں کرتا، اس کے لیے ڈانٹ ڈپٹ، لعن طعن اور سختی کوئی معنیٰ نہیں رکھتیں، نہ تو کسی ناصح کی بات پر کان دھرتا ہے اور نہ کسی وعظ کو خاطر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں لاتا ہے۔ وہ اپنی ہٹ دھرمی پر برقرار اور مصر رہتا ہے، "اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے۔" (البقرۃ:206) اسے غصہ اور جھوٹی غیرت آپکڑتی ہے، نصیحت کا جواب مسلسل اغماض و اعراض سے دیتا ہے آنکھیں بند رکھتا ہے اور اکڑتا ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا بھائی اس کو کہے " اللہ سے ڈر" تو وہ کہے اپنے کام سے کام رکھ تیرے جیسے مجھے نصیحت کریں گے! نصیحت کو رد کرنا اور ناصح کو حقیر سمجھنا، متکبر اور بے وقوف لوگوں کی عادت ہے، نا فرمانوں اور منافقین کا شعار ہے اللہ نے فرمایا: "اور جب ان کو نصیحت دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔" (الصافات:13)

قوم ھود کو جب ان کے نبی نے خبر دار کیا اور ڈرایا اور ترغیب و ترہیب کے ذرائع استعمال کیے، حق کو وضاحت سے بیان کر دیا، اس کے رد عمل میں اللہ تعالیٰ ان کا جواب ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں، " وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔" (الشعراء:136) یعنی جو ہم کر رہے ہیں اس سے باز نہیں آئیں گے۔ نبی صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ان کی ہلاکت کے بعد تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا، "میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی اور تم ایسے ہو جو خیر خواہوں کو دوست نہیں رکھتے۔" (اعراف:79)

مسلمانو! جس نے حق پہچان لیا تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اس حق کو قبول کرے، باطل پر اڑے رہنے سے حق کی طرف لوٹنا زیادہ بہتر ہے، حق اور نصیحت کو قبول کرنے سے آدمی کی شان میں کمی نہیں آتی اور نہ اس کی عزت میں فرق پڑتا ہے نہ اس کا مقام و مرتبہ دگر گوں ہوتا ہے بلکہ نصیحت قبول کرنے سے قدر و منزلت میں اضافہ اور مدح و توصیف حاصل ہوتی ہے، جو باطل پر جمے رہنے سے نہ تھی۔ جو شخص باطل پر مصر رہا اور نصیحت کرنے والے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گفتگو کو بوجھل سمجھا اس کی عقل پر حرف گیری ہو گی، اس کو حقارت سے دیکھا جائے گا اور نگاہوں میں چھوٹا ہو جائے گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جس کو بھی میں نے نصیحت کی اگر اس نے میری نصیحت قبول کر لی میرے دل میں اس کا وقار بیٹھ گیا اور میں نے اس سے بہت محبت کی اور جس نے میری نصیحت رد کی تو وہ میری نظروں سے گر گیا اور میں اس سے دور ہو گیا۔

مسلمانو!

لوگ ایسے آدمی کی طرف اپنا جھکاؤ کیوں رکھتے ہیں جو نصیحت نہیں کرتا بلکہ خوشامد کو اپنا شعار بناتا اور چاپلوسی سے کام لیتا ہے حالانکہ اس کا یہ فعل دھوکے، فریب کاری اور نقصان دہ موافقت پر مشتمل ہوتا ہے؟ اور اس کے برعکس لوگ اس سے کنی کتراتے ہیں جو مشفق اور خیر خواہ ہوتا ہے حالانکہ اس کی نصیحت رحمت، شفقت، احسان اور غیرت پر مشتمل ہوتی ہے۔ مبارک ہو اس شخص کو جو اچھی نصیحت کو قبول کرتا ہے اور گمراہی میں دھکیلنے والے سے بچتا ہے۔ بدبخت ہے وہ شخص جو نصیحت کرنے والے کی شفقت کو حقیر سمجھے، امین اور صالح کی نصیحت کو قبول نہ کرے، اپنی گمراہی پر بضد رہے اور اندھیاروں میں داخل ہو جائے، اپنی بری عادات کو برقرار رکھے اور اپنے برے اخلاق پر قائم رہے روشن ضمیر، دانا اور زیرک شخص ہمیشہ نصیحت قبول کرتا اور اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

" جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا اور (بے خوف) بدبخت نصیحت سے پہلو تہی کرے گا۔" (اعلیٰ:10-11)

مسلمانو!

یہ بڑی سنگین صورتحال ہے کہ آدمی کو کتاب وسنت کی دلیل کے ذریعہ نصیحت کی جائے تو وہ باطل پر مصر رہے بلکہ تاویل فاسد اور مجادلہ سے صحیح دلیل کو ٹھکرا دے۔ بیہقی میں ہے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تمہاری ہلاکت صحیح احادیث کو چھوڑنے سے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حق واضح ہوتا ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہوتا لیکن خواہشات آدمی کو اندھا، بہرہ اور گمراہ کر دیتی ہیں۔

مسلمانو!

اللہ سے ڈرو، حق کے لیے جھک جاؤ، امانت دار کی نصیحت کو قبول کرو اور ان لوگوں سے نہ ہو جاؤ جو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے لیے قرآن وسنت کو باعث برکت بنائے، حکمت و نصیحت بھری آیات بینات کو فائدہ مند بنائے، میں نے وہی کہا جو تم نے سنا میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے تمہارے لیے تمام مسلمانوں کے لیے ہر غلطی اور گناہ سے معافی مانگتا ہوں تم بھی اس سے معافی مانگو کیونکہ وہ آہ وزاری کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

اللہ کے احسان پر اس کی تعریف ہے اور اس کی توفیق وہدایت پر اس کا شکر ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو اس کی شان کے لائق ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اللہ کی رضا کے داعی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بے شمار درود وسلام نازل فرمائے۔ "اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔" (التوبہ:119)

مسلمانو!

والدین سب سے زیادہ شفقت سے نصیحت کرنے والے ہیں اور اولاد کے لیے سب سے زیادہ نیک جذبات رکھتے ہیں اور ان سے محبت وشفقت کرنے والے ہیں۔ ایسی اولاد سے زیادہ بدبخت کون ہو سکتا ہے جو اپنے والدین کی نصیحت سے کان بند کر لے، اہل الفجور، بے حیاء اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برے لوگوں کو اپنی نکیل تھمادے جو کہ اس کو ہر بری عادت کی طرف لے جاتے ہیں اور اس کو ھاویہ میں گرادیتے ہیں ایسا کام تو کسی راندۂ درگاہ نافرمان اور دھتکارے ہوئے گناہ گار ہی کا حصہ ہے۔ ایسی اولاد سے بڑھ کر کون سعادت مند ہو سکتا ہے جو والدین کی نصیحت توجہ سے سنتا ہے اور جلدی سے ان کے حکم کی بجا آوری کرتا ہے اندھیرے کو اجالے اور پستی کو بلندی سے کیا نسبت؟

مسلمانو!

نصیحت عام کرو اور نصیحتوں کو قبول بھی کرو کیونکہ سعادت مندی اسے عام کرنے میں ہے اور کامیابی اس کو قبول کرنے میں ہی ہے۔ صحیح مسلم میں ہے ابورقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا، دین نصیحت کا نام ہے ہم نے کہا کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب، مسلمانوں کے حکام اور عام مسلمانوں کے لیے۔

خیر الوریٰ حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام بھیجو، کیونکہ جس نے ایک مرتبہ آپ ﷺ پر درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

اللہ کے بندو!

"خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو" (النحل:90)

اللہ عظیم و جلیل کا ذکر کرو وہ تمہیں یاد رکھے گا اور اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرو وہ تمہیں اور زیادہ دے گا اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

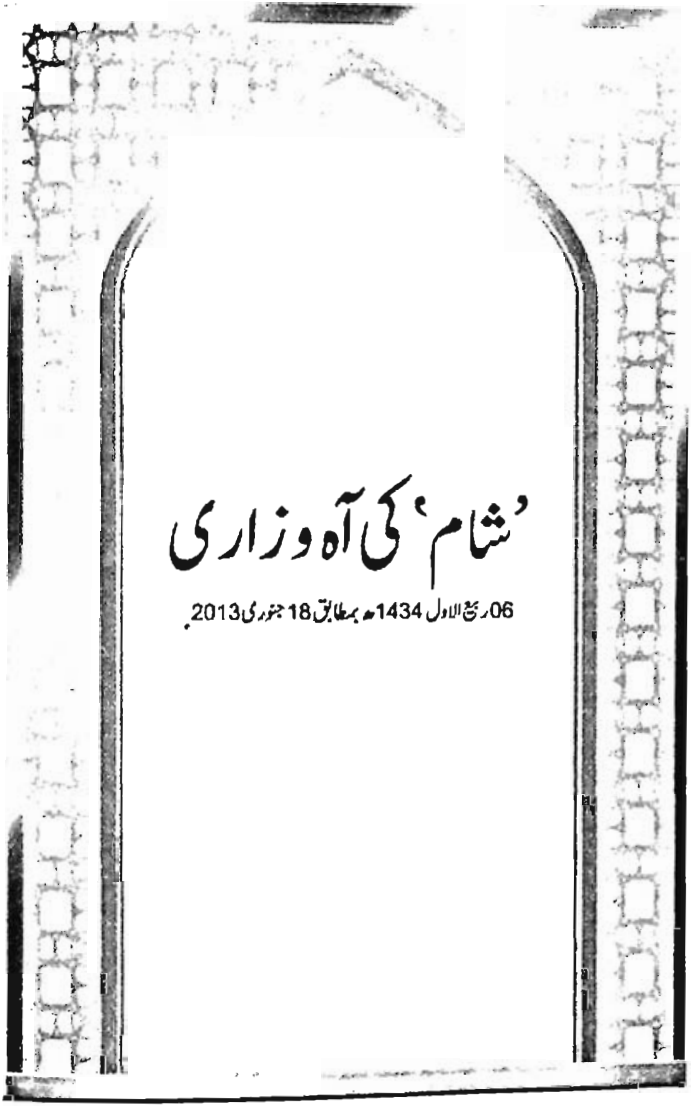

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جو مظلوموں کا مددگار ہے، سرکشوں کی اندھیر نگری کو ختم کرنے والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ کہ جس نے فرمایا:

" اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان ومہربانی کریں، ان لوگوں پر جن کو دبا کر اور کمزور بنا کر رکھا گیا تھا، اس ملک میں اور مہربانی بھی اس طرح کہ ان کو ہم پیشوا بنا دیں اور ان کو وارث بنا دیں۔" (القصص:5)

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے صادق وامین سردار اور نبی حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر قیامت تک درود وسلام جاری وساری رکھے۔

حمد وصلوٰۃ کے بعد!

اللہ سے ڈرو! کیونکہ تقویٰ طاقتور، معاون اور مکمل مددگار ہے:

" اے وہ لوگو، جو ایمان لائے ہو، ڈرو تم اللہ سے، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں موت نہ آنے پائے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو" (آل عمران:102)

مسلمانو!

زمین پر اپنے وطن سے نکالے ہوئے لوگ غم کی تصویریں بن چکے ہیں، وہ بے یارومددگار ہیں، گھروں سے دور کہیں پناہ لینے یا پھر دربدر پھرنے پر مجبور ہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں جنھیں حملوں اور جنگوں، سختیوں اور مقابلوں کی تباہ کاریوں کے باعث گھروں سے راہ فرار اختیار کرنا پڑی، خون ریزی اور قتل وغارت کے ڈر سے انہوں نے اپنے گھر بار چھوڑ دیے اور ان خطرناک جرائم سے ڈرتے ہوئے کہ جن کا ارتکاب بد دیانتوں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاجروں نے عزت و کرامت والے شام اور دیگر ممالک میں کیا ہے اب حالت یہ ہے کہ شامی بھائی میدانوں میں کھلے آسمان تلے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ نہ ان کے پاس کوئی جائے پناہ ہے اور نہ سر ڈھانپنے کے لیے کوئی چھت، سوائے ان خیموں کے جن کو ہوائیں پھاڑ اور آندھیاں اکھاڑ دیتی ہیں اور سیلاب بہا لے جاتے ہیں، وہ شدت بھوک اور سردی کے تھپیڑوں سے نڈھال ہیں، تباہ کن خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ سختی، رعب، خون ریزی اور موت کی ہواؤں کے سیاہ دور میں ہیں۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کے غم دور کر دے، ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کا غم دور کر دے، ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کے غم دور کر دے، اور ان کے دشمن کو تباہ کر دے۔

مسلمانو!

حتی المقدور ان کی مدد کرنا ہم پر فرض ہے، سو تم غم کسار معاون و مددگار بن جاؤ، دینے والے اور خرچ کرنے والے ہو جاؤ، ان کو بے یار و مددگار چھوڑنے والے اور دیر کرنے والے نہ بنو، شفقت، احسان اور صدقہ کرنے والے بنو اور ان سے نہ ہو جاؤ جو سخاوت کو مکروہ اور صدا کو بوجھل سمجھتے ہوئے مایوس کر دیتے ہیں۔

ان کی مدد، معاونت اور فریاد رسی کرو، ان کو غنی کر دو، ان کا ساتھ نہ چھوڑو اور نہ ان کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑو۔ ابو داؤد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، جس نے مسلمان کی دنیا کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکلیفیں دور کر دے گا اور جس نے تنگ دست پر آسانی کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر آسانی کرے گا اور جس نے مسلمان کے راز کو چھپایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا، اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخاری و مسلم میں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورتیں پوری کر دیتا ہے۔ سو مبارک باد کا مستحق ہے وہ شخص جو گھر سے دور، لاچار اور بے وطن لوگوں کی مدد کرتا ہے انھیں کپڑے پہناتا ہے، ان کے سر ڈھانپتا ہے یا دواء اور پانی مہیا کرتا ہے، اور اس سے اللہ کی رضا مقصود ہونی چاہئے، دنیاوی غرض اور ختم ہونے والا سامان مقصود نہیں ہونا چاہئے۔

کتنا سخت ہے وہ دل اور کس قدر بخیل ہے وہ شخص جو خود تو پیٹ بھر کر کھالیتا ہے لیکن اس کا پڑوسی بھوکا رہتا ہے۔ کیسا ہے وہ آدمی جو خود تو گھر میں آرام سے سو رہا ہے اور اس کا بھائی بے سروسامانی کی حالت میں تحلیل ہو رہا ہے۔

امام حاکم رحمہ اللہ نے حدیث نقل کی ہے، جس کو امام ذہبی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، وہ شخص مومن ہی نہیں جو خود تو پیٹ بھر کے کھالے لیکن اس کے پہلو میں اس کا بھائی بھوکا رہے۔

لہو ولعب، فضول خرچی، نافرمانی اور موسیقی میں بے دریغ مال بہانے والو! اللہ سے ڈر جاؤ، اس کی ناراضی اور عافیت چھن جانے سے بچو اور یاد رکھو کہ تمہارے بھائی محصوریت کا رونا رو رہے ہیں، خون ریزی نے ان کو گھیر رکھا ہے عورتیں مدد کے لیے پکار رہی ہیں اور بچے چلا رہے ہیں۔

اٹھو! ان کی مدد کرو، انکی دادرسی کے لیے اپنے مال کو خرچ کرو یہاں تک کہ ان کی مشقت و تکلیف دور ہو جائے۔ ترمذی میں ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کر دیتا ہے۔

میں نے وہی کہا جو تم نے سنا، میں اللہ سے اپنے لیے تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر غلطی اور گناہ کی معافی چاہتا ہوں، تم بھی اسی سے معافی چاہو کیونکہ استغفار کرنے والے کامیاب اور توبہ کرنے والے فائدہ مند ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

ہر تعریف اللہ کی اس کے احسان پر، میں اس کی توفیق واحسان پر اس کا شکر گزار ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ایسی گواہی جو اس کی شان کے لائق ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی وسردار حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور سول ہیں، اس کی رضا کے داعی ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے عزیز صحابہ رضی اللہ عنہم پر بے پایاں درود وسلام بھیجے "ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کا ساتھ دو۔" (التوبۃ: 119)

مسلمانو!

پردے کھل گئے اور نقاب الٹ گئے اژدہوں نے قسمیں کھالی ہیں اور دشمن امنڈ آئے ہیں، بل کھاتے ہوئے سانپ سے کسی صلح یا حل کی امید نہیں کی جاسکتی۔ گندے مذہب اور گند پینے والے کو کسی عہد وپیمان کی کوئی پروا نہیں ہوتی، چنانچہ خونی قاتل اپنے ظلم اور کیے کی سزا پالے گا اور تیرا رب ظالموں سے غافل نہیں اور اللہ تعالیٰ اس پر بال برابر بھی رحم نہیں کرے گا اور نہ اس کی رگوں کو سکون ہوگا، اللہ اس کو بہت جلد تباہ کر دے گا اور مجاہدین کو اس پر دسترس دے گا، اس کی حکومت، اس کے لشکر اور گروہوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کی مدد بہت قریب ہے اور مشرکین کی امیدیں ناکام ہوں گی۔

مخلوق میں سے بہترین انسان محمد ﷺ ہیں، ان پر درود وسلام بھیجو جو اس پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما اے اللہ! خلفاء راشدین، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور قیامت تک بھلائی کے کاموں میں ان کی پیروی کرنے والوں سے راضی ہو جا، اے رب العالمین، اپنے احسان وکرم کے ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے بندو!

" بیشک اللہ تمہیں عدل (وانصاف) احسان کرنے اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور وہ تمہیں بے حیائی، برائی اور زیادتی سے منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم لوگ سبق لو۔" (النحل:90)

اللہ عظیم و جلیل کو یاد کرو، وہ تمہیں یاد رکھے گا اس کی دی ہوئی نعمتوں پر اس کا شکر کرو، تمہیں مزید عطا کرے گا اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

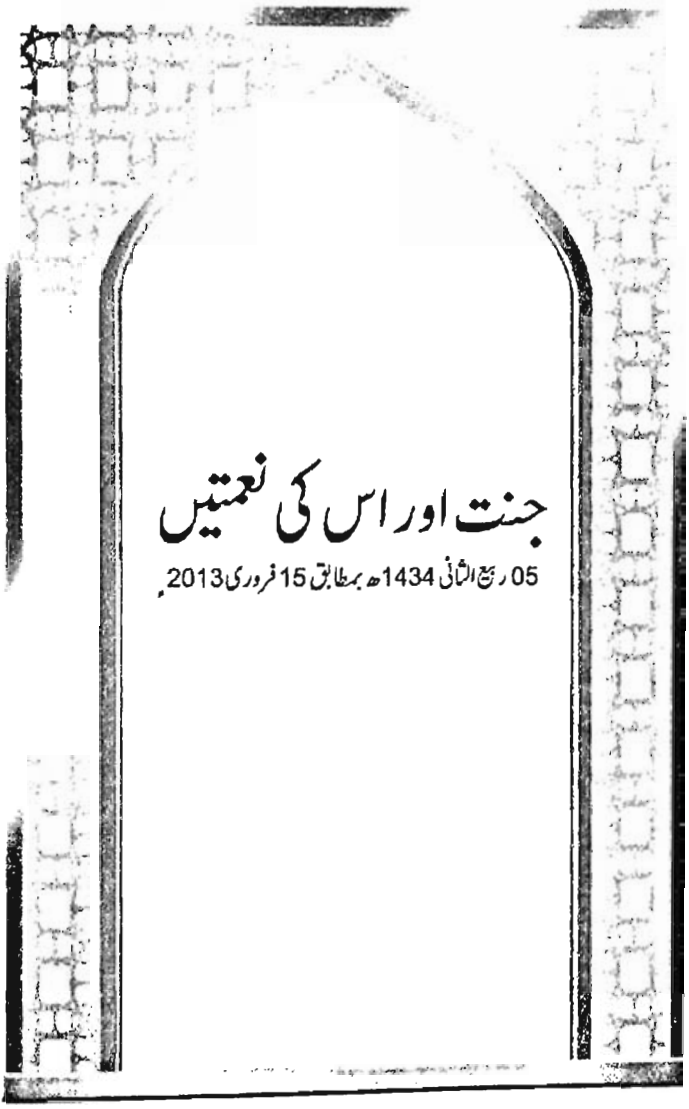

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

حمد وثناء اس اللہ تعالیٰ کے لیے، جو لطف وکرم کے متلاشیوں کی پناہ گاہ ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اس اکیلے معبودِ برحق کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ الہ کہ جو بیماری کے ہاتھوں مجبور ومایوس لوگوں پر صحت وعافیت کی برکھا برساتا ہے۔ میں اپنے سردار اور نبی مکرم ﷺ کے برحق رسول اور اللہ کا بندہ ہونے کی بھی گواہی دیتا ہوں، وہ نبی کہ جس نے فرمایا تھا، میری تمام امت جنت میں داخل ہو جائے گی سوائے اس کے جس نے داخلے سے از خود انکار کر دیا، پوچھا گیا، اے اللہ کے رسول! کون ایسا قسمت کا مارا ہے جو جنت میں داخلے ہی سے انکار کر دے گا؟ فرمایا، جو میرا اطاعت گزار ہوا جنت پا گیا اور جس نے نافرمانی کی، اس نے جنت میں داخلے سے انکار کر دیا۔ درود وسلام ہوں آپ کی ذات بابرکات پر، آپ کے صحابۂ ذیشان پر اور اہل بیتِ اطہار پر، قیامت تک دراز ہو تا سلسلۂ دور دو سلام،

حمد وثناء کے بعد!

مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کہ یہ افضل ترین کمائی اور اطاعتِ الٰہی اعلیٰ ترین نسبت وتعلق ہے، فرمایا:

"اے وہ لوگو، جو ایمان لائے ہو، ڈرو تم اللہ سے، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں موت نہ آنے پائے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔" (آل عمران:102)

مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے کیا دلکش اور حسین جنت تخلیق فرمائی اور اسے اپنے چاہنے والے نیک طینت لوگوں کا ٹھکانہ کر دیا، پھر اس ٹھکانے کو اپنی رحمت، کرامت اور رضامندی سے بھر دیا، لوگوں کو اس کی رغبت دلاتے ہوئے، اس میں داخلے کی کھلی دعوت دی، اور کیا ہی موزوں و محترم اس کا نام رکھا، یعنی دارالسلام، جائے امن وسلامتی۔ یہ وہ محبوب مقام ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاں کی نعمتیں نہ کبھی ختم ہونگی اور نہ فنا یہ وہ بابرکت گھر ہے کہ جہاں کی ہر نعمت معیار و مقدار میں بیش تر ہے۔

جنت اپنے طلبگاروں کی مشتاق اور اپنے چاہنے والوں کے لیے مزین ہوتی ہے اور کتاب وسنت کے دلائل جنت کے اوصافِ حمیدہ بول بول کے سناتے ہیں۔ بہت خوب! ساکنان باغِ بہشت کی سعادت اور بہت خوب اس کی وراثت پانے والوں کی کامرانی۔

بخاری و مسلم میں ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں نے اپنے صالحین بندوں کے لیے جنت میں ایسا اہتمام کر رکھا ہے کہ جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کبھی اس کی کماحقہ توصیف ہی کسی قلبِ بشر میں سما سکی ہے۔

یہ گھر بھی کیا بہار آفریں ہے، اس کی رونق و رعنائی دمک رہی ہے۔ اس کے وسیع صحن برکت سے بھرے ہیں اور اس کی اٹھان بلندیوں کو مات کرتی ہے۔ اس کی ایک اینٹ سونے کی اور دوسری چاندی کی ہے۔ اس کا سیمنٹ اور گارا مہکتا ہوا مشکِ اِذخر ہے، یہاں کے کنکر آبدار موتی ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے۔ جو یہاں داخل ہو گیا، نعمتوں کی فرحت و انبساط میں یوں ڈوب گیا کہ پھر تنگی و ناگواری نام کو نہ رہی۔ وہ ہمیشہ کے لیے امر ہو گیا اور موت کا اس کو کوئی کھٹکا نہ رہا۔ نہ یہاں کا لباس بوسیدہ ہو گا اور نہ شباب کبھی گہنائے گا، وہ شخصیت جو سب سے پہلے درِ جنت کھٹکھٹائے گی، وہ ہمارے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہوں گے۔ خازن ان سے بصد ادب پوچھے گا، جناب کون ہیں؟ آپ فرمائیں گے: محمد! وہ کہے گا آیئے، تشریف لایئے، مجھے یہی حکم تھا کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے یہ دروازہ نہ کھولوں۔

کروڑوں درود و سلام ہوں، ہمارے اس نبیٔ ذیشان جناب محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

جنت کے آٹھ وسیع و عریض دروازے ہیں، اتنے وسیع کہ ایک دروازے کے دو کواڑوں کا درمیانی فاصلہ مکہ تا ہجر یا مکہ تا بصری جتنا ہو گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت میں داخل ہونے والے پہلے خوش قسمت گروہوں کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح دمکتے ہوں گے اور اس کے بعد والے گروہ کے چہرے آسمان کے بڑے بڑے ستاروں کی طرح فروزاں ہوں گے، جنتیوں کو نہ قضائے حاجت لاحق ہو گی اور نہ تھوک وغیرہ کی کوفت ہو گی ان کی زلفِ دراز کے لیے کنگھیاں سونے کی اور ان کے پسینہ بدن کی مہک کستوری کی ہوں گی اور ان کے ہاں آتشدانوں میں عود سلگ سلگ کے مزید مہکتا ہو گا۔ جنتی ایک ہی دل رکھنے والوں کی طرح باہم الفت و محبت کے رشتوں میں گندھے ہوں گے، سبھی اپنے باپ آدم کی قامت اور صورت پر یعنی ساٹھ ہاتھ لمبے اور سات ہاتھ چوڑے ہوں گے اور صبح وشام رب کی تسبیح اہل جنت کا شعار ہو گی۔

جنتی گھونگھریالے بالوں اور سرگیں آنکھوں والے سپید رنگت کے بے ریش تینتیس سالہ نوجوان ہوں گے۔ ان کے رخِ زیبا جمال کی تابناکیوں سے تاباں دمک رہے ہوں گے، رخِ روشن میں آسودگی اور ناز و نعم کی بہارِ تازہ کی ناقابلِ بیاں رعنائی ہو گی۔

اور تب اک پکارنے والا پکارے گا، تمہیں یہ دائمی حیاتِ تازہ مبارک ہو۔ یہ وہ ابدی زندگی ہے کہ جہاں بھرپور صحت تمہارا مقدر ہے، تم پر کبھی کوئی بیماری نہ آئے گی، تم ہمیشہ سیر رہو گے کبھی تمہیں بھوک نہ ستائے گی۔ دائمی نعمتوں کے مزے لوٹنا ہی اب تمہارا طرز زندگی ہے یہاں کی آسودگی میں چنداں آزردگی نہیں، یہ نوع بہ نوع ثمرات سب تمہارے لیے ہیں۔

اہل جنت میں سے اگر کوئی ایک اہل زمیں پر جھانک لے اور اس کے ایک کنگن کی تابانی کا ظہور ہو جائے تو محض اس ایک کنگن کی رخشندگی کے سامنے آفتابِ صد تاب یوں بجھ کے رہ جائے جیسے اسی آفتاب کے جلوہ کے سامنے ستارے ماند اور مات ہو کے رہ جاتے ہیں۔

سنو جب تم اللہ سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو، یہ جنت کا بلند ترین مقام، عین جنت کے قلب میں واقع ہے۔ اس سے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور یہی تمام جنتی نہروں کا منبع ہے۔ جنت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی نہروں میں عظیم ترین، حسین ترین اور شیریں ترین نہر نہر کوثر ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے مکرم نبی ﷺ کو تکریم کی علامت کے طور پر عطا فرمایا ہے۔

نہر کوثر کے دونوں کناروں پر جوف دار لولوٗ کے خیمے ایستادہ ہوں گے۔ اس کی مٹی مشک زعفران کی اور یہاں کی کنکریاں لولوٗ موتی کی ہو نگی۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہو گا۔ نہر کوثر کے برتن ستاروں کی طرح ان گنت ہوں گے اور یہاں ایسے ایسے طویل قامت اور حیران کن پرندے اتریں گے جن کی گردنیں اونٹوں کی سی طویل ہوں گی۔

رسول اللہ ﷺ کا حوض میدان محشر میں ہو گا۔ اس کی چوڑائی اور لمبائی برابر ہو گی اور دونوں کناروں کے درمیان ایک ماہ کی مسافت ہو گی یا صنعاء اور مدینہ کے درمیانی فاصلے جتنی مسافت، جنت سے دو پرنالے آبشاروں کی طرح نہر کوثر میں گرتے ہوں گے۔ اہل ایمان یہاں پانی پینے آئیں گے اور جس نے ایک بار یہ مشروب پی لیا، کبھی پیاس کا نام بھی زبان پہ نہ لائے گا، ہاں یہاں کچھ لوگوں کو آنے سے روک دیا جائے گا جنھوں نے دین کو بدل ڈالا اور بدعات گھڑ ڈالیں۔ اندازہ کیجئے کہ یہاں ایک ادنیٰ ترین جنتی کی بھی کیا حیثیت ہو گی! ایک شخص کو اس وقت لایا جائے گا، جب جنت اہل جنت سے بھر جائے گی۔ اسے کہا جائے گا جاؤ، جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہے گا، بھلا اب داخلہ کیسے ممکن ہے، ؟اے اللہ! کہ جنت تو تمام کی تمام اپنے مکینوں سے بھر چکی اور اس کے تمام محلات آباد ہو چکے۔ اسے کہا جائے گا، اچھا، اگر تجھے دنیاوی بادشاہوں میں سے کسی بادشاہ کی مملکت جتنا دے دیا جائے تو تمہارا کیا خیال ہے ؟وہ کہے گا! یا اللہ، مجھے بخوشی منظور ہے۔ کہا جائے گا، تمہیں ایک مملکت جتنا دیا، بلکہ اتنا ہی اور دیا، پھر اسی جتنا مزید دیا، پھر اتنا ہی اور دیا، اور پھر اسی قدر مزید بھی عطا کیا۔ پانچویں بار پر وہ بے ساختہ پکار اٹھے گا، بہت ہو گیا اے اللہ! میں راضی ہو گیا، تب رب کریم فرمائے گا، یہ سب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مزید دس گنا سمیت تمہارا ہوا، اس میں تمہاری خواہش کی تسکین اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جملہ سامان میسر ہے۔ وہ پکار اٹھے گا، اے اللہ! میں دل کی گہرائیوں سے راضی ہو گیا۔

اعلیٰ ترین جنتی کی قدر و منزلت اور مقام و مرتبے کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، یہ وہ لوگ ہیں، جن کے لیے میں نے اپنے ہاتھ سے عزت و احترام اور توقیر و کرامت کے سلسلے تیار کر کے ان پر مہر ثبت کر دی ہے۔ یہ ایسا مستور اور خصوصی اہتمام ہے کہ جس تک کسی آنکھ، کان یا خیالِ خاطر کی کبھی رسائی نہیں ہو سکی۔

جنت میں اک درخت ایسا طویل ہے کہ کوئی گھڑ سوار اس کے سائے تلے سو سال تک سرپٹ گھوڑا دوڑاتا رہے گا تو بھی اس ایک درخت کا سفر طے نہ ہو سکے گا۔ جنت میں مومن کا خیمہ اندر سے ایسے تراشیدہ چمکدار موتی سے بنا ہے، جس کی آسمان کی طرف بلندی ساٹھ میل ہو گی۔ اس میں مومن کے اہل خانہ محو آسائش و آرام ہوں گے۔ اہل خانہ کی طرف مومن کی آمد و رفت رہے گی، تاہم اہل خیمہ میں سے کوئی ایک دوسرے کو دیکھ نہ سکے گا۔

اگر جنت کی باسی کوئی ایک خاتون اہل زمین پر جھانک لے تو زمین سے آسمان تک ساری فضا رنگ، روشنی اور مہک سے بھر جائے۔ اس خاتون کے سر کا دُوپٹہ دنیا اور دنیا کے تمام سازو ساماں سے بہتر ہے اور جنت میں کوئی بھی اپنے زوج سے محروم نہ ہو گا۔

ایک بار اللہ تعالیٰ اہل جنت کو پکار کے کہے گا، اے اہل جنت! وہ بے ساختہ کہیں گے لبیک اے اللہ! اور تیرے ہی ہاتھوں میں سب بھلائیاں ہیں۔ حکم فرمایئے! اللہ تعالیٰ فرمائے گا، کیا راضی ہو گئے؟ وہ بصد ادب و نیاز عرض کریں گے، پروردگار! بھلا ناخوشی کی کیا بات کہ وہ جو کبھی کسی کو نہ ملا وہ سب تو ہمیں مل چکا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا، اب وہ نہ دوں کہ جو ان سب نعمتوں سے کہیں اعلیٰ و افضل ہو؟ حیرت سے ششدر وہ پوچھیں گے بھلا اس سے اعلیٰ و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افضل کیا ہو گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ خوشخبری کہ آج کے بعد میں ہمیشہ کے لیے تم پر راضی ہو چکا اور اب کبھی ناراض نہ ہوں گا۔

کس قدر عظیم ہے یہ نعمت اور کس قدر جلیل ہے، اہل جنت کی یہ تکریم!

وہ سب سے بڑی عطا اور وہ سب سے بڑی نعمت کہ جس کے سامنے سب نعمتیں ہیچ اور کمتر ہیں وہ رحمٰن کے چہرۂ اقدس کا دیدارِ جہاں تاب ہو گا۔

بخاری و مسلم میں ہے۔ سیدنا جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم مجلسِ رسول میں بصد ادب موجود تھے کہ آپ نے نظر مبارک اٹھا کے چودھویں کے دمکتے ماہتاب کو دیکھتے ہوئے، فرمایا؛ تم اپنے رب کو اس طرح صاف اور با آسانی دیکھو گے، جیسے چودھویں کے چاند کو دیکھتے ہو، اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی دشواری نہ ہو گی۔

جنت عدن میں ایک بار جنتیوں اور زیارتِ الٰہی کے مابین صرف اس کی کبریائی کا پردہ ہی حائل ہو گا کہ یکایک کوئی پکارے گا اے اہل جنت! تمہارے رب نے تم سے ایک وعدہ کر رکھا ہے، جس کے ایفا ہونے کا وقت اب آ پہنچا۔

سب متوجہ ہو کر پوچھیں گے، بھلا اب کیا بچا ہے اے ہمارے رب! کہ ہماری خوب آؤ بھگت ہوئی۔ ہمارے چہرے چمکا دیئے گئے اور جہنم کی حدت سے بچا کر جنت کی نعمتوں کا مالک بنا دیا گیا پھر یکایک چہرۂ ربانی سے حجاب سرکے گا اور یکبارگی سب اس روشن ترین رخِ زیبا کو دیکھتے ہوں گے اور پھر اس ایک دیکھنے سے بڑھ کر اہل جنت کو کچھ بھی عزیز و محبوب نہ رہے گا۔

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ تعالیٰ نے کیا ہی نعمتوں کی بہتات فرما دی۔ سب خواہشات پوری فرما دیں بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر عطا کر دیا۔

میں نے وہی کہا جو تم نے سنا، میں اللہ سے اپنے لیے تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر غلطی اور گناہ کی معافی چاہتا ہوں، تم بھی اسی سے معافی مانگو کیونکہ استغفار کرنے والے کامیاب اور توبہ کرنے والے فائدہ مند ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

اللہ کے احسان پر اس کی تعریف ہے اور اس کی توفیق وہدایت پر اس کا شکر ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو اس کی شان کے لائق ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اللہ کی رضاء کے داعی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بے شمار درود وسلام نازل فرمائے۔ "اے اہل ایمان !اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو" (التوبہ:119)

مسلمانو! یہ ہیں جنت کے کچھ اوصاف اور اس کی چند نعمتوں کا تذکرہ، سو کیسے کوئی دنیائے فانی کی خاطر ان نعمتوں میں کمی یا محرومی برداشت کر سکتا ہے۔ خبردار، ہوشیار، اے اللہ کے بندو! موت تمہاری پیشانیوں پر لکھی جا چکی اور دنیا تمہارے ہاتھ سے کھینچی جا رہی ہے، کتنے زخمی چل بسے اور کتنے ہی اپنے آپ کو غلطیوں سے تباہ و برباد کر بیٹھے۔ جو رب سے ڈرا، وہ راہ راست پہ لگ گیا اور جو راہ راست پہ گامزن ہوا اس نے منزل پالی۔

سن لو! رب کا سامان بڑا بیش قیمت ہے، آگاہ رہنا، رب کا ساز وسامان بڑا قیمتی ہے، سن رکھو! رب کی متاع بڑی بیش تر ہے اور آگاہ رہو رب کا سامان جنت ہے۔ ہدایت کی راہ دکھانے اور مخلوق کی شفاعت کرنے والے احمد ﷺ پر درود وسلام بھیجو۔ جو اس پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما، اے اللہ! خلفاء راشدین ابو بکر، عمر، عثمان، علی، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رحمہم اللہ سے ہمیشہ کے لیے راضی ہو جا، اے عزت واکرام والے، اپنے جود وکرم کے ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔

اللہ کے بندو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل (وانصاف) کا، احسان کرنے اور رشتہ داروں کو دینے کا اور وہ روکتا ہے بے حیائی، برائی اور زیادتی سے، وہ نصیحت فرماتا ہے تمہیں تاکہ تم لوگ سبق لو۔" (النحل:90)

عظیم و جلیل اللہ کو یاد کرو، وہ تمہیں یاد رکھے گا اس کی نعمتوں پر اس کا شکر کرو وہ تمہیں مزید عطا کرے گا، اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے جو کچھ تم کرتے ہو اللہ سب جاننے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

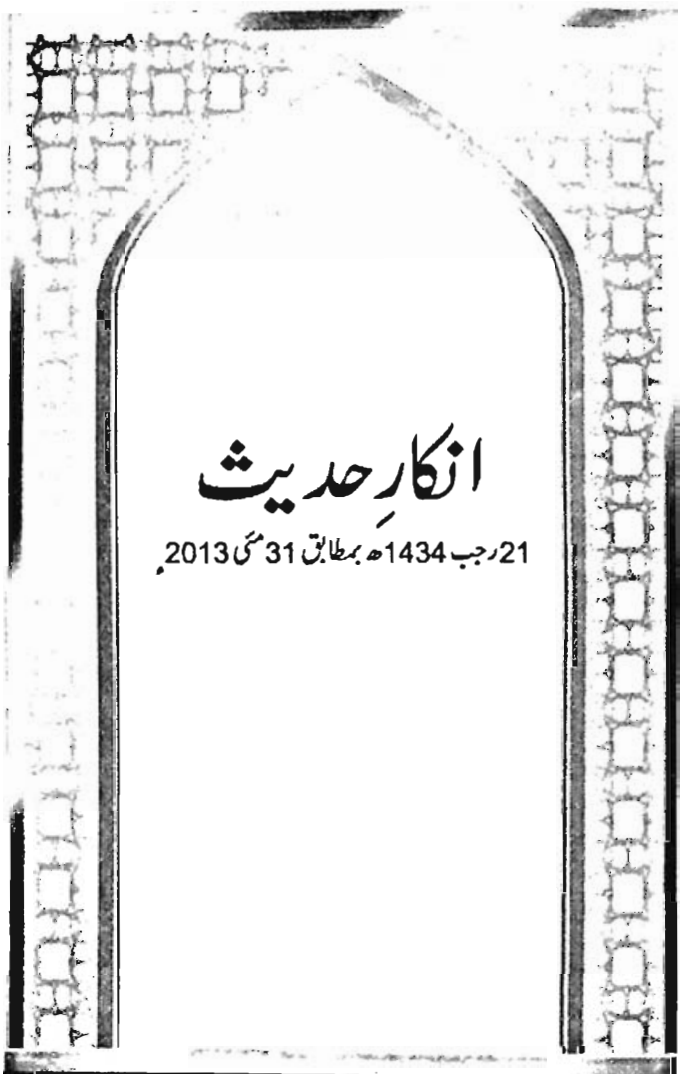

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمد للہ! تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔ جس نے ہم پر اپنا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت پوری کر دی، ہمیں بہترین امت بنایا ہمارے درمیان ایک ایسا رسول بھیجا جو ہمیں اللہ کی آیات سناتا، ہمارا تزکیہ کرتا اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اس کی بے شمار نعمتوں پر میں اس کی حمد بیان کرتا ہوں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس شہادت کو جو مضبوطی سے اپنا لے اس کے لیے وہ بہترین پناہ گاہ ہوتی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی و سردار حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پر اور صحابہ کرام پر رحمتیں نازل فرمائے جو ہمارے لیے تاریکی میں روشنی کا سامان بن جائیں۔

حمد و ثنا کے بعد

مسلمانان گرامی!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جس نے تقویٰ اختیار کیا وہ کامیابی پا گیا۔ اور جو خواہشات کا غلام ہوا وہ گمراہ ہو گیا۔

"اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو! اہل ایمان، اصحاب حدیث و سنت، علماے دین اور حاملین علم جنھوں نے صالحین کے راستے کو اختیار کیا اور اسلاف کے نقش قدم پر چلے ان کا عطا کردہ اصول یہ ہے کہ: کتاب و سنت کی عظمت کا اعتراف کیا جائے۔ کتاب (یعنی قرآن مجید) ان کا سرمایہ ہے، سنت ان کی دلیل ہے اور رسول اللہ ﷺ ان کا اسوہ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ توحید اور عقیدے کی درستی کرتے، شریعت کی مدد و نصرت کرتے، بدعات و خرافات کا انہدام کرتے، گروہی تعصبات کو ناپسند کرتے اور ایسے فرد، گروہ یا بات کو لائق اعتنا نہیں سمجھتے جو کتاب و سنت کے علاوہ کچھ پیش کرے۔ ان کے نزدیک اگر کوئی ذات لائق اتباع ہے تو وہ صرف رسول اللہ ﷺ کی ہے۔ وہ نبی ﷺ کے حالات سے آگاہ ہیں، آپ ﷺ کے اقوال کی عظمت سے واقف ہیں۔ وہ آپ ﷺ کی باتوں پر یقین رکھتے، ان پر اعتماد کرتے ان کی تصدیق کرتے اور انھیں قبول کرتے ہیں۔ وہ آپ ﷺ کے اقوال کو مکمل خوشی سے تسلیم کرتے ہیں اور ان کی تردید کا خیال بھی دل میں نہیں لاتے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"نبی کریم ﷺ کے حکم سے مخالف ہر چیز قابل تردید ہے۔ اس کے مقابلے میں کسی رائے اور قیاس کی کوئی حیثیت نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کے فرمان کے ذریعے ہر قسم کے عذر کا خاتمہ کر دیا۔"

عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وہ سنت جس کو رسول اللہ ﷺ نے مقرر فرمایا ہے اس کے مقابلے میں کسی کی بھی رائے کی وقعت و اہمیت نہیں ہے۔"

سنت کا انکار اور رد صرف وہ کرتا ہے جو گمراہ ہو اور راہ حق سے منحرف ہو چکا ہو۔ جبکہ اس کے بارے میں زبان طعن دراز کرنا صرف اسی آدمی کا کام ہے جو بد بخت ہو، جس نے ان صحیح احادیث کا انکار کیا جن کی صحت پر اتفاق ہو چکا ہے۔ اس نے اہل سنت والجماعت اور سلف کی مخالفت کی۔ اور ایسی راہ پر چل نکلا جو اہل بدعت اور گمراہ لوگوں کا ہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"جس نے حدیث رسول ﷺ کا انکار کیا وہ تباہی کے دہانے پر جا پہنچا۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو طاہر سلفی کہتے ہیں: "جس نے نبی کریم ﷺ کے صحیح اور ثابت شدہ فرمان کا انکار کیا اور اس کے سامنے سر تسلیم خم نہ کیا وہ گمراہ ہو گیا اور راہ راست سے ہٹ گیا، کیونکہ نبی کریم ﷺ اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتے۔"

بربہاری فرماتے ہیں: "جب آپ ایسے آدمی کو سنیں جو حدیث پر اعتراض کرتا یا اس کا انکار کرتا ہے۔ یا آثار یعنی صحیح احادیث کا انکار کرتا ہے تو اسلام کے بارے میں اس سے کسی خیر کی توقع نہ رکھیں۔ بلاشبہ وہ بدعتی اور خواہشات کا پیرو ہے۔"

ابن وزیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو حدیث سمجھتے ہوئے جھٹلا دینا کھلا کفر ہے۔"

مسلمانان گرامی!

جس کے عقیدے میں خرابی آئے اور جو بدباطنی کا شکار ہو جائے وہی سنت کا انکار کرے گا اور اس کو جھٹلائے گا جب وہ اس کی بیمار سوچ اور گھٹیا رائے کے خلاف ہو گی۔

معاذ بن معاذ کہتے ہیں کہ عمرو بن عبید جو کہ بہت بڑا معتزلی تھا، کے سامنے تقدیر سے متعلق نبی کریم ﷺ کے فرمان کا تذکرہ ہوا تو وہ کہنے لگا: اگر میں اعمش کو یہ بات کہتے ہوئے سنتا تو میں اس کی تکذیب کر دیتا۔ اور اگر میں رسول اللہ ﷺ کو یہ بات فرماتے ہوئے سنتا تو میں تردید کر دیتا اور اگر یہی بات میں اللہ تعالی سے سنتا تو میں کہتا: تو نے ہم سے جو وعدہ لیا تھا اس میں یہ عہد تو شامل ہی نہیں تھا۔

نعوذ باللہ! نعوذ باللہ! یہ کس قدر خوفناک بات اور کس قدر قبیح عمل ہے۔

اے مسلمانو! یقیناً رسول اللہ ﷺ کے بارے میں دیدہ دلیری سے جھوٹی باتیں گھڑنے والے آدمی کی سزا سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ اس کی ہر ممکن تردید کی جائے، اس کا قلع قمع کیا جائے اور اس کا سدباب کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو معاویہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہارون الرشید کے سامنے حدیث بیان کی کہ "حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مابین مباحثہ ہوا۔" تو ایک آدمی کہنے لگا: ان کی ملاقات کہاں ہوئی تھی؟ یہ سن کر ہارون الرشید غضبناک ہو گئے اور حکم دیا: میرے پاس تلوار لاؤ۔ یہ زندیق حدیث میں طعنہ زنی کرتا ہے۔ اور تب تک اس کو رہا نہ کیا جب تک اس نے توبہ نہ کر لی اور خلوص دل سے رجوع نہ کر لیا۔

مسلمانانِ گرامی!

احادیث کا انکار کرنے والوں کی غلط بات کا جب صحیح احادیث کے ساتھ مقابلہ کیا جاتا ہے تو وہ احادیث میں غلطیاں نکالتے ہیں، ماتھے پر بل ڈال کر منہ پھیر لیتے ہیں، اعراض اور تردید کرتے ہیں اور تاویل کا سہارا لے کر مغالطہ آمیزی کرنے لگتے ہیں۔

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر ہوئی کہ مریسی کے کچھ مصاحبین نے اس سے کہا: ہم ان اسناد کا کیا کریں جو ہم پر بطور حجت پیش کی جاتی ہیں۔ مثلاً سفیان، وہ منصور سے اور وہ زہری سے روایت کرتے ہیں۔ اور زہری، سالم سے، وہ ایوب اور ابن عون سے، وہ ابن سیرین، اور وہ عمرو بن دینار سے اور عمرو بن دینار جابر رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

تو مریسی نے جواباً کہا: تم ان اسناد کا انکار نہ کرو ورنہ تمھارا راز فاش ہو جائے گا بلکہ تم تاویل کے ذریعے ان کو دھو کہ دو۔ اس طرح تم نہایت نرمی کے ساتھ احادیث کا رد کر لو گے جبکہ سختی کے ساتھ یہ کام نہ ہو پائے گا۔

سنت میں طعن کرنے والوں کا یہی طریقہ کار ہوتا ہے۔ اور اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ احکامات سے راہ فرار اختیار کی جائے اور ان کے غلبے سے چھٹکارا حاصل کیا جائے۔

اے مسلمانو! اللہ سے ڈر جاؤ! سنت رسول کو تسلیم کرو اس سے پہلو تہی نہ برتو۔ اس کی تقدیس کو مانو اور اس کے ساتھ پیش قدمی کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے دین، فاسق و فاجر، فتنوں کے داعی، بدعات کے مددگاروں اور ابلیس کے لشکروں سے اپنا دامن بچاؤ۔

اللہ تعالیٰ تمھیں اور مجھے نبی کریم ﷺ کے فرامین کو برضا و رغبت تسلیم کرنے والا بنا دے۔ اور ہمیں اہل بدعت اور کج رو لوگوں سے بچا کر رکھے۔

جو تم نے سماعت کیا مجھے یہی کہنا تھا۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے، تمھارے اور تمام مسلمانوں کے گناہوں اور غلطیوں سے درگزر کا خواستگار ہوں۔ تم اس سے بخشش طلب کرو وہ توبہ قبول کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

اللہ کے احسانات پر ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی توفیق و امتنان پر ہم اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اس کی شان کے لائق اس کی تعظیم ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اور اس کی رضا کے داعی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ، آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر بے شمار درود و سلام نازل کرے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد

اے مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس سے ڈر جاؤ۔ اس کی اطاعت کرو اور نافرمانی نہ کرو۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو" (التوبۃ:119)

مسلمانان گرامی! سنت اور اہل سنت کے ساتھ عداوت نہ کرو بلکہ ایسے لوگوں کے ساتھ بغض و عداوت رکھو جنھوں نے جھوٹ کا نام دین رکھ دیا۔ جنھوں نے اولیا کے سردار وں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور حضرات صحابہ کرام کا انکار کر دیا۔ اور ان کا بھی انکار کر دیا جنھوں نے ان پاکباز ہستیوں سے محبت کی، ان سے تعلق ولایت رکھا اور ان سے راضی ہوئے۔ اور انھوں نے خود ساختہ اور من گھڑت روایات اور حکایات کے ذریعے مسلمانوں کی جان و مال اور عزتوں کو اپنے اوپر حلال کر لیا۔ اور تو اور اس جھوٹ کے پلندے کو مخلوق کے سردار حضرت محمد ﷺ اور آل بیت اطہار کی طرف منسوب کر دیا۔

ان کا دعویٰ ہے کہ وہ استعمار کے خلاف برسرپیکار ہیں حالانکہ وہ دشمن کی سواری، ان کے دست راست اور ان کا ساز و سامان بنے ہوئے ہیں۔ جو استعمار کا مقابلہ فقط شور وغل کے ساتھ اور مسلمانوں کا مقابلہ جہازوں، ٹینکوں اور اسلحہ و بارود کے ساتھ کرتا ہے۔ وہ استعمار کا مقابلہ کرنے والا اور کسی غازی کا دفاع کرنے والا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ تو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف استعمار کی جنگ لڑ رہا ہے۔

بزعم خود اسلام کے دفاع اور استعمار کے مقابلے میں لڑنے والے یہ فریب کار محفوظ تاریخ کو بدلنے میں ہرگز کامیاب نہ ہوں گے اور نہ اس قبیح مذہب کا چہرہ حسین بنا سکتے ہیں جو بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کے قتل کی اجازت دیتا ہے۔ اور مسلمانوں کے گھروں، مساجد اور علاقوں کو گرانے کی کھلی چھٹی دیتا ہے۔

شروع اور آخر میں اللہ ہی کا حکم ہے۔

"ہاں، اللہ چاہتا تو وہ ہرگز نہ لڑتے، مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔" (البقرۃ:253)

"اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا، مگر (یہ طریقہ اس نے اس لیے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا، ان کا حال درست کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے گا، اور ان کو اس جنت میں داخل کرے گا جس سے وہ ان کو واقف کرا چکا ہے۔" (محمد: 4-6)

وہ شہید خوش قسمت ہے جو توحید کی مدد و نصرت میں قتل کر دیا جائے۔ اور وہ شخص قابل رحم ہے جو اہل شرک و بدعت کے لیے مارا جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔" (الحج: 40)

اے اللہ درود و سلام بھیج، اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر جو رحمت و ثواب کی بشارت دینے والے، برے انجام سے ڈرانے والے، قیامت کے دن سفارش کرنے والے ہیں۔

اے اللہ خلفائے اربعہ ابو بکر، عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنہم جو سنت کے متبع ہیں اور ان کی آل سے اور تمام صحابہ سے راضی ہو جا اور قیامت تک جو بھی احسان سے ان کی پیروی کریں اور ان کے ساتھ ہم سے بھی اپنے فضل، احسان اور جود و سخا سے راضی ہو جا، اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اللہ کے بندو! "اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔" (النحل: 90)

اللہ عظیم و جلیل کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا، اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرو وہ تمہیں زیادہ دے گا اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

132756

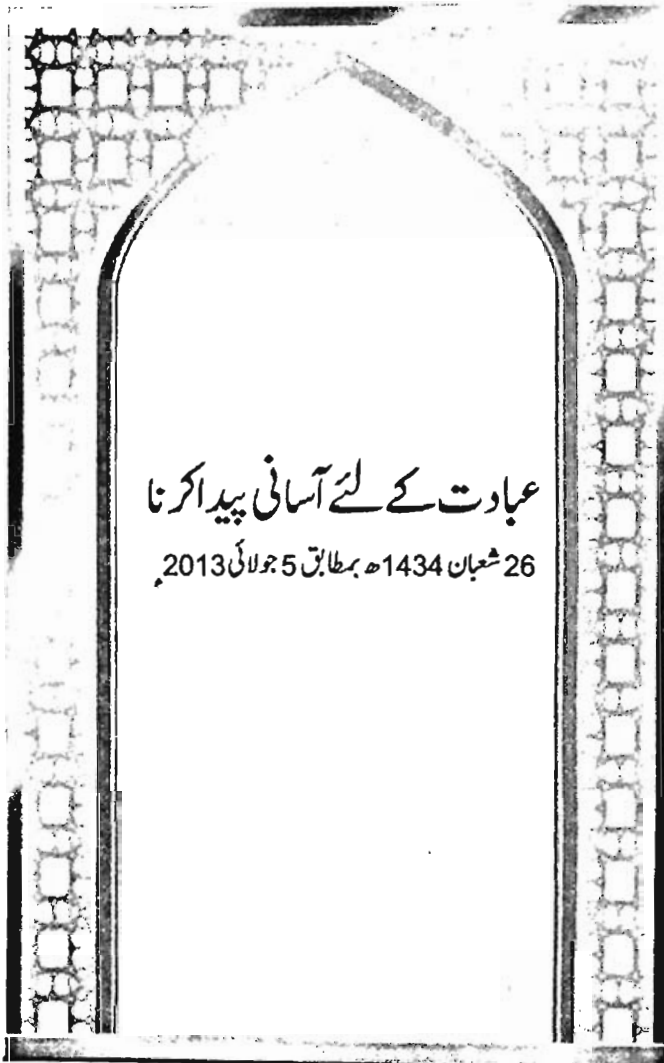

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر طرح کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو اٹل فیصلے کرنے والا ہے۔ جس کے پاس حلال یا حرام کرنے کا اختیار ہے۔ میں تعلیم و آگاہی دینے پر اس کا شناخواں ہوں، وہی دین کی سمجھ بوجھ اور فہم عطا کرنے والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سید محمد ﷺ اللہ کے بندے! اور پیغمبر ہیں، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تا قیامت مسلسل اور لگاتار درود و سلام نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد!

اے اہل اسلام!

اللہ کا تقویٰ اپناؤ کیونکہ تقویٰ ہی سے برکت حاصل ہوتی ہے جبکہ علم سے انتشار اور تباہی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو!

اسلام کا ہر پیروکار کعبہ شریف کو دیکھنے اور اس کا طواف کرنے کی شدید تڑپ رکھتا ہے۔ نفلی حج اور عمرہ اور ان کا تکرار باعث فضیلت ہے۔ کعبے کا طواف ایسے آدمی کے لئے بھی باعث ثواب ہے جس نے احرام نہ باندھا ہو۔ رمضان میں عمرہ ادا کرنا ایسی سنت ہے جس کا ثواب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ لیکن غیر معمولی بھیڑ کے دنوں میں ان تمام اعمال کو دوسروں کے لئے کشادگی اور سہولت پیدا کرنے کی نیت سے موقوف کر دینا زیادہ بہتر ہے اور نیکی و بھلائی کے زیادہ قریب ہے۔ بے پناہ رش تو مشقت، تکلیف، نقصان، نقل و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرکت کی دشواری، انتشار اور شور وشغب جیسے ان تمام امور کا باعث بنتا ہے جو عبادت کے منافی ہیں۔ فرضی حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لئے آنے والے کمزور، بیمار، بوڑھے اور دیگر لاچار لوگوں کے لئے وسعت پیدا کرنا اہل عقل ودانش کا طریقہ ہے۔

حکمت، بصیرت اور دینی فہم کا تقاضا ہے کہ آدمی ایسے اعمال سے کنارا کش رہے جو اس کے لیے یا کسی دوسرے کے لئے تکلیف کا باعث بنیں اگرچہ یہ اعمال کسی سنت کی ادائیگی کے لئے ہی کیوں نہ ہوں۔ کسی عمل کو اچھے ارادے کے تحت چھوڑ دینا بھی عبادت اور ثواب ہے۔

ہمارے استاد شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حجاج کو کشادگی فراہم کرنے اور انہیں رش سے بچانے کے لئے بار بار حج کرنے سے رک جانا بھی ایسا عمل ہے کہ اگر اسے نیک نیتی سے کیا جائے تو امید ہے کہ اس عمل کا ثواب حج کی بہ نسبت زیادہ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کو نماز میں طوالت محبوب تھی لیکن جب آپ ﷺ نے ایک بچے کے رونے کی آواز سنی تو اس کی ماں کو تکلیف سے بچانے کے لئے طوالت سے درگزر کیا۔ چنانچہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"میں لمبی نماز پڑھنے کے ارادے سے کھڑا ہوتا ہوں لیکن پھر بچے کے رونے کی آواز میرے کانوں میں پڑتی ہے۔ تو میں اس کی ماں کو تکلیف سے بچانے کے لئے نماز مختصر کر دیتا ہوں" (اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اے اہل اسلام!

حالات وظروف اور پیش آمدہ واقعات کا لحاظ کرنا شرعاً مطلوب اور عقلاً مستحسن ہے۔ فقہاء کرام رحمہم اللہ نے تصریح کی ہے کہ غیر معمولی رش کے وقت طواف کرنے والا خود کو اور دیگر لوگوں کو تکلیف سے بچانے کے لئے حجر اسود کا بوسہ چھوڑ دے اور محض اشارہ کرے اور تکبیر کہنے پر اکتفاء کرے۔ جیسا کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، وہ کہتے ہیں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھ سے نبی کریم ﷺ نے دریافت کیا کہ تم نے حجر اسود کے بوسہ کے وقت کیا کیا؟ تو میں نے عرض کیا کہ میں نے بوسا دیا بھی اور چھوڑا بھی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو نے بالکل درست کیا۔ (اس کو ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

مطلب یہ تھا کہ رش کے نہ ہوتے ہوئے انہوں نے بوسہ دیا اور رش کے وقت چھوڑ دیا تو نبی کریم ﷺ نے انہیں درست قرار دیا۔

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جب تمہیں رکن یمانی کے پاس رش نظر آئے تو پلٹ جاؤ اور وہاں ٹھہرنے سے گریز کرو۔

ابن قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ کیا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ حجر اسود کے بوسہ کے لئے جمگھٹا بنانے کا حکم دیتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! بشرطیکہ تکلیف کا باعث نہ ہو، بشرطیکہ تکلیف کا باعث نہ ہو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"مجھے یہ بات پسند ہے کہ جب ازدحام آدمی کے اپنے لئے یا دوسروں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے تو حجر اسود کو بوسہ دیا جائے لیکن اگر ازدحام اس کے لئے یا دوسروں کے لئے تکلیف کا باعث ہو تو ایسا کرنے سے گریز کرے۔"

امام سرخسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اگر کسی مسلمان کو تکلیف میں ڈالے بغیر آپ حجر اسود کو بوسہ دے سکیں تو بوسا دیں کیونکہ حجر اسود کا بوسہ سنت ہے اور مسلمان کو ایذاء پہنچانے سے گریز کرنا واجب ہے۔ لہٰذا سنت کی ادائیگی کے لئے مسلمان کو تکلیف میں ڈالنا جائز نہیں۔"

شیخ بہوتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اگر حجر اسود کا بوسہ دشوار ہو تو خوامخواہ ازدحام پیدا نہ کرے اور نہ دوسروں کو تکلیف میں ڈالے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طواف کے پہلے تین چکروں میں مردوں کے لئے رمل کرنا سنت ہے۔ یعنی دوڑ اور آہستہ چال کے درمیان قدرے تیزی سے چلنا۔ فقہاء نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ طواف کرنے والے کو رش کی وجہ سے جگہ نہ مل رہی ہو اور اسے ڈر ہو کہ اگر اس نے رمل پر عمل کیا تو لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث بنے گا یا ان کے ساتھ دھکم پیل کرے گا تو اسے چاہئے کہ رمل پر عمل نہ کرے کیونکہ رمل تو سنت ہے جبکہ تکلیف پہنچانا حرام ہے۔

بے پناہ ازدحام کے وقت طواف کرنے والا مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات ادا نہیں کرے گا، جب ایسا کرنے سے طائفین کے لئے دشواری پیدا ہو، اگرچہ یہ سنت ہے، اسے چاہئے کہ ہجوم سے ہٹ کر جہاں چاہے، ادا کرلے۔ جو شخص مقام ابراہیم کے پیچھے ان رکعات کی ادائیگی پر اصرار کرے، طائفین کی حرکت میں تعطل پیدا کرے اور انہیں تکلیف پہنچائے تو یقیناوہ ظلم وزیادتی اور گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

ضابطہ یہ ہے کہ آدمی کے فائدے کی بناء پر جو چیز شرعاجائز قرار دی گئی ہو اس میں سلامتی کی شرط کا پایا جانا ضروری ہے یعنی وہ کام کرنے سے کسی دوسرے کو تکلیف نہیں پہنچنی چاہئے۔ تکلیف تو بہر حال شریعت میں ممنوع اور ناجائز ہے۔ ہر وہ عمل جو مسلمانوں کے لئے ایذاء کا باعث بنے اس سے گریز کرنا اور بچنا ضروری ہے۔

اے اہل اسلام!

جب تک مطاف کی توسیع کا منصوبہ پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ جاتا اس وقت تک حاجیوں اور عمرہ گزاروں کی حفاظت اور سلامتی کے پیش نظر خادم حرمین شریفین کی حکومت کی جانب سے عارضی اور محدود وقت کے لئے حاجیوں اور عمرہ گزاروں کی تعداد میں کمی کا جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ مفاد عامہ اور شرعی ضرورت کے عین مطابق ہے۔ اس فیصلے کو خوش دلی سے تسلیم کرنا شرعاواجب ہے اور اسے قبول کرنا حکمت ودانش، امانت اور احساس ذمہ داری کی علامت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے اپنی بات آپ کے گوش گزار کر دی ہے میں اللہ سے اپنے لئے، آپ کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے ہر گناہ اور بخشش کی معافی چاہتا ہوں تم بھی اسی سے بخشش مانگو یقیناوہ دردِ دل سے اپنی طرف لوٹنے والوں کو بہت معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والا اور بوسیدہ ہڈیوں میں زندگی ڈالنے والا ہے۔ میں اس کے فضل واحسان پر اس کا شکر گزار ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور ہمارے نبی محمد ﷺ اس کے بندے اور پیغمبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بے پناہ درود وسلام نازل کرے۔

حمد وثناء کے بعد!

اے اہل اسلام!

فقہاء کے صحیح ترین قول کے مطابق اگر مسلمان صدقے کے ضرورت مند اور محتاج ہوں یا کسی کا کوئی رشتہ دار ضرورت مند ہو یا قحط سالی کے دن ہوں تو ایسے حالات میں نفلی حج یا نفلی عمرے سے صدقہ بہتر ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ حج کے لئے نکلے اور ایک لڑکی کو دیکھا کہ وہ کوڑے کے ڈھیر سے ایک مردہ پرندہ اٹھا رہی تھی۔ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں اور میری بہن یہاں رہتی ہیں اور اس کوڑے کے ڈھیر پر پڑی ہوئی چیزیں ہی ہماری خوراک ہیں۔ تنگدستی کا یہ عالم ہے کہ ہمارے لئے مردار کھانا حلال ہو چکا ہے۔ یہ سن کر حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے تمام تر اسباب وسامان کی واپسی کا حکم دیا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے حج کا سارا خرچ اس لڑکی کے حوالے کرتے ہوئے فرمایا! اس سال حج کرنے سے ہمارے لئے یہ بہتر ہے اور پھر واپس پلٹ گئے۔

اسی طرح امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ نفلی حج کرنا زیادہ بہتر ہے یا رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ ضرورت مند ہوں اور آدمی ان کے ساتھ صلہ رحمی میں خرچ کرے تو یہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ اسی طرح انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنا مال بھوک سے بلکتے لوگوں کو دے تو یہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ اس فتوے کا ظاہر یہی تقاضا کرتا ہے کہ یہ رشتہ داروں یا غیر رشتہ داروں کے لئے عام ہے۔

اس لئے اے اللہ کے بندو! اپنا مال مسلمان مجاہدین، بے وطن، لاچار، مصیبت زدگان، فقراء اور محروموں کے لئے خرچ کرو۔ تم دیکھتے نہیں ہو کہ شام، برما اور دیگر مقامات پر ظالموں اور سرکشوں کے ہاتھوں ہمارے بھائیوں پر کیا قیامت ٹوٹ رہی ہے؟ قول کی بہ نسبت حالت سے بات زیادہ واضح ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے اور ان کے دشمن کو ذلت و رسوائی سے دوچار کرے۔

اے اہل اسلام!

پاکیزہ نفوس بڑی بے چینی سے مبارک مہینے کے چاند کا انتظار کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان کے دن دکھائے۔ لہٰذا ماہ رمضان کو تمہاری توبہ کا سرنامہ اور تمہاری واپسی کا عنوان بننا چاہئے۔ رمضان کو اپنے لئے دشمنیاں اور عداوتیں ختم کرنے کا ذریعہ بناؤ۔ مصافحہ کیا کرو، اس سے کینے اور بغض کا خاتمہ ہو گا اور درگزر کیا کرو اس سے نفرت اور عداوت کا ازالہ ہو گا اور تمہارے خاندانوں اور معاشروں میں محبت، مودت اور قربتوں کا فروغ ہو گا۔ تم میں سے بہترین وہی ہے جو سلام میں پہل کرے اور باہمی ارتباط کا حکم دے۔

رہبر و رہنما اور شفیع الوریٰ ﷺ پر درود و سلام پڑھو۔ جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ درود و سلام بھیج، اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر جو رحمت و ثواب کی بشارت دینے والے، برے انجام سے ڈرانے والے، قیامت کے دن سفارش کرنے والے ہیں۔

اے اللہ خلفائے اربعہ ابو بکر، عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنہم جو سنت کے متبع ہیں اور ان کی آل سے اور تمام صحابہ سے راضی ہو جا اور قیامت تک جو بھی احسان سے ان کی پیروی کریں اور ان کے ساتھ ہم سے بھی اپنے فضل، احسان اور جود و سخا سے راضی ہو جا، اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اللہ کے بندو! "اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔" (النحل:90)

اللہ عظیم و جلیل کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا، اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرو وہ تمہیں زیادہ دے گا اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

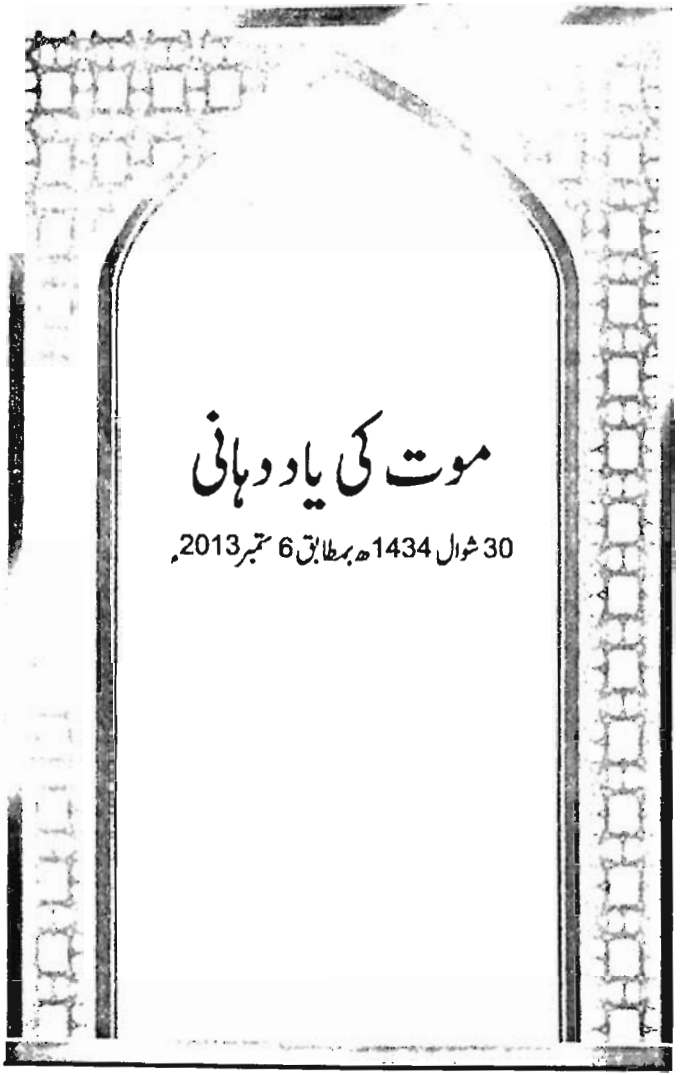

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر طرح کی تعریف و توصیف کا حقیقی مستحق اللہ تعالیٰ ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو عزت والا، نوازش والا، بے پناہ عطا کرنے والا، نعمتیں برسانے والا اور فیاض ہے۔ برتر ہے وہ ذات جو یکتا، بے نیاز اور صاحب جلال ہے، محال ہے کہ اس کے مساوی کوئی اور بھی ہو۔ وہی غالب ہے اور شہنشاہ ہے اور اس کے سوا ہر شے ناقص و ذلیل ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ یکتا اور بے ہمتا ہے، وہی آسمان کو بلند کرنے والا، بے پایاں نوازشوں والا اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر ہمیشہ کی رحمت اور پیہم برسنے والی سلامتی نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام!

اللہ کا تقویٰ اپناؤ کیونکہ تقویٰ کامرانی، عزت اور نجات ہے جبکہ نافرمانی باعث شر، نحوست، پستی اور ہلاکت ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

مسلمانو!

زندگیاں انجام کو پہنچنے والی اور امیدیں فنا ہونے والی ہیں۔ شاعر کا کہنا ہے:

موت سے کوئی چھٹکارا نہیں اور فنا سے کوئی مفر نہیں

موت کے بعد دوبارا اٹھنا بھی یقینی ہے اور حشر کا برپا ہونا بھی ناگزیر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم لحہ بہ لحہ فناء کی جانب گامزن ہیں اللہ کی تقدیر کے مطابق جو مختلف انداز سے جاری ہے۔

جبکہ امیدیں باندھے ہوئے ہیں کہ ہم عرصہ دراز زندہ رہیں گے گویا کہ ہم حادثاتِ زمانہ سے مکمل طور پر بے خوف اور مطمئن ہو چکے ہیں۔ حالانکہ ہر شے کیلئے ایک یقینی اور طے شدہ مدت ہے جس سے بچنے کی کوئی صورت اور فرار کی کوئی شکل نہیں۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"پھر جب کسی قوم کی مدت آن پوری ہوتی ہے تو ایک گھڑی بھر کی تاخیر و تقدیم بھی نہیں ہوتی۔" (الاعراف:34)

کسی شاعر کا کہنا ہے:

زندگی اور عمر کا مرحلہ ختم ہونے والا ہے۔ آدمی کو اچانک اچک لیا جائے گا کہ موت اس کے تعاقب میں ہے۔ قطعاً کوئی شک نہیں کہ ہم سب موت سے دوچار ہونے والے ہیں اور مالک الملک کے سوا کوئی بھی باقی نہ بچے گا۔

"اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے"۔ (القصص:88)

"روئے زمین پر جو کچھ ہے فانی ہے اور تیرے ذوالجلال والاکرام رب کی ذات ہی باقی ہے۔" (الرحمن 26-27)

شاعر نے کہا ہے:

نبی کریم ﷺ بھی اپنی امت کیلئے ہمیشہ نہ رہے، اگر اللہ تعالیٰ نے مخلوق میں سے کسی کو ہمیشہ رکھا ہوتا تو آپ ﷺ باقی رہتے۔ ہمارے لئے موت کے ایسے تیر تیار ہیں جو خطا نہیں جاتے جسے آج اجل کا تیر نہیں لگا کل اسے بھی لگ جائے گا۔

"اور اے محمد (ﷺ)، ہمیشگی تو ہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی ہے اگر تم مر گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔" (الانبیاء:35'34)

آج تو اپنی موج مستی میں مگن اور شہوات کا اسیر ہے کل تجھے فوت ہو جانا ہے اور ساتھ ہی قلم بھی اٹھا لیے جائیں گے۔ اور حدیث مبارکہ ہے:

"روز قیامت کسی بھی آدمی کے پاؤں اپنی جگہ سے نہ ہٹیں گے جب تک کہ اس سے پانچ چیزوں کا سوال نہ کر لیا جائے کہ اس نے اپنی عمر کہاں کھپائی؟ اپنی جوانی کو کہاں لگایا؟ اپنا مال کہاں سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا اور علم پر عمل کتنا کیا۔"

چنانچہ موت کو یوں یاد رکھو کہ اس کی یاد سے تمہیں فرائض کی ادائیگی، نیکیوں کی بجا آوری اور تمام برائیوں، خطاؤں، حرام کاموں اور نازیبا امور سے اجتناب کی ترغیب ملے۔ گناہوں اور برائیوں سے یکسر کنارا کش ہو جاؤ اور گناہوں پر اصرار کی کھائی میں گرنے سے بچو۔

آدمی جیسے کبیرہ گناہ کے ارتکاب سے فاسق بن جاتا ہے اسی طرح صغیرہ گناہ پر اصرار سے بھی فاسق ٹھہرتا ہے۔ البتہ اکبر الکبائر گناہوں کے ارتکاب سے بھی آدمی دائرہ ایمان سے نہیں نکلتا۔

تاہم اس کیلئے واجب ہے کہ توبہ کرے ہر اس عمل سے جو اس کے بوجھ میں اضافے کا سبب بنے۔

"تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔" (النور:31)

حدیث مبارک ہے:

اللہ تعالیٰ رات کے وقت ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کا گناہ گار توبہ کر لے اور دن کے وقت ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کا گناہ گار توبہ کر لے۔ (توبہ کا یہ دروازہ) یونہی کھلا رہے گا تا آنکہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔"

اور فرمایا: "گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہے گویا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اللہ سے اپنے گناہ اور اپنی لغزش کی بخشش کا طلبگار ہوں۔ اگرچہ میرے گناہ پردہ میں ہیں لیکن بہر حال خطاکار ہوں۔ مجھے نفس کی خواہشات نے جب بھی کسی برائی میں گھسیٹا تو میرے اور نور کے درمیان اندھیروں کے فاصلے حائل ہو گئے۔ مجھے اپنی غفلت اور اپنی فریب خوردگی پر تعجب ہے حالانکہ موت کل مجھے پکارے گی اور مجھے اس کی پکار کا جواب دینا ہو گا۔ مجھے تعجب ہے کہ موت سے بے خوف ہو کر طویل مدت جینے کی خواہش رکھتا ہوں حالانکہ موت تو دبے پاؤں گھات لگائے میری جانب بڑھ رہی ہے۔ میرے دن اور میری راتیں اللہ کی نافرمانی سے لت پت ہیں میں سر سے پاؤں تک اللہ کی نافرمانی میں غرق ہوں۔ ہائے افسوس مجھ پر، اگر مجھے ہمیشہ کی جنتوں سے محروم کر دیا گیا۔ اور بربادی ہی بربادی ہے میری اگر مجھے آگ میں داخل ہونا پڑا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

"(اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور ور حیم ہے۔" (الزمر:53)

اے اللہ! ہمارے درمیان اور ہمارے گناہوں کے درمیان فاصلے ڈال دے، ہمیں توفیق دے کہ تجھے راضی کرنے میں لگ جائیں، ہمارے مالک! ہمیں اپنے عذاب اور رسوائی سے بچا، ہمیں وہی کچھ عطا کر جو تو نے اپنے اولیاء اور اپنے پیاروں کو عطا کیا تھا۔ اے ہمارے آقا! گناہوں اور خطاؤں کے بوجھ سے ہماری کمر ہلکی کر دے۔ ہمیں نیکوکاروں اور پاکیزہ لوگوں کی سی زندگی جینے کی توفیق ارزاں فرما اور اے رحیم! اے کریم! اے غفار! اپنی رحمت سے ہمیں بخش دے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

حمد وستائش اس اللہ کے لئے ہے جو اپنے کرم کی جانب دوڑنے والے کو پناہ دیتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ یگانہ ہے، اس کا کوئی حصے دار نہیں جو اپنے کرم سے اس شخص کے درد کا مداوا کرتا ہے جو اپنی بیماریوں کے علاج سے ناامید ہو چکا ہو۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر روز جزاء تک لگاتار اور پیہم رحمتوں اور سلامتی کا نزول جاری رکھے۔

حمد وثناء کے بعد:

مسلمانو! اللہ کا تقویٰ یوں اپناؤ جیسے اپنانے کا حق ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے اہل اسلام!

تم ایک ایسے گھر میں قیام پذیر ہو جس کی بقاء ناپائیدار، جس کی فنا قریب اور جس کا انجام تیز رفتار ہے۔ چنانچہ سستی اور کوتاہی میں عمر گنوا دینے اور قیمتی لمحات کو غفلت، مدہوشی، اعراض اور لہو ولعب کی آگ میں جھونک دینے سے بچو۔

اے سرکشی میں مبتلا غافل انسان! کل تیری موت کا اعلان کیا جانے والا ہے۔ آخر یہ سرکشی اور سستی کب تک؟ آخر کار موت روحوں کو ہانک کر لے جانی والی ہے۔ اگر ہم جمادات ہوتے تو نصیحت حاصل کرتے لیکن ہائے افسوس کہ ہم جمادات سے بھی سخت نکلے۔

دنیا میں اس شخص کے لیے کوئی بھلائی نہیں جسے اللہ کی طرف سے ہمیشہ رہنے والے ٹھکانے میں سے کچھ نصیب نہ ہو۔ اگر دنیا میں کچھ لوگوں کا ٹھاٹھ باٹھ تجھے تعجب میں ڈالے ہوئے ہے تو جان لے کہ یہ تو حقیر سا اثاثہ ہے اور زوال کی گھڑی سر پر کھڑی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔" (آل عمران:185)

"دنیوی زندگی کا یہ سب سر و سامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔" (التوبہ:38)

"دنیا کا سرمایۂ زندگی تھوڑا ہے، اور آخرت ایک خدا ترس انسان کے لیے زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ظلم ایک شمہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔" (النساء:77)

"اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا اصل زندگی کا گھر تو دار آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔" (العنکبوت:64)

اللہ کے بندو!

بات سننے کا نتیجہ تو فرمانبرداری ہے، چنانچہ تم بھی انہی لوگوں میں سے ہو جاؤ جو بات کان لگا کر سنتے اور اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔

درود و سلام پڑھو رہبر و رہنما اور شفیع الوریٰ احمد ﷺ پر۔ جو شخص آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھے، اللہ اس پر دس بار رحمتیں اتارتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور پیغمبر محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی اتار۔ اور اے اللہ! آپ ﷺ کے چاروں خلفاء، آپ ﷺ کی ساری آل، اور صحابہ کرام کو اپنی رضامندی سے بہرہ مند فرما اور اے عزیز و غفار! اپنے فضل و کرم سے ہمیں بھی اپنی رضامندی سے شاد کام فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

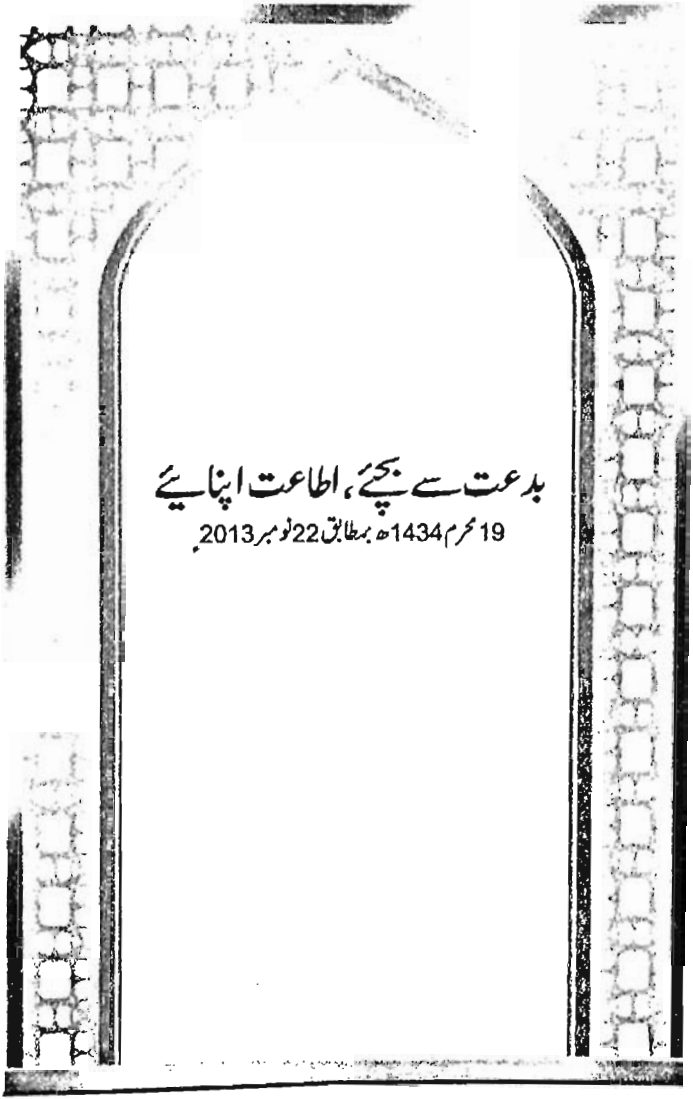

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

حمد و ثناء کے کلمات اللہ ہی کیلئے ہیں۔ ساری تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں قرآن اور سنت سے فضیلت عطا کی اور ہمیں بہترین امت میں سے گردانا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں یہی گواہی ہے کہ جو اسے تھامنے والے کیلئے بہترین حفاظت ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں ان کے پروردگار نے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر روزِ جزاء تک مسلسل اور پیہم رحمت و سلامتی نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد!

اے پیروانِ اسلام!

اللہ سے ڈرو، اس کا ڈر بہترین کمائی ہے اور اس کی فرمانبرداری بڑی بلند نسبت ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

سنت پر کاربند رہنا، حدیث کی پیروی کرنا، بدعتوں اور خرافات کو تج دینا، نئے رواجوں اور گمراہیوں کو ترک کرنا اور ان سے اور ان کے کرنے والوں سے لاتعلقی برتنا اہل ایمان و توحید کا اصل راستہ ہے۔ صحابہ، تابعین، تبع تابعین اور محدثین اسی راستے پر متفق اور مجتمع تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: "اللہ کے ہاں سب سے ناپسندیدہ امور بدعتیں ہیں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "ہر بدعت گمراہی ہے خواہ لوگ اسے اچھا ہی سمجھیں۔"

اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے۔ "اتباع کرو اور بدعتیں ایجاد نہ کرو، اس لئے کہ تمہارے لئے ان کی ضرورت ہی نہیں چھوڑی گئی اور ہر بدعت گمراہی ہے۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ضاہ نے یہ بھی فرمایا کہ "علم کو لازم پکڑو، بدعت سازی، مین میخ نکالنے اور فضول کھوج کرید کرنے سے بچو۔"

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "ہر وہ عبادت جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ عبادت نہ جانتے ہوں، تم بھی اسے عبادت نہ سمجھو، پہلے نے بعد والے کیلئے گفتگو کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔"

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو جس نے تقدیر سے متعلق سوال پوچھا تھا، لکھا کہ "حمد و ثناء کے بعد: میں تجھے اللہ سے ڈرنے اور اس کے معاملے میں میانہ روی اپنانے، اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے اور بدعتیوں کی بدعتیں چھوڑ دینے کی نصیحت کرتا ہوں۔"

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: "حدیث اور سلف صالحین کے طریقے پر کاربند ہو جاؤ اور ہر نئے کام سے بچو کیونکہ وہ بدعت ہے۔"

اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "جس نے اسلام میں کوئی نئی بدعت ایجاد کر کے اسے اچھا سمجھا تو گویا کہ اس کے گمان کے مطابق محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رسالت میں خیانت کی کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: "آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا۔" تو جو چیز اس دن تک دین نہیں تھی وہ آج دین نہیں بن سکتی۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مخالف ہر چیز ساقط ہے، اس کے مقابلے میں کوئی رائے یا قیاس نہیں ٹھہر سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو حتمی قرار دیا ہے۔"

جبکہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: "ہمارے نزدیک سنت کے اصول یہ ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے طریقے پر کاربند ہونا، ان کی پیروی کرنا اور بدعتوں کو چھوڑ دینا، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "ہم سنت ہی کے ساتھ چلیں گے۔"

امام ابن عَوْن رحمۃ اللہ علیہ بوقت وفات وصیت کرتے ہیں کہ "سنت اور صرف سنت کو لازم پکڑنا اور بدعتوں سے بچنا۔ سنت کو لازم پکڑنا اور بدعتوں سے بچنا۔"

امام آجُرّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اللہ اس بندے پر رحم کرے جو ان فرقوں سے بچے، بدعتوں سے دامن کش رہے، اتباع کرے اور بدعت نہ اپنائے، حدیث پر کاربند رہے، صراطِ مستقیم کی تلاش میں رہے اور اپنے مہربان مالک سے مدد مانگتا رہے۔"

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کو بتایا گیا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ "میں اہل سنت کی صحبت میں بھی بیٹھتا ہوں اور اہل بدعت کی مجلس میں بھی، تو انہوں نے فرمایا کہ "یہ شخص حق اور باطل میں برابری قائم کرنے کا خواہاں ہے۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ کے اس فرمان کی تفسیر میں فرمایا کہ: "جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ سیاہ۔"

کہتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کے چہرے سفید ہوں گے اور اہل بدعت و تفریق کے چہرے سیاہ ہوں گے۔"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آواز میں بلندی آجاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جوش ہو جاتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور فرماتے، "حمد و ثناء کے بعد: سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے۔ سب سے برے امور وہ ہیں جو نئے ایجاد کئے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔" (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اس لئے اس سیدھے منہج اور صراطِ مستقیم پر کاربند رہو، نعمتوں بھری جنتیں تمہارا مقدر ہوں گی۔

مسلمانو!

غلط مذاہب اور مذموم عقائد کے حامل ناپاک، نجس، زندیق اور جھوٹے پلید لوگ سر اٹھا رہے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں میں بدعتیں، گمراہیاں، خرافات، شرک کی نجاستیں اور من گھڑت باتیں پھیلا رہے ہیں۔ ذرائع ابلاغ پر اور مسلمانوں کے اجتماعات میں برسرِ عام ان کا پرچار کرتے ہیں اور غربت و جہالت سے اور دین و توحید کے پاسبانوں کی غفلت سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سنت سے سخت بغض اور نفرت رکھتے ہیں، اس سے پہلو تہی کرتے ہیں، اس سے تصادم کی راہ اپناتے ہیں، اس سے پیکار آزمائی کرتے ہیں، اس سے دشمنی کرتے ہیں، اس کی بات کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں، اس کے محافظین سے جھگڑتے ہیں اور ان پر عرصۂ حیات تنگ کرتے ہیں، یہ ہمیشہ سے اہل توحید و سنت کی دعوت، ان کی مساجد، ان کے علمی اداروں اور ان کے سلفی مدارس کو ختم کرنے اور مٹانے کے لئے نبرد آزما رہے ہیں اور آج بھی اسی روش پر گامزن ہیں۔

اس لئے اے پیروانِ سید البشر ﷺ! عقیدے کے پاسبان اور توحید کے سپاہی بن جاؤ، سید المرسلین ﷺ کی سنت کا دفاع کرو۔ اور اس کے دفاع کی یہی صورت ہے کہ اس پر کاربند ہو جاؤ، اسے پھیلاؤ، اس کی تعلیم دو، اس کے دشمنوں کا مقابلہ کرو، اس کی اور اس پر چلنے والوں کی مدافعت کا حق ادا کرو اور اسے سربلند کرنے کیلئے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ بیماری کے سنگین ہو جانے اور علاج کے ناممکن ہو جانے سے پہلے پہلے جلد سے جلد اور فوری اقدام کرو۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو سنت کا پاسبان بنائے اور ہم سب کو اس کے دشمنوں کی چال سے محفوظ رکھے۔

آخر میں، میں اللہ سے بخشش کا طلبگار ہوں یقیناوہ پلٹنے والوں کے لئے بڑا بخشنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

اللہ کے احسان پر اس کی ثناء ہے اور اس کی توفیق و امتنان پر اس کا شکر ہے۔ میں اللہ کی عظمتِ شان کا اعتراف کرتے ہوئے گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کی رضا کی جانب بلانے والے اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر بے پناہ رحمت و سلامتی کا نزول کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اسے نگہبان جانو، اس کی نافرمانی سے کلی طور پر کنارا کش رہتے ہوئے اس کی فرمانبرداری اپناؤ۔

"اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔" (الاحزب:70)

مسلمانو! سنت کا التزام نجات اور برکت ہے اور اس کو چھوڑنا رسوائی، فتنہ بازی اور بربادی ہے۔

"رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے۔" (النور:63)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا بلیغ وعظ فرمایا جس سے دل دہل گئے اور آنکھیں چھلک پڑیں۔ ہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے یہ الوداع کہنے والے کا وعظ ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نصیحت فرمادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں تمہیں اللہ کے تقویٰ کی اور سن کر مان لینے کی نصیحت کرتا ہوں اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام ہی امیر بنادیا جائے۔ جو کوئی تم میں سے زندہ رہے گا وہ بہت سا اختلاف دیکھے گا چنانچہ تم میری اور خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا، اسے اپنے دانتوں سے تھام لینا اور نئے نئے امور سے بچنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔" (اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔)

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پانچ چیزوں پر کاربند تھے، جماعت کا التزام، سنت کی اتباع، مسجد آباد کرنا، قرآن کی تلاوت اور جہاد فی سبیل اللہ"۔

رہبر و رہنما اور شفیع الوریٰ احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھو۔ جو کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پڑھے اللہ اس پر دس بار رحمت نازل کرتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد پر رحمت و سلامتی کا نزول فرما۔ اور اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء راشدین ابو بکر، عمر، عثمان اور علی، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین اور تا قیامت ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کو اپنی رضا سے شاد کام فرما اور اے ارحم الراحمین! اپنے فضل و کرم سے ہمیں بھی اپنی رضا عطا فرما۔

اللہ کے بندو! "اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔" (النحل:90)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

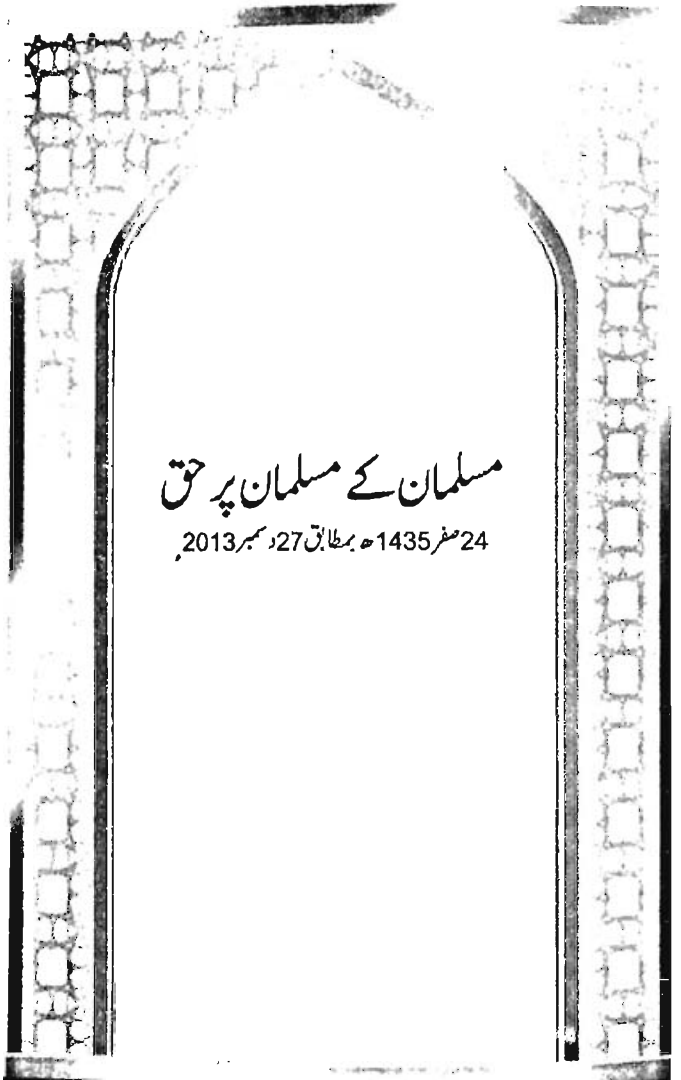

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمد للہ! ساری تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو نوازشیں عطا کرنے والا اور بلاؤں کو ٹالنے والا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، جس نے قحط سالی اور مشکلات و مصائب کے اوقات میں ایک دوسرے کی غمخواری کو واجب قرار دیا۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جو ساری مخلوق سے افضل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے ان صحابہ پر روز قیامت تک رحمت و سلامتی نازل کرے جو نازیبا افعال سے پاک تھے اور جو اپنی نیتیں اور مقاصد خالص کر چکے تھے۔

حمد و ثناء کے بعد، اے اہل اسلام! اپنے مالک کا تقویٰ اختیار کرو بلاشبہ اس کے تقویٰ کی بدولت بلائیں ٹلتی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسباب کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔" (الزمر:61)

مسلمانو! مسلمان اپنے بھائی کا غم بانٹنے والا، مصیبت میں اس کی غمخواری کرنے والا اور اس کی مشکل اور پریشانی کا درد محسوس کرنے والا ہوتا ہے۔ معزز لوگوں اور اہل اسلام کا یہ شیوہ ہوتا ہے کہ وہ جب کسی قوم کی فریاد سنتے ہیں تو مدد اور فریاد رسی کیلئے لپکتے ہیں۔

اہل اسلام کو اس وقت شدید آزمائش، بے پناہ فاقہ کشی، تباہ کن حالات، مشکلات، یخ بستہ ہواؤں، ہلاکت خیز آندھیوں، پریشانیوں اور بدترین جنگوں کا سامنا ہے جن کی وجہ سے ان کی حالت انتہائی دردناک ہو چکی ہے، انہیں پریشانی گھیرے ہوئے ہے۔ روحوں کا رشتہ جسموں سے ٹوٹ رہا ہے، جگر پانی پانی ہو چکے ہیں اور جسم سوکھ کر کانٹا ہو گئے ہیں۔ جینا مرنے سے مشکل ہو گیا ہے۔ فلاکت و ہلاکت سے بچنے کیلئے بھاگتے ہیں تو آگ اور موت کے راستے پر جا نکلتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شہر سنسان ہیں، جسم ویران ہیں، معصوم بچے لباس سے محروم ہیں، دل زخمی ہیں اور روتی ہوئی آوازیں ہیں جن کا درد دل چیرتا ہے اور جن کی پریشانی سے آنکھیں برسنے لگتی ہیں۔ بقول شاعر:

میری آنکھوں میں ان بچوں کی المناک حالت پھر رہی ہے جنہیں سردی میں چھوڑ دیا گیا اور وہ منجمد ہو گئے۔

ان معصوموں کے جسم منجمد ہوئے اور پھر آسمانی برفباری ہی سے ان کی قبر بنی۔

قبیلوں کے قبیلے ہیں جنہیں خوف، فاقہ کشی، بیماری، بے وطنی اور بربادی کی جانب دھکیلا جا رہا ہے تو اے اہل درد اور اہل احسان! اے اہل تقویٰ اور اہل ایمان! ہر شے کا صدقہ کرو خواہ کم ہو یا زیادہ۔ "اللہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔" (یوسف:88)

اے مدد اور تعاون پر قدرت رکھنے والے لوگو! اپنے بھائیوں کو ذلت اور بے بسی کے گڑھوں میں گرنے سے بچاؤ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے تنہا چھوڑتا ہے، جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگا رہتا ہے، اللہ اس کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی پریشانی دور کرتا ہے، اللہ اس کی قیامت کی پریشانیاں دور کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ روز قیامت اس کی پردہ پوشی کرے گا۔" (اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اے مسلمان! اے مومن! اپنے بھائی کا خیال کر، اس کی پریشانی دور کر، اس کا قرض ادا کر، اس کی بھوک ختم کر، اس کا درد ہلکا کر اور اس کے فائدے کیلئے قدم بڑھا۔

امام ابن عبد البر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

تنگ دستی اور مشکل گھڑیوں میں ہمدردی کرنا اور فاقہ کش کی جان بچانا بالاتفاق فرض کفایہ ہے۔ تو کیا مسلمان یہ فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جبکہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یہ غمخواری ایمان کے مطابق ہوتی ہے، اگر ایمان کمزور ہو تو یہ بھی کمزور ہوتی ہے اور اگر ایمان مضبوط ہو تو یہ بھی مضبوط ہوتی ہے۔"

تو کیا مصیبت اور پریشانی کی مقدار کے مطابق غمخواری کی گئی ہے؟

اے مال و دولت سے بہرہ مند لوگو! نیکی کماؤ، پریشان حال کی خبر لو، زخمی کی مدد کرو، مظلوم سے ہمدردی کرو، اپنے حق سے محروم کی چارہ سازی کرو۔ لاچار پر ترس کھاؤ اور مصیبت زدہ کو عطا کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کہے گا کہ اے ابن آدم! میں بیمار ہو گیا تھا، تو نے میری تیمارداری نہ کی۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب! میں تیری تیمارداری کیسے کر سکتا ہوں، تو تو جہانوں کا پروردگار ہے؟ اللہ فرمائے گا، کیا تجھے پتا نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہو گیا تھا تو تو نے اس کی تیمارداری نہ کی۔ کیا تجھے خبر نہیں کہ اگر تو اس کی تیمارداری کیلئے جاتا تو مجھے اس کے پاس پاتا؟

اے ابن آدم!

میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا، تو نے مجھے کھانا نہ دیا، وہ کہے گا کہ اے مرے پروردگار! میں تجھے کھانا کیسے کھلاتا حالانکہ تو رب العالمین ہے؟ اللہ فرمائے گا کہ کیا تجھے علم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا تو تو نے اسے کھانا نہ دیا، کیا تجھے علم نہیں کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو مجھے اس کے پاس پاتا؟ (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اے اللہ! تو تو ہی ناتوانوں، فقیروں اور آفت رسیدوں کا ہو جا۔ اے اللہ! کمزوروں، غریبوں اور پریشانوں کی تو ہی دستگیری فرما۔ اے اللہ! تو ہی انہیں اس قدر عطا کر دے کہ یہ تیرے بندوں کے سامنے دست سوال پھیلانے سے بچ جائیں۔ اے اللہ! انہیں اس قدر نواز دے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ سوال کرنے اور مانگنے کی ذلت سے محفوظ ہو جائیں۔ یقیناتو رحیم و کریم، کبریا اور بلندیوں والا ہے۔

دوسرا خطبہ

ساری تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو غالب اور زور آور ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ کبریائی والا اور بے نیاز ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جو بڑے بلند مرتبے والے اور پاکیزہ نفس ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے حق گو اور صاحبانِ مرتبہ وفضیلت صحابہ پر رحمتوں کا نزول فرمائے۔

حمد و ثناء کے بعد!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرنے والا یقیناً کامیاب ہو گا اور بدبخت و گناہ گار گھاٹے میں رہے گا۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے اہل اسلام!

ڈرو اس بات سے کہ کہیں وہ نعمت چھن جائے جس کے مزے لے رہے ہو۔ حد سے آگے بڑھنے سے بچو، سرکشی سے خود کو بچاؤ کیونکہ ناشکری اور سرکشی کی انتہاء محرومی اور خسارے کے سوا کچھ نہیں۔

ان لوگوں میں سے ہو جاؤ جو شکر کرتے اور نصیحت پکڑتے ہیں، ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو سرکشی کرتے، انکار کا راستہ اپناتے اور تکبر کی روش پر چلتے ہیں۔ اے گناہوں، نافرمانیوں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غفلتوں میں مال لٹانے والے لوگو! اے تفاخر، ناموری اور مقابلے بازی میں دولت خرچ کرنے والو! اے فخر و غرور، نمائش اور اظہار برتری کے لئے مال ضائع کرنے والے لوگو! اے وہ لوگو جو ایسی جاہلانہ رسموں اور بری عادتوں میں مال و دولت لٹا رہے ہو جن کی برائی از روئے شریعت بھی ظاہر ہے اور جن کی قباحت از روئے عقل بھی واضح ہے۔

اے اسراف، فضول خرچی اور شان و شوکت کی نمائش کرنے والو! تمہارے دلوں سے شفقت کا مادہ ختم ہو گیا ہے، تمہارے سینوں سے رحم رخصت ہو چکا ہے، تم عیاشی اور کھیل کود میں مگن ہو اور اپنے مسلمان بھائیوں کو دیکھ رہے ہو کہ کوئی غربت سے چلا رہا ہے، کوئی پردیس میں پڑا فریاد کر رہا ہے اور کوئی واویلا کر رہا ہے اور دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہے۔

اس لئے اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو، نعمتوں کو اسراف، فضول خرچی، عیاشی اور بے ہودہ کاموں میں لگانے سے بچاؤ، اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرنے کیلئے اس کی فرمانبرداری پر ہمیشگی اپناؤ، اس کی نافرمانی سے بچو اور اس کی مخلوق میں سے ضرورت مندوں اور فاقہ کشوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

اور رہبر و رہنما اور ساری مخلوق کی سفارش کرنے والے احمد ﷺ پر درود و سلام پڑھو۔ جو کوئی آپ ﷺ پر ایک بار درود پڑھے گا، اللہ اس پر دس بار رحمتیں نازل کرے گا۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور اے اللہ! آپ ﷺ کے چاروں خلفاء ابو بکر، عمر، عثمان اور علی، آپ ﷺ کی ساری آل اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اپنی رضا سے نواز اور اے اکرم الاکرمین! ان کے ساتھ ساتھ اپنے فضل و کرم اور احسان سے ہمیں بھی اپنی خوشنودی عطا فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

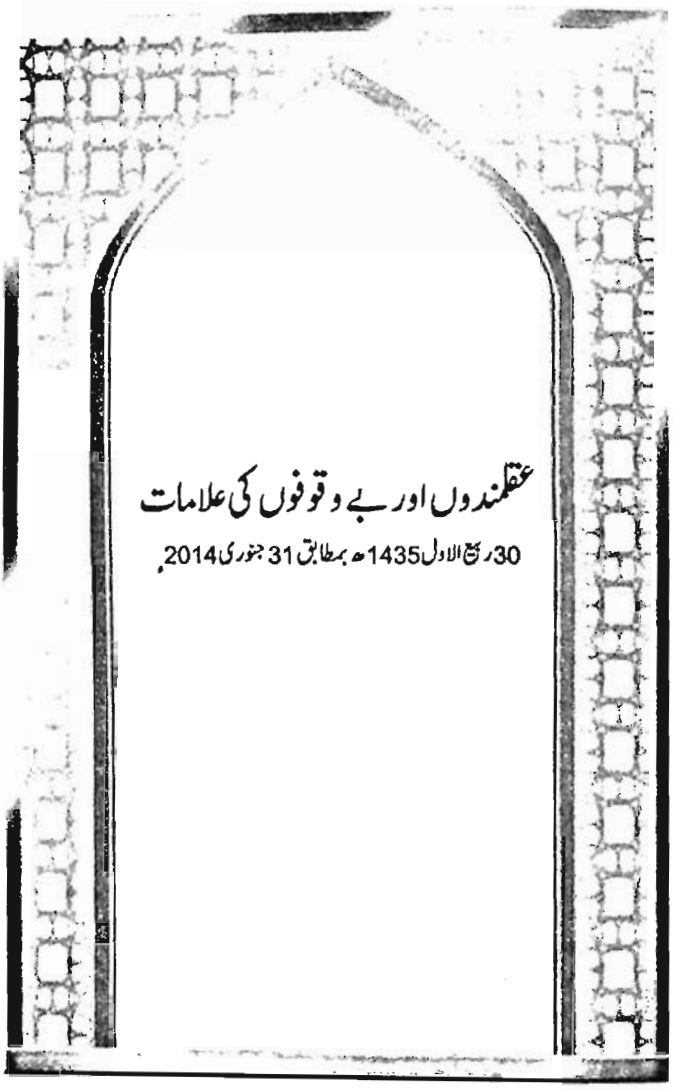

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے جسے چاہا، عقل کی نعمت سے نوازا اور عزت عطا کی۔ میں اس کی نوازشوں، عطاؤں اور انعامات پر اس کا شکر گزار ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، یہ ایسی گواہی ہے جو سیدھی راہ پر چلاتی ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جنہیں بہترین اسلوب گفتگو، حکمت و دانش، علم، برداشت اور کرم سے نوازا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر رحمتیں اور سلامتی نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام!

اللہ سے ڈرو، اس کا ڈر بہترین اثاثہ ہے اور اس کی فرمانبرداری بڑی بلند نسبت ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے اہل اسلام!

عقل غور و فکر اور چارہ سازی کا ایک ذریعہ ہے، ذمہ داری کی بنیاد ہے اور فضیلت کی علامت ہے (عقل کا معنی دراصل "باندھنا" ہوتا ہے) اور عقل کو یہ نام اس لیے دیا گیا ہے کیونکہ یہ آدمی کو تباہی کے گڑھوں میں گرنے سے بچاتی ہے، اسے برے قول اور فعل سے روکتی ہے اور اسے لایعنی امور سے باز رکھتی ہے۔ کسی بھی آدمی کے پاس اس عقل سے بڑا اثاثہ کوئی نہیں جو اسے سیدھی راہ دکھائے اور تباہی سے بچائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدمی دراصل عقل سے عبارت ہے۔ آدمی کے مرتبے کی بنیاد اس کا دین ہے اور اس کی وضعداری کی عمارت اس کے اخلاق پر کھڑی ہوتی ہے۔ کہنے والوں نے کہا ہے کہ 'عقل سب سے بہترین خزانہ ہے جس کے حصول کی تمنا کرنی چاہئے جبکہ جہالت سے بڑھ کر خطرناک دشمن اور کوئی نہیں۔" یہ بھی کہا جاتا ہے کہ "بہترین اثاثہ عقل ہے اور سب سے بدتر مصیبت حماقت اور جہالت ہے۔"

بات کو فوری سمجھ جانا عقل کی نشانی ہے، علم اس کی خوراک ہے، لمبے عرصے پر محیط تجربے اس کی روشنائی ہیں، شریعت اس کی فرمانروا ہے اور دین اس کے نور کا درجہ رکھتا ہے۔ عقل صرف شریعت کے ذریعے راہ یاب ہو سکتی ہے جبکہ شریعت کا ادراک حاصل کرنے اور اس کے مقاصد کو سمجھنے کے لیے عقل کا استعمال ضروری ہے۔

بنیادی اصولوں کی بات ہو یا تفصیلات کی، وحی سے رہنمائی حاصل کیے بغیر عقل کی کوئی حیثیت نہیں۔

اگر تیرے پاس نبوت کی روشنی نہ ہو تو تنہا عقل تجھے ہر گز راستہ نہیں دکھا سکتی۔

نبوت کا نور چشم بصیرت کے لیے سورج کا درجہ رکھتا ہے، اس لیے اسے اپنا رہنما بنالو۔

ہدایت کے دروازے صرف ان لوگوں کے لیے کھلتے ہیں جو وحی اور قرآن کو رہنما بنائیں۔

اگر تو جان بوجھ کر اس راستے سے ہٹ جائے تو سمجھ لے کہ تو منزل تک پہنچنا ہی نہیں چاہتا۔

ہر وہ شخص جان لے جو دین کو چھوڑ کر صرف عقل سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتا ہے کہ اس سے اسے ہر گز رہنمائی نہیں مل سکتی۔

تجھ سے پہلے کتنے ہی ایسے لوگ گزر چکے ہیں۔ جنہوں نے اپنی لذتوں کی تسکین کے لیے یہی روش اختیار کی، لیکن وہ عمر بھر حیران و پریشان اور جاہل رہے۔

شکوک و شبہات ہمیشہ ان کے دل پر حملہ آور ہوتے رہے حتی کہ وہ انہی کے ہاتھوں گھائل ہو کر برباد ہو گئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "عقل مند وہ نہیں ہے جسے اچھے اور برے کی پہچان ہو۔ بلکہ عقل مند وہ ہے جو اچھائی کو پہچان کر اسے اپنالے اور برائی کو پہچان کر اس سے اجتناب کرے۔"

ایک آدمی جو اپنی عمر کے ایک سو بیس سال گزار چکا تھا، اس سے پوچھا گیا کہ "عقل کیا ہے؟" تو اس نے جواب دیا "عقل یہ ہے کہ تیری قوت برداشت تیری جہالت اور خواہش پر غالب آجائے۔"

اسی طرح ایک دیہاتی سے سوال کیا گیا کہ "عقل کا سب سے بڑا فائدہ کیا ہے؟" اس نے جواب دیا کہ "گناہوں سے پرہیز کرنا۔"

ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "عقلمندوں میں سب سے اعلیٰ مرتبے کے لوگ وہ ہیں جو اپنے نفس کا ہمیشہ محاسبہ کرتے رہیں۔"

جس شخص کی عقل مکمل ہو، جس کا فہم کامل ہو اور جس کے اندر پہچان کی صلاحیت مضبوط ہو۔ ایسا شخص اپنے رب کا فرمانبردار اور تابعدار ہوتا ہے۔ عقلمندی کے اعتبار سے ہی آدمی فرمانبردار اور اطاعت گزار ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے:

"اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانشمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔" (آل عمران:7)

یعنی اللہ تعالیٰ نے بتادیا ہے کہ نصیحتیں اور خیر خواہی کی باتیں صرف انہی لوگوں کو فائدہ دیتی ہیں جو اہل عقل و دانش اور صاحبانِ فہم وادراک ہوں۔

کافروں اور مشرکوں کے پاس دیکھنے، سننے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے کیونکہ انہوں نے وہ چیز پس پشت ڈال دی جس میں ان کی زندگی پنہاں ہے اور اس شے سے منہ پھیر لیا جس میں انکی نجات کا سامان مضمر ہے۔ جہنم میں گرنے والا ایک جتھا انتہائی حسرت اور افسوس سے جہنم کے داروغوں کو کہے گا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور وہ کہیں گے، کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اِس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں نہ شامل ہوتے۔ اس طرح وہ اپنے قصور کا خود اعتراف کر لیں گے، لعنت ہے ان دوزخیوں پر۔" (الملک:10-11)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان کی اس بات کا مطلب یہ ہو گا کہ "کاش ہم ہدایت کو سن لیتے یا سمجھ لیتے یا کاش! ہم اس آدمی کی طرح سنتے جو سن کر غور و فکر کرتا ہے اور اس آدمی کی طرح سمجھتے جو بھلے اور برے میں فرق کرتا اور جانچتا ہے تو آج ہم جہنم کا ایندھن نہ بنتے۔"

اس طرح اس آیت سے پتا چلتا ہے کہ کافر کے پاس عقل نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔

ایک آدمی نے ایک مرتبہ کسی عیسائی کو عقلمند کہا تو اسے فوراً ٹوکا گیا اور کہا گیا کہ "عقل مند تو وہ ہے جو اللہ کو ایک جانے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔"

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ اِن کے دل سمجھنے والے اور اِن کے کان سُننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔" (الحج:46)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اندھا پن آنکھوں کا نہیں ہوتا، اصل اندھا پن سوچ اور سمجھ کا ہوتا ہے۔ بظاہر آدمی کی بینائی بالکل درست ہوتی ہے لیکن اسے عبرت کی باتیں سمجھ نہیں آتیں اور حقیقت کی کوئی خبر نہیں ہوتی۔

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"تمام لوگ عقل کے میدان میں بچوں کی حیثیت رکھتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو دانش مند اور سمجھدار لوگوں کے مرتبے تک پہنچ جائیں اور حق کا علم اور معرفت حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل کریں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لیے حقیقی عقل مند وہی ہے جو صرف اللہ کی عبادت کرے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے، اپنے آپ کو خواہش پرستیوں سے باز رکھے، خود کو گناہگار، بے وقوف اور کم عقل لوگوں کی گندگی سے اوپر اٹھالے، جہالت، گناہ اور حرام کی دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کی نجاست سے پاک ہو جائے، اپنے مالک کی جانب دوڑے، اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور توبہ کرے۔

"یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی دانشمند ہیں۔" (الزمر:18)

اے اللہ! ہمیں ہماری نیکی الہام کر دے۔ اے اللہ! ہمیں ہماری اچھائی الہام کر دے، ہمیں ہمارے نفسوں اور شیطان مردود کے شر سے بچا۔ اے کریم! اے عظیم! اور اے رحیم!

دوسرا خطبہ

اللہ کی گراں قدر نعمتوں پر اس کی تعریف ہے اور اس کی اعلیٰ نوازشوں پر اس کا شکر ہے۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، جس کے لیے وہ کافی ہو جائے، وہ کسی چیز کا محتاج نہیں رہتا اور جسے وہ ہدایت دے دے، وہ کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد اور اس کے بندے اور رسول ہیں، آپ ﷺ پر انبیاء کا سلسلہ ختم ہو گیا اور آپ ﷺ تمام برگزیدہ لوگوں میں سب سے افضل ہیں۔ اللہ تعالیٰ قیامت تک رحمتیں نازل کرے آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر اور آپ ہر امتی پر جو آپ ﷺ کی امت میں سے حق کی روش کو اپنائے اور اسے قائم کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرو، اس کا خوف دل میں بٹھاؤ، اسکی فرمانبرداری کرو اور اس کی نافرمانی سے باز رہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

مسلمانو!

حماقت عقل کی ضد اور اس کا الٹ ہے بلکہ عقل کا فتور ہے۔ عربی زبان میں بازار کو اس وقت حماقت سے متصف کیا جاتا ہے جب اس میں خسارہ آنے لگے یعنی احمق آدمی عقل اور سوچ میں خسارے کا شکار ہوتا ہے۔

کسی اور دانشمند کا قول ہے کہ احمق کی چھ نشانیاں ہیں:

"بلاوجہ اشتعال میں آجانا، بے محل خرچ کرنا، بغیر کسی مقصد کے بولنا، ہر کسی پر اعتماد کرنا، راز کی بات پھیلا دینا اور دوست اور دشمن کو نہ پہچاننا۔ ایسا شخص زبان پر آئی ہر بات کہہ ڈالتا ہے اور اس غلط فہمی میں مبتلا ہوتا ہے کہ وہ بڑا عقل مند ہے۔"

اسی طرح احمق کے متعلق کہا جاتا ہے کہ "بات کرنے میں جلد بازی کرتا ہے، جب بولتا ہے، گھبرا جاتا ہے اور اگر اسے برے کام کی ترغیب دلائی جائے تو اس پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

اسی طرح احمق کی نمایاں علامات یہ ہیں: بے وقعت ہونا، کم ظرفی، جہالت، بے حیائی، بے وقوفی، بے فیض ہونا، خود پسندی، غفلت، کوتاہی، علم سے محروم ہونا، اچھوں کے ساتھ دشمنی کرنا، بروں کے ساتھ میل جول رکھنا، بغیر تحقیق کے باتیں پھیلانا، ہر وقت جھگڑتے رہنا، ہر کسی سے دشمنی اور جھگڑا کرنا، اپنے سے بڑے مرتبے والے کی قدر نہ کرنا اور اعتماد کرنے والے کے ساتھ بے وفائی کرنا۔

اس لیے ان بری باتوں سے بچو اور ان پختہ فہم اور دانش مند لوگوں کے سانچے میں ڈھل جاؤ جو اشیاء کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں اور پھر اچھائیاں اپنا لیتے ہیں اور برائیوں سے باز رہتے ہیں۔

ان لوگوں کے راستے پر چلنے سے بچو جن کی عقلیں حیرانی، پریشانی اور غفلت میں ڈوبی ہوئی ہیں اور جن کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"یقیناً خدا کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔" (الانفال:22)

رہبر و رہنما اور شفیع الوریٰ احمد ﷺ پر درود و سلام پڑھو۔ جو شخص آپ ﷺ پر ایک بار درود پڑھے، اللہ اس پر دس بار رحمتیں نازل کرتا ہے۔

آپ ﷺ کو ساری مخلوق کے لیے رحمت اور مہربان بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اس لیے آپ ﷺ کو درود و سلام کا تحفہ پیش کرو۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور اے اللہ! آپ ﷺ کے چاروں خلفاء ابو بکر، عمر، عثمان اور علی، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تا قیامت ان کے نقش قدم پر چلنے والے تمام لوگوں کو اپنی رضا مندی عنایت فرما اور اے عزت والوں میں سب سے بڑھ کر عزت والے! انکے ساتھ ساتھ اپنے فضل و کرم اور احسان سے ہمیں بھی اپنی رضا عطا فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

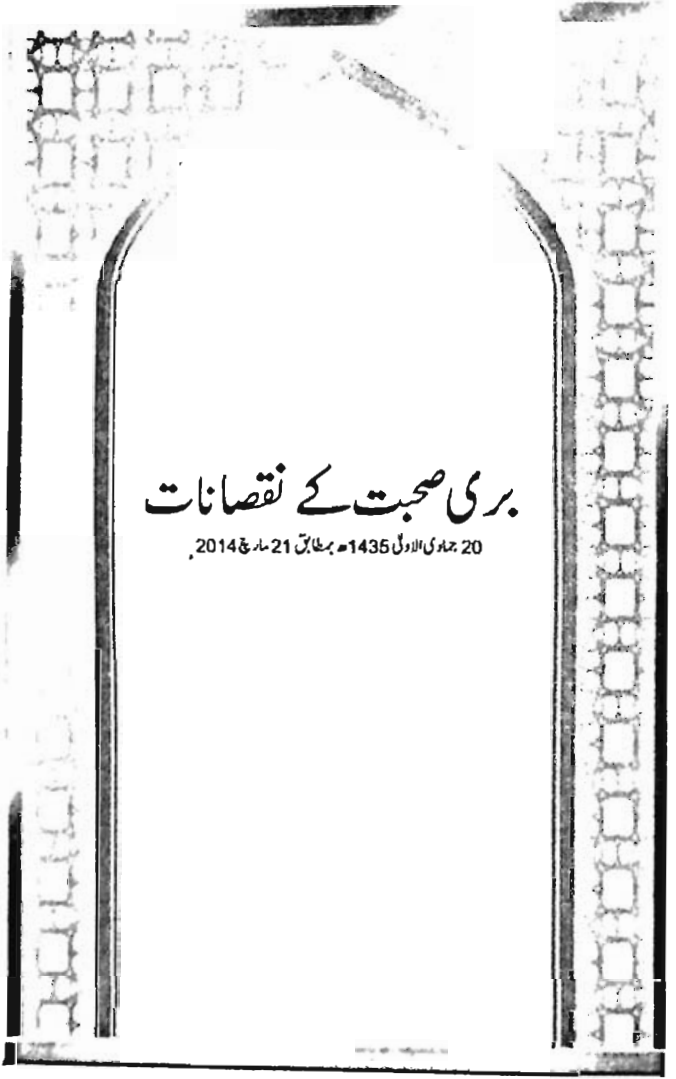

بری صحبت کے نقصانات

20 جمادی الاولیٰ 1435ھ بمطابق 21 مارچ 2014ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ساری تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو ہدایت مانگنے والے کو ہدایت دینے والا اور متقی کو اپنے غضب سے محفوظ رکھنے والا ہے، جو اپنی رضا کے متلاشی کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔ تمام وکمال کی انتہاء کو پہنچی ہوئی تعریف کے شایاں وہی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، یہ وہی گواہی ہے کہ جس کے سبب ہم کامیابی اور نجات کے آرزو مند ہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے، اس کے رسول، اس کے نبی، اس کے برگزیدہ، اس سے سرگوشیاں کرنے والے، اس کے ولی، اس کے پسندیدہ اور اس کے منتخب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اس وقت تک رحمتیں نازل کرے جب تک پروردگار کی طرف سے رحمت اور معافی کے آرزو مند موجود ہیں۔

حمد و ثناء کے بعد:

www.kitabosunnat.com

اے اہل اسلام!

اللہ سے ڈرو، کیونکہ اس کا ڈر بہترین اثاثہ ہے اور اس کی فرمانبرداری بڑی بلند نسبت ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

مسلمانو!

لوگ علیحدہ علیحدہ طبیعتیں اور جدا جدا مزاج رکھتے ہیں، ان کے کئی رنگ اور کئی قسمیں ہیں، ہر آدمی اپنے ہم مزاج کی طرف میلان رکھتا ہے، اپنے ہم رنگ کی جانب پلٹتا ہے اور اپنے ہم مشرب کی جانب دوڑتا ہے۔ علیحدہ علیحدہ مزاج کبھی اکٹھے نہیں ہوتے اور ملتی جلتی طبیعتیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کبھی جدا نہیں ہوتیں۔ جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"روحوں کے جدا جدا گروہ بنے ہوئے ہیں، ان میں سے آپس میں ملنے جلنے والی روحیں ایک دوسرے سے محبت کرتی ہیں اور نہ ملنے والی جدا جدا رہتی ہیں۔" (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے)

کسی کو محبت سے نوازنا بڑی عمدہ نوازش ہے، کسی کو پیار دینا ایک خوشنما خوبی ہے لیکن اس پیار اور اس محبت کو صرف پرہیز گاروں کے لیے محدود رکھنا عقلمندی کی دلیل ہے۔

دانشمند اور دانا وہی ہے جو اچھوں کے ساتھ رہے اور اعلیٰ کردار لوگوں کی صحبت اپنائے، کسی اجنبی سے اس وقت تک ناتا نہ جوڑے جب تک اس کے افعال سے آگاہ نہ ہو جائے اور کسی نامعلوم سے تب تک بھائی چارہ نہ گانٹھے جب تک اس کے اعمال کی جانچ پرکھ نہ کر لے۔ کیونکہ آدمی کی شناخت اس کے دوستوں سے ہوتی ہے اور کسی آدمی کو اس کے ہم نشینوں جیسا ہی سمجھا جاتا ہے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لیے ہر شخص دیکھے کہ وہ کس کے ساتھ دوستی رکھتا ہے۔" (اسے امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ہر آدمی کو اپنے دوست کے انتخاب میں پورے غور و فکر اور چھان بین سے کام لینا چاہیے، اگر اسے اس کا دین اور کردار پسند ہو تو اس سے دوستی رکھے ورنہ اس سے جدا رہے اور علیحدگی اختیار کرے کیونکہ مزاج اثر انداز ہوتے ہیں اور بری صحبتیں بھٹکا دیتی ہیں۔

اس بات کو شعروں کے خوبصورت پیرہناوے میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

"لوگوں سے بھائی چارہ جوڑتے وقت ان کے کردار کی اچھی طرح جانچ پرکھ کر اور پوری طرح ٹٹول۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر تجھے کوئی امانت دار اور پرہیز گار مل جائے تو اسی کو گوہر مقصد سمجھ اور اس سے چمٹ جا۔

جبکہ امام قرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ہر شخص اِس قابل نہیں ہوتا کہ اُس سے صحبت رکھی جائے، اُس سے محبت کی جائے اور اُسے ہمراز بنایا جائے۔"

اس لیے:

دین کے بھائی سے دوستی رکھ تاکہ تو اس کی صحبت سے فیضیاب ہو، کیونکہ کوئی بھی طبیعت صحبت کا اثر قبول کرتی ہے۔

بالکل ہوا کی طرح کہ اگر بدبو سے گزرے تو بدبو لے اڑتی ہے اور اگر خوشبو سے گزرے تو خوشبو پھیلا دیتی ہے۔

بدکرداروں کی ہم نشینی اختیار نہ کر، کیونکہ بے وقوفوں کی عادات بھی دوسروں پر اثر ڈالتی ہیں۔

اچھے لوگوں کی صحبت اپنا تاکہ تو سلامت اور محفوظ رہے اور بروں کی مجلس سے بچ ورنہ ایک دن پچھتانا پڑے گا۔"

امام ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"برے آدمی کی ہم نشینی میں بیٹھنے والا محفوظ نہیں رہتا، بری جگہوں پر آمد و رفت رکھنے والا داغدار ہو جاتا ہے۔"

اسی طرح ایک اعرابی کا کہنا ہے:

"بداطواروں اور بگڑے مزاجوں کے ساتھ میل جول رکھنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے، آدمی اپنے مرتبے سے گر جاتا ہے، زبان لڑکھڑانے لگتی ہے۔ اور انسان بے توقیر ہو کر رہ جاتا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اگلے وقتوں کا مقولہ ہے کہ گناہ گار کے ساتھ سفر نہ کرو ورنہ وہ تمہیں ایک لقمے اور ایک گھونٹ پانی میں بیچ کھائے گا۔"

خَطّاب بن مُعلّی نے ایک بار اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا:

"برے لوگوں کے ساتھ بھائی چارہ نہ گانٹھنا، یہ جن کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں، انہی کے ساتھ خیانت کرتے ہیں اور جن سے دوستی کرتے ہیں، انہی کو دکھ میں ڈالتے ہیں، ان کی قربت خارش کی بیماری سے بھی زیادہ اثر دکھاتی ہے، اس لیے ان سے گریزاں رہنا ہی کمالِ ادب کی نشانی ہے۔"

اسی طرح یہ بھی ایک مقولہ ہے کہ

"نیک ہم نشیں جگمگاتے چراغ کی طرح ہے اور برا ہم نشیں خارش کی بیماری جیسا تباہ کن۔"

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"نیک ہم نشین اور برے دوست کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کستوری کا مالک اور بھٹی دھونکنے والا۔ کستوری والا یا تو تمہیں بطور تحفہ کستوری دے دے گا، یا تم اس سے خرید لو گے یا کم از کم تمہیں اس سے خوشبو آئے گی لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تو تمہارے کپڑے جلا ڈالے گا یا تمہیں اس سے بدبو آئے گی۔" (اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اس لیے شکوک و شبہات والوں سے بچو، فاسقوں سے کنارا کش رہو، گناہ گاروں سے علیحدگی اختیار کرو اور اوچھے لوگوں سے اعراض کرو۔ کتنی ہی آزمائشیں ہیں جو ان کی صحبت کی وجہ سے آتی ہیں، کتنی نعمتیں چھنتی ہیں، کتنی مصیبتیں اترتی ہیں اور کتنی پریشانیاں آتی ہیں۔

"سچ یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوا اُسے بہت ہی بری رفاقت میسر آئی۔" (النساء:38)

جس کا رہبر کواہو گا تو وہ اسے مردار کتوں کے علاوہ کہاں کی راہ دکھا سکتا ہے!؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک آدمی نے اندھے سے راہ پوچھی تو اس نے جواب دیا:

"تمہارا برا ہو! کیا ایک اندھا آنکھوں والے کو راہ بتائے گا۔ جسے اندھے راہ بتائیں، اسکے بھٹکنے اور گمراہ ہو جانے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے!؟

جو شخص گناہگاروں، خطاکاروں اور اندھوں کی رہنمائی میں چلے گا، روز قیامت حسرت، افسوس اور ندامت کے مارے اپنے ہاتھ چبائے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ظالم انسان اپنا ہاتھ چبائے گا اور کہے گا "کاش میں نے رسول کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہائے میری کم بختی، کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اُس کے بہکاوے میں آکر میں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی، شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفا نکلا۔" (الفرقان: 27 تا 29)

اس لیے ان باتوں کا خیال رکھنے والے کی خوش نصیبی کے کیا کہنے! اور پروردگار کی جانب لپکنے والے کی خوش بختی کا کیا مقام!؟

دوسرا خطبہ

اللہ کی نعمتوں پر اس کی تعریف ہے اور اس کی بے پناہ نوازشوں پر اس کا شکر ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، یہ ایسی گواہی ہے جو عذاب سے محفوظ رکھتی ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور ایسے شفاعت کرنے والے ہیں کہ روز قیامت آپ ﷺ کی شفاعت قبول ہو گی۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر روزِ قیامت تک رحمتیں نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرو، اسے نگران جانو، اس کی فرمانبرداری کرو اور اس کی نافرمانی سے باز رہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔" (الاحزاب: 71'70)

اے فرزندانِ اسلام! "اچھی دوستی اور اچھی صحبت کتنا اچھا اثاثہ اور کتنا اچھا لباس ہے!" بخدا، آدمی کا مال اصل اثاثہ نہیں ہے بلکہ بااعتماد دوست اصل اثاثہ ہیں۔

ابن سماک رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کون سے دوست پائیدار محبت کے مستحق ہیں۔؟ انہوں نے جواب دیا:

"دین سے بہرہ وافر رکھنے والے، دانشمند، اگر قریب ہوں تو آدمی ان کی صحبت سے اکتاتا نہیں اور اگر دور ہوں تو وہ تجھے بھلاتے نہیں، اگر تو ان کے قریب جائے تو وہ تجھے اپنے قریب کر لیں اور اگر تو ان سے دور ہو تو تیرا خیال رکھیں، اگر تو ان سے پائیدار تعلق چاہے تو تیرے ساتھ پائیدار تعلق استوار کریں اور اگر تجھے ان کی ضرورت ہو تو تیری جانب دوڑے چلے آئیں۔"

علقمہ بن لبید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ اے میرے بیٹے! لوگوں سے میل جول رکھنا تیری ایک ضرورت ہے۔ اس لیے ایسے لوگوں سے صحبت رکھ جن کی صحبت تجھے چار چاند لگا دے، جن کی تو خدمت کرے تو وہ تیرے پاسبان بنیں، اگر تو تنگدست ہو تو تیری مدد کریں، اگر تیرے اندر کوئی اچھائی دیکھیں تو اسے یاد رکھیں اور اگر تجھ سے کوئی لغزش سرزد ہو تو تجھے اس سے روکیں۔"

اے اہل اسلام!

بہترین دوست اور ہم نشین وہ ہیں جن کے دیکھنے سے اللہ یاد آئے، جن کی عقلمندی سے آدمی کو فائدہ پہنچے اور جن کی نصیحت اور سیرت فرمانبرداری کی راہ میں مددگار ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور اپنے دل کو اُن لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح وشام اُسے پکارتے ہیں، اور اُن سے ہر گز نگاہ نہ پھیرو کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ہے۔" (الکہف:28)

اسی طرح کتابِ مبین میں اپنے عظیم آقا کا یہ فرمان بھی یاد رکھو۔

"وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔" (الزخرف:67)

رہبر ورہنما اور شفیع الوریٰ ﷺ پر درود وسلام پڑھو۔ جو شخص ان پر ایک بار درود پڑھے، اللہ اس پر دس بار رحمت نازل کرتا ہے۔

آپ ﷺ کو ساری مخلوق کے لیے رحمت اور رحیم بنا کر بھیجا گیا، سو آپ ﷺ کی خدمت میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کرو۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور اے اللہ! آپ ﷺ کے چاروں خلفاء، آپ ﷺ کی ساری آل، تمام صحابہ کرام اور تا قیامت ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کو اپنی رضا عطا فرما۔ اے ارحم الراحمین! ان کے ساتھ ساتھ اپنے فضل وکرم اور احسان سے ہمیں بھی اپنی رضا سے شاد کام فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

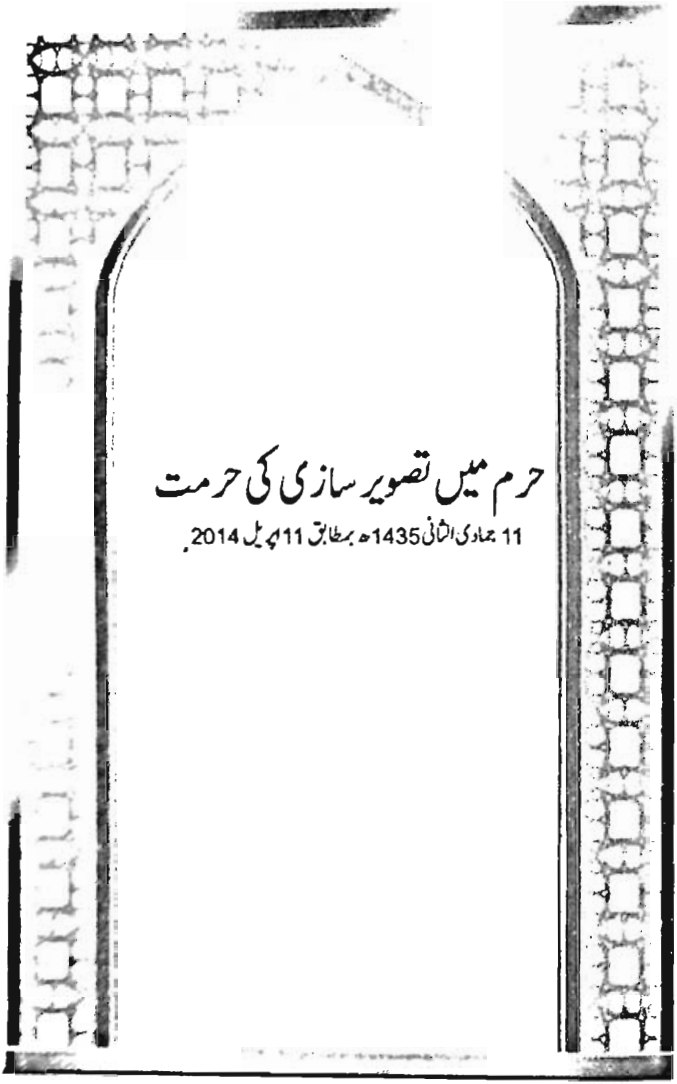

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمدللہ! ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پیدا کرنے والا، بنانے والا اور صورتیں عطا کرنے والا ہے، جس نے صورتیں بنائیں تو بہت خوبصورت، تقدیریں لکھیں تو بہت اچھی اور تدبیر کی تو بہت عمدہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

"اس نے زمین اور آسمانوں کو برحق پیدا کیا ہے، اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی ہے، اور اسی کی طرف آخر کار تمہیں پلٹنا ہے۔" (التغابن:3)

میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور پیغمبر ہیں جو خوشخبری دینے والے، ڈرانے والے اور سراج منیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے اہل مرتبہ وفضیلت صحابہ پر رحمتیں اور سلامتی نازل کرے۔

حمد وثناء کے بعد

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرو اس کا ڈر بہترین اثاثہ ہے اور اس کی فرمانبرداری بڑی بلند نسبت ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے اہل اسلام!

جدید تصویر سازی انسان کی ایجادات میں سے سب سے سخت اور خطرناک ایجاد ہے، ایک ایسی ایجاد جو زمانۂ حال کو اچک لیتی ہے، ماضی کو محفوظ کر لیتی ہے اور واقعات کو عین پہلے کی طرح دہرا دیتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے ہر ذی روح شے کی تصویر کو حرام قرار دیا ہے خواہ انسان ہو یا کوئی اور شے، تصویروں کو مٹانے کا حکم دیا گیا اور مُصوّروں پر لعنت فرمائی گئی اور آپ ﷺ نے بتایا کہ روزِ قیامت سب سے سخت عذاب انہی کو ہو گا۔

چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"روز قیامت سب سے سخت عذاب تصویر بنانے والوں کو دیا جائے گا۔" (اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا:

"ہر تصویر بنانے والا جہنم میں ہے، اس کی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلے اس کے لیے ایک جان پیدا کر دی جائے گی جو اسے جہنم میں عذاب دے گی۔" (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

ابو الھیاج اسدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں اس مہم پر نہ بھیجوں جس پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا کہ "جو مورتی نظر آئے، مٹا دینا اور جو اونچی قبر دکھائی دے، اسے برابر کر دینا (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔) ایک حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں کہ "جو تصویر نظر آئے، مٹا دینا۔"

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سود کھانے اور کھلانے والے پر، جسم گودنے والی اور گدوانے والی پر اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔" (اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

ائمہ فقہ اور مفتیانِ عظام تفصیل سے بتاتے ہیں کہ تصویر کی کون سی صورتیں ان احادیث میں داخل ہیں اور کون سی نہیں؟! جبکہ انکے مابین اس سلسلے میں کچھ اختلافِ رائے بھی موجود ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن جس بات پر سب علماء اور اہل عقل و دانش کا اتفاق ہے اور وہ سب اسے ایک بڑا ظلم، کبیرہ گناہ اور قبیح ترین جرم گردانتے ہیں، وہ یہ ہے کہ تصویر کو حدود، حقوق، آداب، عزتوں اور نیک ناموں کی پامالی کے لیے استعمال کیا جائے اور ایسے ناپاک مقاصد اور گندی اغراض کے لیے اسے استعمال کیا جائے جن کا امانت داری اور اخلاق سے کوئی ناتا نہیں اور سوائے ایک بد چلن، غدار، کمینے اور حیا باختہ آدمی کے ایسا کام کوئی نہیں کر سکتا۔

اسی طرح عریاں ویڈیو کلپس اور تصویریں پھیلانا، انہیں عام کرنا اور ہر کسی کی دسترس میں کر دینا بھی بہت غلیظ اور گھناؤنا جرم ہے۔

اسی طرح یہ بھی ایک بہت بڑا جرم ہے کہ لوگوں کے علم اور ان کی رضامندی کے بغیر چوری چھپے ان کی تصویریں اور فلمیں بنا کر انٹرنیٹ کے ذریعے پھیلا دی جائیں اور مقصد یہ ہو کہ انہیں ایذا دی جائے، ان کی آبرو اور شہرت پر حملہ کیا جائے یا ان کا مذاق اور استہزاء اڑایا جائے، ان کی تحقیر و تذلیل اور توہین کی جائے یا ان کے ملک، حسب نسب، خاندان یا برادری کی عزت اچھالی جائے یا ان کے لباس، ان کے پیشے، ان کے لب و لہجے یا شکل و صورت کا مذاق اڑایا جائے۔

اسی طرح یہ بھی ایک قبیح ترین جرم ہے کہ بغض و عداوت، دشمنی اور نسل پرستی پھیلانے کے لیے، معاشرے میں قبائلی اور جاہلی نعروں کے رواج دینے کے لیے یا ملک کے امن و امان کو برباد کر کے کمینگی، بے وقوفی اور انتشار کو فروغ دینے کے لیے آڈیو اور ویڈیو کلپس اور فلمیں پھیلائی جائیں۔

تصویر کشی کی بدترین شکل یہ ہے کہ مختلف محفلوں، مجلسوں اور شادیوں کے موقع پر عورتوں، لڑکیوں اور مستورات کی تصویریں بنائی جائیں اور پھر انہیں عام لوگوں میں پھیلا دیا جائے تاکہ لوگوں کی نگاہیں ان عورتوں کو شکار کریں اور ان کی زبانیں انہیں چاٹتی پھریں۔ اللہ کی قسم! یہ آگ اور شعلے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ بھی ایک بہت بڑا حادثہ ہے کہ کچھ لڑکیاں اور عورتیں اپنی کسی سہیلی یا رشتہ دار کو اپنی تصویریں بھیجنے میں مکمل احتیاط نہیں کرتیں یا اپنے کسی ایسے منگیتر کو اپنی تصویریں ارسال کرتی ہیں جس کے ساتھ وہ اپنے گھر والوں کے اجازت کے بغیر اپنی شرافت، خاندانی وقار اور عزت و آبرو کا جھانسہ دے کر منگنی رچالیتی ہیں اور یہ ایسا فعل ہے کہ جسے وہی لڑکی کرتی ہے جس کی عقل کمزور، جس کی غفلت انتہاء کو پہنچی ہوئی اور جس کی سادہ لوحی سامنے کی بات ہو۔

بعض حیاباختہ مجرم ایسے بھی ہیں جو اپنی رسوائی اور گناہ کے لمحات کی خود تصویر کشی کرتے ہیں اور پھر اسے پھیلا دیتے ہیں حالانکہ ان کا پروردگار ان کے گناہ پر پردہ ڈال چکا ہوتا ہے لیکن وہ اٹھتے ہیں اور اللہ کے ڈالے ہوئے اس پردے کو اپنے ہاتھوں چاک کر دیتے ہیں۔ یہ معاملہ اتنا آگے جاچکا ہے کہ فوت شدگان، بیمار، آفت رسیدہ لوگ اور مصیبت زدگان بھی تصویر اور ویڈیو سے محفوظ نہیں ہیں حتی کہ وہ لوگ بھی اس سے محفوظ نہیں رہتے جن پر حد نافذ کی جاتی ہے یا تعزیر لگائی جاتی ہے۔

کتنا بڑا فتنہ ہے یہ جس نے دل ٹیڑھے کر دیئے، لوگوں کو عقل سے عاری کر دیا اور معاشروں کی بنیادیں ہلادیں۔

اس لیے اے تصویریں، رسوائیاں اور گندگیاں پھیلانے والے! تو نے فساد پھیلایا، لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کیا اور زمین میں افتنہ پھیلانے کے لیے کاوش و جستجو کی! اس لیے اگر تو توبہ نہیں کرتا تو انتظار کر اس پکڑ کا جو تجھے بے بس کر دے یا ایسے عذاب کا جو تجھے برباد کر دے یا ایسی ناراضی کا جو تجھے تباہ کر ڈالے، یقیناً تیرا پروردگار گھات میں ہے، اس کے گناہوں سے کوئی چھپا ہوا نہیں اور نہ کوئی اس سے بھاگ کر کہیں جاسکتا ہے۔ جلد ہی تیرا پروردگار تجھ سے براہِ راست اس طرح ہمکلام ہونے والا ہے کہ تیرے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا، وہ تجھ سے تیری بدکاریوں اور بے حیائیوں کے بارے میں سوال کرے گا، اس وقت تیرے پاس کیا جواب ہوگا؟ اور تو کیا بہانہ کرے گا۔؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علامہ ابن دقیق العید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"میں نے آج تک کوئی بات ایسی نہیں کہی اور نہ کوئی ایسا فعل کیا، جس کے لیے میرے پاس اللہ کے سامنے کوئی جواب نہ ہو۔"

اے تصویریں، جرائم اور ویڈیو کلپس پھیلانے والے! ہر اس شخص کا گناہ اور برائی تیرے حساب میں پڑنے والی ہے جو انہیں دیکھے گا، ان کی وجہ سے فتنے میں پڑے گا، ان پر تبصرہ کرے گا یا انہیں دوبارہ پھیلائے گا۔ اللہ کا فرمان ہے:

"ہاں ضرور وہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ بہت سے دوسرے بوجھ بھی، اور قیامت کے روز یقیناً ان سے اِن افترا پردازیوں کی باز پرس ہو گی جو وہ کرتے رہے ہیں۔" (العنکبوت:13)

"یہ باتیں وہ اس لیے کرتے ہیں کہ قیامت کے روز اپنے بوجھ بھی پورے اٹھائیں، اور ساتھ ساتھ کچھ اُن لوگوں کے بوجھ بھی سمیٹیں جنہیں یہ جہالت کی وجہ سے گمراہ کر رہے ہیں دیکھو! کیسی سخت ذمہ داری ہے جو یہ اپنے سر لے رہے ہیں۔" (النحل:25)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس نے کسی گمراہی کی جانب بلایا، اس کے ذمے ہر اس شخص کا گناہ ہو گا جو اس کے پیچھے چلے گا اور اِس کے لیے کسی بھی شخص کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔"
(اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اے آبروئیں اور عزتیں پامال کرنے والے! یاد رکھ کہ نیکی کبھی بوسیدہ نہیں ہوتی اور گناہ کبھی فراموش نہیں ہوتا، اور جزا سزا دینے والے کو کبھی نیند نہیں آتی، سو جیسے جی چاہے، موج مستی کر لے، جلد ہی تجھے اپنے کیے دھرے کا بدلہ ملنے والا ہے، تجھے بھی وہی پلایا جائے گا جو تو نے دوسروں کو پلایا ہے اور جو کچھ تو نے بویا ہے، وہ تجھے اپنے ہاتھوں سے کاٹنا پڑے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر بالادست کے اوپر اللہ کی بالادستی ہے، ہر ظالم کے مقابلے میں اس سے بڑا ظالم کھڑا کیا جائے گا۔ اللہ کا قانون ہے کہ ظلم خود ظالم کو برباد کرے گا اور باغی خود اپنی پھیلائی ہوئی بربادیوں میں گھر جائے گا۔

جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیبوں کی ٹوہ میں لگا رہتا ہے، اللہ اس کے عیبوں کی ٹوہ میں رہے گا اور جس کے عیبوں کی ٹوہ اللہ لگائے، وہ برباد ہو جائے گا خواہ کہیں بھی چھپا ہوا ہو۔

اس لیے اپنے جرم سے توبہ کر، اپنی حرکت سے باز آ، اپنے گناہ کی معافی مانگ، اپنی غلطی پر رو اور موت کے شکنجے میں آنے سے پہلے پہلے اپنے گناہ کی تلافی کر۔

مسلمانو! اپنے عظیم مالک کا یہ فرمان ہمہ وقت اپنے پیش نگاہ رکھو۔

"جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں بے حیائی پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔" (النور:19)

اے اللہ! ہمیں غفلتوں سے بیدار کر دے، اے اللہ! ہمیں غفلتوں سے بیدار کر دے، اے اللہ! ہمیں غفلتوں سے بیدار کر دے اور موت سے پہلے پہلے توبہ کی توفیق دے۔ اے سننے والے! اے قریب! اے دعائیں قبول کرنے والے!

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، تم بھی اسی سے معافی مانگو کیونکہ معافی مانگنے والے کامیاب ہو گئے اور توبہ کرنے والے کامران ٹھہرے۔

دوسرا خطبہ

ساری تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں کہ ہر خیر اسی کی جانب سے ہے اور ہر فضل اسی کی طرف سے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر بے پناہ رحمت اور سلامتی نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام! فرمان باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

مسلمانو! امانت بہت بڑی ہے اور ذمہ داری بہت گراں ہے۔ باپ ہوں یا مائیں، اساتذہ ہوں یا استانیاں، تعلیمی ادارے ہوں یا تربیت گاہیں، صحافی ہوں یا ائمہ، خطباء اور علماء، سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اس معاشرتی برائی کے خلاف جدوجہد کریں، بے وقوفوں کو اپنے ہاتھوں سے روکیں اور مسلمانوں میں سوچ سمجھ کو پروان چڑھائیں تاکہ آبروؤں اور عزتوں اور دین اور مرتبے کی حفاظت ہو اور معاشرے کا نظام اور امن محفوظ رہے۔

اللہ ہر آدمی سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھنے والا ہے، خواہ کوئی اپنی ذمہ داری پوری کرنے والا ہے یا ظلم سے کام لینے والا۔

رہبر و رہنما اور شفیع الوریٰ ﷺ پر درود و سلام پڑھو۔ جو شخص ان پر ایک بار درود پڑھے، اللہ اس پر دس بار رحمت نازل کرتا ہے۔ آپ ﷺ کو ساری مخلوق کے لیے رحمت اور رحیم بنا کر بھیجا گیا، سو آپ ﷺ کی خدمت میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کرو۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور اے اللہ! آپ ﷺ کے چاروں خلفاء، آپ ﷺ کی ساری آل، تمام صحابہ کرام اور تا قیامت ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کو اپنی رضا عطا فرما۔ اے ارحم الراحمین! ان کے ساتھ ساتھ اپنے فضل و کرم اور احسان سے ہمیں بھی اپنی رضا سے شاد کام فرما۔

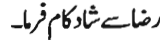

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

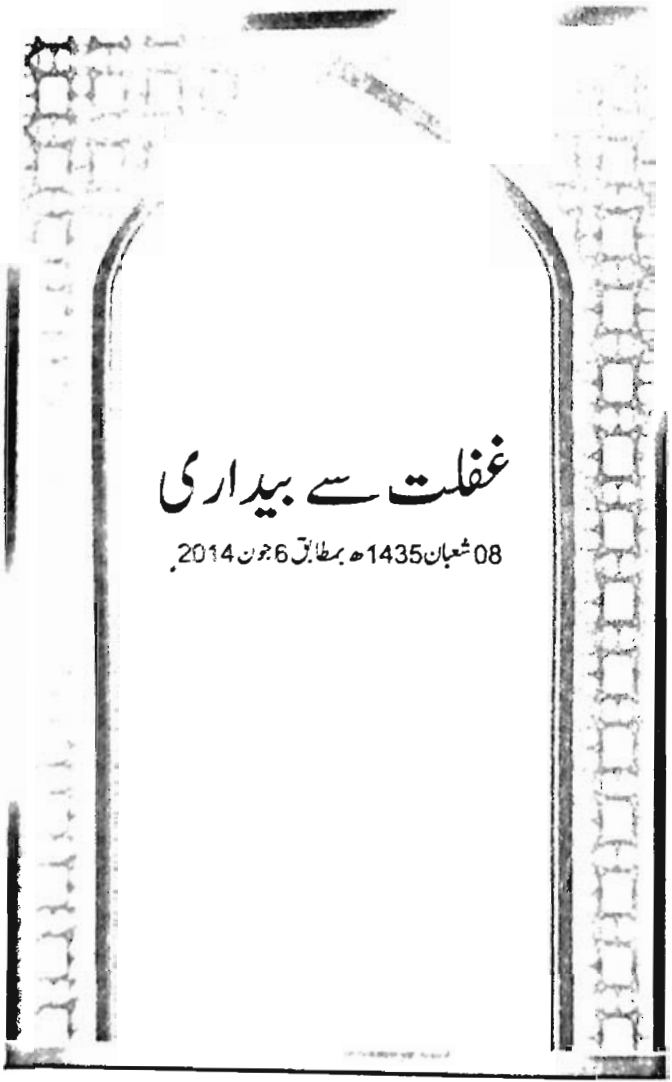

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس کے بے شمار انعامات اور احسان ہیں، جو سماعت، بصارت اور بولنے کی صلاحیت سے نوازنے والا ہے۔ جو اللہ کی حمد وثنا کرتا ہے وہ اسے مزید نوازتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نعمتوں کو آزمائشوں میں بدل دیتا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، میں ایسی گواہی دیتا ہوں جو غفلت سے جگادے۔ سنگدلی سے نکال دے، جہالت، شکوک وشبہات اور گمراہی سے نجات دے۔

میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ کرام پر رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل فرمائے۔

امابعد!

اے اہل اسلام! تقویٰ اختیار کرلو، تقویٰ انسان کی بہترین کمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے بلند ہمت مسلمانو! پاکیزہ اور نیک دل اہل اسلام، جنہیں اللہ تعالیٰ نے خوبصورت تنہائی سے نوازا ہے اور بہترین بصیرت عطا فرمائی ہے، وہ مسلمان جو غفلت کی چراگاہوں سے دور رہتے ہیں اور ان سے پناہ مانگتے ہیں۔

علامہ راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"غفلت ایک ایسا سہو ہے جو انسان پر تحفظ اور بیداری کی قلت کی وجہ سے طاری ہو جاتا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غفلت کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ مسلسل نفسانی خواہشات کی پیروی کا نام ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ غفلت مسجد کو چھوڑ کر فاسد چیزوں کے پیچھے پڑنے کا نام ہے۔ کہا گیا ہے کہ غفلت بغیر کسی مصروفیات کے وقت ضائع کرنے کا نام ہے۔

امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ العَجْزِ وَالكَسَلِ وَالجُبْنِ وَالبُخْلِ وَالهَرَمِ وَالقَسْوَةِ وَالغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالمَسْكَنَةِ

"اے اللہ! میں کمزوری، سستی، بخل، شدید بڑھاپے، سنگدلی، غفلت، ذلت اور مسکینی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

انسان تب خراب ہونا شروع ہوتا ہے جب وہ اپنے اوپر خواہشات اور شہوتوں کو طاری کر لے اور انسانی دل تب خراب ہوتا ہے جب اس پر غفلت اور سنگدلی طاری ہو جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)، اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔" (سورۃ الاعراف:205)

حضرت عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایمان زیادہ بھی ہوتا ہے اور کم بھی ہوتا ہے۔ پوچھا گیا، کیسے؟ جواب دیا: جب ہم اللہ کا ذکر کریں اور اس سے ڈریں تو ایمان بڑھ جاتا ہے اور جب ہم غفلت، نسیان کا شکار ہو جائیں تو ایمان کم ہو جاتا ہے۔

جب دل کو ذکر الٰہی کی غذا دی جائے، تفکر کا مشروب پلایا جائے، عیبوں سے صاف رکھا جائے، کتاب و سنت کے ذریعے پاکیزہ رکھا جائے۔ جب دل شرک و بدعات اور خرافات کو چھوڑ کر توحید خالص کو پہچان لے تو وہ غفلت کی چراہ گاہوں سے خبردار ہو جاتا ہے اور پھسل کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گرنے سے اپنے آپ کو بچالیتا ہے۔ جس آدمی کی غفلت زیادہ ہو جائے اس کی شرمندگی بڑھ جاتی ہے جس کی نیند لمبی ہو جاتی ہے اس کی حسرتیں بڑھ جاتی ہیں۔ جو ضروری امور میں غفلت کرتا ہے وہ موقع ضائع کر بیٹھتا ہے اور فرصت کھو دیتا ہے۔ جو آدمی کمائی کے سیزن میں غفلت کو ترجیح دیتا ہے، بیج بونے کے وقت کو ضائع کر دیتا ہے، دوڑ کے مقابلے میں بھی آہستہ چلتا ہے، مقابلوں میں بھی وہ سستی کا مظاہرہ کرتا ہے وہ آدمی خیر و بھلائی سے محروم رہتا ہے اور اس کو تباہی پر اس کو ملامت بھی کی جاتی ہے۔

نفس تو شہوتوں کی تکمیل کا حکم دیتی ہے۔ اطاعت والے کاموں سے روکتی ہے، رسوائی بھرے انداز میں سوئی رہتی ہے اور اپنے آپ کو تباہی کے دھانے پر پہنچا دیتی ہے جو اپنی کمزوریوں کو دور کرنے سے غافل رہتا ہے۔ اپنی چال چلن کی اصلاح سے غافل رہتا ہے تو اس کے ظلم و زیادتی اس پر غالب آجاتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"میں کچھ اپنے نفس کی براءت نہیں کر رہا ہوں، نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے الا یہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو۔" (سورۃ یوسف:53)

غفلت کے مرتکب لوگ بے دھیانی میں گھر چکے ہیں، جس خیر و بھلائی کا ان سے تقاضا کیا جاتا ہے وہ اس سے اعراض کر لیتے ہیں نماز کی ادائیگی بھی بے توجہی سے کرتے ہیں، ادائیگی نماز ان کے لیے بہت مشکل کام ہوتا ہے، نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرتے ہیں۔ جماعت کے ساتھ ادا کرنے سے پیچھے رہتے ہیں۔ سب سے بہترین عبادت اور افضل ترین عمل کے ساتھ تو ان غافل لوگوں کا یہ حال ہوتا ہے۔

قرآن کریم کو غفلت کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہیں۔ ریاء کاری اور دکھاوا کرتے ہیں، اللہ کا ذکر بہت کم ہی کرتے ہیں۔ غافل لوگ ذکر الٰہی، علم، وعظ و نصیحت اور خیر و بھلائی کی محفلوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دور بھاگتے ہیں۔ لہو ولعب اور بیہودگی کی طرف لپکتے ہیں۔ رقص وسرور، گانے اور فحاشی وعریانی کی طرف جلدی کرتے ہیں، خدا کی نافرمانی، فتنوں اور غفلت کی جگہوں کی طرف دوڑتے ہیں۔

غافل لوگ ارتکاب محرمات کی جگہوں کی طرف کھچے چلے آتے ہیں جہاں پر شراب اور دیگر نشہ آور چیزیں بکتی ہیں۔ جو منہ کو بدبودار کر دیتی ہیں۔ خون بہانے کا سبب بنتی ہیں۔ انسانی فکر کو فاسد کر دیتی ہیں۔ ذکر الٰہی سے غافل کر دیتی ہیں۔ صحت مند کو بیمار کر دیتی ہیں اور عزت دار کو ذلیل ورسوا کر دیتی ہیں۔

یہ غفلت کا کم از کم نقصان ہے، درحقیقت یہ بہت بڑا نقصان ہے۔۔ جس میں بے حیائی پاگل پن اور سنگدلی ہے ایسی جگہوں پر فضول گوئی اور بے ہودگی اور فحاشی کا ارتکاب کرتے ہیں۔ اللہ کی حدوں کو پامال کرتے ہیں، فسق وفجور پر مبنی کام کرتے ہیں۔ اے غافلو! اپنی موت سے پہلے سدھر جاؤ، سدھر جاؤ قبل اس کے کہ تمہیں تمہارے قدموں اور کانوں سے پکڑا جائے۔

کل سارے لوگوں کی نگاہیں رک جائیں گی، بول نہیں سکیں گے، گونگے اور بہرے بن جائیں گے۔ مخلوقات اپنے اپنے کاموں میں لگی ہوگی، اللہ انہیں حشر میں جمع کر دے گا۔ ان کے صحیح اور غلط کاموں سمیت اللہ انہیں طلب کرے گا۔

"قریب آگیا ہے لوگوں کے حساب کا وقت، اور وہ ہیں کہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔" (سورۃ الانبیاء:1)

لوگ اپنی غفلت میں گھرے ہوں گے، موت کی چکی انہیں پیس کر رکھ دے گی۔ اے کمروں میں زندگی بسر کرنے والے کل قبر کے علاوہ تیرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوگا۔ آج تیرے پاس بہت کچھ ہے، تو اتراتا ہے اور اپنے آپ کو مزین کر کے رہتا ہے۔ کل تو قبر میں جائے گا تو تیرے جسم پر حنوط اور کفن کے علاوہ کچھ نہیں ہوگا۔ آج رب کے سامنے توبہ کر لے، کیونکہ توبہ کا راستہ اختیار کرنا تیرے لیے ممکن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! خواب غفلت سے بیدار کر دے، موت سے پہلے توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اے دعاؤں کو سننے، قبول کرنے والے عظیم رب۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو اس سے ہدایت مانگے اسے ہدایت عطا کر دیتا ہے جو اس سے ڈر جائے اسے بچا لیتا ہے۔ جو اس کی رضامندی چاہے اسے کافی ہو جاتا ہے، ہم اللہ کی ایسی حمد بیان کرتے ہیں جس میں مبالغہ ہو اور اتمام وانتہاء کے اختتام تک ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائی کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے، میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آپ کی سنت وہدایت پر چلنے والوں پر رحمت اور بے پایاں سلامتی نازل فرمائے۔

امابعد!

اے اہل اسلام تقویٰ الٰہی اختیار کرو، اللہ کو اپنا نگہبان جانو، اس کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچ جاؤ، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو" (سورۃ التوبہ:119)

اے غافل انسان خبردار ہو جا، سنبھل جا، جو بھی گناہ کرتا ہے اسے سزا دی جائے گی۔

ہر اس نیند سے بیدار ہو جا جو تجھے غفلت میں ڈال دے۔ اس رب سے ڈر جا جس نے اپنی عنایات سے تجھے خوبصورت کر دیا ہے۔ (نبی) مختار کا تابعدار بن جا، اس کا منہج اختیار کر، وہ تو نور ہے جو اس نور میں چل پڑا وہ چل پڑا۔ اپنے مولیٰ (اللہ) پر مکمل بھروسہ کر اور اس کا بندہ بن، کیونکہ اللہ کا بندہ دنیا میں بادشاہ ہے۔ غفلت کیوجہ سے پہلے جو نافرمانیاں کر چکا ہے ان پر پھر سے توبہ کر لے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقویٰ کا پاکیزہ لباس زیب تن کر لے، کیونکہ تقویٰ بہترین لباس ہے، اللہ کے سامنے عاجز بن، جھک جا، استقامت اختیار کر اور اخلاص سے اسے سجدہ کر وہ تیرے لیے خیر کا دروازہ کھول دے گا۔

عاجزی سے اسے پکار اور کہہ! اے بے پناہ رحمت برسانے والے رب! جو تباہ ہو چکا ہے اسے نجات کا عطیہ دینے والے رب! اپنے گناہ گار بندے کو پاکیزگی، صلاح اور ہدایت عطا فرما، وہ تیرا سوالی ہے۔ تیرے در کا سوالی ہوں، میں ہلاکت وتباہی سے بچنا چاہتا ہوں، اختیار اور تدبیر تیرے ہاتھ میں ہے، ہمیں اس دن پر تکلیف اور آزمائش سے نجات دینا جس دن بندہ فرشتے کے لکھے کا سامنا کرے گا، ہمارے گناہوں پر پردہ ڈال دے اور ہمیں زمین میں دھنسانہ دینا، اے الٰہی! جو تیرا سوالی ہے اسے معاف فرما دے۔ اے معاف کرنے والے عظیم رب! ہمارے معاملات آسان فرما۔ اے اللہ! ہمیں توبہ اور رجوع کرنے والا بنا دے۔ ان میں شامل فرما جو بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ احمد ہادی، ساری مخلوق کی شفاعت کرنے والے نبی پر درود وسلام بھیجو، کیونکہ جو اس پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔ آپ ﷺ کی آل اور تمام صحابہ کرام سے راضی ہو جا اور تا قیامت ان کے نقش قدم پر چلنے والوں سے بھی راضی ہو جا۔ اے کریم رب ان کے ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما شرک اور مشرکین کو ذلیل ورسوا کر دے۔ دشمنان دین کو تباہ وبرباد کر دے۔

ہمارے اس ملک اور تمام مسلم ممالک کو امن واطمینان کا گہوارہ بنا دے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

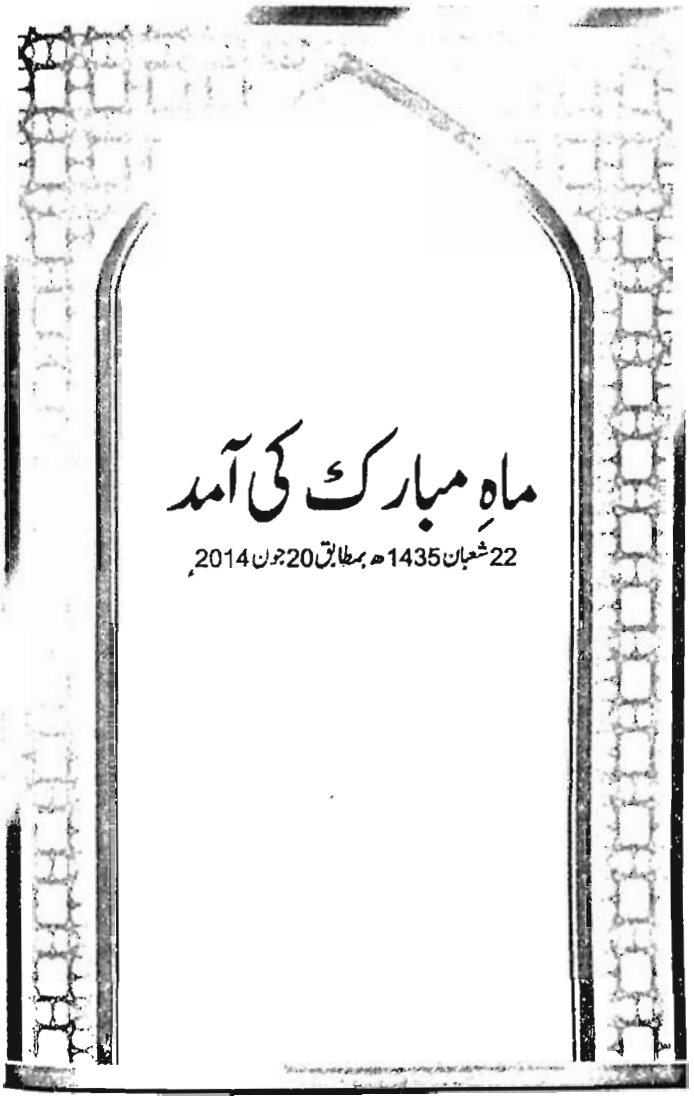

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو جلال کی خوبیوں اور کمال کی صفات سے موصوف ہے۔ میں اس کے انعام و فیضان اور بخشش و عطاء پر اس کا شکر گزار ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، یہ گواہی اس دن کے لیے بہترین ذخیرہ ہے جس میں نہ سودے بازی ہو گی اور نہ دوستداری۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور پیغمبر ہیں جو اعلیٰ ترین اقوال و افعال کی جانب بلانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحمتیں اور سلامتی نازل کرے آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، اور آپ ﷺ کے تمام صحابہ کرام پر جو بہترین ساتھی تھے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرتے رہو، اس کا ڈر بہترین کامیابی اور اس کی فرمانبرداری بڑی بلند نسبت ہے۔

اے پیروانِ اسلام! ہلالِ رمضان طلوع ہونے والا ہے اور اس کے لبِ بام آنے کا وقت آ پہنچا ہے، چہرے اس کی جانب اٹھے ہوئے ہیں اور ہر گزرتا دن اسے قریب سے قریب تر لا رہا ہے۔ کتنے ہی دل ہیں جو بے تاب ہیں اور کتنی ہی وارفتگی ہے جو اس کے شب و روز کی رنگینی دیکھنے کے لیے ہر جانب چھا چکی ہے۔

نفس قول اور عمل کی تربیت حاصل کریں گے، دن کے وقت روزہ رکھا جائے گا اور رات کو تراویح پڑھی جائیں گی۔

اس لیے توبہ اور رجوع کے ساتھ اس کا استقبال کرنے کے لیے کمربستہ ہو جاؤ، اللہ کی جانب لپکو، اس کی رحمت، نوازش اور فضل و احسان کی امید رکھو، اس کے سامنے اپنی لغزشوں کی معافی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی درخواست پیش کرو، اس کے حضور گر جاؤ تاکہ وہ تمہاری خطائیں مٹادے کیوں کہ کتنی ہی برائیاں اور خطائیں ہیں جو تم پر چھا چکی ہیں؟!

اگر تمہیں رمضان نصیب ہو جائے تو خواہش پرستی کا لبادہ اتار پھینکنا اور پاؤں جما کر ہر تباہ کن برائی سے دستبردار ہو جانا اور اپنے نفس کو اس طرح واپس پلٹانا جیسے لگام گھوڑے کو روک دیتی ہے۔

بری باتوں سے خاموش رہ کر اپنے روزے کو محفوظ رکھنا اور اپنی آنکھوں کو اشکوں سے لبریز کر دینا۔ لوگوں کو اپنا بہروپ نہ دکھانا، کیونکہ بہروپیا آدمی بدترین مخلوق ہوتی ہے۔

اے رمضان میں کھانے پینے کا روزہ رکھنے والے! ایک اور روزہ بھی رکھنا کہ اپنے بھائی پر ظلم سے باز رہنا، اس کا مال کھانے، اس کی آبرو پامال کرنے اور اس کی حق تلفی سے بھی کنارا کش ہو جانا۔

اے پیٹ کا روزہ رکھنے والے! کاش تو ظلم کا بھی روزہ رکھ لیتا۔ کیا ایسے ظالم آدمی کو بھی روزہ کچھ فائدہ دے سکتا ہے جس کی آنتیں گناہ سے بھری ہوئی ہوں۔

اے فرزندانِ اسلام!

اگر کسی کے ذمے گزشتہ رمضان کے کچھ روزے باقی ہوں اور قضاء سے روکنے والا کوئی عذر بھی نہ ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے پہلے جلد ان روزوں کی قضاء سے فارغ ہو جائے۔

یہ بھی یاد رہے کہ شک والے دن روزہ رکھنا حرام ہے سوائے اس آدمی کے جو قضا دینا چاہتا ہو یا یہ دن کوئی ایسا دن ہو جس کا وہ پہلے بھی روزہ رکھا کرتا تھا۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"رمضان سے ایک یا دو دن قبل کوئی آدمی ہرگز روزہ نہ رکھے سوائے اس آدمی کے جو پہلے معمول سے کوئی روزہ رکھا کرتا تھا تو اسے چاہیے کہ اس دن کا روزہ رکھ لے۔" (اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

اسی طرح حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس نے شک والے دن روزہ رکھا، اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔" (اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیقاً جبکہ دوسرے اصحاب سنن نے متصل سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔)

اے اہل اسلام! رمضان میں اپنے ضرورت مند بھائیوں کو یاد رکھنا اور ناداروں، ناتوانوں اور مصیبت زدوں کا خیال کرنا۔

ان پر مہربانی کرو، ان پر ترس کھاؤ، انہیں عطا کرو، انہیں غنی کر دو، انہیں قریب کرو اور ان کے قریب جاؤ، مسکین کو کھلاؤ، یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو اور نیکی کرو، اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اے اہل اسلام! رمضان میں فضول خرچی اور اسراف سے پرہیز کرو، اسراف سے نعمتیں زائل ہوتی اور مصیبتیں اترتی ہیں، اللہ نے تمہیں رزق کی فراوانی اور خوشحال زندگی کی جو نعمتیں عطا کی ہیں، ان کا شکر ادا کرتے ہوئے ان نعمتوں کی حفاظت کرو اور فضول خرچوں کی سی کم فہمی میں نہ پڑو۔

ارشادِ ربانی ہے:

"رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق، فضول خرچی نہ کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔" (الاسراء: 26-27)

اے دکاندارو! اے تاجرو اور اے سامان بیچنے والو! حرص اور لالچ سے دور رہو، رمضان میں من مانی قیمتیں طے کرنے اور نرخ بڑھانے سے بچو، دھوکے سے سامان بیچنے اور غیر معیاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غذا فروخت کرنے سے دور ہو، مسلمانوں کو دھوکا نہ دو، ایسا نہ ہو کہ تمہیں بد دعا آلے اور تم ان کے شکوہ و شکایت کا شکار ہو جاؤ۔ حرام مال آدمی کے لیے نحوست، آزمائش اور آگ ہوتا ہے۔

اے اللہ! ہمیں رمضان نصیب فرما، اے اللہ! ہمیں رمضان نصیب فرما، اے اللہ! ہمیں صحت و عافیت اور امن و امان کے ساتھ رمضان کے دن دیکھنا نصیب کر، اے کریم اے رحیم اور اے مَنّان!

دوسرا خطبہ

بے انتہا اور بے پایاں تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو ہدایت کی تمنا کرنے والے کو ہدایت دیتا ہے، تقویٰ اختیار کرنے والے کو عذاب سے بچاتا ہے اور اپنی رضا کے متمنی کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی اس کے سوا کوئی سچا معبود ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہر آدمی پر رحمتیں، برکتیں اور سلامتی نازل کرے۔

اے اہلِ اسلام! اللہ سے ڈرو، اس کے ڈر کو اپنے دل پر حاوی رکھو، اس کی فرمانبرداری کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

حرمین شریفین کی انجمن رویتِ ہلال کو ایک اعلیٰ اور شرعی کام کے لیے تیار کر دیا گیا ہے، ایک ایسا کام جس سے دل اطمینان پاتے ہیں، اتحاد کی فضا پیدا ہوتی ہے اور قرآن و سنت کی رہنمائی میں چلنے کا موقع ملتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین اور فلکیات کے علم سے وابستہ کچھ لوگ رمضان کے آغاز یا عدمِ آغاز کے حوالے سے شک اور انتشار پھیلاتے ہیں۔ مختلف ذرائع ابلاغ اور اجتماعی رابطے کی ویب سائٹوں کے ذریعے ایسا ہر سال ہوتا ہے جس سے انتشار پھیلتا ہے، اختلاف پیدا ہوتا ہے اور لوگوں کے دلوں میں شبہات جنم لیتے ہیں۔

اس لیے اس تباہ کن روش اور مذموم فعل سے بچو جو عقل و حکمت اور مصلحت کے منافی ہے اگر کوئی شخص اپنی رائے یا اجتہاد کا اظہار کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس کے لیے شرعی ضوابط کا خیال رکھے اور انتشار، شک اور بے چینی نہ پھیلائے۔

ایسے مسلمان جو غیر مسلم ملکوں میں رہائش پذیر ہیں، اگر ایک ہی بستی یا ایک شہر میں رہتے ہوں، یا ان کے شہر ایک دوسرے کے اس قدر قریب ہوں کہ ان سب کا مطلع ایک ہی ہو تو انہیں چاہیے کہ رمضان کے آغاز اور اختتام کے لیے اور عید کے لیے اتحاد کا راستہ اپنائیں اور اختلاف اور تفرقہ بازی سے بچیں جس سے ان کے روزوں اور عیدوں میں فرق آئے۔ اور یہ کام ان لوگوں کا ہے جو ان میں سے اہلِ علم و دانش اور معاملہ فہم ہوں۔

رہبر و رہنما اور شفیع الوریٰ پر درود و سلام پڑھو۔ جس نے آپ ﷺ پر ایک بار درود پڑھا، اللہ اس پر دس بار رحمت نازل کرے گا۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور اے اللہ! آپ ﷺ کے چاروں خلفاء، آپ ﷺ کی ساری آل، تمام صحابہ کرام اور تا قیامت ان کے نقشِ قدم پر چلنے والوں کو اپنی رضا عطا فرما۔ اے ارحم الراحمین! ان کے ساتھ ساتھ اپنے فضل و کرم اور احسان سے ہمیں بھی اپنی رضا سے شاد کام فرما۔

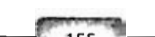

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

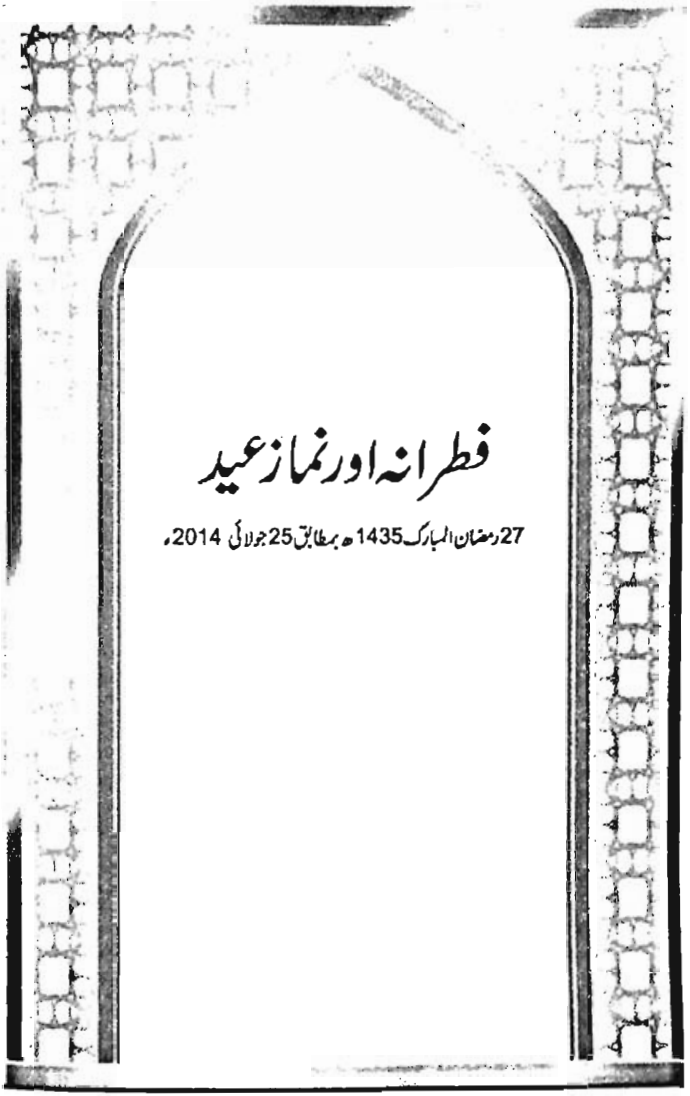

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو بڑا مہربان، نہایت مشفق، عالی شان، بہت سخی، زبردست قوت وبلندی والا اور بادشاہ ہے۔ میں اس کی حمد وثنا بیان کرتا ہوں لیکن اس کی تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ میں اس کی نعمتوں پر اس کا شکر گزار ہوں اور وہ ہمیشہ شکر گزاری کا حقدار ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ ساری مخلوق کا مالک ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ ساری مخلوق سے اخلاق اور حلیے میں افضل ہیں، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور سبقت وفضیلت والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔ ان سب پر تا قیامت سلامتی بھی نازل ہوتی رہے۔

بعد ازاں: اے مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، بے شک اللہ کا تقویٰ افضل ترین کمائی ہے اور اس کی اطاعت اعلیٰ ترین نسبت ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو! لیجیے رمضان المبارک الوداع ہونے والا ہے۔ اس کی رخصتی قریب آگئی ہے۔ مبارک ہو اس شخص کو جس نے رمضان المبارک میں اپنا تزکیہ کر لیا، دل نرم کر لیا، اپنے اخلاق سنوار لیے اور خیر وبھلائی کی رغبت کو بڑھا لیا۔ مبارک ہو، اسے جس کے لیے رمضان المبارک توبہ کا ذریعہ بن گیا۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے اور استقامت اختیار کرنے کا ذریعہ بن گیا۔ اسے مبارک ہو جس کے گناہ معاف ہو گئے۔ اس کی خطائیں بخش دی گئیں، اس کی غلطیاں مٹا دی گئیں، اللہ غفور ورحیم نے اسے معاف کر دیا اور غفور ورحیم اللہ نے اس سے درگزر فرما لیا۔ مبارک ہو اس شخص کو جس نے اپنا انعام پکا کر لیا۔ اس کی گردن جہنم سے آزاد کر دی گئی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی قید ختم کر دی گئی۔ وہ جہنم سے آزادی پا کر جنت کا حقدار بن گیا۔ اللہ ہم سب کو ایسے خوش نصیبوں میں شامل فرمائے۔

افسوس اس شخص پر جس نے رمضان المبارک کو غفلت اور بے پروائی میں گزار دیا۔ یہ بابرکت مہینہ گناہوں، نافرمانیوں، سستی، فضولیات اور لغو کاموں میں گنوا دیا۔

اے وہ شخص جس کا نفس دنیوی کاموں میں مشغول رہا اور شیطان نے اور شیطان کے چیلوں نے اسے گمراہ کر دیا۔ یہ رمضان المبارک اب رخصت ہونے کے قریب ہے۔ اب یہ واپس جا ہی رہا ہے۔ تو تم بقیہ دنوں کو غنیمت جان لو، اس کے ختم ہونے سے قبل نیند غفلت سے بیدار ہو جا، کتنے وہ لوگ ہیں جنہوں نے عید کے لیے نئے کپڑے اور لباس تیار کرائے ہوں گے مگر وہ قبر رسید ہو جائیں گے۔ اور کتنے وہ ہوں گے جنہوں نے خوبصورت لباس زیب تن کرنے تھے مگر وہی لباس ان کا کفن بن گیا۔ کتنے ایسے لوگ ہوں گے جن کے روزے کوئی نہیں رکھے گا۔ اے وہ لوگو! جنہوں نے قیام کیا اور روزے رکھے! تمہیں اللہ کریم کی رحمت اور خوشنودی مبارک ہو۔ اللہ کی بخشش اور جہنم سے آزادی مبارک ہو۔ تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بڑا سخی ہے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا۔ اس پر یقین رکھو، اس کی حمد و ثنا بیان کرو جس نے تمہارے لیے پورا رمضان المبارک مقدر کیا۔ اس سے نماز اور روزوں کی قبولیت کی دعا کرو۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرو، اس کی عبادت پر استقامت اختیار کرو، ہمیشہ اس کی اطاعت کرو، تمہارا مبارک مہینہ الوداع ہونے والا ہے اور جدائی کے لمحات قریب آ گئے ہیں۔ کیسا بابرکت مہینہ ہے۔

"اے بابرکت مہینے تمہیں الوداع کہنے کو دل نہیں کرتا لیکن پھر بھی ہم تمہیں بھاری دل سے الوداع کرتے ہیں۔ ہمیں معلوم نہیں کہ تو ہمیں دوبارہ ملے گا یا نہیں؟ یا ہم فوت ہو جائیں گے اور تو دوبارہ نہیں ملے گا۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری آنکھوں سے آنسو رواں ہیں اور میں اس بابرکت مہینے کی جدائی پر کیوں نہ روؤں۔ ایسے بابرکت وقت پر کیوں نہ روؤں جسے لہو ولعب میں گنوا دیا گیا۔ وہ قیمتی لمحات جنہیں میں نے غفلت اور فضولیات میں ضائع کر دیا اس پر کیوں نہ آنسو بہاؤں۔ کسی فضیلت والے اور واجب عمل کی ادائیگی کے بغیر یہ بابرکت دن گزار دیے۔ اللہ ہی کی طرف مجھے لوٹنا ہے وہ مجھے کافی ہے۔ وہی میری پناہ گاہ ہے مجھے اس سے مہربانی اور شفقت کی امید ہے جو پوری ہو گی۔ میں بقیہ دنوں میں اس سے نیک اعمال کی سرانجام دہی کی توفیق مانگتا ہوں اور یہ اعلیٰ ترین مطلوب ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ ہمیں اپنی بخشش اور رحمت فضل واحسان سے نوازے اور ہمارے عیب چھپا دے۔

اے مسلمانو! یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی حکمت ہے، کمال رحمت وعلم اور شاندار بخشش واحسان ہے کہ اس نے فطرانہ مشروع کیا ہے۔ روزوں کی تکمیل پر روزوں کے دوران ہونے والے گناہوں، لغویات اور شہوت انگیز باتوں سے روزے کی اجر وثواب میں ہونے والی کمی کو دور کرنے کے لیے فطرانے کا حکم دیا ہے۔ اس کا مقصد مسکینوں کو غذا فراہم کرنا، فقراء سے ہمدردی کرنا، ضرورت مندوں کی حاجات پوری کرنا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا بھی ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانہ روزے دار کی لغویات اور شہوت والی باتوں سے روزے کی صفائی اور مساکین کے کھانے کے لیے فرض کیا ہے۔ جس نے نماز عید سے قبل ادا کیا تو وہ مقبول صدقہ ہے اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو وہ عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہے (فطرانہ نہیں ہے)۔ اس روایت کو امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

فطرانہ ہر شخص پر واجب ہے اور جن لوگوں کا نفقہ اس کے ذمے ہے، ان کا فطرانہ بھی اس شخص پر واجب ہے۔ فطرانے کی مقدار ایک صاع جَو، گندم، کشمش، پنیر یا لوگوں کی عمومی خوراک مثلاً چاول، مکئی وغیرہ سے ایک صاع ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو ہر مسلمان آزاد و غلام، مرد و عورت، چھوٹے اور بڑے پر فرض کیا ہے اور حکم دیا کہ لوگوں کے نماز عید کے لیے جانے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے۔ یہ روایت متفق علیہ ہے۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم عہدِ نبوی میں ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جَو یا ایک صاع کشمش یا ایک صاع پنیر فطرانہ دیا کرتے تھے۔ یہ روایت متفق علیہ ہے۔

اور جو شخص کلو کے حساب سے فطرانہ دینا چاہے تو وہ تین کلو ادا کر دے۔ وہ بچہ جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہے اس کا فطرانہ ادا کرنا بھی جائز ہے۔ کیونکہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی کیا تھا۔ لیکن واجب نہیں ہے۔ جس شخص نے فطرانے کی رقم، کپڑے یا کرنسی نوٹ ادا کیے تو علمائے کرام کے صحیح موقف کے مطابق وہ فطرانہ ادا نہیں ہو گا۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کے احکامات کے صریح خلاف ہے۔

فطرانے کا وقت رمضان المبارک کے آخری دن سورج غروب ہونے سے شروع ہو کر نماز عید تک رہتا ہے۔ البتہ عید سے ایک دو دن پہلے ادا کرنا جائز ہے۔ اس کا افضل وقت عید والے دن نماز سے پہلے ہے، اگر یہ ممکن ہو اور جس نے جان بوجھ کر اسے نماز عید کے بعد تک لیٹ کیا تو وہ توبہ کرے اور فوری ادا کرے اور اگر اسے بھول گیا تھا تو یاد آتے ہی ادا کر دے۔ اپنے شہر کے غریبوں کو دے دے۔ اور اگر کسی دوسرے شہر میں زیادہ ضرورت و حاجت ہو تو اسے دوسرے شہر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ کسی کافر کو فطرانہ دینا جائز نہیں ہے۔ کسی ایک فقیر کو دو بندوں یا زیادہ کا فطرانہ دیا جا سکتا ہے۔

فطرانہ ادا کرنے کی کوئی خاص دعا نہیں ہے اور جس شخص کے پاس عید اور عید کی رات اپنے اور بیوی بچوں کی ضرورت سے زائد ایک صاع اناج موجود نہ ہو تو اس پر فطرانہ واجب نہیں کیونکہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: "صدقہ مالداری کی حالت ہی میں واجب ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر کوئی فقیر دوسروں سے فطرانہ لیتا ہے اور اس کی ضروریات سے ایک صاع بچ جاتا ہے تو وہ اپنا فطرانہ ادا کر دے۔ اور اگر کوئی ایک زائد صاع اس کے پاس بچ جائیں تو وہ اپنے گھر والوں کا فطرانہ بھی ادا کر دے۔ لہٰذا خوش دلی کے ساتھ فطرانہ ادا کرو، مکمل مقدار ادا کرو اور فقراء کے لیے زیادہ مفید اور عمدہ اناج فطرانے میں ادا کرو۔

اے مسلمانو! عید کی رات سے نماز عید تک تکبیرات کہنا مشروع ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار، اس کی ہدایت و توفیق پر اس کی شکر گزاری کا ذریعہ ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

"اُس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔" (البقرۃ:185)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"مسلمان پر حق ہے کہ شوال کا چاند دیکھ کر تکبیرات پڑھے۔ غروب شمس کے بعد عید کی رات سے اپنی مسجدوں، بازاروں، گھروں اور راستوں میں تکبیریں پڑھو، تم مقیم ہو یا مسافر، اس عظیم اسلامی عبادت کی ادائیگی کرو۔ خواتین بھی آہستہ آواز میں تکبیرات پڑھیں۔ موسیقی، گانے اور لہو و لعب کے شوقین رک جائیں اور ان مبارک لمحات کو شیطانی آلات اور فاسقوں کے گانوں سے ضائع نہ کریں۔

میں انہی کلمات پر اکتفا کرتا ہوں۔ میں اپنے لیے، تمہارے لیے اور سارے مسلمانوں کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کرتا ہوں۔ تم بھی اس سے بخشش مانگو بلاشبہ وہ بڑا مہربان خوب رحم کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

اللہ کے احسانات پر سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ اس کے فضل و کرم اور اس کی توفیق پر ہم اس کے شکر گزار ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بندے اور سول ہیں، اللہ کی رضا کی دعوت دینے والے ہیں۔ آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل پر، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آپ کے بھائیوں پر اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو۔

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو، جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اس سے ڈرو، اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی نہ کرو۔ ارشادِ ربانی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (توبہ:119)

نماز عید اسلام کا عظیم فریضہ اور اہم دینی امر ہے۔ لہٰذا خوب پاکیزگی سے خوبصورت لباس پہن کر خوشبو لگا کر نماز عید کے لیے جائیں۔ حتیٰ کہ اعتکاف کرنے والا بھی بہترین لباس پہن کر نماز عید میں حاضر ہو۔ اعتکاف والے لباس ہی میں نماز عید کے لیے جانا سنت نہیں ہے۔ خواتین بھی نماز عید کے لیے جائیں گی۔ حائضہ عورتیں بھی اس دن کی برکت اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہونے کے لیے جائیں گی۔ خواتین نہایت عزت واحترام سے پردہ کر کے بغیر خوشبو لگائے، سادگی کے ساتھ نماز عید کے لیے جائیں گی۔ نبی رحمت ﷺ کا حکم ہے:

"اللہ کی بندیوں کو مسجد جانے سے مت روکو اور وہ سادگی سے نکلیں۔" یعنی بغیر خوشبو لگائے۔

جس شخص کی نمازِ عید رہ جائے وہ نمازِ عید کے طریقے کے مطابق دو رکعت ادا کر لے۔

عید الفطر کے دن صبح کو کچھ کھا کر جانا سنت ہے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے روز کھجوریں کھا کر (نماز عید کے لیے جاتے تھے) اور کھجوریں طاق عدد میں کھاتے تھے۔" اس روایت کو امام بخاری رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

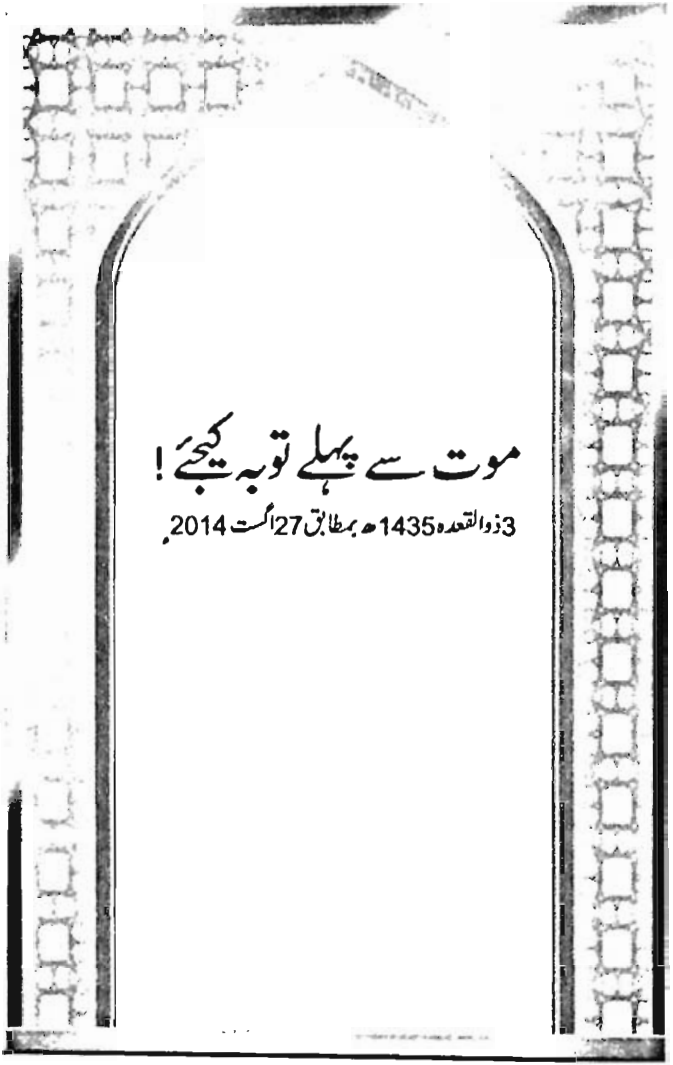

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمدللہ! ساری تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمتوں کو کوئی گننے والا گن نہیں سکتا، جس نے گناہ سے باز آجانے والے اور گناہ سے توبہ کرنے والے کے حق میں ارشاد فرمایا:

"اے نبی (ﷺ)، ان کافروں سے کہو کہ اگر اب بھی یہ باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اس سے درگزر کر لیا جائے گا۔" (الانفال:38)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور پیغمبر ہیں جو فضل و شرف اور خیر کی انتہاء پر فائز ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحمتیں اور سلامتی نازل کرے آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ پر اور ہر اس شخص پر جو ان کے نقش قدم پر چلے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ کے ڈر سے مسرت نصیب ہوتی ہے اور پریشانی اور تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔

ہر لمحہ اللہ کے ڈر کا دامن تھامے رکھو، اس کا پھل تم حساب کتاب کے طویل دن میں پالو گے، اللہ کا ڈر بہترین اثاثہ اور گراں بار مسافر کے لیے بہترین زادِ راہ ہے۔ ایسی طویل اور عریض زندگی میں کوئی خیر نہیں ہوتی جو اللہ کے ڈر سے خالی ہو۔

اے پیروانِ اسلام!

موت مسلسل مخلوق کی گھات میں ہے، حادثات پیہم اس کے تعاقب میں ہیں اور آفتیں ہمہ وقت اس کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ چنانچہ اے آنکھوں سے دیکھنے اور کانوں سے سننے والے! تنبیہ تجھ تک پہنچ چکی ہے اور تنبیہ کے کلمات مسلسل تیرے سامنے دہرائے جا رہے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لیے عاجزی کے ساتھ اپنے آقا کے دروازے پر پلٹ آ، معافی مانگتے ہوئے اس کے درِ رحمت سے چمٹ جا، اس کے سامنے دستِ احتیاج پھیلا اور عاجزی اور زاری کے ساتھ اسے کہہ

"اے میرے معبود! تیرا گناہگار بندہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے تیرے پاس آیا ہے اور تجھے پکار رہا ہے۔ اگر تو مجھے معاف کر دے گا تو معاف کرنا ہی تیری شان ہے اور اگر تو مجھے دھتکار دے گا تو تیرے سوا کون ہے جو مجھ پر رحم کرے گا۔"

اے گناہوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے انسان! اے تکبر کے میدان میں اپنی غفلت کی باگیں کھلی چھوڑ دینے والے! اے خواہش نفس کے ہاتھوں اندھا، بہرا، بدبخت، نامراد اور بیمار ہو جانے والے! اے مالک کو للکارنے والے! اے آقا کی پکڑ سے بے خوف ہو کر اس کی نافرمانی کرنے والے! اپنی خطاؤں سے توبہ کر اور اپنے آقا سے معافی مانگ۔

گناہوں سے توبہ کر اور ڈر کے مارے ان گناہوں پر رو جو تیرے نامۂ اعمال میں درج ہو چکے ہیں۔ ایسے آدمی کا کیا حشر ہو گا جو بغیر توبہ کے اپنے پروردگار کے پاس پہنچ جائے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ رات کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر لے، یہ سلسلہ یونہی چلتا رہے گا حتی کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔" (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

'جس نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے پہلے توبہ کر لی، اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔" (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے جب تک اس پر نزع کی حالت طاری نہ ہو۔" (اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لیے ہنسلی میں جان کے اٹک جانے، نزع کی کیفیت طاری ہونے اور ناگہانی موت کے آنے سے پہلے پہلے توبہ کر لو۔ ارشادِ ربانی ہے: "(اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور و رحیم ہے۔" (الزمر:53)

اے اللہ! ہمیں غفلتوں سے بیدار کر دے اور موت سے پہلے پہلے سچی توبہ کی توفیق دے۔ اے سننے والے!! اے قریب! اے دعائیں قبول کرنے والے!

دوسرا خطبہ

ساری تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو اپنی رحمت میں جگہ ڈھونڈنے والے کو پناہ دیتا ہے اور اپنے فضل سے اس شخص کے دکھوں کا مداوا کرتا ہے جو علاج سے ناامید ہو چکا ہو۔ میں غفلت اور خود فراموشی سے پاک ہونے کے جذبے سے گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں جو اپنی خواہش سے نہیں بولتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر بے پناہ رحمت و سلامتی نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرو، اس کی فرمانبرداری کرو، اسے نگہبان جانو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔ ارشادِ ربانی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے اہل اسلام! خیر القرون کے ائمۂ دین اور پیشوایانِ ہدایت کے چند ایک اقوال پر غور فرمایئے۔ وہ کہا کرتے تھے: "توبہ میں کبھی تاخیر نہ کرو کیونکہ موت اچانک آتی ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح کہا جاتا تھا:

"گناہ بیماری ہے اور استغفار اس بیماری کا علاج اور شفاء یہ ہے کہ آدمی توبہ کرے اور پھر کبھی وہ گناہ نہ کرے۔"

اسی طرح وہ فرمایا کرتے تھے:

"توبہ کی علامت یہ ہے کہ سابقہ گناہوں پر آنسو بہائے جائیں، آئندہ گناہ کے ارتکاب سے ڈرا جائے اور برے دوستوں کی صحبت چھوڑ کر نیک لوگوں کی رفاقت اختیار کی جائے۔" اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے جو توبہ اور استغفار کرتے ہیں اور جن کی توبہ قبول ہو جاتی ہے۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے جو توبہ اور استغفار کرتے ہیں اور جن کی توبہ قبول ہو جاتی ہے۔ اے رحم کرنے والے! اے بخشنے والے اور اے توبہ قبول کرنے والے!

شفیع الوریٰ اور راہ دکھانے والے احمد ﷺ پر درود و سلام پڑھو کیونکہ جو کوئی آپ ﷺ پر ایک بار درود پڑھے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد (ﷺ) پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما، آپ ﷺ کی آل، تمام صحابہ کرام اور تابعین کو اپنی رضا عطا فرما اور اے احسان کرنے والے! ان کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی اپنی رضا عنایت فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

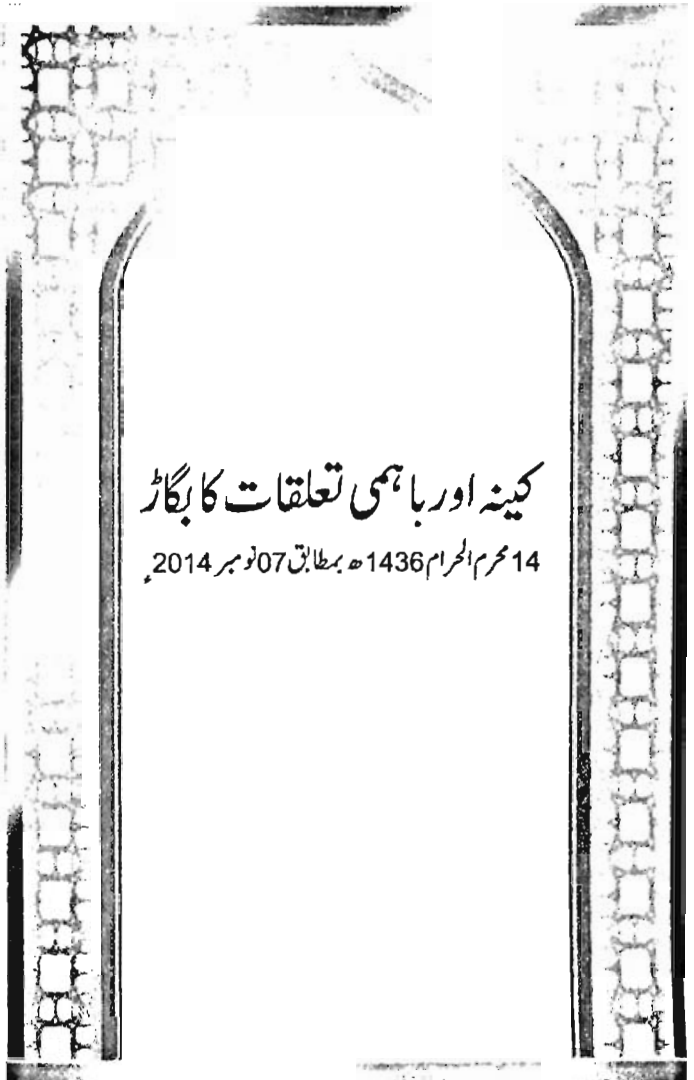

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمد للہ! تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو لوگوں میں سے جسے چاہتا ہے، منتخب کر لیتا ہے۔ انہیں کینوں، عداوتوں، برائیوں اور گناہوں سے پاک کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے انہیں اہل عقل و دانش بناتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی نے ہم پر اپنی بے پایاں نعمتوں اور عظیم نوازشوں کی برکھا برسائی۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور پیغمبر ہیں جن کے ذریعے اللہ نے بتوں کی پرستش کو مٹا دیا اور کفر اور معبودانِ باطلہ کے نشان اور پانسے ختم کر دیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر دائمی اور بے پایاں رحمتیں نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد!

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرو، اس کا ڈر بہترین اثاثہ ہے اور اس کی فرمانبرداری بڑی بلند نسبت ہے، اللہ کا فرمان ہے:

"اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔" (الاحزاب: 71'70)

ایسی قوم میں محبت کا چلن رواج نہیں پا سکتا جن کی طبیعتوں میں کینہ سمایا ہوا ہو۔ جو شخص کسی سے عداوت رکھے اور انتقام کا موقع ڈھونڈتا رہے، اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے اور وہ ہمیشہ دکھ کے ساتھ کڑھتا رہتا ہے۔ لوگوں کے باہمی تعلقات کے لیے کینے سے بڑھ کر زہر قاتل کوئی چیز نہیں۔ یہ پوشیدہ عداوت اور برائی ہے جو شہروں کو اجاڑ دیتی اور خزانے خالی کر دیتی ہے، باہمی قربت سے روکتی ہے، رفاقت ختم کر دیتی ہے اور لڑائی کی بنیاد ڈالتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی سے کینہ رکھو گے تو اس کا اثر تم تک کبھی نہ کبھی ضرور پہنچے گا جس طرح خارش اگر کچھ دیر کے لیے ختم ہو جائے تو پھر نمودار ہو جاتی ہے۔

اس برائی کی نشوونما اور نمود حیرت انگیز تیزی کے ساتھ ہوتی ہے، یہ بے پناہ پھیلتی ہے اور حد درجہ سنگین ہے۔

یہی عداوتوں کی فصل ہے جو بے انتہاء بری پیداوار ہے، جو اولاد کے دلوں میں بھری جاتی اور آئندہ نسلوں کے سینوں میں اُگائی جاتی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے باقی رہتی ہے۔

اسی بناء پر پہلے لوگ یوں کہا کرتے تھے کہ

"ہمارے آباء واجداد نے عداوتوں کو پروان چڑھایا ہے، اس لیے یہ کبھی فنا نہیں ہو سکتیں کیونکہ باپ دادا کی وراثت سنبھالنے کے لیے اولاد ہوا کرتی ہے۔"

لیکن یاد رکھیے کہ جس نے کینے کو اپنا شعار، انتقام کو اپنی غرض وغایت اور غصے کی تسکین کو اپنی عادت بنایا، اس کا چاند گہنا جائے گا، اس کا وقار ختم ہو جائے گا، اس کی توقیر جاتی رہے گی اور اس کا سینہ ایک دہکتا ہوا الاؤ بن جائے گا لیکن جو کینوں اور عداوتوں سے کنارا کش رہے گا، عافیت کے ساتھ جیے گا، دوست اکٹھے کرے گا، لوگوں کی کثرت اس کے ساتھ ہو گی، لٹنے سے محفوظ رہے گا اور بربادی سے بچ جائے گا۔

جب عداوتیں اور تکلیف دہ باتیں دلوں پر مسلط ہو جائیں تو دل بیمار اور روگی بن جاتا ہے، اس کا اجلا پن جاتا رہتا ہے، اس کا علاج دشوار ہو جاتا ہے، اس کی بیماری طویل ہو جاتی ہے اور شفایابی کا حصول انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔

کچھ لوگ ذرا سے اختلاف پر تعلق توڑ لیتے اور ہلکے سے جھگڑے پر گالم گلوچ کرنے لگتے ہیں اور پھر مدمقابل پر تہمتیں لگاتے ہیں، انتقام کے منصوبے بناتے ہیں، ایذاء رسانی پر اتر آتے ہیں اور دشمنی کی بنیاد رکھ دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی لیے داناؤں کے دانا حضرت محمد ﷺ کی ایک بیش قدر وصیت اور حکمت بھرا فرمان ہے کہ

"جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے آگ سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا جائے، اسے موت اس حال میں آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر پورا ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ وہی برتاؤ رکھے جو وہ خود اپنے لیے پسند کرتا ہو۔" (اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بیان کیا ہے۔)

یعنی وہ لوگوں کے ساتھ وہی سلوک کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو، اسی سے معاملات سدھرتے ہیں، اختلاف اور نفرت کا خاتمہ ہوتا ہے اور سینے عداوتوں سے پاک ہو جاتے ہیں۔

اس لیے اے کینے اور عداوت کے خوگر انسان! یاد رکھ کہ تیرے اس فعل سے تجھے کوئی بلندی نصیب نہیں ہوئی، تو نے کوئی عظمت نہیں پائی، کوئی نیکی نہیں اپنائی اور تو کسی کامیابی کو نہیں پہنچا۔

اس لیے:

عداوت سے یکسر کنارا کش ہو جاؤ، عداوتوں سے باہمی قربتیں ختم ہو جاتی ہیں، اپنے درمیان نصیحت کے نام پر چغل خوریاں کرنے والے کی بات پر نہ چلو کیونکہ ایسا شخص زہر قاتل پھیلاتا ہے۔ ایسے شخص کی عادت ہوتی ہے کہ لوگوں کے درمیان لڑائی ڈالنے کے لیے اپنی چغلیوں کے بچھو چھوڑتا ہے۔

اور اے میرے بیٹے!

جب تک تو زندہ رہے، جھگڑے سے کنارا کش رہ اور اکھڑ پن سے باز آ جا کہ ایسی عادتیں ہرگز سود مند نہیں ہوتیں۔ اپنے کسی دوست کے خلاف دل میں بغض نہ رکھ کیونکہ بغض سے دوستی کا وجود ختم ہو جاتا ہے۔ بردباری کو اپنے لیے باعث عیب نہ جان، کیونکہ بردبار آدمی ہی صاحب عزت و وقار ہوا کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لیے تو عداوت سے کنارا کش اور عفو و درگزر کا خوگر ہو جا، جہالت کا مقابلہ بردباری اور وقار سے کر اور جو لوگ تجھے بے توقیر اور حقیر بنانے کے خواہشمند ہوں، ان کے بھڑکانے سے اشتعال میں نہ آیا کر۔ جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے:

"اور اے نبی (ﷺ)، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں تم بدی کا مقابلہ اس نیکی سے کرو جو بہترین ہو تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔" (فصلت:34)

بدمزاج سے حسن سلوک اسے قریب لے آتا ہے، نرم مزاجی اسے بدل دیتی ہے اور شیریں گفتاری اسے غلام بنا دیتی ہے۔

بیوقوفی کے خاتمے کے لیے بردباری سے اعلیٰ خوبی کوئی نہیں، ایک متحمل مزاج جہالت کا جواب برداشت ہی سے دیتا ہے۔ کسی غلطی کی بناء پر اپنے بھائی سے ناتا نہ توڑ کیونکہ معزز آدمی غلطی معاف کر دیا کرتا ہے۔

اس لیے نرمی اپناؤ، دوریاں نہیں، حسن سلوک اختیار کرو، قطع تعلقی نہیں، قربتیں بڑھاؤ، جھگڑے نہیں اور سنجیدگی اپناؤ، سخت مزاجی نہیں اور یاد رکھو کہ ادب کی معراج غصے کو پی جانا ہے جبکہ عفو و درگزر، احسان اور نوازش اعلیٰ ظرف لوگوں کی صفات ہیں۔

غصے کو پی جانا، مجرم کو معاف کر دینا، جاہل کے ساتھ بردباری اپنانا اور ناروا سلوک سہہ جانا صرف ایک سید و وجیہ، عقیل و فہیم اور عالم و دانا ہی کی صفات ہیں۔

آتش مزاجی اور عداوت کے ساتھ اتفاق برقرار نہیں رہتا، غصے اور ٹکراؤ سے باہمی احترام ختم ہو جاتا ہے اور مقابلے اور انتقام کی روش سے سلامتی ناپید ہو جاتی ہے۔ جو شخص انتقام کے درپے رہتا ہے، اس کا وقت برباد ہوتا ہے، دوست منتشر ہو جاتے ہیں اور ہمدم اس سے کنارا کر جاتے ہیں، جس آدمی کے ماتھے پر تیوری چڑھی رہے، مٹھی بند ہو، عداوت اس کا شعار ہو اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی کو معاف کرنا اسے آتا ہی نہ ہو تو ایسا شخص تباہ و برباد ہو جاتا ہے اور ذلت و نامرادی اس کا مقدر بنتی ہے۔

جھگڑا، سخت گوئی، قصداً ایذاء رسانی اور اشتعال انگیزی ایسے ناپسندیدہ اطوار ہیں جن سے سینے آتشکدے بن جاتے ہیں، غصہ بھڑکتا ہے، کینہ جنم لیتا ہے اور محبت و الفت کی رسی کٹ جاتی ہے، اس لیے ان اطوار سے بچو۔ اللہ کا فرمان ہے:

"اور اے محمد (ﷺ)، میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔" (الاسراء:53)

اے اللہ! ہمیں راست روی کی توفیق دے۔ اے اللہ! ہمیں راست بازی پر چلا اور ہدایت عطا فرما، اے دنیا و آخرت کے مالک اور اے وہ ذات جس کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے!

دوسرا خطبہ

حمد و ثناء کے مکمل، عظیم، بلیغ اور جامع ترین کلمات صرف اللہ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اور ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور پیغمبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر بے پناہ رحمت و سلامتی نازل کرے۔

حمد و ثناء کے بعد:

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرو، اسے نگہبان جانو، اس کی فرمانبرداری کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اہل اسلام! کچھ لوگ عہدوں اور منصبوں کی دوڑ میں اور وجاہت و برتری، سیادت و تفوق اور اعلیٰ مرتبے کی طلب میں دوستوں سے جھگڑتے اور بھائیوں سے دشمنی کرتے ہیں، انہیں یہ بات ناپسند ہوتی ہے کہ ان کے سامنے دوستوں کی خوبیوں کا تذکرہ ہو یا ان کی اچھائیاں بیان کی جائیں، اس کے برعکس ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دوستوں کے عیب اچھالے جائیں اور ان کی برائیاں نمایاں ہوں، اگر ان لوگوں کے ہاتھ کوئی برائی نہ آئے تو تہمت تراشی اور بہتان طرازی پر اتر آتے ہیں۔

بخدا! یہ ایسی برائی ہے جس سے لوگ بے توقیر ہو کر گرے پڑے اور پست لوگوں کی صف میں جا کھڑے ہوتے ہیں اور ذلت و پستی اور گمراہی کی کھائیوں میں جا گرتے ہیں۔

جاہ و جلال کی ہوس نہ صرف دنیا کو برباد کرتی ہے بلکہ باہم محبت کرنے والوں کی محبت کو دشمنی میں بدل دیتی ہے، رشتے داریاں توڑتی ہے اور کشت و خون کرواتی ہے۔ اس سے نہ دین محفوظ رہتا ہے اور نہ مروت و وضعداری جیسی عمدہ صفات۔

اس لیے حاسدین کے حسد اور معاندین کے عناد سے محتاط رہو، پست افعال سے بچو، مخلوق میں سے کسی کو تکلیف نہ دو اور اپنے ہاتھ اور زبان سے کسی کو ایذا پہنچانے سے باز رہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کی ہیں۔ ساری حمد و ثناء اللہ کے لیے ہے جس کی ذات آس امید کے لیے سب سے اعلیٰ ہے اور جو نوازنے والوں میں سب سے برتر ہے، اسی نے مخلوق کو پیدا کیا ہے، جو صبح و شام میں مگن ہے، بقاء کی امید رکھتی ہے اور بڑی بڑی امیدیں باندھتی ہے، جبکہ حادثات زمانہ انتہاؤں کا نقارہ بجاتے ہیں اور موت کو مسلسل قریب کرتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اس سے بڑی اور برتر کوئی بھی چیز نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور پیغمبر ہیں جو اس حال میں دنیا سے کوچ کر گئے کہ اپنے پیچھے کوئی دینار و درہم، کوئی مال و دولت نہ چھوڑا، نہ لمبی امیدوں پر کوئی محل کھڑے کیے اور نہ ایندھن کی تلاش میں دوسروں سے مقابلہ بازی کی۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر ایسی رحمت و سلامتی نازل کرے جو مسلسل پیہم اور متواتر جاری رہے۔

حمد و ثناء کے بعد، اے پیروانِ اسلام!

تقویٰ پر کاربند ہو، کامرانی پا جاؤ گے، ساری بھلائی اور برتری اسی میں مضمر ہے اور اسی کے ساتھ پریشانیوں کا ازالہ اور دفعیہ ممکن ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

"جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسباب کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔" (الزمر:61)

اے اہل اسلام!

دنیا حقیر اور ناپائیدار ہے جبکہ آخرت برتر اور پائیدار ہے، مبارک اور پاکیزہ آیتیں ہمیں یہی سبق دیتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ خوش بخت ہے وہ جو مفید نصیحتوں پر کان دھرے اور بلیغ باتوں کو بغور سنے، پھر انہیں دل سے محسوس کرے اور دماغ سے سمجھے اور اپنے قول و فعل کو ان میں ڈھالے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور ایک تماشا ہے، حقیقت میں آخرت ہی کا مقام اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو زیاں کاری سے بچنا چاہتے ہیں، پھر کیا تم لوگ عقل سے کام نہ لو گے؟۔" (الانعام:32)

اور فرمایا:

"تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟۔" (القصص:60)

ایک اور جگہ فرمایا:

"دنیا کا سرمایہ زندگی تھوڑا ہے، اور آخرت ایک خدا ترس انسان کے لیے زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ظلم ایک شمہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔" (النساء:77)

یہ بھی کہا:

"اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ نپا تلا رزق دیتا ہے یہ لوگ دنیوی زندگی میں مگن ہیں، حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاع قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔" (الرعد:26)

اور پھر یہ بھی ارشاد ہوا:

"کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سر و سامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔" (التوبہ:38)

اسی طرح فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔" (الاعلیٰ:16-17)

دنیا اختتام، انتہاء اور انجام کی طرف بڑھ رہی ہے جبکہ آخرت جاودانی اور پائیدار ہے۔ دنیا حقیر اور بے توقیر ہے جس کا انجام زوال اور فناء ہے جبکہ جنت کی نعمتیں ابدی ہیں جن کی کوئی انتہاء اور اختتام نہیں۔

حضرت مُستَورِد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آخرت کے مقابلے میں دنیا کی یہی حیثیت ہے جیسے کوئی آدمی سمندر میں انگلی ڈبوئے اور دیکھ لے کہ اسے کس قدر پانی لگا ہے۔"

(اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔)

دنیا اس پانی کی طرح ہے جو اس آدمی کی انگلی کے ساتھ لگا اور آخرت اس بے کراں سمندر کی مانند ہے جو بپھرا ہوا ہو اور جس کی موجیں چڑھی ہوئی ہوں۔

کیا وہ آدمی دنیا کی اس حقیقت پر غور نہیں کرے گا جو اس بے مایہ اور حقیر شے کو آخرت کے عظیم اور گراں قدر حصے پر ترجیح دیتا ہے؟!

مجھے تعجب آتا ہے اس آدمی پر جو دنیا کی رنگینیوں میں سرمست اور یہاں کے پر فریب دنوں میں مگن ہے اور چٹیل زمین میں بنے ہوئے ٹھکانے کو شاداب اور پر بہار جگہ پر ترجیح دیتا ہے۔

یاد رکھ کہ جس دنیا کی چکا چوند نے تجھے دھوکے میں ڈالا ہے، عنقریب جڑ سے اکھڑنے والی ہے۔

اے بندۂ الٰہ! اے بندۂ خدا! فرض کر کہ دنیا تیرے دونوں ہاتھوں میں سمٹ آئی ہے اور اس کے ساتھ اتنا کچھ تجھے اور بھی مل گیا ہے۔ لیکن جب موت آئی تو تیرے پاس اس میں سے کیا بچے گا؟!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے عالیشان محل کے باسی! جلد ہی موت تجھے قبر کے پیٹ میں اتارنے والی ہے۔ میں نے تجھے دنیا کے ذکر میں ڈوبا ہوا پایا ہے اور دنیا میں انہماک دل کو سخت کر ڈالتا ہے۔

تجھے مخلوق میں کوئی کمزوری دکھائی نہیں دیتی حالانکہ تو اسے ہر روز دیکھتا ہے۔

میں اگر خوش گمان بھی رہوں تب بھی نہیں جانتا کہ صبح کے بعد شام تک پہنچ پاؤں گا یا نہیں۔

اے بندۂ خدا! ہر دن عبرت سے لبریز ہے۔۔ اور اگر تو باز آنے والوں میں سے ہے تو موت میں بھی تنبیہ موجود ہے۔۔ آخر کب تک، آخر کب تک اور کہاں تک تو باز نہیں آئے گا اور تقویٰ نہیں اپنائے گا۔

کیا دنیا کے بعد بھی کوئی عمل کی جگہ ہے؟ یا آخرت کے علاوہ کہیں اور ٹھکانا ہے؟! ہرگز نہیں، ہرگز نہیں! لیکن کان آیتوں سے بہرے اور دل نصیحتوں سے غافل ہیں۔

موت کی گھڑی کو یاد کر اور اس سے خوف کھا۔ گزشتہ گناہوں پر رو اور اپنی جان کی فکر کر قبل اس کے کہ یہ ہلاک ہو جائے۔

اپنے آقا کی جانب لپک۔ گناہوں سے کنارا کش ہو جا۔۔ اور جرائم سے توبہ کر۔

آخر کب تک تو دھوکے اور غفلت میں اترا تا پھرے گا۔ یہ نیند کب تک جاری رہے گی اور بیداری کا دن کب آئے گا؟!

تیری وہ عمر ضائع ہو چلی ہے جس کی ایک گھڑی خریدنے کے لیے زمین و آسمان دے دیئے جاتے ہیں۔ دیکھ تو سہی کس قدر بھاری خسارہ ہے۔

کس قدر کم فہمی ہے کہ تو پائیدار کے بدلے فانی، رضا کے بدلے ناراضی اور جنت کے بدلے دوزخ خریدنا چاہتا ہے؟

کیا تو اپنی جان کا دشمن ہے یا دوست کہ اسے مصیبت میں ڈال رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افسوس تجھ پر کہ تو نے اپنی جان بہت سستے داموں بیچ دی اور تیرا یہ طرز عمل انتہائی غیر سنجیدہ ہے۔

افسوس اس شخص کی بد بختی پر جس نے نعمتوں بھری جنتوں کے بدلے میں جھوٹی خواہشوں کا، برائیوں، گناہوں اور خطاؤں کا اور پر فریب معصیتوں کا سودا کیا۔

اس آدمی کی نامرادی پر افسوس کہ جس نے جبار کو ناراض کیا اور زندگی کو کھیل کود، گناہوں اور خطاؤں میں بسر کر ڈالا۔

"تم اُس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو، کہو، اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو گھاٹے میں ڈال دیا خوب سن رکھو، یہی کھلا دیوالہ ہے۔" (الزمر:15)

اے ابن آدم! کان لگا کر سن کہ میں تجھی سے مخاطب ہوں۔ زندگی کی طرف میلان سے کنارا کش ہو جا کہ اسی میں تیرا نفع ہے۔ اگر تجھے ہزار برس کی زندگی بھی ملے تو یہ دن گزرے بغیر نہ ٹلیں گے۔

اے دین کو برباد کر دینے والے! یاد رکھ کہ دین کی پاسبانی ہی تیرے لیے بہترین عمل ہے۔

اپنے لیے کار آمد چیز تیار کر جو کل تیرے کام آئے اور خوب غور کر کہ تو نے کس راہ کی پیروی اختیار کر رکھی ہے۔

اور یاد رکھ کہ جو کچھ تو آگے بھیجے گا وہ سب تیرے لیے اللہ کے ہاں موجود ہو گا اور اس میں سے کچھ بھی ضائع نہ ہو گا۔

"جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے اللہ سے مغفرت مانگتے رہو، بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔" (المزمل:20)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! ہمیں بے پایاں نوازشیں اور انعامات عطا کر اور ہماری خطائیں اور برائیاں مٹا دے۔ اے کریم! اے عظیم! اے وہاب! اے رحیم! اے غفور! اے تواب!

دوسرا خطبہ

تمام و کمال کی انتہاء کو پہنچی ہوئی تعریف صرف اللہ کے لیے ہے۔ ایسی تعریف جو اس کی رضا کا تقاضا ہے اور اس کے قرب کو بڑھاتی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اسی گواہی کی بدولت ہم اپنے رب کی رحمت اور بخشش کی امید رکھتے ہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اس کے بندے، پیغمبر، نبی، دوست، منتخب، برگزیدہ اور پسندیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل کرے آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر اور ہر اس آدمی پر جو آپ ﷺ کی سنت اپنائے اور راہِ ہدایت پر چلے۔

حمد و ثناء کے بعد: اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرتے رہو، اس کا ڈر بہترین اثاثہ ہے اور اس کی فرمانبرداری بڑی بلند نسبت ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے اہل اسلام! بدبخت ہے وہ آدمی کہ جسے اللہ جب بھی کسی نئی نعمت یا احسان سے نوازے، وہ کسی گناہ، خطا یا برائی کو تازہ کرے اور ہلاک ہو وہ شخص کہ جس کا مال، دولت اور خوشحالی بڑھے تو وہ اسراف، گمراہی اور کج روی میں بھی آگے بڑھ جائے اور نامراد رہا وہ آدمی جس کی نمود اور اثاثوں میں اضافہ ہو تو وہ تمرد و سرکشی میں بھی ترقی کر جائے۔

اللہ کی نعمتیں اور نوازشیں، احسانات اور کرم فرمائیاں اس پر پے در پے جاری ہیں۔ قوت بخش کھانا ہے۔ پیاس مٹانے والا پانی ہے۔ ستر ڈھانکنے کے لیے کپڑا ہے۔ رہائش کے لیے گھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔۔۔ حفاظت و نگہداشت کے لیے بیوی ہے اور فراواں امن کا سایا میسر ہے۔ لیکن وہ اپنی برائیوں پر مُصر ہے۔۔ اپنے گناہوں پر اڑا ہوا ہے اور اپنی خطاؤں پر رواں دواں ہے۔

حالانکہ بعض اوقات خوشحالی، فراوانی اور نوازش کا تعلق مہلت اور ڈھیل سے ہوتا ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: "یہ ڈھیل جو ہم انہیں دیے جاتے ہیں اس کو یہ کافر اپنے حق میں بہتری نہ سمجھیں، ہم تو انہیں اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں کہ یہ خوب بار گناہ سمیٹ لیں، پھر اُن کے لیے سخت ذلیل کرنے والی سزا ہے۔" (آل عمران:178)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو اس کی برائیوں کے باوجود اس کی پسندیدہ چیزوں سے نواز رہا ہو تو وہ اس کی طرف سے ڈھیل ہے۔" (اسے امام احمد رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔)

اے اللہ! ہمیں اپنی رضا پر چلنے کی توفیق دے۔ اے اللہ ہمیں اپنی رضا پر چلنے کی توفیق دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنی رضا کے کاموں کی توفیق دے اور ہم میں اور ہماری خطاؤں میں فاصلہ ڈال دے اور اے پروردگارِ عالم! ہمیں ان لوگوں میں کر دے جو تجھ سے ڈرنے والے اور تقویٰ اختیار کرنے والے ہوں۔

ساری مخلوق کی شفاعت کرنے والے ہادی احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھو۔ جو شخص آپ پر ایک بار درود پڑھے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور اے اللہ! ابو بکر، عمر، عثمان اور علی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری آل اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اپنی رضا عطا فرما اور اے کریم! ان کے ساتھ ساتھ اپنی رحمت سے ہمیں بھی اپنی رضا عنایت کر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

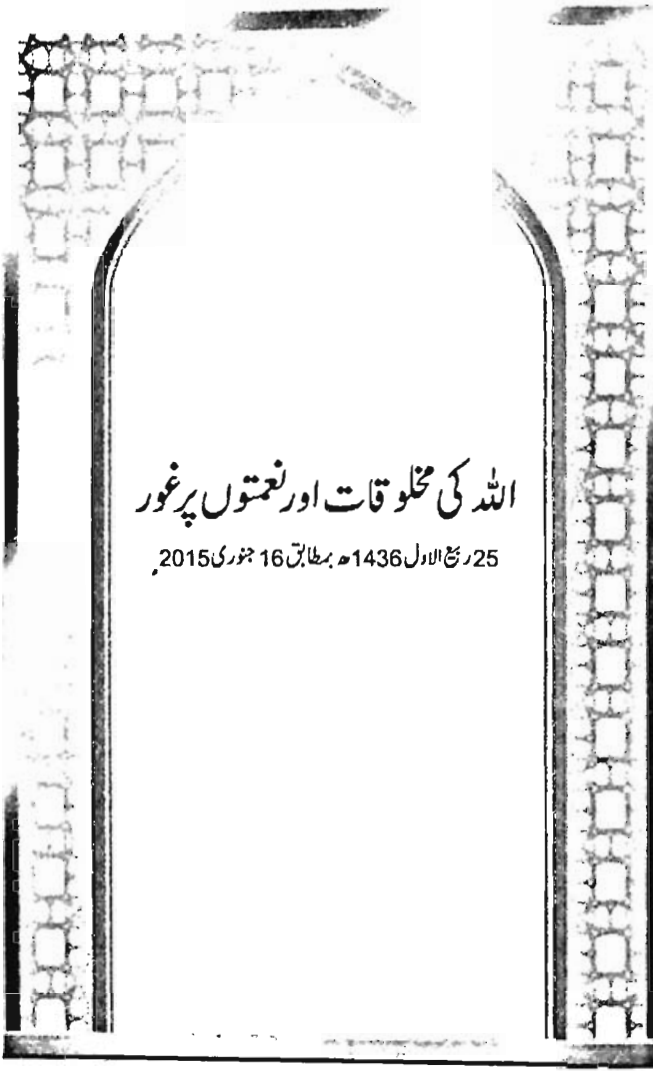

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، تمام تعریفیں اللہ تعالی ہی کے لئے ہیں جس نے ہم پر اپنی بے بہا نعمتیں نازل فرمائی ہیں، وہی کائنات کا مُوجِد ہے۔ اسی نے آسمان، زمین، کھیت، اور دریا بنائے، پودے، باغات، اور جنگل بنائے، سمندر، دریا، اور نہریں بنائیں، اسی طرح سفید، سیاہ، اور سرخ پہاڑ بنائے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ یکتا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں، ایسی گواہی کہ جو اللہ کی طرف رجوع کرنے اور اسی کی طرف لوٹنے والے کی ہو، میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد، اللہ کے بندے اور برگزیدہ پیغمبر ہیں، آپ نے نہ کبھی کوئی بے قصد اور فضول بات فرمائی، اور نہ کبھی باطل میں ملوث ہوئے، اللہ کی خیر اور رحمتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نازل ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر، اور کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں: اے مسلمانو!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، تقویٰ بہترین کمائی ہے، اور افضل ترین نسبت ہے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے اس عظیم کائنات کو وجود بخشا، اس کا نچلا حصہ، اس کا اُوپر والا حصہ، سب اسی نے پیدا کیا۔ وہ اکیلا اس ساری کائنات کا خالق، موجد، پیدا کرنے والا، اور نئے سرے سے اسے بہترین شکل دینے والا ہے۔ وہی اکیلا اپنی طاقت اور حکم سے، اپنے غلبے اور علم سے، اس کا سارا نظام سنبھالے ہوئے ہے۔ ہر شئے کی باگ ڈور اسی کے ہاتھ میں ہے، جو چاہتا ہے نافذ کر دیتا ہے، اور جو چاہتا ہے روک دیتا ہے۔ اس ساری حاکمیت میں اس کے حکم کو ٹالنے یا روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

وہی دنیا اور اس کے باسیوں کا مالک ہے، وہی زندگی عطا فرمانے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی مخلوقات سے عبرتیں حاصل کیجیے! یہ اللہ کی ذات وصفات، شریعت، تقدیر وتدبیر، اور اس کی نشانیوں پر دلالت کرتی ہیں۔ آسمان وزمین میں جو کچھ ہے اسے آنکھیں کھول کر دیکھو، جو کچھ ان میں ہے یا جو کچھ ان کے درمیان ہے اس میں بھی تفکر کرو!

ذرا اس زمین پر اور ان پہاڑوں پر تو غور کرو! ان سمندروں اور صحراؤں پر تو غور کرو! ان وادیوں اور ہموار جگہوں پر نظریں دوڑاؤ۔

ان بلند اور وسیع آسمانوں کی طرف تو دیکھو! ان سیاروں اور مداروں کو دیکھو! ان ستاروں کی طرف نظریں تو اُٹھاؤ! ان کثیف اور ہلکے بادلوں کو دیکھو! ان شہابوں پر غور کرو جو برستے نظر آتے ہیں۔

ذرا سورج اور چاند کی طرف بھی تفکر بھری نظروں سے دیکھو! یہ کس طرح ایک طے شدہ نظام وتقدیر کے مطابق چلتے چلے جارہے ہیں! کس طرح ایک مقرر کردہ طریقے کے مطابق گھومتے جارہے ہیں جس میں نہ تغیر پیدا ہوتا ہے اور نہ کوئی خلل!

چاند کو دیکھو! کیسے پیدا ہونے کے بعد اسکی روشنی، حجم اور بلندی بڑھتی چلی جاتی ہے، یہاں تک کہ مکمل چودھویں کا چاند بن جاتا ہے، اور اور پھر چھوٹا ہوتا جاتا ہے یہاں تک اس کے غائب ہونے کا وقت آجاتا ہے!

ذرا روشنی اور اندھیرے پر بھی تدبر کرو! اللہ تعالیٰ کس طرح رات کے اندھیروں سے صبح کے نور روشن کر دیتا ہے، پھر کائنات دمک اٹھتی ہے، اور آسمان چمکنے لگتا ہے، اور اندھیرا چھٹ جاتا ہے، رات اپنے سیاہ اندھیرے سمیت ختم ہو جاتی ہے، اور دن اپنے ساتھ روشنی لیے چلا آتا ہے:

"وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو (کھلے کانوں سے پیغمبر کی دعوت کو) سنتے ہیں۔" (یونس:67)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانی کی ان دو قسموں کو دیکھیے! ایک تو لذیذ و شیریں اور میٹھا ہے، اور دوسرا تلخ اور کڑوا! اتنا کڑوا کہ پیا نہ جائے۔

ان ساری مخلوقات پر بھی غور و فکر کرو! یہ چرتے جانور! یہ چیر پھاڑ کرتے درندے! یہ اُڑتے پرندے! یہ تیرتی مچھلیاں! ان سب پر تفکر کیجیے!

ان چلتی ہواؤں پر بھی ذرا غور و خوض کرو! جو کبھی بادلوں کو آسمان میں پھیلانے تو کبھی بارش کی نوید سنانے کے لیے بھیجی جاتی ہیں، تو ذرا سوچو! یہ کس طرح کبھی تو بادلوں کو اوپر اُٹھا دیتی ہیں تو کبھی ہانکتی لے جاتی ہیں، کبھی انہیں اکٹھا کر دیتی ہیں، تو کبھی بکھیر دیتی ہیں۔ کبھی ان کا رخ موڑ دیتی ہیں، اور کبھی انہیں باہم ملا دیتی ہیں۔

ذرا اس گرمی و سردی پر بھی تدبر کر! کبھی جھلسا دینے والی گرمی پڑتی ہے، تو کبھی سرما آمد کی نوید سناتا ہے۔ ذرا ان اولوں پر بھی سوچ بچار کرو، جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے ان بڑے بڑے بادلوں سے برساتا ہے کہ جو حجم اور کثافت میں پہاڑوں کی مانند لگتے ہیں۔

اب ذرا سرد علاقوں کی طرف نظریں دوڑاؤ! کس کثافت سے سطحِ زمین پر برف برس رہی ہے، ساری زمین سفید ہوئی پڑی ہے، اس برف کو نہ مخلوق روک سکتی ہے نہ کوئی اس برف کو ہٹا سکتا ہے۔ انہی بادلوں کو کسی پر تو اللہ نعمت بنا کر نازل کرتا ہے اور کسی پر عذاب بنا کر، اور جس سے چاہتا ہے اسے روک لیتا ہے۔ "کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے، پھر اس کے ٹکڑوں کو باہم جوڑتا ہے، پھر اسے سمیٹ کر ایک کثیف ابر بنا دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بارش کے قطرے ٹپکتے چلے آتے ہیں۔ اور وہ آسمان سے، اُن پہاڑوں کی بدولت جو اس میں بلند ہیں، اولے برساتا ہے، پھر جسے چاہتا ہے ان کا نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان سے بچا لیتا ہے۔ اُس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو خیرہ کیے دیتی ہے۔ رات اور دن کا اُلٹ پھیر وہی کر رہا ہے۔ اِس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے۔" (النور: 43-44)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنی واضح علامات اور نشانیاں ہیں! جو اس خالق اور مدبر کی قدرت پر دلالت کرتی ہیں!

اور ان میں کتنی ہی نصیحتیں، بصیرتیں، اور یاد دہانیاں ہیں۔ رجوع کرنے والے، غور و فکر، اور سوچ و بچار کرنے والے بندے کیلئے!!

یقیناً ایسا شخص جب ان آیات کو دیکھتا ہے تو اس کا یقین، ایمان، عاجزی، انکساری، خشیت، خشوع، اور توبہ و رجوع مزید بڑھ جاتا ہے۔

سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ مخلوقات، کائنات، اور موجودات میں غور و فکر کرنے سے صرف ایک اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کا درس ملتا ہے، اس لئے کہ وہی ساری مخلوقات کا خالق، رازق، نعمتیں، فضل عطا کرنے والا ہے، ہر آن و حال میں وہی عنایات کرتا ہے، اسی کا حق ہے کہ بندے اسکی وحدانیت کا اقرار کریں، اور مخلوقات میں سے کسی کو بھی اس کا شریک مت ٹھہرائیں۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: کونسا گناہ سب سے بڑا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا، حالانکہ وہ تمہارا خالق ہے۔" (اسے امام بخاری اور امام مسلم سے روایت کیا ہے۔)

چنانچہ جو شخص اللہ، خالق و مالک کو چھوڑ کر مشکل کشائی اور ازالۂ مصیبت کیلئے کسی اور سے امید لگائے تو ایسا شخص اپنی آخرت کی تباہی اور دائمی بد بختی کا سامان کرتا ہے، اور جو شخص قبروں سے جا کے مانگے، مردوں سے حاجت روائی کا مطالبہ کرے، مزاروں کی چوکھٹ پکڑے، درباروں کے دروازے کھٹکھٹائے، اور گدی نشینوں سے امید رکھے تو ایسا شخص خاک سے امید لگا بیٹھا، اور سراب پر اعتماد کر بیٹھا۔

بوسیدہ ہڈیاں، اور مردے کسی "وسیلہ" کے مالک نہیں، اور نہ کوئی حیلہ وسیلہ کر سکتے ہیں، بلکہ یہ نہ کسی کی دعا سنتے ہیں، اور نہ کسی کی ندا پر کان دھرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اس شخص سے بڑھ کر کوئی گمراہ ہو سکتا ہے، جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے، جو قیامت تک اسکی بات کا جواب نہیں دے سکتے، اور وہ انکی پکار سے بالکل غافل ہیں۔" (الاحقاف:5)

اور جو کسی جادو گر، کاہن، نجومی، یا قیافہ شناس سے سوال کرے، حصول مفاد یا زوالِ کساد کیلئے تعویذ، گنڈا لٹکائے، یا جھاڑ پھونک کی کوئی چیز، یا تعویذ دھاگہ گلے میں ڈالے، تو اس نے ذلت کو گلے سے لگالیا، رسوائی مول لے لی، اور خسارے کا سودا کر لیا۔

ان بدترین خود ساختہ چیزوں پر وہی عمل کرتا ہے، جو اللہ کی عظیم مخلوقات سے عبرت حاصل نہ کرے، جو کہ اللہ کی وحدانیت، ربوبیت، الوہیت اور بے نیازی پر اور اس کی ذات اور اسماء وصفات پر دلالت کرتی ہیں، اس کے علاوہ مشکل کشائی کوئی نہیں کر سکتا، اور وہی تکالیف کو رفع کرتا ہے۔

اے گناہوں میں ملوّث شخص! برائیوں میں ڈوبے ہوئے انسان، کیا تم یہ بھول گئے ہو کہ اللہ تعالی تمہاری ایک ایک حرکت وحالت دیکھ رہا ہے، تمہیں کیا ہو گیا ہے! کہ اپنی سرکشی میں لاپرواہ پھر رہے ہو! اور اپنی دھن میں مگن ہو! اس سے پہلے توبہ کر لو کہ سنگین سزائیں تم پر آن پڑیں، دردناک عذاب، اور اندوہناک حادثات تم پر بوجھ بن جائیں، اس لئے جلدی سے نیکیاں کمالو، عبادتیں کر لو، اور مہلک گناہوں اور خطاؤں سے دور ہٹ جاؤ۔

"اور جو کوئی بھی برا عمل کرے، یا اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے، اور پھر وہ اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ تعالی کو بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔" (النساء:110)

یا اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا جو غور وفکر کریں، تدبر سے کام لیں، اور تجھے یاد کر کے عبرت حاصل کریں، موت کے بعد قبر میں جانے سے پہلے پہلے توبہ واستغفار کرنے والے بنا، اور میں اللہ تعالی سے بخشش کا طلبگار ہوں، تم بھی اسی سے بخشش طلب کرو، بیشک اللہ تعالی رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

ہمہ قسم کی حمد اللہ کیلئے ہے، جو پناہ طلب کرنیوالوں کو پناہ دیتا ہے، میں اس اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہ ہونیکی گواہی دیتا ہوں جو بیماریوں سے مایوس ہونیوالوں کو شفا دیتا ہے، اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اتباعِ سنت نبوی کرنے والا ہی کامیاب وکامران اور ہدایت یافتہ ہوگا، اور نافرمانی کرنے والے کے حصے میں گمراہی اور تباہی آئے گی، اللہ تعالی اُن پر، انکی آل، اور صحابہ کرام پر ڈھیروں رحمتیں، سلامتی، اور برکتیں نازل فرمائے۔

حمد وصلاۃ کے بعد:

مسلمانو! اللہ کا ڈر اختیار کرو، اور اسے اپنا نگہبان جانو، اسی کی اطاعت کرو، اور اس کی نافرمانی سے بچو۔

"اے ایمان والو! اللہ کا ڈر اختیار کرو، اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔" (التوبہ:119)

مسلمانو!

یخ بستہ سردی اپنی پوری شدت کے ساتھ، ہمارے دوست ملک شام میں ہمارے بے گھر اور خانماں برباد بھائیوں پر آن پڑی ہے، دیگر متعدد ممالک میں بھی سردی کی شدت کا سامنا ہے۔

خشک چڑا انکا بچھونا اور ٹھنڈی تند ہوائیں انکا اوڑھنا ہیں، حتی کہ انکے بچے برف میں دب کر منجمد ہوگئے، اور برف کے بستروں میں انکی روحیں داغِ مفارقت دے گئیں۔

برف کے اولے انہیں پچھاڑتے ہیں، برفباری نے انکا محاصرہ کیا ہوا ہے، اور یخ بستہ ٹھنڈی ہوائیں ان کا گھیرا کئے ہوئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں غذا، ادویہ، لباس، بستر سمیت سردی سے بچاؤ کیلئے ہر چیز کی قلت کا سامنا ہے۔ فقیروں کی سسکیاں جاری ہیں، کمزور صدائیں لگا رہے ہیں، لاچار لوگ چیخ و پکار کر رہے ہیں، انکے ہاتھ کمزور ہو چکے ہیں، اور شکایت بڑھ چکی ہے۔ سردی نے ان کے مکان میں گھر کر لیا، اور بچوں کا بوڑھا باپ ساری رات آگ جلاتا رہا۔

اہل ایمان سب سے زیادہ احساس، شفقت، اور احسان کرنے والے ہوتے ہیں، وہ فقیر، یتیم، مسکین پر بہت زیادہ ترس کھاتے ہیں، بیواؤں، اور طلاق یافتہ خواتین کا بہت احساس کرتے ہیں، کمزوروں سے نرمی برتتے ہیں، مشکل زدہ اور مصیبت میں پھنسے افراد کیلئے سود مند ثابت ہوتے ہیں کہ جن کا نہ کوئی پرسان حال ہوتا ہے اور نہ غمخوار۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیواؤں اور مسکینوں کی مدد کرنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، عابد شب زندہ دار اور ہمیشہ روزہ رکھنے والا۔" (اسے امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے۔)

اس لئے فقراء، مساکین، بے کس و ناتواں، بے گھر، پناہ گزین، مصیبت زدہ لوگوں کا خیال کرو، اللہ کی راہ میں خرچ کرو، صدقات، عطیات دو، اور انکے بچاؤ کا انتظام کرو، دیتے ہوئے گنو مت، کہ اللہ تمہیں بھی گن کر ثواب دے گا، صرف جمع کرنے میں مت لگے رہو، ورنہ اللہ تعالی تم پر تنگی ڈال دے گا، جلد از جلد مالی تعاون کرو، اور تاخیر کرنے سے حتی الامکان بچو (اور احسان کرو، بیشک اللہ تعالی احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (البقرۃ:195)

رہبر و رہنما اور شفیع الوریٰ نبی احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بار بار درود و سلام بھیجو، جس نے ایک بار درود پڑھا اللہ تعالی اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

وَمَا فَقَدَ الْمَاضُونَ مِثْلَ مُحَمَّدٍ **** وَلَا مِثْلَهُ، حَتَّى الْقِيَامَةِ ، يُفْقَدُ

"پہلے لوگوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسی ہستی کو نہیں کھویا اور نہ تا قیامت آپ جیسی ہستی کو کھویا جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاللهُ أَكْرَمَنَا بِهِ وَهَدَى بِهِ **** أَنْصَارُهُ فِيْ كُلِّ سَاعَةَ مَشْهَدِ

"اللہ نے آپ کے ذریعے ہمیں عزت بخشی، اور ہدایت دی، آپ کے مدد گار ہر لمحے فرشتوں کے جھرمٹ میں رہتے ہیں۔"

صَلَّى الْإِلَهُ وَمَنْ يَحُفُّ بِعَرْشِهِ **** وَالطَّيِّبُوْنَ عَلَى الْمُبَارَكِ أَحْمَدِ

"اللہ تعالی، عرش کو گھیرنے والے فرشتے اور نیک لوگ مورد برکات "احمد" پر درود بھیجتے ہیں۔"

یا اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر، انکی اولاد پر، صحابہ کرام پر، اور انکے نقش قدم پر چلنے والے لوگوں پر اپنی رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور ان کے ساتھ ساتھ ہم پر بھی رحمتیں اور سلامتی نازل فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمدللہ، ہر قسم کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ مجھے اللہ کے کسی متبادل کی کوئی تلاش نہیں، میں اس کی ایسی تعریف کرتا ہوں کہ جس سے مجھے میری امید کے مطابق اللہ کی خوشنودی حاصل ہو جائے۔

ازاں بعد:

میں پورے یقین اور اخلاص کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی معبودِ برحق نہیں ہے، وہ ہر طرح کے عیب اور نقص سے مُبرا اور پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ خیرُ الخلق حضرت محمد ﷺ ہمارے پاس واضح دلائل اور ہدایت لے کر تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے آل واصحاب پر دائمی رحمتوں اور عظمتوں کی برکھا برسائے! اے ہمارے رب! ہمیں جنت میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کے ساتھ اکٹھا فرمادے کہ جس سے حاسدوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ اے جلال و عظمت اور سرداری والے اللہ! جنت الفردوس میں رسول اللہ ﷺ کی رفاقت ہمارے مقدر میں کر دے۔

اے مسلمانو! اپنے رب سے ڈرو کیونکہ متقی آدمی کو کامیابی اور حد سے گزرنے والے بدبخت کو ناکامی ملے گی۔ متقی آدمی اگر تقویٰ الٰہی میں سچا ہو تو اسے اطمینان اور عظمت کے دو تاج پہنائے جائیں گے۔

جب لوگ اپنے اپنے نسب ناموں کا تذکرہ کرنے بیٹھیں تو نیک اعمال جیسا بلند نسب کسی کا نہیں ہو سکتا۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے اللہ کے بندے! گزشتہ تاریخ سے عبرت حاصل کر، اچانک موت سے ڈر اور شعلے مارتی ہوئی جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے گناہ اور پتھر جیسے سخت دل کہ بری خواہشات سے جس کی جان نہیں چھوٹ رہی، پر رو۔ سود کی کمائی کا ایک ذرہ بھی اپنے پیٹ میں نہ جانے دے اور صبح و شام تقویٰ الٰہی کے لبالب جام نوش کر۔ کسی کو حقیر مت جانو کیونکہ ہم سب ایک ہی انسان (آدم علیہ السلام) کی اولاد ہیں اور ہماری بنیاد جماہوا خون ہے۔ مرورِ ایام کے ساتھ قومِ سبا اور ان کا بنایا ہوا مضبوط ڈیم (سدِ مآرب) تک ختم ہو گیا۔

اے انسان! توبہ کر لے کہ تجھے بے کار پیدا نہیں کیا گیا۔ اے انسان! مٹی تلے دب جانے سے پہلے پہلے توبہ کر لے۔ اے انسان! توبہ کر لے قبل اس کے کہ تو قبر کی مٹی پر جا لیٹے۔

اے انسان! خیر الرُسل ﷺ، ان کے صحابہ کرام اور تابعین عظام سے منقول احادیث و آثار کو مضبوطی سے تھام لے اور قیامت کے دن سے ڈر کہ شعلے مارتی ہوئی جہنم کی لپٹیں تجھے چھونے نہ پائیں۔

اے اپنے مولیٰ و آقا کی نافرمانی کرنے والے! اپنی خواہشاتِ نفس کے ہاتھوں بہرے اور اندھے بننے والے! دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والے! کثرت سے گناہوں کا ارتکاب کرنے اور نماز ضائع کرنے والے! حق الٰہی اور زکوٰۃ روکنے والے! مال جمع کر کے اسے گن گن کر تجوریوں میں بند کرنے والے! لوگوں پر ظلم کر کے اپنے دل کو سکون دینے والے! اور لوگوں کو تکلیف پہنچانے کو اپنی عادت اور وجہِ شناخت بنانے والے! کب تک تم بلا جھجک غفلت کے مرتکب رہو گے؟ کب تک گناہوں سے باز نہیں آؤ گے، حالانکہ تجھے بہر حال اس دارِ فانی سے کوچ کرنا ہے؟ توبہ کرنے میں جلدی سے کام لے۔"

جلدی کرو کہ زندگی ختم ہو رہی ہے، جلدی کرو قبل اس کے کہ اُچکنے والی موت، عمل سے روکنے والی بیماری یا شدید بڑھاپا تمہیں اپنی گرفت میں لے لے۔

اے وہ جو یہ کہتا ہے کہ میں کل توبہ کر لوں گا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کل کے مالک تم تھوڑے ہو جو کل توبہ کرنے کی بات کرتے ہو؟! ہو سکتا ہے کہ تمہیں کل نصیب ہی نہ ہو!

موت کے آنے اور زبانیں گنگ ہو جانے سے پہلے پہلے توبہ کر کے اپنے آپ کے لیے امید کی کوئی سبیل پیدا کر لو، سانسوں کی ڈوری کٹنے سے پہلے پہلے توبہ کر لو کیونکہ رجوع کرنے والے بندۂ مومن کے لیے توبہ ہی توشۂ آخرت اور غنیمت ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری برائیاں تم سے دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ وہ دن ہو گا جب اللہ اپنے نبی کو اور اُن لوگوں جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کرے گا اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا اور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب، ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔" (التحریم:8)

یعنی ایسی توبہ کرو جو تمہیں رذائل، گھٹیا کاموں، خطاؤں اور گناہوں سے روکے، فرائض اور واجبات کی ادائیگی پر تمہیں ابھارے اور سابقہ کوتاہیوں اور محرومیوں کا ازالہ اور تلافی کرنے پر تمہیں مجبور کرے۔

اگر کسی نے اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ برا سلوک کیا، اس پر ظلم کیا، اسے طمانچہ مارا، اسے گالی دی، اس کا مال ہڑپ کیا یا اُسے اس کے حق سے محروم کیا تو اُسے چاہیے کہ بڑی ہی ندامت اور عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے بھائی سے معافی مانگے، وہ چاہے تو اُسے معاف کر دے اور چاہے تو اس سے پورا پورا بدلہ لے لے۔

بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر کسی نے اپنے بھائی کی بے عزتی کرتے ہوئے یا کسی اور طرح سے اس پر ظلم کیا ہو تو وہ اس دنیا میں ہی اُس سے معافی تلافی کرا لے کیونکہ قیامت کے دن تو درہم و دینار نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے بلکہ وہاں بقدرِ ظلم وزیادتی، اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو مظلوم کی برائیاں لے کر ظالم کے کھاتے میں ڈال دی جائیں گی۔"

اس آدمی کو کامیابی مبارک ہو، جس نے اپنے بس میں ہوتے ہوئے معاملات کا تدارک اور نقصانات کا ازالہ کر لیا، اپنی موت کے آنے سے پہلے پہلے توبہ کر لی، دنیاوی زندگی میں ایسے کاموں کے لیے جو قیامت کے دن اسے نفع پہنچائیں اور موت کے وقت وہ ان نو خوبیوں اور صفاتِ جمیلہ سے متصف ہوا کہ جن کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ توبہ کی اس عظیم آیت میں فرمایا:

"اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اُس کے بندگی بجالانے والے، اُس کی تعریف کے گن گانے والے، اُس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اُس کے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے روکنے والے، اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، (اس شان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا یہ معاملہ طے کرتے ہیں) اور اے نبی ﷺ ان مومنوں کو خوش خبری دے دو۔"

(التوبہ:112)

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ لوگوں کو رجوع کرنے والے، کامیابی سے ہمکنار ہونے والے اور بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہونے والے لوگوں میں شامل فرمائے۔

میں نے جو کچھ کہا، آپ نے سن لیا۔ میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں۔ پس تم بھی اس سے مغفرت طلب کرو کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں کے لیے بڑا ہی غفور رحیم ہے۔

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اس نے بے انقطاع خیر اور رزق دیا ہے، اور ہمارے معاملات کسی دوسرے کے سپرد نہیں کیے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے متقین کے لیے جنت تیار کی ہے جبکہ سرکشوں کے لیے آگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیار کر رکھی ہے جو ان کی بداعمالیوں کی سزا ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے امت کو محبت، رحمت، خدا خوفی اور پرہیز گاری کی نصیحت کی۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو، آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے پاکباز آل واصحاب پر جو بھلائی کے کاموں میں مسابقت کرنے والے تھے۔

ازاں بعد! اے مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو! کہ تقویٰ الٰہی حاصل کر لینا ہی بہترین کمائی ہے اور یہی سب سے اعلیٰ نسبت ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

مسلمانو! دیکھو! آپ پاکیزہ ترین ملک میں، عیاں امن وامان میں، وافر رزق میں، موسن حکمرانوں کے ماتحت رہتے ہو جو قرآن وسنت پر عمل کرتے ہیں، ایسے ملک میں رہتے ہو جو دین اسلام اور توحید، ایمان اور سنت، شریعت اور وحدت، بھائی چارے اور حکمت وطاقت کی مضبوط بنیاد پر قائم ہے۔

اطاعتِ الٰہی پر ثابت قدمی اور گناہوں سے پاکیزگی کے ذریعے اس عظیم نعمت اور بے مثال احسان پر اللہ کی حمد بجالاؤ۔ کھیل کود کرنے والے احمق، مرتد خارجی اور فتنہ باز گمراہ آپ کے ملک میں بے قراری اور بے چینی پھیلانا چاہتے ہیں اور اس ملک کا امن وامان اور اس کا سکون وچین چھیننا چاہتے ہیں، اس لیے ان سے، اپنے ملک کی، امن وامان کی اور اتحاد واتفاق کی حفاظت کرو۔

اپنے قائد اور حکمران، ہوشیار، ہمت وجرأت والے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبد العزیز کے سامنے ہاتھ اُٹھا کر کہتے ہیں: ہم وفاداری کے عہد پر، دوستی اور اپنائیت کے وعدے پر پکے ہیں، مشکل وقت میں ہم ہی کام آنے والے ہیں، ہم اپنے ملک کے امن وامان پر قربان ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم گمراہ گروہ کے تعاقب میں مسلسل کامیابیوں پر مبارک باد پیش کرتے ہیں، شاہی فرامین کی تائید کرتے ہیں جو حکومت کو تقویت پہنچانے اور اس کے ارکان راسخ کرنے کے لیے کیے گئے ہیں۔

ہم عالی مقام شہزادہ محمد بن نایف بن عبد العزیز کی ولی عہد کے طور پر بیعت کرتے ہیں۔

اسی طرح ہم عالی مقام شہزادہ محمد بن سلمان بن عبد العزیز کی نائب ولی عہد کے طور پر بیعت کرتے ہیں۔

اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے اور انہیں راہ راست کی سمجھ بوجھ عطا فرمائے اور راہ حق پر ان کے قدم جمائے۔

اے ہماری پیاری دھرتی کی سرحدوں کے محافظ جوانوں، اے دلیر سپوتو! اے بلند حوصلہ سپاہیو! آپ ہی ہمارا فخر ہو، آپ ہی ہماری عزت ہو، آپ ہی ہماری ڈھال ہو۔ آپ کو دنیا وآخرت کی سرخروئی مبارک ہو!

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں ایک دن اور ایک رات کی پہرہ داری، ایک ماہ کے روزوں اور ایک ماہ کے قیام سے بہتر ہے۔ اگر پہرہ دار مر جائے تو اس کے اعمال کا اجر بھی جاری رہتا ہے اور اسے رزق بھی پہنچنا شروع ہو جاتا ہے اور آزمانے والے (منکر و نکیر) سے بے خوف ہو جاتا ہے۔" (اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔)

اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دو آنکھوں کو آگ کبھی نہ چھوئے گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کی خشیت سے اشکبار ہوئی ہو، دوسری وہ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پہرہ داری کرتی رہی ہو"۔ (اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے)۔

اے اللہ! ہمارے امن وامان اور ہماری وحدت اور اتفاق، اور ہمارے سکون وچین کی حفاظت فرما!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمدللہ! ہر قسم کی حمد وثناء اللہ کے لیے ہے جس نے اسلام میں رہنمائی وروشنی پانے کے نشانات اور علامات مقرر فرمائیں اور ایسے احکامات نازل فرمائے جن سے رحمت، دانائی اور روشنیاں پھوٹتی ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ ہماری اسی گواہی نے ہمارے لیے روشنی اور بصیرت کی راہیں کھول دیں۔ اس کے باعث ہم فتح یاب ہوئے جبکہ کافر اپنے کفر کے اندھیروں میں سرگرداں ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اس سچی گواہی کا ہم علی الاعلان اقرار کرتے ہیں جبکہ کافر لوگ اس سے مفرور پھرتے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ پیارے پیغمبر ﷺ، ان کی آل اور اصحاب پر ایسی رحمت اور برکت نازل فرما کہ جس سے ہمیں روشنی حاصل ہو اور ہمارے غم کافور اور میل کچیل دور ہو جائے اور ہمیں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت اور رفاقت نصیب ہو جائے۔

ازاں بعد! اے مسلمانو!

کامیاب وہ ہے جو سنت کی اتباع کرے، تقویٰ اختیار کرے اور کتاب وسنت کے شیریں چشمے سے سیراب ہونے کی لگن میں رہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اور اسی طرح یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے، ایک برکت والی کتاب پس تم اِس کی پیروی کرو اور تقویٰ کی روش اختیار کرو، بعید نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔" (الانعام:155)

امام احمد اور امام ابوداؤد نے حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ:

ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمیں خطاب کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے ہمیں انتہائی بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا، جس سے دل دہل گئے اور آنکھیں پر نم ہو گئیں، تب آپ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے عرض کیا گیا: "اللہ کے رسول! آج آپ نے ایسا خطبہ ارشاد فرمایا ہے کہ جیسے آپ الوداع ہونے والے ہوں! چنانچہ ہمیں کوئی نصیحت فرمادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہمیشہ اللہ کا تقوی اختیار کرنا اور تمہارا حکمران خواہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو اس کی بات ضرور سننا اور اس کی اطاعت کرنا۔ سنو! تم میرے بعد شدید اختلافات دیکھو گے، ایسے میں تم میرے اور میرے خلفائے راشدین کے طریقے کو مضبوطی سے تھام لینا اور اپنی داڑھوں سے اسے پکڑے رکھنا، مزید برآں اپنے آپ کو دین میں نت نئے امور نکالنے کی بدعت سے بچانا، کیونکہ ہر قسم کی بدعت گمراہی ہے۔"

اے مسلمانو! اس وقت کو یاد کرو جب تم افتراق وانتشار، کینہ ودشمنی اور باہمی جنگ وجدال میں پھنسے ہوئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص انعام فرماتے ہوئے تمہیں کج روی کے بعد ہدایت کی نعمت سے نوازا، غربت وافلاس کے بعد تمہیں تونگری عطا فرمائی اور تمہیں ایک ایسے ملک میں اکٹھا فرمایا کہ جس کا نام سعودی عرب ہے۔

یہ وطن اسلام کا مرکز اور امن و سلامتی کا گہوارا ہے۔ یہ ملک بھی افتراق و انتشار، اختلافات، خوف بھری زندگی، بھوک، افلاس، بدحالی اور پریشان کن حالات کا شکار تھا لیکن اللہ کے فضل سے ہمارے آباء واجداد اور اسلاف نے بڑی محنت کے ساتھ اسے متحد کیا۔

اس ملک کے حکمران، بنانے والے، مردوزن، عسکری طاقتیں، سیکورٹی فورسز اور عوام کسی بے ہودہ کار خیانت کرنے والے خبیث باغی کو ہرگز ہرگز اس کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ سرزمین قران کو اندھے انقلاب اور احمقانہ کشمکش کی آماجگاہ بنادیں اور نہ ہی ان بازاری قسم کے لوگوں کو اس بات کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ یہاں اپنی بیوقوفی پھیلائیں۔ باطل اعتقاد، اجنبی فکر، فاسد منہج، غلط سوچ کے حامل اور مکر وفریب کی منصوبہ سازی کرنے والے خارجی لوگوں کو اس بات کی کبھی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ اس ملک کی بنیادیں ہلادیں۔ اس کے پاکیزہ ماحول کو آلودہ کرنے کی کوشش کریں یا بد نظمی اور شر پھیلانے کی ناپاک جسارت کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مملکت سعودی عرب اسلام کا مرکز ہے، ہم اس ملک کی حفاظت اپنے خون سے کریں گے، اس کے تحفظ کیلئے اپنی جان نچھاور کر دیں گے، اور اس کے دشمنوں کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں گے۔ بے بنیاد اور جھوٹے پراپیگنڈے کی ہمیں کوئی پروا نہیں، اپنے پیارے ملک کے بارے میں ہمارا ٹھیک یہی نظریہ ہے، ہم نے اپنے اسلاف سے یہی سیکھا ہے، اور سالہا سال گزر جانے کے باوجود اپنی اولاد کو سکھا کر آنیوالی نسلوں کو بھی یہی پیغام دیں گے، ہم اس بارے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، کسی کی طعن و تشنیع سے ہم پست حوصلہ ہونے والے ہرگز نہیں۔ اپنے ملک کے دفاع پر ہم کسی طرح کا سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔

ہم اس جدید اور انوکھی سوچ اور فکر سے اظہار براءت کرتے ہیں کہ جس میں نابالغ بچوں کو عسکری ٹریننگ دی جاتی ہے، شریف لوگوں کو ورغلایا جاتا ہے اور انہیں فتنہ، لڑائی، بم بلاسٹنگ اور خودکش حملوں کی تنگ گلی میں جھونک دیا جاتا ہے۔ چند افراد پر مبنی اس نئے گروہ کی خباثت کھل کر سامنے آچکی ہے۔ ان لوگوں نے طے شدہ قوانین کی مخالفت کی جس سے انہوں نے بہت سے قبیلوں اور خاندانوں کو مصیبت میں ڈال دیا اور انہیں رنجیدگی اور حسرت بھری زندگی گزارنے پر مجبور کر دیا۔

اے گم صُم صحرا میں چندھیائی ہوئی آنکھیں لے کر بھٹکنے والے! اے پانی اور زادِ راہ کے بغیر ہی جنگل بیاباں کو عبور کرنے والے!

ذرا ٹھہر جا، دھیان کر، دیکھ اور اس سے عبرت پکڑ کہ کتنے ہی شریف الطبع اور نیک لوگ اپنی نیک نیتی کی وجہ سے ان خفیہ تنظیموں اور دہشت گرد تحریکوں کے ہتھے چڑھ گئے اور مشکل ترین حالات میں ان کے ساتھ رہے پھر انہی تنظیموں کی خاطر قربان ہو گئے۔

اے کجروی اختیار کر کے فرقہ واریت اور گروہ بندی میں پڑنے والے!

یہ جتھے بندی اور گروہی تعصب بے فائدہ چیز ہے۔ ان فرقوں سے خود کو الگ کر لو۔ ان گروہ بندیوں سے باز آجاؤ اور ان تمام جتھوں سے دور ہو جاؤ، ان کی حالت تو یہ ہے کہ انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے حق بات سننے سے اپنے کانوں کو بند کر رکھا ہے، اپنے پیروکاروں کو بے کار بنا دیا ہے اور اپنے ہم نواؤں کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔ ان لوگوں کا نصب العین علیحدگی اور اعتزال پسندی ہے۔ یہ لوگ پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے اور بغاوت اور لڑائی کو مسلسل کئی سال تک ہوا دیئے رکھی۔ لیکن اس سب کا نتیجہ کیا نکلا؟ ان کارروائیوں سے انہوں نے کون سے اہداف پورے کیے؟ خیالی سلطنت کے قیام، دغاباز جھوٹے آدمی کی خلافت کے اعلان، بدنظمی، لاقانونیت، فتنہ و فساد، قتل و غارت، دہشت گردی اور دوسروں کو کافر بنانے جیسے اعمال قبیحہ کے علاوہ انہوں نے کوئی اور ہدف پورا نہیں کیا۔

اپنی تخریب کاری اور فتنہ گری کے لیے انہوں نے سرزمین اسلام ہی کو ٹارگٹ بنایا ہے جہاں وہ بم دھماکے اور قتل عام کرتے ہیں۔ معصوم جانوں کو ذبح کرتے اور زندہ جلاتے ہیں۔ یہ ایسے بدبخت لوگ ہیں جو اسلام پر جھوٹ باندھتے، حق سے بدکتے، علماء دین سے دور بھاگتے اور اپنے مخالفین کو کافر قرار دیتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے چہرے بگڑیں، ان کی ناک کٹ جائے۔ یہ لوگ قرآنی آیات اور احادیث نبویہ کے ساتھ کھلواڑ کرتے ہوئے فتنہ پرور لوگوں کے مقاصد پورے کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی اس روش بد سے امت مسلمہ کو ایسی ایسی رسوائیوں اور مفاسد کا سامنا کرنا پڑا کہ جس سے حسد کرنے والے دشمن کو بڑی خوشی نصیب ہوئی۔ ان خارجیوں نے امت مسلمہ کو ملنے والے کسی بھی متوقع فائدے اور نفع کی راہ میں رکاوٹ ڈال کر اسے حصول خیر سے روکنے کی کوشش کی حالانکہ صاحب عقل اصلاح پسند لوگ ان منافع کے حصول کو ہدف بنائے ہوئے تھے۔ دشمنانِ اسلام کو ان خارجیوں کی شکل میں ایک ایسا زہریلا ہتھیار مل گیا کہ جس سے وہ جب چاہیں جس کا چاہیں گلا کاٹ دیں۔

اپنے لیے نجات چاہنے والے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس خارجی گروہ سے محتاط رہو، انکے راستے سے دور رہو، کبھی بھی ان کے ساتھی نہ بنو، اور ان کے مفتیوں سے فتویٰ بھی مت لو کیونکہ علم اور فقہ نام کی کسی چیز سے وہ آشنا نہیں ہیں۔ بلکہ یہ تو گمراہی، کجروی اور انحراف کی دلدل میں پھنسے ہوئے جاہل لوگ ہیں۔

حال ہی میں ہونے والے بم دھماکے اس ملک کو فرقہ واریت، خانہ جنگی اور امن و امان کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش ہے۔ لیکن ان کا یہ خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو گا کیونکہ اللہ کے فضل سے سعودی عوام کو اس گھٹیا سازش کے بارے میں مکمل آگاہی ہے اور ان شاء اللہ ہماری قوم کے اتحاد، حکمرانوں کے عزم مصمم، علماء کرام کے پند و نصائح، سیکورٹی فورسز کی طاقت اور ہماری افواج کی ہوشیاری و بیداری کے سامنے یہ تمام ناپاک منصوبے خاک میں مل جائیں گے۔

اے پر وقار نوجوان!

اس بات سے ڈرو کہ کہیں تمہیں دھوکہ دہی کے ذریعے فتنے کی آگ میں نہ جھونک دیا جائے، فتنہ پرور لوگوں کی طرف کبھی دھیان مت دینا اور خیال کرنا کہ کہیں تم اپنے اہل و عیال اور وطن سے محروم نہ کر دیئے جاؤ۔

اے نوجوانانِ اسلام!

اپنے آپ کو ہلاکت سے بچاؤ، مسلمانوں کے خون مت بہاؤ، فتنہ پھیلانے سے باز رہو، بیعت کو مت توڑو، جماعتوں کا شیرازہ مت بکھیرو اور اپنے ہی وطن سے جنگ کرنے سے باز رہو۔

انتظامی باگ ڈور، آگ کی چلمن، سخت فیصلے، اور سنگین مسائل کا حل نوخیز لڑکوں کے ہاتھ میں مت دو۔ جو بھی حکمرانوں کے خلاف بغاوت، ملکی نظام اور قانون کو معطل کرنے کا ارادہ کرے، اور بیرونی قوتوں کا آلہ کار بنے یقیناً وہ خیالی دنیا کا اسیر اور سنگین قسم کا مجرم ہے، قانون کے مطابق اس کی زبردست گرفت ہو گی اور تعزیراً اسے ایسی سزا ملے گی کہ جس سے اسے اپنی اس بری روش سے رکنا پڑے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بچوں کے والدین اور سرپرستو! عبرت حاصل کریں، اور اپنی اولاد کا خصوصی خیال رکھیں، ہمیشہ ان پر اپنی نظر رکھیں، محتاط رہیں اور اپنے گھروں کے گرد چکر لگانے والے ان لٹیروں سے بچنے کی کوشش کریں، ان کے سازشی جال سے بچیں، یہ مکر و فریب دیتے ہیں نظریات کو زہر آلود اور نو عمر لڑکوں کو سبز باغ دکھا کر اپنے قبضے میں کر لیتے ہیں۔

بچے جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھنے والے اور قریب البلوغت ہو جائیں تو ان پر خصوصی توجہ دیں، ان کا پہلے سے زیادہ خیال رکھیں، آپ کی اولاد اسی وقت آپ کی فرماں بردار بنے گی جب آپ اس کیلئے الفت، پیار، نرمی، محبت، شفقت، اور خیر خواہی والا معاملہ اپنائیں گے، اور اگر آپ اس کی تذلیل، بے عزتی، اہانت اور خود سے دور کرینگے تو وہ آپ کے ہاتھ سے نکل کر دشمن کی جھولی میں جا بیٹھے گی۔

لہذا اس کی بات غور سے سنو، اگر تم سے کچھ پوچھے تو اسے تسلی بخش جواب دو، اگر کچھ سیکھنا چاہے تو اسے سکھاؤ، اور جب تم سے مشورہ مانگے تو اپنی زندگی کے تجربات کی روشنی میں اس کی رہنمائی کرو۔ ہر سوال پر طیش مت کھاؤ اور جواب دیتے ہوئے کوئی بھی پہلو تشنہ مت رہنے دو، کبھی بھی آگ بگولے اور اتنے سخت مزاج مت بنو کہ ایسے لگے جیسے غیض و غضب سے ابھی پھٹ پڑو گے۔

محبت بھرے کلمات سب سے بہترین چیز ہیں، حکمت بھری باتوں سے تسلی ہوتی ہے اور علم و عقل پر مبنی گفتگو سے ہی خلا پر کیے جا سکتے ہیں۔

اے اللہ، اے عظیم ذات، اے بہت زیادہ عطا کرنے والے! ہمیں فیصلہ کن گفتگو، صحیح فہم، اور بہترین جواب دینے کا ڈھنگ عطا فرما اور ہمیں صبر، امیدِ ثواب، اور عظیم اجر و ثواب عطا فرما!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ایسی تعریفیں جو اس کی نوازشات کے ہم پلہ ہو سکیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی گواہی جو ہمیں رضائے الٰہی تک پہنچا دے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلا وہ کامیاب ٹھہرا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر دائمی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ مہکتی سلامتی نازل فرمائے۔ بعد ازاں! اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرتے رہو اس سے ڈرنا ہی خوش نصیبی ہے۔ اسی کی اطاعت کرو کیونکہ اطاعت بھی نعمتوں کے شکر کا ایک طریقہ ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

کسی نعمت کا ملنے کے بعد ختم ہو جانا، کسی نوازش کا اترنے کے بعد اٹھا لیا جانا یا پھر ملی ہوئی عزت سے محروم ہو جانا تبھی ہوتا ہے جب اس نعمت کا شکر ادا نہ کیا جائے یا آدمی گناہوں میں مبتلا ہو جائے۔ اگر نعمتوں پر شکر ادا کیا جائے تو انہیں دوام ملتا ہے اور اگر ناشکری کی جائے تو یہ نعمتیں جاتی رہتی ہیں۔ ایسے خطرات اور فتنوں سے بچنے کے لیے بکثرت توبہ و استغفار کرو آہ و زاری کرو۔ گناہوں، خطاؤں، برائیوں اور مظالم سے یکسر باز آ جاؤ۔ اس طرح حاصل نعمتیں بھی باقی رہیں گی اور غیر موجود نعمتیں بھی حاصل ہو جائیں گی اور اللہ کی عطاء و نوازش اور کرم سے ہمیشہ بہرہ مند رہو گے۔

ساری مخلوق کی شفاعت کرنے والے، رہبر و رہنما احمد مجتبیٰ ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔ جس نے آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اے اللہ! رحمت و ثواب کی خوش خبری دینے والے، عذاب و سزا سے ڈرانے والے اور روزِ قیامت مقبول شفاعت والے ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما۔

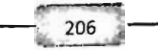

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

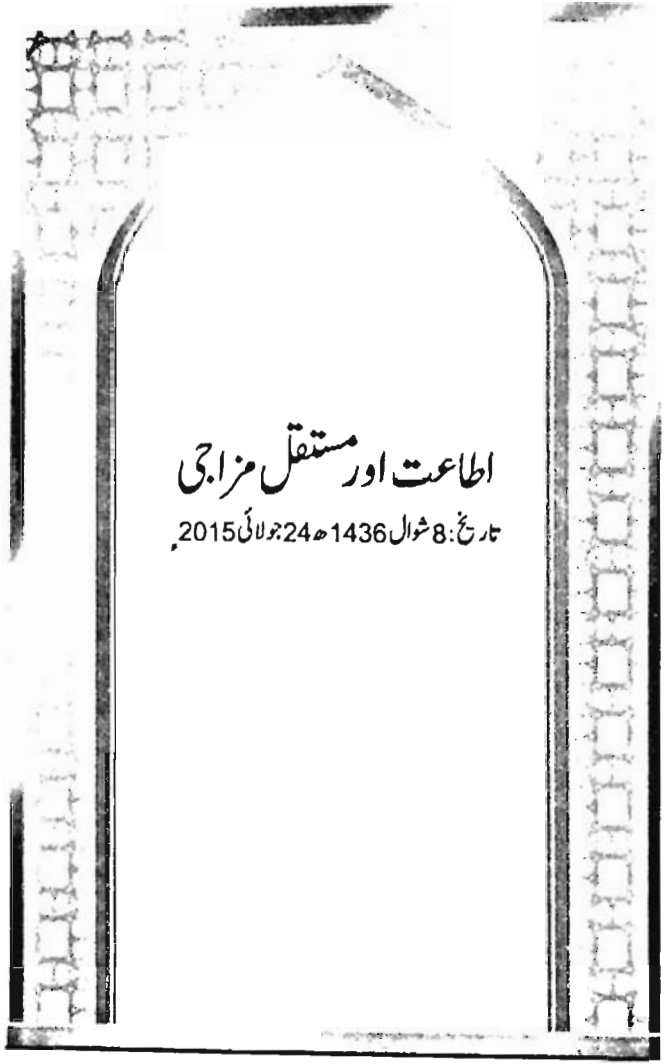

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر شے کو پیدا کرنے والے، بوسیدہ ہڈیوں میں زندگی پھونکنے والے اور بے حد عطا کرنے والے اللہ کے لیے ہی ساری تعریف ہے۔ میں اس اللہ کی ایسی تعریف کرتا ہوں کہ جو اس کی بے انتہا نعمتوں کے برابر ہو۔ اس کے عطا کردہ فضل و کرم اور احسان پر میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں ایسی گواہی دیتا ہوں کہ جو گمراہی سے محفوظ رکھے اور جو سزائیں رفع کر دے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ عرب و عجم سمیت تمام انسانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہنے والی رحمتیں ہر آن تازہ ہونے والی سلامتی آپ ﷺ پر نازل فرمائے۔

بعد ازاں! اللہ کے بندو!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کیونکہ تقویٰ ہی انسانوں کی سب سے بہتر کمائی ہے اور اطاعت گزاری ہی سب سے اعلیٰ نسبت ہے۔ "اے ایمان والو! اللہ سے اس طرح ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہر گز نہ فوت ہونا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔" (آل عمران:102)

مسلمانو! یہ دنیا زائل ہونے والا سامان اور چھن جانے والا مال ہے، یہ زوال پذیر گھر اور مسلوب روح ہے۔ اس لیے کامیاب وہی ہے کہ جو اپنے سفر کے لیے بہترین سواری تیار کر لے اور دنیا سے رخصتی سے پہلے پہلے زندگی کی فراغت سے فائدہ اُٹھا لے۔

کیا خوش بخت ہے وہ شخص جو رخصت ہونے کے وقت کو یاد رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ خوبصورت سواری جس کا انتظار تھا، اس کے دروازے پر آ پہنچے اور سواری اپنے سوار کو بے دار، مستعد، تیار پائے اور بے جا امیدوں کے فریب سے پاک پائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے عاقبت سے غافل ہو کر گمراہی میں بھٹکنے والے! اپنی زندگی سے فائدہ اُٹھانے کی فکر کر کیونکہ یہ زندگی بہت مختصر ہے، موت کا حملہ اچانک اور موت کی آمد بغیر کسی وار تنگ کے ہوتی ہے۔ جب وہ آجائے گی تو تجھے تختۂ زمین سے قبر میں اُتار دیا جائے گا، وہاں منکر، نکیر تم سے سوال کریں گے، پھر تم گزشتہ زندگی پر خون کے آنسو روؤ گے۔ حقیقت یہ ہے کہ گناہ گاروں کا حساب بڑا ہی سخت اور معصیت کرنے والوں کا انجام بڑا ہی دردناک ہو گا کیونکہ وہ کوتاہیاں کرتے رہے اور ان کی کوتاہیوں نے انہیں رسوا کر ڈالا۔

رمضان میں اللہ کی کا خیال رکھنے والے، روزہ توڑنے والی اشیاء سے دور رہنے والے، راتوں میں تسبیح و تلاوت اور رکوع و سجود کرنے والے، عبادت اور احسان کی نیت سے فراخ دلی سے صدقات و خیرات کرنے والے، نفس سے جہاد کرنے والے اور اپنے نفس کو رسوائی اور ذلت سے بچا کر بلندیوں کی طرف لیجانے والے شخص! اعمال صالحہ میں لگ جانے کے بعد انہیں مت چھوڑ، فراخ دلی کے مختصر عرصے کے بعد بخیلی نہ اپنا اور مختصر مدت کے لیے گناہ چھوڑنے کے بعد ان کی طرف مت لوٹ۔

اے بھلائیوں میں سبقت اختیار کرنے والے، برائی سے دور رہنے والے، فقیر کی دیکھ بھال کرنے والے، قرآن کی تلاوت کرنے والے، مساجد آباد کرنے والے، رات میں قیام و دعا کرنے والے، نماز ادا کرنے والے، خشوع اختیار کرنے والے، اے رونے دار! دیکھ کہیں رمضان کے بعد معصیت کرنے والا، بندوں پر زیادتی کرنے والا اور فرائض سے غافل ہونے والا نہ بن۔

بدترین شخص ہے وہ جو رمضان میں تو اللہ کی عبادت کرتا ہے لیکن رمضان کے بعد عبادت اس پر بھاری پڑنے لگتی ہے، بھلائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے بعد کمی کوتاہی کا شکار ہو جاتا ہے، شیاطین اور سرکشوں کی اتباع کرنے لگتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ کے بندے! پیٹھ پھیر کر بھاگنے والا، طریقہ اور راستہ بدلنے والا، بہترین کپڑہ بُننے کے بعد اسے ادھیڑ دینے والا اور بہترین عمارت تعمیر کرنے کے بعد اسے خود ہی گرانے والا مت بن۔

اے اللہ کے بندے! عزیمت سے کام لے! ہمت و عزم سے کام لے! استقامت اختیار کر! استقامت اختیار کر! کیونکہ جسے استقامت اور پختہ عزم نصیب ہو جائے تو خیر و برکت اس کا مقدر ہو جاتی ہیں اور جسے ثابت قدمی نصیب ہو جائے اسے عطائیں اور کامیابیاں بھی نصیب ہو کر رہتی ہیں۔ عزم و ہمت بھلائی کی دعوت دیتی ہے اور ثابت قدمی بہتری کی طرف لیجاتی ہے۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "شداد بن اوس! جب تم دیکھو کہ لوگ سونا چاندی سنبھال سنبھال کر رکھنے لگے ہیں تو یہ الفاظ کثرت سے پڑھنا: "اے اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں، کامیابی کی راہ میں عزم و ہمت کا سوال کرتا ہوں، حصول رحمت کے موجب اعمال کی توفیق مانگتا ہوں، مغفرت کا سبب بننے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں، نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی اور بہترین عبادت کی توفیق مانگتا ہوں، پاک دل اور سچی زبان مانگتا ہوں، ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جن کی بھلائی کا تجھے علم ہے اور ان اشیاء سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن کے شر کا تجھے علم ہے، میری بداعمالیوں سے تو واقف ہے۔ تیرے علم میں جو کچھ ہے اے پروردگار میں سب کی معافی مانگتا ہوں، یقیناً تو غیب جاننے والا ہے۔" اسے امام احمد رحمہ اللہ اور امام طبرانی رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے اور یہ الفاظ امام طبرانی رحمہ اللہ کے ہیں۔

اے لوگو! ثابت قدمی اور عزیمت کے ساتھ ٹھیک راہ پر اور درست طریقے سے گامزن رہیے۔ اعمال پر مداومت اور ہمیشگی اختیار کیجیے۔ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کہ اے ام المؤمنین! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال کس طرح کے تھے؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ ایام کو عبادت کے لیے مخصوص کر لیتے تھے؟ حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! آپ کے اعمال میں تو ہمیشگی پائی جاتی تھی، بھلا تم میں سے کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسے اعمال کرنے کی استطاعت رکھ سکتا ہے؟ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

اعمال کم ہوں یا زیادہ، اللہ تعالیٰ کو وہی اعمال پسند ہیں جن میں ہمیشگی پائی جائے۔ قلیل اعمال میں ہمیشگی ہو تو وہ بڑھ جاتے ہیں جبکہ کثیر مشقت بھرے اعمال سے تھکاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے جس کے باعث انسان اکتا جاتا ہے اور پھر اعمال میں وقفہ آجاتا ہے۔

اے سننے والے رب! اے رحم کرنے والے! اے کریم! اے دعائیں پوری کرنے والے! اے اللہ! ہمیں نیکی پر استقامت نصیب فرما! بھلائی سبقت لیجانے کی توفیق عطا فرما! موت تک، حق پر ثابت قدمی نصیب فرما!

دوسرا خطبہ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کتاب و سنت کی وابستگی کا شرف بخشا اور ہمیں بہترین امت کا فرد بنایا۔ میں اللہ کی تمام نعمتوں پر اس کا شکر گزار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ایسی گواہی جو گواہی دینے والے کے لیے بہترین تحفظ ہو جائے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں، ان کے رب نے انہیں سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی دائمی اور تا قیامت مسلسل رحمتیں اور سلامتی ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں: اے مسلمانو! اللہ سے ڈر جاؤ اور اس کا خوف کھاؤ، اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی نہ کرو۔

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈر جاؤ اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔" (التوبۃ:119)

اے مسلمانو! صحیح ترین قول کے مطابق شوال کے چھ روزے سنت نبوی ہے، اس کی دلیل محدثین کے نزدیک با اعتماد اور اس کی سند صحیح ہے۔ سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے پھر شوال کے چھ روزے رکھے تو اس کے سال بھر کے روزے ہو گئے۔" اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے تو اس کے سال بھر کے روزے ہو گئے، (کیونکہ) جو شخص ایک نیکی لے کر آئے گا اسے دس گنا اجر ملے گا۔" (اس روایت کو امام احمد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔)

شوال کے چھ روزے رکھنا اہل عظمت کے نزدیک نہایت فضیلت کا باعث ہیں۔ عید الفطر کے بعد شوال کے روزے رکھنا نیکی اور عبادت میں تیزی دکھانا ہے۔ ان روزوں کو مسلسل یا ایک ایک کر کے رکھ کر یہ فضیلت حاصل کی جاسکتی ہے، شوال کے شروع اور آخر میں جب چاہیں رکھے جاسکتے ہیں۔ رمضان کے روزوں کی قضا اور شوال کے روزوں کو اکٹھا رکھنا درست نہیں، جس نے دونوں قسم کے روزوں کی نیت سے روزہ رکھا اس کے قضا روزے کی ادائیگی نہیں ہو گی۔

شوال کی آٹھ تاریخ کو عید منانا حرام ہے، عید کے دن کی طرح اس دن کھانے پکانا اور عید کی مبارک باد دینا درست نہیں۔ بعض لوگ اسے نیک لوگوں کی عید قرار دیتے ہیں، جو شخص چھ روزے مکمل کرتا ہے وہ کہتا: یہ میری عید ہے، جو شخص یہ کام کرے گا وہ دین اسلام میں بدعت کا مرتکب ہو گا اور سلف صالحین کے منہج کی مخالفت کرے گا۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: آٹھ شوال کا دن عید نہیں ہے، نہ نیک لوگوں کی اور نہ بدکاروں کی۔ کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ اسے عید سمجھے یا اس دن عید کے شعائر ادا کرے۔

ساری مخلوق کے سفارشی اور ہادی و راہنما احمد ﷺ پر درود و سلام بھیجو، کیونکہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

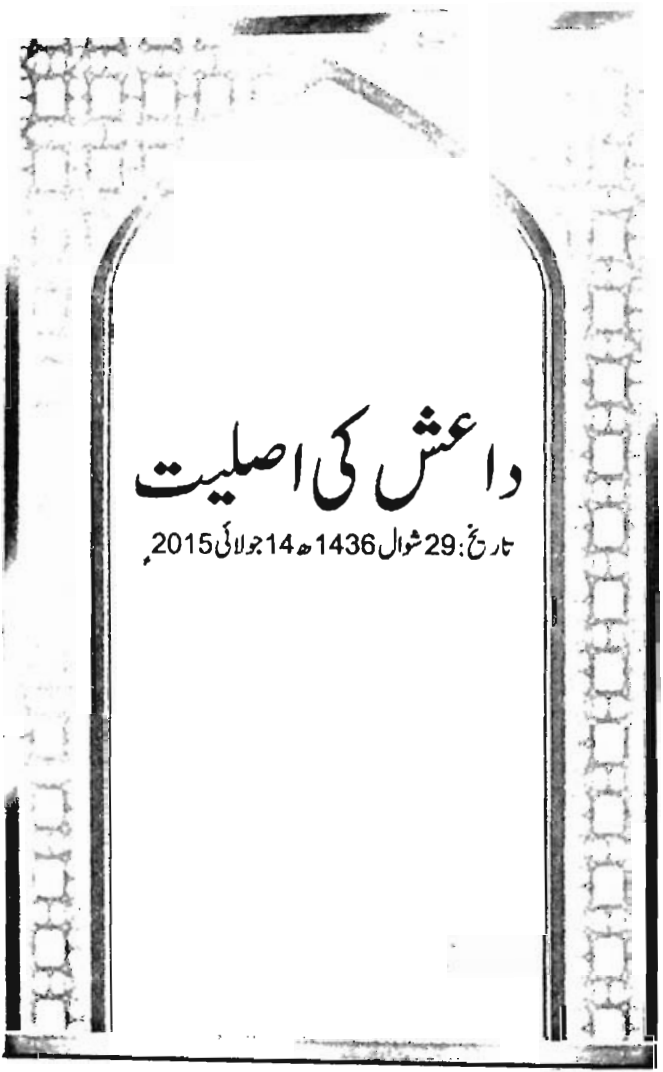

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس کے فضل بھرے انعامات کی جستجو کی جاتی ہے اور آزمائشوں سے نکلنے کے لیے اسی سے امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں۔ میں اس کی حمد بجالاتا ہوں کہ اسی نے ہمیں غنی کیا، کئی قسم کی ملکیتیں عطا کیں، بہت دیا اور بے حد عطا فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسے بندے کی گواہی جس نے توحید کو اپنایا ہو اور شرک و بدعت، گروہ بندی و تفرقہ بازی اور تعصب سے متنفر ہو، یقیناً ایسی گواہی ہی اللہ کے تقرب کا بہترین ذریعہ ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، جنھوں نے دین سے الگ ہو جانے والے اور فرقے بنانے والے سے براءت کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے آل واصحاب پر رحمتیں نازل فرمائے۔ ہم تو صحابہ کرام کے لیے رضائے الٰہی کی دعا کرتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ کا تقویٰ اختیار کیجیے، کیونکہ تقویٰ ہی سب سے افضل کمائی اور اعلیٰ ترین نسبت ہے۔ ''

(آل عمران:102)

مسلمانو!

بدعتوں کے پیروکاروں اور نفس پرستوں کی گمراہی واضح کرنا اور ان کے اقوال اور طریقۂ کار سے خبردار کرنا شریعت اسلامیہ میں واجب ہے۔

امام ابن بطہؒ نے ''الابانۃ الکبریٰ'' میں فرمایا ہے: ''ان گروہوں کے اقوال اور ان کے طریقۂ کار میں نے یہاں اس لیے نقل کیے ہیں تاکہ ہمارے بھائیوں کو (جہمیہ) گروہ کی گمراہی، ان کے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

شرک اور ان کے قبیح اقوال وافعال کا علم ہو جائے، تاکہ کم علم لوگ ان کے قریب بیٹھنے اور ان کی باتوں پر کان دھرنے سے باز رہیں"۔

گمراہ فرقوں میں سے ایک فرقہ ایسا بھی ہے جو فکری اور اخلاقی گمراہی کے ساتھ ساتھ منہج وطریقہ کار میں بھی گمراہی کا شکار ہے۔ جس نے بہت سے جاہلوں، کم عمروں اور ہر پکار پر کان دھرنے والوں کی عقل پر پردہ ڈال دیا ہے۔ انہیں ایسے نعرے سنائے ہیں جو ان کے جوش کو ابھارتے، جذبات کو للکارتے اور ان کی عقل کو اندھا کر دیتے ہیں۔

اس فرقے نے اپنا ایک مکمل نیٹ ورک تیار کر رکھا ہے جسے اس نے "عراق وشام کی اسلامی حکومت" کا نام دے رکھا ہے اور یہ عوام میں 'داعش' کے نام سے مشہور ومعروف ہے۔

داعش خباثتوں کے مجموعے کا نام ہے۔ یہ شیطانی مرکز ہے! اور بدبودار ٹھکانہ ہے۔ یہ جماعت شر اور نفاق کے ڈھنڈورچی ہیں۔ فتنے کی تلواریں اور ابلیس کے لشکر ہیں۔ گمراہی میں غرق، سرکشی میں انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں۔ اسلام کے خوبصورت روشن چہرے کو داغدار کرنے، اسلام سے لوگوں کو متنفر کرنے اور اسلام کے خوبصورت روشن چہرے کو داغدار کرنے، اسلام سے لوگوں کو متنفر کرنے اور اسلام پر ظلم ڈھانے میں پیش پیش ہیں۔

یہ اپنے زعم میں علم جہاد بلند کیے ہوئے ہیں حالانکہ ان کا جہاد ایک غلیظ ترین کارروائی ہے۔ قبیح ترین کام ہیں، وحشت و درندگی، مسلمانوں پر تشدد، غلامی، قتل وغارت، عہد شکنی، بم دھماکے اور تکفیر جیسے بدترین اعمال کا مجموعہ ہے۔ ان کا مقصود بدامنی پیدا کرنا، فتنہ انگیزی کرنا، مسلمانوں کا اتحاد پارہ پارہ کرنا، اہل ایمان کا امن وسکون برباد کرنا، اہل سنت مسلمانوں کے ساتھ جنگ لڑنا اور دشمنان ملت کے ہاتھ مضبوط کرنا ہے۔

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کی عداوت کی کھلی مثال مساجد میں بم دھماکے کرنا اور مسلمان نمازیوں کو قتل کرنا ہے۔ ان کے باطن کو جاننے کیلئے ان کا یہی بدترین جرم اور نہایت گھٹیا کارروائی کافی ہے جو انہوں نے عسیر کے ہنگامی فورس کی مسجد میں بم دھماکہ کر کے کی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ مقتولین پر رحم فرمائے اور ان کی شہادت قبول فرمائے۔ زخمیوں کو تندرستی عطا فرمائے۔ یقیناوہی دعاؤں کو خوب سننے والا ہے۔ شہداء کے اہل خانہ کو اس مصیبت پر صبر جمیل عطا فرمائے۔

اے مسلمانو! اسلامی شریعت نے مسجدوں کی صفائی اور حفاظت کا حکم دیا ہے۔ مساجد کو گندہ کرنا اور ناپاک کرنا حرام قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ داعش نے مساجد کو بموں سے اڑانا اور تباہ کرنا، قرآن مجید کے نسخوں کی توہین کرنا اپنے لیے حلال کر لیا ہے۔

شریعت نے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے بھی روکا ہے۔ رسول اکرم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اسے کتنا گناہ ہو گا تو وہ گزرنے کی بجائے چالیس سال تک کھڑا رہنا بہتر سمجھے۔"

اس طرح شریعت نے نمازی کی نماز توڑنا حرام قرار دیا ہے جبکہ داعش نے نمازیوں کو بم دھماکے سے قتل کرنا اور ان کے چیتھڑے اڑانا حلال کر لیا ہے۔ اللہ انہیں برباد کرے یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔

اللہ انہیں ہلاک کرے، کیسا بدترین دروازہ انہوں نے اسلام میں کھولا ہے! اللہ انہیں پوچھے! حرام جانوں کو انہوں نے کس بے دردی سے ذبح کیا ہے! کتنا محترم خون انہوں نے بہایا ہے!

تو بچ کر رہیے! داعش نامی مسلمانوں سے الگ ہو جانے والے فرقے سے! چوکنے رہیے! صُفریہ اور ازارقہ کی نسل سے! دور رہیے! راسبی، قطری اور ذو الخویصرہ کے پوتوں سے بچے رہیے!

"داعش" عالمی ایجنسیوں کی پیداوار ہے۔ ایجنسیوں نے اس کی قیادت تیار کی ہے جو ان کے ایجنڈے کے مطابق کام کر رہی ہے۔ اس کام کے لیے انہوں نے تکفیری گروہوں، ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے افکار، ان کی قیادت اور ان کی نامور شخصیات کا فائدہ اُٹھایا ہے۔ نادان، بھولے، ناسمجھ لوگوں کو انہوں نے ورغلایا ہے تاکہ وہ ناسمجھ اس فرقہ کا ایندھن بن جائیں۔

بالکل اسی طرح جس طرح صنعاء کے خبیث کالے یہودی عبداللہ بن سبأ نے خلافت راشدہ اور اہل اسلام کے خلاف سازش کی تھی۔ اس نے عوام کے ناسمجھ لوگوں کو، چند بے وقوفوں کو ورغلایا، فتنے کی آگ ان کے سینوں میں بڑھکائی، لوگوں کو جمع کیا اور ان کے جذبات اُبھارتے ہوئے انہیں رسول اللہ ﷺ کے شہر مبارک کی طرف لے چلا۔ یہ سب لوگ خلیفۂ راشد، مجاہدِ کریم، سچے اور پاک باز اور اپنے ہی گھر میں شہید ہونے والے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دھمکاتے ہوئے اور برا بھلا کہتے ہوئے مدینہ کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ پھر اس خلیفہ کو کہ جس نے جیش العُسرۃ تیار کیا اور ایسے تیار کیا کہ رسیاں اور لگامیں تک مہیا کر دیں، پھر ایک ہزار دینار اپنی جھولی میں لے آئے اور آپ ﷺ کے سامنے انہیں بھی ڈھیر کر دیا۔ آپ ﷺ خوشی میں ان دیناروں کو چومنے لگے اور فرمایا: "عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کر کے اسے کوئی نقصان نہیں دے سکتا"۔

ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا: "جنت کے بدلے بئر رومہ (یعنی رومہ نامی کنواں) کون کھدوائے گا؟"۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے کھدوایا اور اسے راہ گیروں اور عام مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ حضرت عثمان کے مناقب اور فضائل ان گِنت ہیں۔

لیکن اس پاکباز اور جلیل القدر ہستی کو اپنے گھر میں محصور کر دیا جاتا ہے، محراب میں نماز پڑھانے سے روک دیا جاتا ہے، ایک گروہ ان پر ٹوٹ پڑتا ہے اور انہیں شہید کر دیا جاتا ہے اس حال میں کہ قرآن مجید ان کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔

دیکھیے! کہ ہر دور کے خوارج کتنے خبیث ہیں، کتنے بدترین فتنے والے ہیں اور ان کی طرف سے درپیش خطرہ اسلام کے لیے کتنا مہلک اور گھناؤنا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ روتے ہوئے امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مرثیہ کہتے ہیں،

اے لوگو! سرحدوں کا جہاد چھوڑ کر کیا آپ روضۂ رسول کے جوار میں لڑنے آگئے ہو؟

اگر صالحین کی راہ یہ ہے، تو کیا ہی بدترین راہ ہے، اور اگر یہ کسی جاہل کا سوچا سمجھا منصوبہ ہے، تو کیا ہی بدترین جرم ہے یہ۔

اس شب صحابۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حال تو یہ تھا کہ گویا انہیں اُونٹوں کی طرح مسجد کی دہلیز پر قربان کیا جارہا ہو۔

اے مسلمانو! اے نوجوانان اسلام!

جہاد، اسلامی عمارت کی چوٹی ہے، یہ غیر منظم خودکش دھماکوں سے بالاتر ہے، یہ معصوم جانوں کو مجرمانہ دھماکوں کے ذریعے اڑا دینے سے بلند تر ہے۔ پھر یہ کہ جہاد بغاوت اور حکمران وقت کی خلاف ورزی نہیں ہے، جہاد بے ترتیب مظاہروں یا تباہ کن نعروں کا نام نہیں ہے۔ جہاد خود کو فتنوں کی ایسی لڑائیوں میں ہلاک کر ڈالنے کا نام نہیں ہے جن کا نہ کوئی علم ہے، نہ قائد اور نہ لگام۔ جہاد ان سب اشیاء سے بلند تر ہے۔

دین اسلام جماعتوں، تنظیموں، جتھوں، فرقوں اور گروہوں کا نام نہیں ہے کہ جن کی وجہ سے دوستی کی جائے اور دشمنی مول لی جائے، بلکہ اسلام، دین اور جہاد ایک آسمانی پیغام ہے جس میں سراسر عدل، رحمت اور ساری انسانیت کے لیے خیر ہی خیر ہے۔

دشمنان اسلام نے داعش کی طرح کے مجرم گروہ تیار کیے ہیں، وہ ان کی امداد کرتے اور انہیں مضبوط توانا کرتے نہیں تھکتے، اس لیے کہ یہ گروہ اسلام اور جہاد کی صورت بگاڑ بگاڑ کر پیش کریں، عالم اسلام میں بدامنی پھیلائیں، مسلمانوں کے امن وامان کو تباہ کریں، اس کا سکھ اور چین ہتھیا لیں اور عالم اسلام کو جنگوں اور لڑائیوں میں گھیرے رکھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی کھلی نشانی اور واضح دلیل یہ ہے ان تنظیموں کا میدان عمل عالم اسلام ہی ہے۔ یہ گروہ مسلمانوں کو قتل کرتے ہیں، انہیں جلاتے ہیں، مسلمان ممالک میں دھماکے کرتے ہیں، ان کے اموال غصب کرتے اور انہیں ضائع کرتے ہیں، اسی طرح مسلمان عورتوں کو قید کرتے، برا بھلا کہتے اور مسلمانوں کی جائیداد کو ماں غنیمت سمجھتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے واضح الفاظ میں ان کی ٹھیک ٹھیک صفت بیان فرمائی ہے: "وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر اہل اسلام کو قتل کریں گے"۔

اے نوجوانان اسلام! ان تکفیری اور جہادی گروہوں سے چوکنے رہو، تفرقہ بازی اور گروہ بندی سے دور رہو، ان میں شامل ہونے سے گریز کرو اور ان کے پرچم تلے جمع ہونے سے باز رہو، ان کے قائدوں، مشیروں اور اداروں کی بیعت نہ کرو! مجہول، غیر معروف بے وقوف خلیفہ کی بیعت کبھی نہ کرو! کیونکہ ان کی بیعت کرنا ہی در اصل گمراہی اور بھٹکاوا ہے۔ ان کی اطاعت ہی در اصل گناہ، معصیت اور رسوائی ہے۔

اے مسلمانو!

دشمنان حق وسنت ان گروہوں کو اسلاف سے ملانے کی کوشش میں ہیں، نیک امام محمد بن عبدالوہاب کی دعوت کی طرف اسے منسوب کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ انہیں سعودی عرب کے علماء اور سعودی عرب کے منہج کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ گروہ جہادی سلفی ہے، یا یہ وہابی داعش ہے۔ افسوس کہ ہمارے چند قلم کار اور دانشور بھی اس اندھی سواری کے سوار بن بیٹھے ہیں۔

جان لیجیے! سعودی عرب، سعودی عرب کے علماء، سعودی عرب کا منہج اور طریقہ کار اور سعودی نوجوان ان تمام دہشتگرد تنظیموں سے بری ہیں۔ اور ان میں سے کوئی اگر ایسے افعال میں ملوث پایا جاتا ہے تو وہ شاذ ونادر کے حکم میں ہے۔ سعودی منہج اور سعودی علماء کے فتوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں ہے جو ان مجرمانہ خبیث افعال کی اجازت دیتا ہو یا ایسی جماعتوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہو۔

سعودی عرب ظلم وزیادتی کرنے والا ملک نہیں ہے۔ لیکن جب کوئی اس سے جنگ کرنے سے باز نہیں رہتا، اس کی سرحدوں پر حملہ کرنے کے لیے تیاریاں کر لیتا ہے، اس کے امن کو للکارنے والے فتوے صادر کرتا ہے، اس کا امن وسکون چھیننے کے لیے گروہ اور جماعتیں قائم کرتا ہے، جو عقل ودانائی، سیاست اور مذاکرات کی بات ماننے سے انکار کرتا ہے، وہ یقیناً سعودی عوام کو جنگ کے لیے تیار پائے گا۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

میں جنگ کے ظلم میں کود جانا پسند نہیں کرتا، لیکن جب امن کے راستے بند کر دیے جائیں تو میں ہر طرف جنگ کی آگ لگا دیتا ہوں۔

جنگ کے راستے روکتے روکتے میں تھک گیا یہاں تک میں نے جان لیا کہ بجائے رکنے کے جنگ تو قریب سے قریب تر ہوتی جاتی ہے۔

اور جب میں نے جنگ کی آگ بڑھکتی دیکھی تو پھر میں نے بھی جنگ کا لباس زیب تن کر لیا۔

اے اللہ! اے عزت والے! اے بخشنے والے! برے لوگوں کے شر سے، گناہگاروں کی چالوں اور شب روز کے فریب سے ہمیں محفوظ فرما!

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، جو قدرت اور عظیم نشانیوں والا ہے۔ میں اس کی بے انتہا عطاؤں پر اور پردہ پوشی فرمانے پر اس کی حمد بجالاتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، روز جزا کے وہ ایسے شافع ہیں جن کی شفاعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبول کی جائے گی۔ اللہ کی رحمتیں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور نیک اطوار وفادار صحابہ کرام پر نازل ہوں۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

"اللہ کا تقویٰ اختیار کیجیے، اس کا حکم مانیے اور اس کی معصیت سے گریز کیجیے۔" (التوبہ: 119)

مسلمانو! اپنی ذمہ داری پوری کرنا، اپنے نوجوانوں کی حفاظت کے لیے ایک مکمل نظام وضع کرنا ہمارا اولین فرض ہے جو انہیں بے کار اعمال، گمراہی، نشہ، مبالغہ آرائی، انتہا پرستی اور دہشتگردی سے محفوظ رکھے۔

ہمارے نوجوانوں کا ہاتھ تھامنے والے، پیار کرنے، شکایت سننے والے، مشکلات کا حل نکالنے والے، سکھانے والے، متنبہ کرنے والے، مذاکرات کے ذریعے سمجھانے اور خبردار کرنے والے کی ضرورت ہے۔ معاملہ خطبوں اور مضمونوں کی حد تک رہنا درست نہیں۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اولاد کی تعلیم و تربیت کا فرض نبھائیں، ان سے بات چیت کریں، ان سے قریب رہیں، ان کے حقوق ادا کریں قبل اس کے کہ مرض پھیل جائے اور علاج ناممکن ہو جائے۔

درود و سلام بھیجیے، ہادی اعظم، سارے جہان کے سفارشی احمد ﷺ پر کیونکہ جو آپ ﷺ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

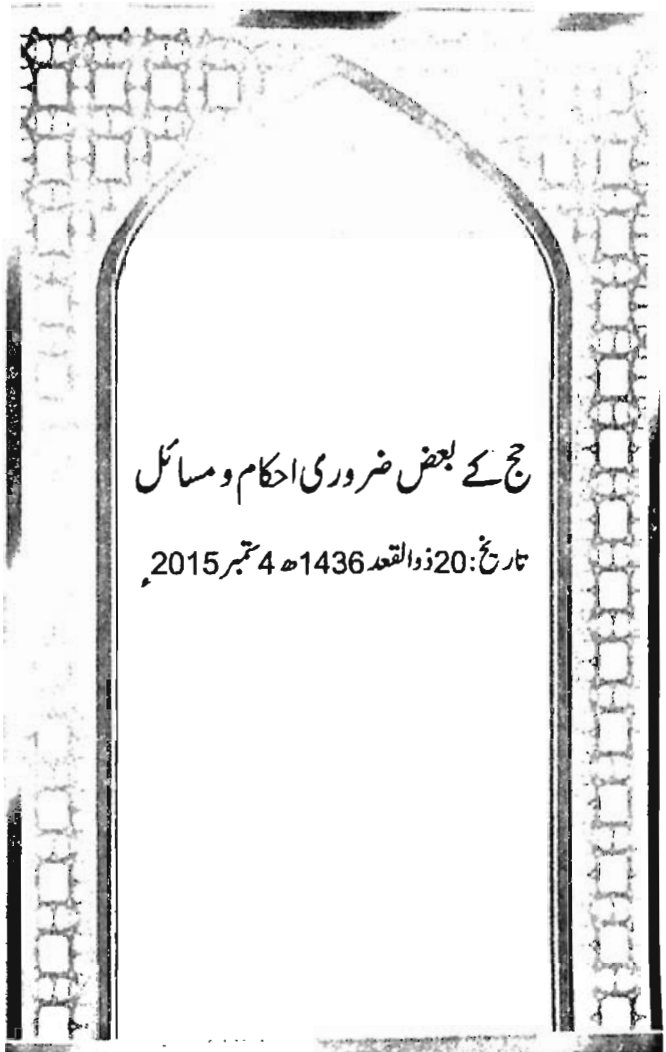

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر قسم کی حمد و ثناء کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے، جس نے شریعت کے ذریعے سے مومنوں کی بصیرتوں کو جلا بخشی اور بندگانِ خدا کے لیے حلال اور حرام کو کھول کھول کر بیان فرما دیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک یا اس کے امور میں معاون و مددگار نہیں۔ میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے سردار نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے امتیوں کے لیے احکاماتِ شریعت اور نشاناتِ رہنمائی کو خوب واضح فرمایا، اسی پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے: "اللہ تعالیٰ جس بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔" اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ پر اور دین میں آپ ﷺ کے با اعتماد جانشین صحابہ کرام پر رحمت اور سلامتی نازل فرمائے۔

امابعد، اے مسلمانو!

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو کہ یہی چیز سب سے بہترین عمل ہے اور اطاعت الٰہی کے تقرب کا سب سے عمدہ ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ اس کا تقویٰ اختیار کرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو!

اسلام کے بنیادی پانچ ارکان میں سے ایک رکن حج بھی ہے، ہر صاحب استطاعت مسلمان پر عمر بھر میں ایک دفعہ حج کرنا فرض ہے، جس پر حج واجب ہو جائے اور اس کی ادائیگی بھی اس کے لیے ممکن ہو تو اس کے لیے ضروری ہے کہ فی الفور اس فریضے کو ادا کرے۔ مسند احمد اور سنن ابن ماجہ میں روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا حج کرنے کا ارادہ ہو تو اسے جلدی کرنا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کل کلاں اسے بیماری آ پہنچے، اس کی سواری نہ رہے یا پھر اسے کوئی اور ضرورت پڑ جائے۔“

اگر کسی پر حج فرض ہو چکا اور وہ حج و عمرہ کی ادائیگی سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو ضروری ہے کہ اس کے ترکے میں سے اتنا مال الگ کر دیا جائے جس سے اس کی طرف سے حج اور عمرہ ادا کیا جا سکے۔ چاہے وہ حج کے چھوڑنے میں قصور وار تھا یا نہیں اور خواہ اس نے اپنی طرف سے حج کی ادائیگی کی وصیت کی تھی یا نہیں، کیونکہ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جُہینہ قبیلے کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی:

”میری والدہ نے حج کرنے کی نذر مان رکھی تھی لیکن وہ اپنی نذر پوری کیے بغیر ہی فوت ہو گئی، تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں! بالکل اس کی طرف سے حج ادا کرو، کیا خیال ہے کہ اگر تمہاری والدہ کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تم وہ ادا نہ کرتیں؟ اللہ کا حق بھی اسی طرح ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے کہ اس کے حقوق ادا کیے جائیں۔“

جو شخص بذاتِ خود حج کی ادائیگی کی طاقت رکھتا ہو، اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی کو اپنا نائب بنا کر اس سے حج بدل کروائے اور اگر اس نے ایسا کیا تو اس کی طرف سے حج نہیں ہو گا اور جو شخص مال اور دیگر شرائط کے اعتبار سے تو حج ادا کرنے کا پابند ہو لیکن جسمانی طور پر حج کرنے کی اس میں طاقت نہ ہو، اور رکاوٹ بھی اس طرح کی ہو کہ جس کے ٹلنے کی کوئی امید نہ ہو مثلاً دائمی مرض میں مبتلا ہو یا پھر کسی ایسی بیماری کا شکار ہو کہ جس سے شفایابی کی کوئی امید عام طور پر نہ ہو، یا پھر شدید دقت اٹھائے بغیر وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، اور یا پھر بہت زیادہ لاغر بوڑھا ہو تو اس پر ضروری ہے کہ وہ کسی دوسرے کو اپنی طرف سے حج و عمرے کے لیے نائب بنائے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اگر کسی نے اپنی طرف سے حج کروادیا اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اسے بیماری سے عافیت بخش دی تو دوبارہ حج کرنا اس پر واجب نہیں ہے کیونکہ وہ کسی کو اپنا نائب بنا کر اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو چکا ہے اور جو شخص امید رکھتا ہو کہ اس کی رکاوٹ ختم ہو جائے گی، وہ بذاتِ خود حج کر سکے گا یا اس کی بیماری ایسی ہو کہ اس سے شفایابی کی امید ہو تو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی کو نائب بنائے۔ اور اگر اس نے ایسا کیا تو اس کی طرف سے حج ادا نہیں ہو گا۔ فقیر آدمی پر حج واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس کی طرف سے حج کیا جائے گا، البتہ اگر کوئی شخص اسے پیسے دے دے تاکہ وہ خود اپنا حج کر آئے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے، اور جس آدمی کو حج کا خرچہ دیا جائے اور اس کے بدلے کسی قسم کے احسان جتلانے یا دیگر کسی تکلیف کا اسے سامنا نہ کرنا پڑے تو وہ بغیر کسی حرج کے اسے قبول کر کے اس سے حج کر سکتا ہے۔

کسی کی طرف سے حج کرنے والا اپنی محنت کی اجرت لے سکتا ہے لیکن اگر وہ نائب بنانے والے سے اجرت کی بجائے حج پر اٹھنے والا خرچہ ہی لے تو زیادہ بہتر ہے۔

اگر کسی شخص نے ابھی تک اپنا حج اسلام نہیں کیا تو وہ کسی کی طرف سے حج بدل نہیں کر سکتا اور اگر اس نے ایسا کیا تو وہ حج اس کی اپنی طرف سے شمار ہو گا، کیونکہ سنن ابو داؤد اور ابن ماجہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک صحابی کو احرام باندھتے وقت یہ نیت کرتے سنا، وہ کہہ رہا تھا: "اے اللہ! میں شُبرمہ کی طرف سے حج کا احرام باندھ رہا ہوں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ شُبرمہ کون ہے؟" اس نے کہا: "میرا کوئی قریبی رشتہ دار ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تو نے اپنی طرف سے حج کر رکھا ہے؟" اس نے کہا: "نہیں"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "پہلے اپنی طرف سے حج کرو، پھر شُبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔"

دو افراد کی طرف سے ایک ہی احرام باندھنا جائز نہیں ہے، اگر کسی شخص نے ایک ہی حج یا عمرے میں اپنے ساتھ کسی اور کی طرف سے بھی نیت کر لی تو وہ احرام خود اس کے اپنی طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہی شمار ہو گا، اور اگر وہ عمرے کا احرام باندھتے ہوئے کسی اور شخص کی طرف سے نیت کرتا ہے اور عمرے سے فارغ ہو کر حج کا احرام کسی دوسرے شخص کی طرف سے باندھتا ہے تو یہ جائز ہے کیونکہ عمرہ اور حج دو الگ الگ عبادتیں ہیں۔

اگر آدمی کے والدین فوت ہو چکے ہوں یا سفر کرنے سے عاجز ہوں تو مستحب ہے کہ انسان ان کی طرف سے حج کرے اور پہل والدہ کے حج سے کرے کیونکہ حسن سلوک کی وہ زیادہ حق دار ہے اور اگر والد کا فرض حج ہو تو والدہ کی طرف سے کیے جانے والے نفلی حج پر اسے ترجیح دی جائے گی۔

اگر عورت کو سفر کے لیے کسی محرم کا ساتھ نصیب ہو جائے تو خاوند کے لیے جائز نہیں کہ اسے اپنے فرض حج سے منع کرے، کیونکہ محرم کا دستیاب ہونا بھی حج کے لیے مطلوبہ شرائط میں سے ایک ہے۔

اگر کسی عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو دورانِ عدت حج کے لیے روانگی اس کے لیے جائز نہیں ہے، کیونکہ اس طرح عدت رہ جائے گی جبکہ حج کا تو پھر بھی موقع مل سکتا ہے، اگر وہ سفر پر روانہ ہو چکی تھی اور بعد میں اسے خاوند کی وفات کی اطلاع ملی تو اگر وہ اپنے گھر کے قریب ہو تو واپس پلٹ آئے اور اپنے گھر میں عدت گزارے اور اگر گھر سے زیادہ دور تھی تو اپنا سفر جاری رکھے اور حج ادا کرے۔

اگر کسی شخص کے ذمے قرض ہو اور قرض کی واپسی کا وقت بھی آ چکا ہو تو وہ حج پر قرض کی ادائیگی کو فوقیت دے، ہاں اگر قرض دہندہ اجازت دے دے تو اور بات ہے اور اگر کسی کے ذمے قرضہ اقساط پر تقسیم ہو اور ہر قسط کو اپنے وقت پر ادا کرنے کی طاقت بھی اس میں ہو تو وہ حج کرے گا اور قرض خواہ سے اجازت لینا اس کے حق میں شرط نہیں ہو گا۔

برادرانِ اسلام!

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہت زیادہ بھیڑ اور رش ہو تو نفلی حج عمرہ نہ کرنا نیکی، خیر اور اجر و ثواب کا باعث ہے کیونکہ اس طرح وہ کمزور، بیمار اور عمر رسیدہ حضرات اور خواتین بھی آسانی سے حج کر پائیں گے جو دور دراز کا سفر کر کے اس فریضے کی ادائیگی کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔

صحیح ابن حبان میں روایت ہے، حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت فرمایا: "حجر اسود کے استلام اور بوسے کا تو نے کیا کیا؟" میں نے کہا: کسی چکر میں استلام کر لیتا تھا اور کسی میں رہنے دیتا تھا۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تو نے بالکل درست کیا ہے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بھیڑ نہ ہوتی تو وہ حجر اسود کا استلام کر لیتے اور رش کی صورت میں رہنے دیتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اس عمل کو درست قرار دیا۔

اگر ضرورت مند رشتہ دار ہوں، بھوک افلاس کا زمانہ ہو یا پھر مسلمانوں میں کوئی ایسا ہو جو اس کے صدقہ و خیرات کا حق دار ہو تو ان حالات میں نفلی حج عمرہ کرنے کی بجائے صدقہ کرنا زیادہ افضل عمل ہے۔ ایک بار امام عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ حج کے سفر پر تھے کہ انہوں نے راستے میں ایک لڑکی کو دیکھا کہ وہ کوڑے دان میں پھینکے ہوئے ایک مردہ پرندے کو اٹھا رہی تھی۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہی ہے؟ تو اس نے کہا: "میں اور میرا بھائی یہاں رہتے ہیں۔ کھانے پینے کے لیے ہمیں صرف وہی کچھ ملتا ہے جو اس کوڑے دان میں پھینک دیا جاتا ہے۔" امام عبد اللہ بن مبارک نے سامان سے لدی ہوئی سواری اور ہودج کی واپسی کا حکم دے کر اپنے حج پر اٹھنے والا خرچہ اس لڑکی کو دے دیا اور فرمایا: "ہمارے لیے یہی بہتر ہے کہ ہم اس سال حج کی بجائے اس لڑکی پر صدقہ کر دیں۔" اس کے بعد آپ واپس پلٹ گئے۔

اے مسلمانو! اگر کسی کو سرکاری اور قانونی طور پر حج کی اجازت نہ ملے تو صحیح قول کے مطابق اس پر واجب ہے کہ اجازت ملنے تک حج مؤخر کر دے، کیونکہ شرعی سیاست کا یہی تقاضا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ حجاج کرام اور معتمرین حضرات کی تعداد کو محدود رکھا جائے تاکہ بھیڑ اور رش کی وجہ سے دھکم پیل اور لاقانونیت جیسی برائیوں سے بچا جا سکے۔

وزارتِ حج کے قوانین سے بھاگنے کے لیے جھوٹ، دھوکہ دہی، حیلہ سازی اور رشوت ستانی کا سہارا لینے والو! امن فورسز کی چیک پوسٹوں سے بچنے کی خاطر مشکل ترین اور پر خطر راستوں پر چلنے والو! تم یہ کیوں بھول جاتے ہو کہ یہ چوکیاں نظامِ حج کی بہتری اور حجاج کرام کی حفاظت کی خاطر ہی لگائی جاتی ہیں!؟

شریعت کی مخالفت کر کے حدود الٰہی سے تجاوز اور حرام کا ارتکاب کر کے اور میقات اور چیک پوسٹوں کو احرام کے بغیر عبور کرنے والو! مجھے یہ تو بتاؤ کہ تم کون سا حج کر رہے ہو؟! کس اجر و ثواب کی امید رکھتے ہو!؟ جھوٹ، حیلہ سازی اور شریعت و قانون کی مخالفت کرنے کے باوجود تم کس اجر کا ارادہ رکھتے ہو؟!

خلافِ قانون اور بلا سرکاری اجازت نامے کے حج کرنے والوں کو بھگانے اور چھوڑنے والو! تم بھی یاد رکھو کہ اس طرح سے تم ناپاک اور حرام مال بھی اکٹھا کر رہے ہو اور گناہ کا ارتکاب بھی کیے جا رہے ہو، لہٰذا ان اوچھے ہتھکنڈوں سے دور رہو اور معاملات کو عقل، حکمت اور ذمہ داری کی نظر سے دیکھو اور تارِ عنکبوت سے بھی کمزور دلیلوں کا سہارا لے کر بچاؤ کی کوشش مت کیا کرو کیونکہ اس طرح کی بودی دلیلیں انسان کو نقصان ہی پہنچاتی ہیں۔

اے اللہ! ہمیں رشد و ہدایت نصیب فرما۔ اے عظیم و کریم اور رحم کرنے والے اللہ! ہمیں ہمارے نفس کی برائی سے بچا۔

دوسرا خطبہ

ہر قسم کی حمد و ثناء کے لائق وہی اللہ ہے جس نے انسان کو دینی امور کی معرفت، شریعت کے مسائل کا علم اور سمجھ بوجھ عطا فرمائی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے سردار نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل اولاد پر، تمام صحابہ کرام پر اور قیامت تک ان کے نقشِ قدم پر چلنے والوں پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

امابعد! اے مسلمانو!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، ہمیشہ اپنا دھیان اللہ کی طرف رکھو، اس کی فرماں برداری کرو اور نافرمانی سے بچو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

برادرانِ اسلام! معتبر اور پختہ اہل علم کے واسطے سے منقول مستند اور قابلِ اعتماد سنتوں پر عمل کرو اور بدعات و خرافات سے اپنے آپ کو دور رکھو۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ بدعات پر تو لوگوں کی بڑی تعداد متحد ہو جاتی ہے لیکن سنتوں سے یہی لوگ انحراف کرتے اور دور بھاگتے ہیں!!

وہ لوگ سنتِ رسول ﷺ کی کوئی پروا نہیں کرتے جن کا میلان اور رجحان قبروں سے امید لگانے کی طرف ہو، ان کے دل و دماغ میں قبروں کی ہی محبت رچ بس چکی ہو، ہر مشکل اور پریشانی میں مشکل کشائی کے لیے وہ قبروں کا ہی رخ کرتے ہوں۔ قبروں کو ہی انہوں نے کامیابی کا دروازہ، پریشانیوں سے بچنے کا ذریعہ اور وسیلۂ امید بنا لیا ہو، قبروں اور مزاروں کی چوکھٹوں پر سجدے کرتے اور ان کے دروازوں کے سامنے وہ نذرانے کے جانور ذبح کرتے ہوں، مزاروں اور قبروں کے اطراف اور کناروں کا طواف کرتے ہوں اور ان قبر والوں سے دادرسی، نفع، شفاعت اور فیوض و برکات کی وہ امیدیں لگاتے ہوں۔

"قبر پرستی" کی جو یہ بدعت ہمیں دکھائی دیتی ہے اس کی اصلی بنیاد بت پرستی ہے۔ امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد رحمہم اللہ جیسے جلیل القدر ائمہ کرام نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا ہے کہ قبر پرستی حرام اور شریعت کے مخالف ہے۔ ہمارا رب تو ایسا کریم ہے جو ہم پر عنایات کی بارش برساتا اور بغیر کسی وسیلے واسطے کے ہماری دعاؤں کو سنتا ہے، اسے کسی نبی یا ولی کی سفارش یا واسطے کی ضرورت نہیں۔

مسجد نبوی کی زیارت کرنے والے خوش نصیبو!

مسجد کی دیواروں اور دروازوں کو تبرک کے لیے چھونے سے پرہیز کرو اور منبر و محراب کو بھی بہ نیت تبرک مت چھونا کیونکہ جمادات کو چھونے سے برکت حاصل نہیں ہو سکتی۔

قبروں کی مٹی سے برکت یا شفاء کے حصول سے باز رہو، قبروں پر کھانا، دانے یا نقدی پیسے بھی مت پھینکو اور نہ ہی قبر میں مدفون لوگوں سے کسی قسم کا سوال کرو کیونکہ یہ سب کام جہلاء کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہاری محنت کو قبول فرمائے۔ اس کا تمہیں پورا پورا اجر عطا کرے، تمہاری دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور تمہارے لیے وافر رزق کے دروازے کھول دے۔

درود و سلام بھیجو احمد مصطفی ﷺ پر کہ جو کائنات والوں کے لیے رہبر و رہنما اور سفارشی بن کر تشریف لائے۔ جس کسی نے آپ ﷺ پر ایک بار درود بھیجا۔ بدلے میں اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

رسول اللہ ﷺ کو خلقِ خدا کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ لہٰذا تم اس پر درود و سلام بھیجو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

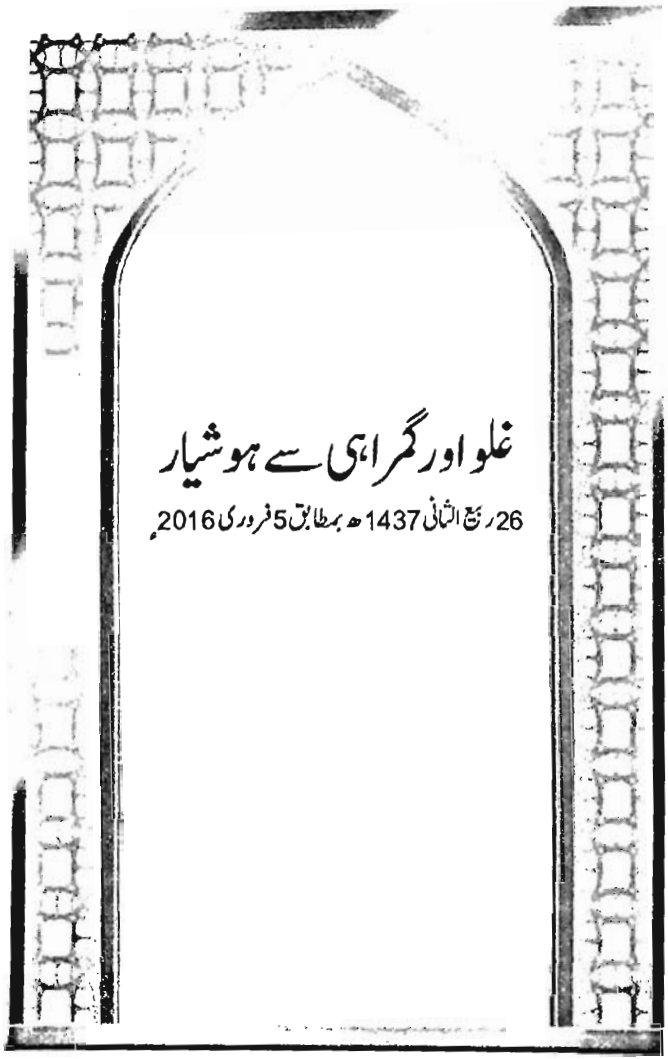

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو ہر دُور اور قریب پر خیر و کرم کی برکھا برسا رہا ہے۔ میں دل کی گہرائیوں، اعضاء کی طاقتوں اور زبان کی سلاستوں سے اس کا حمد سرا ہوں۔ میں اس کا شکر گزار ہوں کہ اس نے دکھوں اور کمزوریوں کو زائل کیا اور احسان کا ضامن بنتے ہوئے اس کے راستے سجھائے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

سعودی عرب ایک ایسا وطن ہے جس کے لیے دین عَلَم ہے اور شرع دیوار۔ وہ ناکام ہوا جس نے اس کے قائد سے دشمنی رکھی۔ اُس کی عظمت پھسل گئی جس نے اس کی طرف بری نیت باندھی۔ جس نے بغاوت کرتے ہوئے ارضِ حرمین شریفین کے لیے رکاوٹیں کھڑی کیں یا تدبیریں گھڑیں، اللہ نے اسے نتھنوں کے بل گرایا اور اس کا وبال اسی پر لوٹایا۔

مسلمانو! جماعت حفاظتی باڑ ہوتی ہے اور فرقہ بندی ضائع کر دینے والی۔ جماعت خالص حق ہوتی ہے اور فرقہ بندی خرابی کی جڑ۔

تفرقہ بازی نے ہمیشہ رکاوٹیں کھڑی کیں۔ نفرتیں پھلائیں، ترقی کی راہ میں حائل ہو کر تباہی پھیلائی۔ امن برباد کیا، قتل عام پھیلایا، اور عزت کے زمانے بہالے گئی۔ یہ جب بھی چلی اپنے ساتھ شر لے کر چلی، کھلا اور واضح شر۔ یہ شریروں کی بزرجمہر، شرمندگی اور عار کی ماں ہے۔

مسلمانو!

امت پر باغیانہ فرقے نے خروج کر دیا ہے۔ یہ چھوٹا سا گمراہ فرقہ ہے۔ اس کا ہدف شرارت پھیلانا ہے۔ امت کی مضبوطی کو توڑنا ہے۔ یہ سختی کو جگہ دے رہے ہیں۔ فتنوں کی تلواریں لہرا رہے ہیں۔ دریافت کردہ غلط عقیدے کو بنیاد بنا کر تندی اور تیزی دکھا رہے ہیں۔ ان کی فکریں کمزور اور بصارتیں بیمار ہیں۔ گمراہ کن آراء و نظریات نے انہیں اندھا کر دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی بہت سی صورتیں بن چکی ہیں۔ یہ اسی سمت سوچتے ہیں، اسی کو خوبصورت بناتے ہیں اور اسی کا رعب ڈالتے ہیں، اسی کے لیے قتل اور دھماکے کرتے ہیں، خیانتیں کرتے ہیں اور دین وملت سے غداریاں کرتے ہیں۔ نہ اقلیتوں کو چھوڑتے ہیں نہ مسلمانوں کو۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں خاص طور پر عدنان اور سعد سے منتخب کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین، جو باطل سے اپنی زبانوں کو نیزے بنا کر اور اپنے نیزوں کو زبانیں بنا کر (ہر حیثیت سے اور ہر انداز سے) لڑے، پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔

حمد وثنا کے بعد: مسلمانو!

جس جان لیا وہ بچ گیا۔ جو سمجھ گیا وہ میل سے دور ہو گیا۔ جو جاہل رہا وہ غلطیوں کی کھائیوں میں گرا ہوا اور ڈوب گیا۔ جو رب سے ڈر گیا، وہ مایوسی سے بچ گیا اور کامیاب ٹھہرا۔

"اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسباب کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔" (الزمر: 61)

مسلمانو!

دنیا محض ایک گھڑی ہے۔ بچی ہوئی، تھوڑی سی۔ وہ ناکام ہوا جو اس کے چکمے میں آ گیا۔ وہ لُٹ گیا جو اس کی شراب پی بیٹھا۔ وہ اجڑ گیا جس کو توبہ کی توفیق نہ ملی اور مٹی نے آلیا۔ دنیا کھلے میدان کی مانند، گزرے ہوئے لوگوں کے گھر کی طرح ہے۔

ایک عربی شاعر نے کہا:

گھوڑا سدھانے والا گھوڑے سے سبقت نہیں لے جاتا
دوڑاتا بھی ہے تو اس کے ساتھ ساتھ دوڑتا ہے۔
ہر شخص کے لیے وہ ہے جو اس نے آگے بھیجا
اچھا بھیجا تو اچھا، برا بھیجا تو برا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانو!

یہ (خوارج) دھماکوں میں خود کو شہادت کے نام پر اڑا لیتے ہیں۔ یہ جہاد کے نام پر زمین میں دھنستے جا رہے ہیں۔ گھٹیا اور گندی مکھیاں۔ ہر کوے کی آواز پر لپکے ہوئے، ہر گدھ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ حجاج کا مقابلہ کرتے ہیں پلید پانی کی موجوں سے۔ دین پر قواعد گھڑنے والے۔ شریعت کے محکم اصولوں کے بالمقابل ساقط اور مشابہات سے دھوکہ دینے والے۔ یہ بس شک، حیرت اور اضطراب پیدا کرتے ہیں۔

یہ باطل قوم ہیں۔ جو ان سے لڑا وہ باطل سے لڑا۔ جس نے ان کی مدد کی اس نے اسلام کو گرایا۔ یہ آگ کا بستر ہیں۔ نئے ٹھگ ہیں۔ بے عقل اور شر پسند۔ صالحین کے نقشِ قدم سے ہٹے ہوئے۔ اِنہوں نے اُن کے بعد بُرے جانشین بنا لیے۔ اِنہوں نے اُس منہج کو چھوڑ دیا ہے جو سلف صالحین نے پورا، مفصل اور جماعت در جماعت ہم تک نقل کیا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو اطاعت سے نکلا اور جماعت کو چھوڑا، وہ جہالت کی موت مرا، اور جو اندھے جھنڈے تلے لڑا اور عصبیت کی بنا پر بھڑک اٹھا، یا اس کی طرف بلایا، یا اس کی مدد کی وہ بھی جہالت کی موت مرا۔ جو شخص میری امت میں سے میری امت کے خلاف نکلا، ہر نیک و بد دونوں کو مارا، کسی مؤمن کا لحاظ نہ کیا، کسی عہد والے کے عہد کو پورا نہ کیا، وہ میرے راستے پر نہیں، میں اس کا نہیں۔ امام مسلم نے اس کی تخریج کی ہے۔

یہ (خوارج) گمراہ جماعت ہے۔ ان کے دل بند ہیں۔ ان کے سینوں میں حسد ہے۔ اس کی تازہ اور بدترین مثال احساء میں بم دھماکہ ہے۔ یہ غداری اور خیانت کی طرف انتہائی قدم ہے۔ برائی کا یہ تنا، جلد کاٹ دیا جائے گا۔ باطل کی اِن رگوں میں دوڑتی توانائی کو مزید مہلت نہیں دی جائے گی۔ مختلف شکلوں میں گھات لگائے بیٹھے ہوئے، خاک ہو جائیں گے۔ خطرناک عزائم کو ہی خطرہ ہے، حق کو نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانو! کم سنی، پاکی اور دھوکے کے قریب ہوتی ہے۔ نوجوانوں میں سمجھ کم اور تجربہ تھوڑا ہوتا ہے۔ کم عمر، عموماً اپنی محبت، عقیدت، امانت اور دیانت میں پختہ نہیں ہوتے۔ نوجوان کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ کوئی خبیث اسے اچک لیتا ہے۔ وہ جانتا بھی نہیں کہ وہ اسے باطل کے دستر خوان پر لا بٹھاتا ہے۔ بالآخر اسے لاعلم رکھ کر، اسے اس کے دین، وطن اور خاندان کے خلاف سپاہی بنا کر کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

جو اپنے بچے کو جانوروں کی وادی سے گزرنے دیتا ہے۔ بھوکے درندوں کے ساتھ کھیلنے دیتا ہے۔ اس کے شب و روز سے لاعلم رہتا ہے۔ گھاٹے کو کامیابی گردانتا ہے۔ گویا وہ اپنے بچے کو بیچ چکا ہے یا ضائع کر چکا ہے۔ وہ اسے بدترین لوگوں کا شکار بنا چکا ہے۔ اب وہ ان کے گندے مقاصد پورے کرے گا۔

جو اپنی اولاد کو شدت اور گناہ کے منہ میں پلنے دیتا ہے۔ فتنوں کی جگہوں میں جانے دیتا ہے۔ ہر بھیڑ میں گھسنے دیتا۔ ہر کثرت میں ڈوبنے دیتا ہے۔ تب اس کے بچے گردنوں کے بغیر ہو جاتے ہیں۔ وہ گھروں سے باہر راتیں گزارنے لگتے ہیں۔ غیر محفوظ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ تم بے خبر رہتے ہو اور وہ تم سے دور ہوتے جاتے ہیں۔ بالآخر وہ گہری کھائیوں میں گر جاتے ہیں اور اندھیروں میں کھو جاتے ہیں۔

یہ شیاطین اور اس کے زعماء کے لیے نشان لگے گھوڑے بن جاتے ہیں۔ جذباتی لوگوں کے خطیب ہو جاتے ہیں۔ یہ باطل کے لیے غالی حمایتیوں کی کتابیں بن جاتے ہیں۔ خارجیوں اور گھات میں بیٹھے لوگوں کے لیے فتویٰ بن جاتے ہیں۔ پھر یہ باطل قوتوں، تکفیری جماعتوں، دہشت گرد تنظیموں اور گروہی تحریکوں کے آلاء کار بن جاتے ہیں، جو آج ہمارے نوجوانوں کے دلوں میں گھات لگائے بیٹھے ہیں، جو ہمارے حکمرانوں، ہمارے علماء اور ہمارے ملکوں کے خلاف انہیں بھڑکا رہے ہیں۔

اے والدین اور ذمہ داران!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سہولت پسندی، غفلت، مشغولیت اور ڈھیل چھوڑ دو۔ اپنی اولاد کے دلوں میں اپنے دین، اپنے وطن اور اپنے حکمرانوں کی محبت کے بیج بوؤ۔ انہیں اپنی فوج، اپنے علماء اور اپنے ائمہ کے بارے میں محبت سکھاؤ۔ یہ تب ہو گا جب تم انہیں محبت، احسان، نرمی، اچھی صحبت، نیک معاشرت اور تعلیم سے روشناس کرو گے۔

مسلمانو!

خوارج اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نافرمان ہیں۔ کتاب وسنت کے خلاف ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں: شیطان کے سینگ کی طرح

1۔ جنگ کرنے والے 2۔ خدمت گزار

جنگ کرنے والے دھوکے اور انقلابی نعروں کو مزین کر کے پیش کرتے ہیں۔ لوگوں کو ان کے حکمرانوں کے خلاف بھڑکاتے ہیں۔ ان پر خود کش دھماکوں کو مباح قرار دیتے ہیں۔ بخشش اور جنت کے دھوکے میں مبتلا کرتے ہیں۔ تباہی والی خباثتوں کو خوبصورت فتوؤں کا لبادہ اوڑھاتے ہیں۔ دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑیوں میں انہیں بٹھاتے ہیں۔ مسجدوں اور عبادت گاہوں میں دھماکے کرواتے ہیں، مارکیٹوں اور عوامی جگہوں کو نشانہ بناتے ہیں۔

اور خارجیوں کی دوسری قسم خدمت گزاروں کی ہے۔ یہ وہ نوجوان ہیں جو بے عقل ہیں۔ لوگوں میں شیطانی راستوں کو ہموار کرتے ہیں، آگ کے شعلے بھڑکاتے ہیں اور خوشیاں چھینتے ہیں۔

اے ہوشیار نوجوان! جھوٹ کو مزین کر کے پیش کرنے والی بات تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے، باطل کے نقش ونگار تجھے کسی فریب میں مبتلا نہ کر دیں۔ اگر تجھے ان کاموں کی طرف بلانے والا سچا اور خالص مجاہد ہوتا تو تجھے اس کام پر لگانے سے پہلے وہ خود بم دھماکے کرتا۔ لیکن اس نے تجھے گمراہ کیا ہے۔ سیدھے راستے سے بھٹکایا۔ اس نے اپنے لیے فائدہ، مال، زندگی اور دوام کو پسند کیا۔ تیرے لیے موت، ہلاکت اور خاتمے کو چنا۔ سُن! تو اپنی غلطی کی اصلاح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر لے۔ گمراہی سے رجوع کر لے۔ بھلائی کی طرف لوٹ آ۔ اپنے لیے اور اپنے اہل وعیال کے لیے وبال نہ بن۔

اے وہ شخص جس نے شر کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ نفرت وفساد کو اختیار کر لیا۔ بغاوت اور فساد کی موجوں میں بہہ گیا۔ بات سننے کو بے فائدہ قرار دے کر، سمجھ بوجھ سے کراہت کر گیا۔ اطاعت کی خلعت فاخرہ اتار پھینکی۔ جماعت کی طاقت کو پاش پاش کیا۔

اے پیچھے دھکیل دیے گئے۔ برے نظریات میں جکڑ دیے گئے۔ تمہارا وقت بھی مقرر ہے اور مہلت بھی متعین۔ جس کام میں تم پڑے ہو، مزید گہرائی تمہیں مزید ٹیڑھا کرے گی۔ ہر بڑھتی سانس کے ساتھ تم دھنستے چلے جاؤ گے۔

رک جا اور غور کر۔ لوٹ آ حق کی طرف، اس سے پہلے کہ تو پکڑ لیا جائے اور غفلت میں دھر لیا جائے۔ اس سے پہلے کہ تجھ پر اس چھوٹی سی عمر میں عادل قاضی کا فیصلہ جاری ہو۔ توبہ کر اور جلدی بچ، جس سے بچنے کا کہا جا رہا ہے۔ اگر توبہ نہیں کرتا، تو ایک کاٹ دینے والی تلوار کا انتظار کر۔

اے اللہ ہمیں شیطان کے وسوسوں سے بچا، فسادی باغیوں کے مسالک سے بچا، میں بھی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں۔ کامیابی بس معافی مانگنے والوں کی ہی ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، شروع سے آخر تک۔ یہ تعریفیں اس کی رضا کی متلاشی ہیں۔ اور اس کی مزید محبت چاہتی ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ ہم اسی سے معافی، عافیت اور رحمت کی امید کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ وہ چنے ہوئے، منتخب، پسندیدہ اور محبوب ہیں۔ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔ اور اُن تمام پر بھی جو آپ ﷺ کی سنت پر چلے اور ہدایت پائی۔

حمد وثنا کے بعد، مسلمانو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اس سے بڑی بڑی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔ اور نیتوں کی درستی کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفے بھی عطا ہوتے ہیں۔ درستی اور نیکی کا راز یہ ہے کہ آپ کو پوشیدہ اور راز کی باتوں کو بھی درست کر لینا چاہیے۔

"اور اسی طرح یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے، ایک برکت والی کتاب پس تم اِس کی پیروی کرو اور تقویٰ کی روش اختیار کرو، بعید نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔" (الانعام:155)

مسلمانو! یہ بڑا امتحان ہے جس سے شام کا ملک گزر رہا ہے۔ دین وملت کے دشمنوں نے اس کا محاصرہ کیا ہوا ہے۔ پس پشت عالمی طاقتیں ہیں۔ طاقت کا اندھا استعمال اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آج عالمی طاقتیں غالب اور متحد ہیں۔ شامی معاشرے کو بھوک اور خوف کے اسلحے سے قتل اور رسوا کیا جا رہا ہے۔ عورتیں، بوڑھے، بچے سب کے سب خوف، بھوک، بیماریوں اور آگ میں لپیٹ دیے گئے ہیں۔ نہ دوا ہے نہ غذا، نہ بچھونا نہ اوڑھنا۔ اور نہ ہی سردی کی شدت سے بچاؤ کا کوئی انتظام ہے۔

عالمی امن کے دعویدار خاموش، ساکن اور آرام سے یوں بیٹھے ہیں گویا تماشا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ یہ ذلت ورسوائی ہے۔ کیا انھیں یہ خوفناک مناظر اور تصاویر نظر نہیں آ رہیں؟ کیونکہ وہ خود بھی اس عالمی دہشت گردی میں شریک ہیں۔ ہمارے ہی شہر اور ہمارے ہی ملک ہیں جہاں مساجد اور مدارس کو گرایا جا رہا ہے۔ ان کے اکابرین کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ان کا محاصرہ کیا جا رہا ہے تاکہ ان کا قتل عام کیا جائے۔

حالات اس بات کی دلیل ہیں کہ یہ مشترکہ حملہ ہے۔ یہ مسلم امہ کو تقسیم کرنے اور ہجرت پر مجبور کرنے اور ان میں بڑی بڑی تبدیلیاں لانے کی واضح حکمت عملی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیارے نبی احمد مجتبیٰ، ہادی عالم، شفیع الوریٰ پر درود وسلام پڑھو۔ جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

آپ ﷺ مخلوق کے لیے رحمت اور رحیم بنا کر بھیجے گئے۔

آپ ﷺ پر درود وسلام ہو

نہ گزرے ہوؤں میں کوئی مثل محمد ﷺ تھا

نہ قیامت تک آنے والوں میں کوئی ان کا مثل ہو گا

کیا اُس روز کی مصیبت کے برابر کوئی مصیبت ہو سکتی ہے؟

جس روز محمد ﷺ نے وفات پائی وہ ایسا نور تھے جنھوں نے کل مخلوق کو روشن کیا

جس نے ان کی پیروی کی، وہ ہدایت پا گیا

اللہ بھی آپ ﷺ درود پر بھیجتا ہے اور عرش کو تھامنے والے فرشتے بھی

اور تمام عظیم اور شاندار لوگ بھی

اے ہمارے رب ہمیں ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ جمع فرما دینا

ایسی جنت میں جو حاسدین کی آنکھوں کو موڑنے والی ہے

یعنی جنت الفردوس میں ہمارے لیے آپ ﷺ کا ساتھ لکھ دے

اے جلال والے، بلندی والے، عظمت و رفعت والے رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

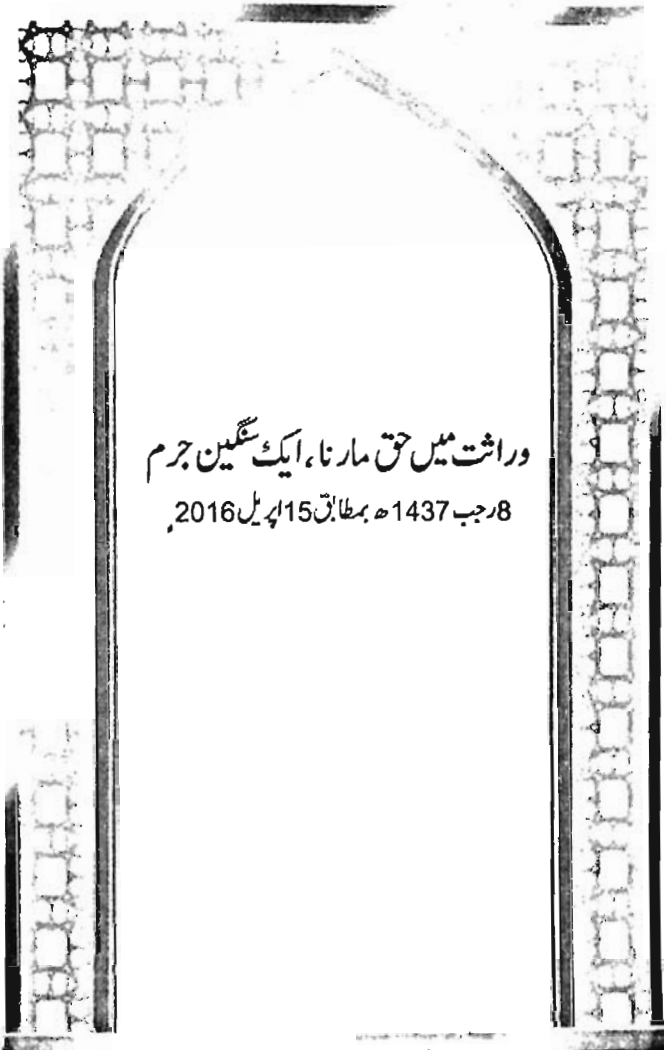

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر قسم کی حمد وثناء کے لائق اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ تعریف اسی کا حق بنتا ہے، کیونکہ اس نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور اپنی رحمتوں کا سایہ ہم پر کیا۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ حقوق کی ادائیگی میں کبھی ٹال مٹول سے کام لوں یا راہِ راست سے بھٹک جاؤں۔ میں اللہ وحدہ لاشریک کی وحدانیت کی گواہی دیتا ہوں، ایسی گواہی کہ جس سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں گمراہ اور سرکش لوگوں کے حال سے نجات عطا فرمائے گا۔ میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے سردار نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں نبی کریم ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر، جو کہ بہترین افراد تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کو مد نظر رکھنا چاہیے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر کوئی شخص مال یا کوئی اور چیز چھوڑ کر فوت ہوتا ہے تو یہ اس کے اہل خانہ کی ملکیت ہو گا اور اگر کوئی شخص مقروض فوت ہوتا ہے تو اس کا قرضہ اور بوجھ میں اتاروں گا۔"

امابعد:

حقوق وواجبات، لین دین اور ہر طرح کے ظاہری و خفیہ معاملات میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور صبح وشام اللہ تعالیٰ کی ایسے عبادت کرو جیسے اس کا حق ہے۔

"اللہ سے ڈر جاؤ اور اچھی طرح جان لو کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔"

(البقرۃ:194)

اے مسلمانو!

یہ دنیا ایسا سامان ہے کہ اس کے حصول میں اگر کوئی شخص لالچی ہو گیا تو کوئی بعید نہیں کہ یہی لالچ اسے ہلاک کر ڈالے اور جو شخص ایسی چیزوں پر نگاہ رکھتا ہے جو اس کی پہنچ میں نہیں ہیں تو بہت جلد ناکامی ونامرادی اس کا مقدر بن جاتی ہے اور اسے سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ ایمان والوں کے ہاں اخروی زندگی کی اس قدر اہمیت ہوتی ہے کہ دنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز اور نفیس ترین متاع بھی اس کا بدل نہیں ہو سکتی۔

مالِ وراثت کی تقسیم اللہ تعالیٰ کا حکم اور انصاف پر مبنی فریضہ ہے۔ اگر کوئی شخص امانت کا پاس نہ کرے، اس کی بد دیانتی واضح ہو جائے، اس کی نیت کا فتور کھل کر سامنے آجائے، کھلم کھلا بد عہدی کرنے لگے اور اس کا مکر و فریب عیاں ہو جائے تو ایسا شخص تقسیم میراث میں بہت برا ثابت ہوتا ہے، اپنے شراکت دار سے بد دیانتی کرتا ہے، اس کا حصہ ہڑپ کر جاتا ہے، اس سے پائی پائی چھین لینے کے چکر میں لگا رہتا ہے، اس سے اوڑھنا بچھونا تک ہتھیانے میں لگا رہتا ہے اور وہ نہیں چاہتا ہے کہ اس کے حصے دار کو کوئی مال و متاع ملے۔ اگر کبھی اس سے پوچھ گچھ کی جائے تو وہ حسد کرنے لگتا ہے، اس سے حساب کتاب لیا جائے تو بدکنے لگتا ہے اور اگر اس سے مطالبہ کیا جائے تو سرکشی پر اتر آتا ہے۔

دوسروں کو گمراہ کر کے، کھلم کھلا حملہ کرتے ہوئے اور دھوکے اور فریب کے ذریعے وہ اپنے حصہ داروں، رشتہ داروں اور دوستوں کا حق مارنے لگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اور واقعہ یہ ہے کہ مل جل کر ساتھ رہنے والے لوگ اکثر ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے رہتے ہیں، بس وہی لوگ اس سے بچے ہوئے ہیں جو ایمان رکھتے اور عمل صالح کرتے ہیں۔" (ص:24)

بدترین انسان وہ ہے جو اتنا لالچی بن جاتا ہے کہ چوری کرنے لگ جاتا ہے، جب سیر ہو جاتا ہے تو فسق و فجور کا ارتکاب کرنے لگتا ہے، ضرورت کے وقت دوسروں کو نوچنے لگتا ہے اور جب مال دار ہو جاتا ہے تو بد عمل ہونے لگتا ہے۔ ظلم و ستم کی انتہا یہ ہے کہ جائیداد کے وارثوں کا حق ہڑپ کر لیا جائے۔ جب انسان اس حد تک پہنچ جائے تو وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسرے وراثوں کا حق بھی کھانے سے گریز نہیں کرتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔" (الفجر:19)

جو شخص حیلہ سازی کرتے ہوئے وارثوں کے حصوں میں کمی بیشی کرے، ان کے مقررہ شرعی حصوں میں رد و بدل کرے، مالِ وراثت کی تقسیم میں ظلم و بے انصافی سے کام لے، کسی وارث کو اس کے حق سے محروم کرے، وراثت کا مال اپنے پاس روک رکھے، اس میں سے مال چھپانے کی کوشش کرے، وراثت کی دستاویزات کو غائب کرے، جیسے چاہے اپنی مرضی سے وراثت کے مال کو استعمال کرتا پھرے، وارثوں میں جائیداد تقسیم کرنے سے کنی کترائے اور ٹال مٹول سے کام لے یا کسی وارث کو اپنا حق چھوڑنے یا اس سے کم پر راضی ہونے پر مجبور کرے تو ایسا شخص اللہ کے حکم، فرض، تقسیم اور حدود کی مخالفت کرنے والا شمار ہو گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حد بندی میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا بلکہ اس تقسیم کو اللہ کی رضا اور منشاء پر ہی رہنے دیتا ہے، اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اُسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔" (النساء:13)

جبکہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ وراثت میں کمی بیشی کرنے والے کے بارے میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

"اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اُسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن سزا ہے۔" (النساء:14)

عدل و انصاف سے معاشرے میں پیار، محبت، اتفاق، اتحاد اور صلہ رحمی کو فروغ ملتا ہے جبکہ ظلم و ستم سے انتشار، اختلاف لڑائی جھگڑے اور تفرقہ بازی کو بڑھاوا ملتا ہے اور دنیاوی مال و دولت کے لالچ میں آ کر لوگ گروہ بندیوں میں بٹ جاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بد دیانت اور ظالم انسان عورت اور یتیم کے حق پر ڈاکہ ڈالنے کے لیے بڑی جلدی آمادہ ہو جاتا ہے اور اس کے لیے وہ مختلف داؤ پیچ استعمال کرتا ہے۔ جبکہ وراثت میں انہی دو قسموں کے حقوق کا خاص خیال کرنے کا حکم دیتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "اے اللہ! عورت اور یتیم کو کمزور سمجھا جاتا ہے، اس لیے ان کے حقوق کے بارے میں سخت احکامات جاری کر رہا ہوں۔"

رسول اللہ ﷺ سے اس روایت کو سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے اور امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں اسے روایت کیا ہے، اس روایت کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ اس شخص کو گناہ گار گردانتے ہیں جو عورت اور یتیم کے حقوق غصب کرتا ہے اور ایسے شخص کو آپ ﷺ بڑی سختی سے اس ظلم سے منع کرتے ہیں۔

وراثت کے مال کو ترنوالہ سمجھنے والے! ذرا ٹھہر جا، عورتوں کو کمزور جانتے ہوئے اور ان کی خاموشی اور حیاء سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کے حق پر ڈاکہ ڈالنے والے! یتیموں اور بیواؤں کی کمزوری، عاجزی و ناتوانی کی بناء پر ان کے حصوں پر قبضہ جمانے والے بدنصیب؟! اللہ کرے تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں، تیری یہ ناپاک کوشش پوری نہ ہو اور بد بختی تیرے گھر میں ہمیشہ کے لیے ڈیرے ڈال لے!

تجھے ذرا بھی حیا نہیں آئی کہ تو کس ڈھٹائی سے مال و متاع اور نفع بخش زمین پر خود قابض ہوا بیٹھا ہے اور اپنے بھائیوں، عزیز و اقارب اور دیگر حصہ داروں کو فقیری، عاجزی اور ہلاکت کے کنویں میں دھکیل رہا ہے؟!

تیرے دل نے کیسے گوارا کیا کہ تو خود تو زمین کے فائدے، پھل اناج اور پراپرٹی سے بھرپور استفادہ کرتا پھرے جبکہ اپنے ہی بھائیوں اور رشتہ داروں کو تیری طرف سے بے ہودہ گوئی، فحش کلامی، دھتکار اور توہین آمیز رویے کا سامنا کرنا پڑے؟!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تجھے کس نے اجازت دی ہے کہ مشترکہ جائیداد کے معاہدے تو خود ہی کرتا رہے، اپنی ہی مرضی سے انہیں توڑ بھی دے اور پھر خود ہی انہیں حتمی شکل دے دے؟!

تجھے کس نے اجازت دی ہے کہ وراثت کے مشترکہ مال کو تو اپنی مرضی سے اپنے پاس روکے رکھے اور جب دل میں آئے۔ اسے خرچ کرنے لگ جائے اور جب چاہے تو دوسرے حصہ داروں کو اس سے روک دے؟!

تباہی اور بربادی تیرا مقدر ہو! تم نے اپنے آپ کو اتنے اختیارات کیونکر دے دیئے، جبکہ تم بھی دیگر حصہ داروں اور وارثوں کی طرح ایک شریک اور وارث ہو، تیرے حقوق اور ذمہ داریاں بھی دیگر ورثاء کی طرح برابر ہیں؟!

اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ، ورنہ ذلت و رسوائی تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی، قاعدے کلیے اور اصولوں ضابطوں کے تحت وراثت کے معاملات کو نمٹاؤ، ہر حق دار کو اس کا پورا پورا حق دو، زبانی جمع خرچ، وعدوں اور نت نئی تاریخوں پر حق داروں کو مت ٹرخاؤ، ٹال مٹول، معاملے کو لٹکانے اور بے جا اس میں تاخیر کرنے سے باز آجاؤ، کیونکہ مصیبت آتے دیر نہیں لگتی اور کل کلاں کوئی اور رکاوٹ بھی پیدا ہو سکتی ہے اور پھر موت بھی تو اچانک آسکتی ہے، اس لیے یہ معاملات حل کرنے میں سستی، کاہلی اور ٹال مٹول درست نہیں۔

صحیح مسلم میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "قرآن مجید میں بیان کردہ حصوں کے مطابق مال وراثت حق داروں میں تقسیم کر دو، اگر مقررہ حصے ادا کر چکنے کے بعد بھی مال بچ جائے تو اس کا حق دار وہ مرد ہو گا جو مرنے والے کے زیادہ قریب ہو گا۔"

اس انسان کی کامیابی اور خوش بختی کا جواب نہیں جو درست اقدامات کی طرف جلدی کرتا ہے اور اس شخص کی بدبختی کا بھی ٹھکانا نہیں جو حق سے اندھا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنے اور بخشش مانگنے والے لوگوں کی کامیابی کے کیا کہنے! اللہ تعالیٰ بڑا ہی غفور و رحیم ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی پر میں اپنی گفتگو ختم کرتا ہوں، میں بھی اللہ سے استغفار کرتا ہوں، تم بھی اس سے بخش طلب کرو کہ وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تعریف اور ثناء کے لائق صرف اللہ ہی ہے جو اپنے لطف و کرم کے طلبگار کو پناہ عطا کرتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ لاعلاج مریضوں کو بھی شفایاب فرما دیتا ہے۔ میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتیاں ہوں نبی کریم ﷺ پر، ان کی آل اور تمام صحابہ کرام پر کہ جو تقویٰ اور پاک بازی کے اعلیٰ ترین معیار پر فائز تھے۔

امابعد!

اے مسلمانو!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کہ انسان کی سب عمدہ کمائی یہی ہے اور اطاعت خداوندی سب سے مضبوط وسیلہ ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

املاکِ موقوفہ، جائیداد، اراضی اور اناج پر قبضہ جمانے والو!

صدقہ، زکوٰۃ اور مالِ وراثت کی تقسیم کے ذمہ دارو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ بہت سے مہینے اور سال گزر چکنے کے باوجود، یہ مال ابھی تک تمہارے قبضے میں پڑا ہے؟!

ابھی تک تم نے یہ سب کچھ اپنے پاس کیوں روک رکھا ہے؟! اگر تجھے ذرا بھی خوف خدا کا پاس ہے تو آج ہی یہ مال حق داروں میں تقسیم کر دے، کیونکہ تجھے ایک دن اللہ کے سامنے حساب کتاب کے لیے کھڑا ہونا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخاری شریف کی روایت ہے، سیدنا عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ایک دن میں نے مدینہ منورہ میں عصر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پڑھی، نماز سے فراغت کے بعد آپ ﷺ جلدی جلدی صفیں چیرتے اپنے گھر تشریف لے گئے، آپ ﷺ کی اس جلد بازی سے لوگ گھبرا گئے، آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو صحابہ کرام کو حیرت میں دیکھ کر فرمایا: "دراصل مجھے یاد آ گیا تھا کہ میرے گھر میں سونے کی ایک چھوٹی سی ڈلی پڑی ہوئی ہے، مجھے یہ بات ناگوار گزری کہ وہ سونا میرے گھر میں پڑا رہے، اس لیے میں اسے تقسیم کرنے کا حکم دے آیا ہوں۔" ایک روایت میں الفاظ یوں ہیں کہ "میرے گھر میں صدقے کے سونے کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا تھا، مجھے یہ بات ناگوار گزری کہ صدقے کا اتنا سا سونا بھی میرے گھر میں رات بھر پڑا رہے۔"

اسی طرح صحیح ابن حبان میں حدیث ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، "آپ ﷺ کے مرض الموت میں شدت آنے لگی تو اس وقت آپ ﷺ کے پاس سات یا نو دینار پڑے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اے عائشہ رضی اللہ عنہا! تو نے اس سونے کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا: "وہ تو ابھی تک میرے پاس ہی پڑا ہوا ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے صدقہ کر دو۔" سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ ﷺ کی بیماری کی وجہ سے مجھے صدقہ کرنا یاد نہ رہا، آپ ﷺ نے ایک دفعہ پھر مجھ سے پوچھا: "اے عائشہ رضی اللہ عنہا! اس سونے کا کیا ہوا؟" میں نے عرض کیا: "وہ تو ابھی تک میرے پاس ہی پڑا ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ سونا میرے پاس لے کر آؤ۔" سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے وہ سونا آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ آپ ﷺ نے وہ سونا اپنی ہتھیلی میں رکھ کر فرمایا: "اگر یہ سونا محمد (ﷺ) کے پاس پڑا رہے اور اسی حالت میں اسے رب کی طرف سے بلاوا آ جائے تو اس کا کیا بنے گا؟!"

مسند احمد اور صحیح ابن حبان ہی کی ایک اور روایت ہے، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا، میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے سوچا کہ شاید یہ تبدیلی شدتِ درد کی وجہ سے ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہوا کہ آج آپ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ان سات دیناروں کی وجہ سے جو کل سے ہمارے پاس پڑے ہیں اور ہم ابھی تک انہیں تقسیم نہیں کر پائے۔ افسوس ہم نے رات اسی طرح بسر کر دی کہ وہ دینار ہمارے پاس پڑے رہے۔"

غور کیجئے کہ رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کا رنگ صرف اس لیے تبدیل ہو جاتا ہے کہ سات دیناروں کی تقسیم میں ایک رات کا وقت گزر گیا۔

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے میں جلدی کرو، ٹال مٹول سے دور رہو، اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرو اور ایسے کام کرو جو گناہوں کا کفارہ بن جائیں۔

نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجو جو کہ ساری کائنات کے لیے سفارشی ہوں گے، جو شخص آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، بدلے میں اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما، ان کے چاروں خلفائے راشدین سے راضی ہو جا، تمام آلِ نبی اور صحابہ کرام سے بھی راضی ہو جا اور ان پاک باز ہستیوں کے ساتھ ساتھ ہم پر بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

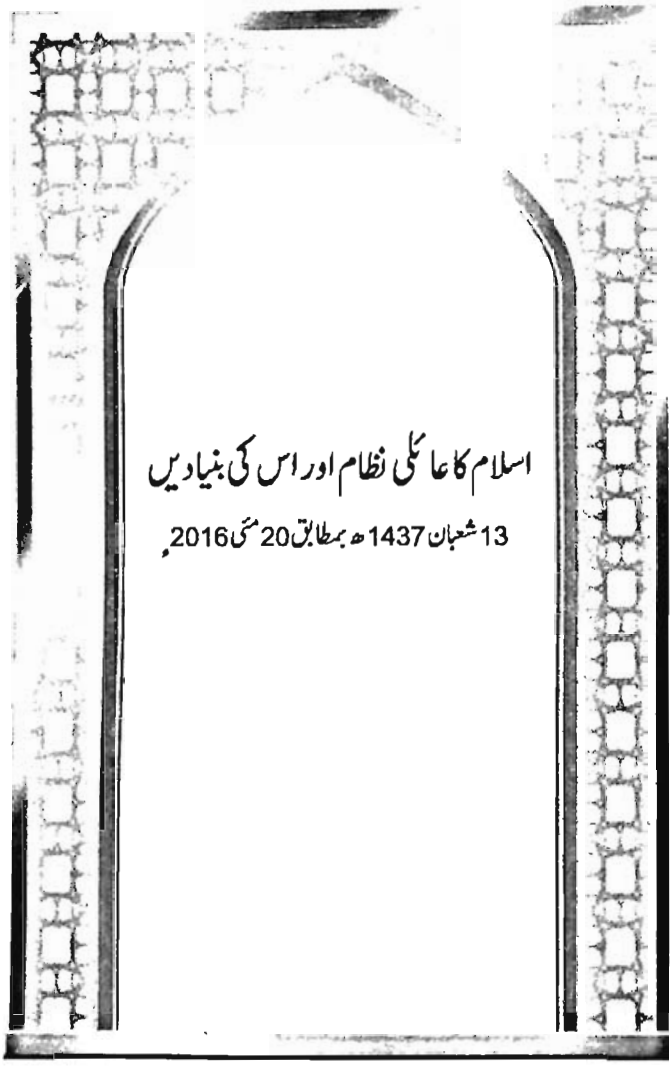

اسلام کا عائلی نظام اور اس کی بنیادیں

13 شعبان 1437ھ بمطابق 20 مئی 2016ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر قسم کی حمد و ثناء کے لائق وہ اللہ ہے جس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی بیویاں بنائیں اور اسی نے ان بیویوں سے تمہیں بیٹے اور پوتے عطا کیے۔ میں اس شخص کی طرح اللہ کی حمد کرتا ہوں کہ جس کے اہل و عیال اور بیوی بچوں کو اللہ تعالیٰ نے نیک بنا دیا ہو اور میں اللہ کا اس طرح شکر بجالاتا ہوں جس طرح ہدایت یافتہ شخص شکر بجالاتا ہے۔ میں اللہ وحدہ لاشریک کی وحدانیت کی ایسی گواہی دیتا ہوں جس میں دل اور زبان کی گواہی ایک دوسرے کی تائید کرتی ہو۔ میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے سردار نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں حضرت محمد ﷺ پر، ان کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ایسے لوگوں پر جو صحابہ کرام سے بغض رکھیں یا انہیں خود سے دور کریں۔

امابعد، اے مسلمانو!

ظاہر و باطن، ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، کیونکہ اللہ کیلئے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

برادرانِ اسلام!

خاندان ایک مضبوط ڈھال اور محفوظ قلعے کی مثل ہوتا ہے۔ انسان کے گھر والے، قریبی رشتہ دار، قوم اور قبیلے کنبے کے لوگ ہی اس کا خاندان ہوتے ہیں۔ بچپن سے خاندانوں کی بہت ساری خوبصورت اور حسین یادیں جڑی ہوتی ہیں۔ خاندان کی زیر نگرانی اور حفاظت میں ہی بچے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پرورش پاتے ہیں۔ انہی سے خود کو محفوظ بناتے اور انہی کے اخلاق وعادات اپناتے ہیں۔ اچھا نگران وہ ثابت ہوتا ہے جو بچوں کو شروع دن سے ہی بھلائی اور نیکی کے کاموں کی تربیت دے، انہیں اچھے اچھے اخلاق اور عمدہ عادتیں سکھائے، اسلامی آداب اور اچھی صفات کا انہیں درس دے اور ہر قسم کے نقص، عیب اور خرابی سے ان کے اخلاق کو پاک کرے۔

بخاری اور مسلم میں روایت ہے:

سیدنا عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: "جب میں بچہ تھا تو میری پرورش آپ ﷺ کی نگرانی میں ہوئی۔ ایک دفعہ کھانا کھاتے وقت میں ساری پلیٹ میں ہاتھ گھماتا جاتا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے بچے! اللہ کا نام لے کر کھاؤ، اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔" سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب سے میں نے یہ سنا تب سے آج تک میں نے انہی آداب کو اپنا رکھا ہے۔"

جو شخص بچپن میں ہی اچھے طور طریقے سیکھ لے، وہ بعد کی عمر میں جلد بازی کے غلط فیصلوں اور احمقانہ باتوں سے بچ جاتا ہے، کتنے ہی بچے، چڑھتی جوانی والے لڑکے اور نوجوان ہیں جنہیں خطرناک فتنے ایسے گھماتے ہیں جیسے تیز ہوا بھس، سوکھے اناج اور درختوں کے جھڑ جانے والے پتوں کو گھماتی ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جب یہ بچے تھے، تب ان کی تربیت کرنے میں سستی اور غفلت کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔

کتنے ہی پھول ہیں جو لاپروائی کی وجہ سے مرجھا جاتے ہیں؟!

کتنی ہی نازک کونپلیں اور درخت ہیں جو مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے سوکھ جاتے ہیں؟!

اے باپ اور بچے کے نگران!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کبھی تو نے غور کیا ہے کہ تیرے بچے کو تیری تربیت، توجہ، شفقت اور نگرانی کا کتنا فیصد میسر ہے؟!

جو شخص اپنے چھوٹے بچوں کی تربیت کرنے میں سستی کا مظاہرہ کرتا ہے، اس کی کاہلی کا گناہ اور وبال اسی پر ہو گا اور اسے حسرت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جو شخص فسق و فجور کے گڑھے میں گرنے اور گھٹیا اور بازاری قسم کے لوگوں کا شکار بننے سے اپنے بچے کو نہیں بچاتا، وہ اپنے بیٹے کا سوداگر ہے اور اسے ضائع کر رہا ہے۔

اے انسان! تیرا بچہ تیرے آنگن کا پھول ہے، وہ تیری ہی کمائی کھاتا اور اسی خوراک سے پرورش پاتا ہے جو تو کماتا ہے چنانچہ اس کی اصلاح کرنے سے پہلے تجھے اپنی اصلاح کرنا پڑے گی کیونکہ وہ اپنی نگاہیں تجھ پر جمائے رکھتا ہے، اس کے نزدیک وہی اچھا ہے جو تو کرے گا اور وہ اسی کو برا سمجھے گا جسے تو چھوڑے گا۔

یہ حقیقت ہے کہ عمدہ نسل کا گھوڑا اپنی اصل کے لحاظ سے ہی تیز بھاگتا ہے۔

درخت اپنی جڑ سے ہی پھلتا پھولتا ہے اور پہاڑی پرندے چکور کا رنگ سنگریزوں سے بہت زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔

اے وہ شخص جو اپنے بچے کی اصلاح کرنا چاہتا ہے! تیری بیوی تیرا گھر اور مسکن ہے۔ تیری بیوی تیرے بچے کو سلانے کے لیے لوری دیتی اور اس سے لاڈ پیار کرتی ہے، اسے ہنساتی ہے اور اس کے صدقے واری جاتی ہے اور اس پر اپنا سب کچھ نچھاور کرنے کو تیار رہتی ہے۔ تیری بیوی کی آواز تیرے بچے کی روح میں رچ بس چکی ہے۔ بچے کے زخموں کا علاج اس کی ماں کا دل ہے اور ماں کی خوشی ہی بچے کی سب سے بڑی خواہش ہوتی ہے۔ اگر تو نے اپنی بیوی کا دل توڑا، اس پر زور زبردستی کی، اسے ذلیل کرنے کی کوشش کی، اس پر ظلم کیا یا پھر اس کی بے عزتی کی تو سمجھ لے کہ تو نے اپنی اولاد کو ضائع کر ڈالا۔ گھر کا سکون اور بچوں کی تربیت چاہتے ہو تو اپنی بیوی کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑے ہی نرم لہجے سے مخاطب کرو، اسے بلاتے ہوئے گھٹیا اور حقیر الفاظ سے اجتناب کرو، اسے عزت واحترام دو اور اس کی غلطیوں سے در گزر کرو۔

اے وہ خاتون جو اپنی اولاد کی تربیت اور اپنے گھر کی خوش بختی چاہتی ہے۔

یہ بات یاد رکھو کہ خاوند کی تمہاری زندگی میں بڑی اہمیت ہے، خشک سالی کے دنوں میں تمہارا خاوند تمہارے لیے بہار کی حیثیت رکھتا ہے، ہر دکھ سکھ کے حالات میں وہی تمہاری شان وشوکت ہے۔ اپنے خاوند کو خوش کرنے اور اس کی محبت کے حصول کی کوشش کرو اور اولاد کے سامنے خاص طور پر اپنے شوہر کا احترام کرو۔

اے مسلمانو! کسی کی رہنمائی اور اسے نصیحت کرنے میں سختی اور شدید الفاظ کا استعمال دوریاں بڑھا دیتا ہے۔ نفرت اور سنگدلی کو جنم دیتا ہے۔ گناہ گار لوگوں کیلئے، بھٹکی روحوں کیلئے اور سنگدلوں کیلئے، نرمی، شفقت، آسانی، تکریم، عزت افزائی اور اطمینان سے بڑھ کر کوئی چیز شافی علاج نہیں ہے۔

مسند احمد میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول گرامی ﷺ نے فرمایا:

"جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو ان میں نرمی وسہولت پیدا کر دیتا ہے۔"

اگر کسی گھر کے افراد شفقت ونرمی سے محروم ہیں تو گویا کہ وہ عمدگی اور بھلائی سے محروم ہیں اور ان کے گھر میں جھگڑے اختلافات، حسد وکینہ اور آزمائشیں نازل ہوتی ہیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنا۔" (الفرقان:74)

جو کچھ آپ نے سماعت فرمایا، انہیں باتوں پر اکتفاء کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے بخشش کا طلبگار ہوں تم بھی اسی سے بخشش مانگو، کیونکہ وہی ذات ہے جو رجوع کرنیوالوں کو بخش دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

سب تعریفیں اللہ کی ہیں، اتنی تعریفیں جو اس کی نعمتوں کے برابر ہو سکیں، میں اسی کا شکر ادا کرتا ہوں کیوں کہ وہی ہے جو فضل و کرم سے نوازنے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

ایسی گواہی جو گمراہ ہونے سے بچائے رکھے، تکلیفوں کو بھگائے رکھے، میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جنہیں تمام جہانوں کے عرب و عجم کیلئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر پاکیزہ، مسلسل اور دائمی رحمتیں نازل فرمائے۔

امابعد! اے اہل اسلام! تقویٰ الٰہی اختیار کر لو اور یہ بھی جان لو کہ تم ہر حالت میں اللہ کی نگاہ میں ہو، اس کی اطاعت کرو، نافرمانی سے بچ جاؤ، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

خواہشات میں جکڑے ہوئے نوجوانو!

تمام برے لوگوں سے بچو جو تمہیں دھوکہ دینے کیلئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ وہ تمہیں اس لیے اپنے جال میں پھنسانا چاہتے ہیں تاکہ وہ غیر محسوس طریقے سے تمہاری شرافت اور عزت کو داغدار کر دیں۔ اپنی جان کی حفاظت کیجئے کیونکہ موتیں ہر وادی میں آدمی کو ڈھونڈتی پھر رہی ہیں اور انہیں وادیوں کی گھاٹیوں اور ٹیڑھے راستوں میں دشمن بھی گھات لگائے بیٹھا ہے۔

یا پھر عربوں کی مثال تم پر صادق نہ آجائے۔ "کہ بھیڑ اپنے کھروں (قدموں) میں اپنی موت اٹھائے پھرتی ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس مثال کی بنیاد ایک واقعہ پر ہے کہ ایک بھوکے آدمی کو چٹیل میدان میں ایک بکری نظر آئی وہ اسے ذبح کر کے کھانا چاہتا تھا مگر اس کے پاس چھری نہیں تھی۔ اسی اثناء میں بکری نے اپنے کھروں سے زمین کریدی تو وہاں سے چھری نکل پڑی، تو چنانچہ اس آدمی نے اسے ذبح کر لیا۔"

یہ ایک مثال بن چکی ہے ایسے لوگوں کیلئے جو اپنی غلط تدبیروں کی وجہ سے اپنے آپ کو پھنسا دیتے ہیں۔

یاد رکھو! لذتیں ختم ہو جاتی ہیں مگر ان پر شرمندگی اور ندامت ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ نفسانی خواہشات بھی ختم ہو جاتی ہیں مگر اپنے پیچھے المناک انجام چھوڑ جاتی ہیں اور کتنے ہی ایسے دوست ہیں جو انسان کو شرمندگی سے سر جھکانے کا سبب بنتے ہیں اور قدموں کو ڈگمگا دیتے ہیں۔

اے بندہ خدا۔!! یہ پکار ہے جو تجھے توبہ کی طرف بلاتی ہے۔ جو اسے تسلیم کر لے اسے یہ کامیابی کی بلندیوں سے ہم کنار کر دیتی ہے، یہ اللہ کی طرف رجوع کرنے کا بلاوہ ہے جو اسے مان لے اس نے نجات پالی۔

(محمد رسول اللہ) خیر الوری پر درود و سلام بھیجو۔ آپ ﷺ مخلوق کیلئے رحمت و رحیم بنا کر بھیجے گئے، آپ ﷺ پر درود اور بکثرت سلامتی بھیجو۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما، ان کے چاروں خلفائے راشدین سے راضی ہو جا، تمام آلِ نبی اور صحابہ کرام سے بھی راضی ہو جا اور ان پاک باز ہستیوں کے ساتھ ساتھ ہم پر بھی راضی ہو جا۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت و غلبہ نصیب فرما۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت و غلبہ نصیب فرما۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت و غلبہ نصیب فرما۔ اور شرک اور مشرکوں کو ذلیل و خوار کر دے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

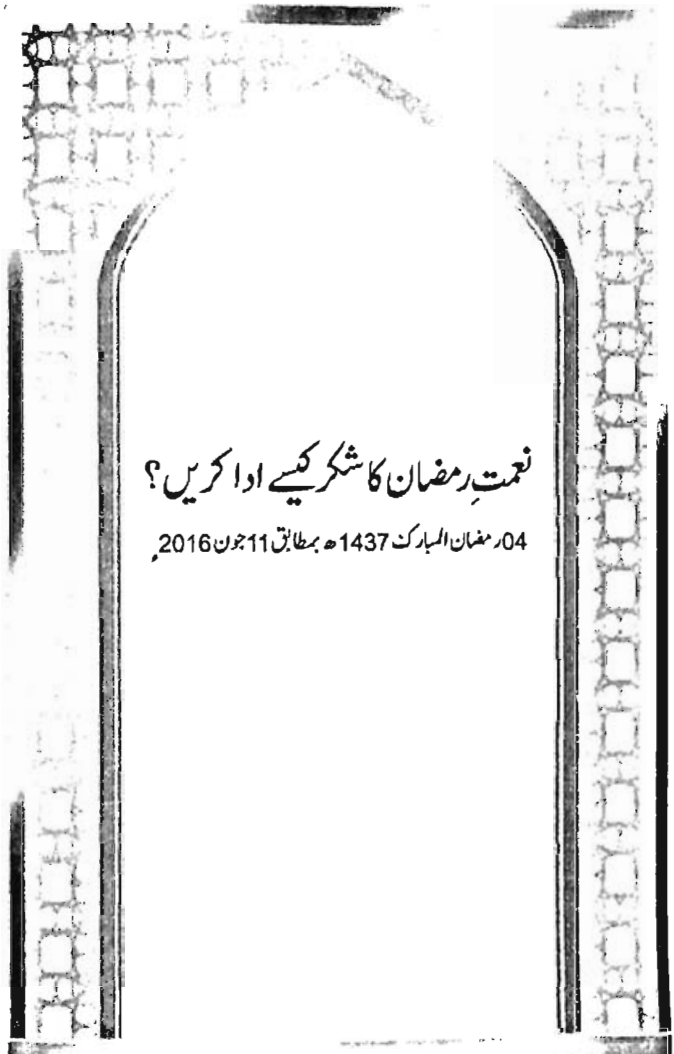

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک مرتبہ پھر رمضان المبارک جیسی عظیم نعمت سے نوازا، اس احسانِ عظیم پر اس کے شایانِ شان حمد وثناء اللہ ہی کیلئے ہے۔ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے خیر وبرکت کا ناختم ہونے والا سلسلہ ہمیں عطا فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں ہے۔ میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے سردار نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے، رسول، چنیدہ پیغمبر، دوست، محبوب اور منتخب ہستی ہیں۔ جب تک دن رات کا نظام قائم ہے تب تک اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سلامتی نازل فرمائے سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ پر، ان کی آل اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

امابعد: اے روزے دارو!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اس کی خوشنودی کے حصول اور نافرمانی سے بچنے کی بھرپور کوشش کرو۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیا کے پیروؤں پر فرض کیے گئے تھے اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو گی۔" (البقرۃ:183)

اے مسلمانو!

آپ کو بہت بہت مبارک ہو کہ ایک بار پھر یہ ماہِ مقدس ہمیں نصیب ہوا، رمضان المبارک کو پالینا کسی احسانِ عظیم، نعمت کبریٰ اور خصوصی عنایت سے کم نہیں ہے۔ وگرنہ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو اس مہینے کو پانے اور اس کے فیوض وبرکات سے مستفید ہونے کی تمنا اور آرزو لیے ہوئے ہم سے بچھڑ گئے۔

اے مسلمانو! آج ہمیں وہ چہرے دکھائی نہیں دیتے جو گزشتہ رمضان میں ہمارے ساتھ تھے۔ وہ لوگ کہاں گئے جو ہم سے پہلے تھے، بڑی ہی خوبصورت زندگی انہیں نصیب تھی؟!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں موت نے آلیا اور یہی موت عنقریب ہم پر بھی آنے والی ہے۔ کتنے لوگوں کی میتیں ہم نے دیکھیں اور عنقریب ہماری میت دوسرے لوگ دیکھیں گے ؟! ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ موت سے ایسے بے خوف ہوئے بیٹھے ہیں جیسا کہ ہمیں موت آنی ہی نہ ہو ؟!

اے غفلت میں ڈوبے انسان!

کل تجھے بھی مرنا ہے، تو کب تک غفلت بھری زندگی بسر کرتا رہے گا، وہ کون سی گھڑی ہو گی جب تو نصیحت کرنے والے کی باتوں کو غور سے سنے گا اور تیرا دل کب نرم پڑے گا۔

کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تو اللہ سے ڈر جائے اور تہجد گزار بندہ بن جائے ؟! کیا ہم حالت نیند میں ہیں یا پھر ہمارے دل ہی پتھر ہو چکے ہیں ؟!

اے میرے بھائی!

خوابِ غفلت سے بیدار ہو جاؤ اور سونا چھوڑ دو، تجھے یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ غافل لوگوں کیلئے جہنم کی آگ دہکائی جا رہی ہے۔ اس آگ کی نہ تو تپش ختم ہو گی اور نہ ہی اس کے انگارے بجھنے والے ہیں۔ اس لیے موت سے پہلے پہلے خوب تیاری کر لو، ان قیمتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچالو اور اس بات سے ڈرو کہ رمضان کی قیمتی گھڑیوں کو تم سستی، کاہلی اور آلاتِ لہو و لعب میں مشغول رہ کر ضائع کر بیٹھو۔ غفلت، فتنے، گناہ اور نافرمانی کے کاموں سے اپنے آپ کو دور رکھو۔

اے اللہ کے بندو! اس ماہِ مقدس میں نافرمانوں کو معافی ملتی ہے۔ گنہگاروں کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں، پاپیوں کے پاپ دھلتے ہیں اور ہر رات اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو جہنم سے رہائی نصیب فرماتا ہے۔ چنانچہ خیال کرنا کہ تمہارا شمار ان لوگوں میں نہ ہو جو اس ماہِ مقدس کی برکتیں سمیٹنے میں ناکام رہے اور یہ مبارک مہینہ پا کر بھی وہ اللہ کی بخشش حاصل نہ کر سکے۔

برادرانِ اسلام:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعاؤں کی قبولیت کا یہ خاص موسم ہمیں مل چکا ہے، خیر و برکات کی بارش خوب برس رہی ہے، شیطان ذلیل و خوار ہو رہا ہے اور توبہ کرنے والے کے لیے دروازے کھلے ہیں۔ چنانچہ اے نیکی کا ارادہ کرنے والے انسان! آگے بڑھ اور نیکی کا کام کرنے میں دیر نہ کر اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے انسان! اب تو اپنے آپ کو برائی سے روک لے۔ میرے اسلامی بھائیو! توبہ کا یہ مہینہ تمہیں نصیب ہو چکا ہے اور عنقریب یہ تم سے الوداع ہو جائے گا، قیامت کے دن یہ مہینہ تمہارے حق میں گواہی دے گا یا تمہارے خلاف گواہ بنے گا، چنانچہ یہ تمہاری ذمہ داری ہے کہ اس کے دن رات کو اللہ کی عبادت اور خوشنودی والے کاموں سے آباد رکھو تاکہ اللہ کی بخشش، رحم و کرم اور جنت کے تم حق دار بن سکو۔

صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں جتنی زیادہ عبادت کیا کرتے تھے کسی اور مہینے میں اتنی عبادت نہ کیا کرتے تھے۔"

اے اللہ! ہمیں خوابِ غفلت سے بیدار کر دے اور اس ماہِ مقدس میں ہی ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرما اور ہماری توبہ کو شرفِ قبولیت سے بھی نواز دے، بے شک تو ہی دعاؤں کو سننے اور انہیں قبول کرنے والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں، تم بھی اسی سے بخشش طلب کرو، کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو بھی اس کے کرم کا متلاشی ہو، وہ اسے جائے پناہ مہیا کرتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ اپنے فضل و کرم سے ایسے لوگوں کو بھی شفا عطا فرما دیتا ہے جس کے علاج سے خود دوا بھی مایوس ہو چکی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے ہیں اور رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر دائمی رحمت اور متواتر سلامتی نازل فرمائے۔

امابعد! اے اہل اسلام!

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اسے اپنا نگہبان جانو، اسی کی اطاعت کو اور نافرمانی سے بچ جاؤ۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے بندۂ خدا!

فحش گفتگو سے اجتناب کر کے خاموشی اختیار کرو اور اپنے روزے کو بچالو۔ اپنی آنکھوں کو غلط اور حرام کی طرف دیکھنے سے بچاؤ اور ان پر پردے ڈال دو۔ مخلوقِ خدا میں دوغلا بن کر نہ چلو، کیونکہ دوغلا آدمی برا آدمی ہے۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، روزہ صرف کھانا، پینا چھوڑ دینے کا نام نہیں ہے بلکہ جھوٹ، باطل گفتگو اور بے ہودہ گفتگو سے بھی ضرور اجتناب کرنا پڑے گا۔

حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں:

"روزہ ڈھال ہے اور اس وقت تک ڈھال ہے جب تک اسے توڑ نہ دیا جائے اور اس کا توڑنا غیبت ہے۔"

اے بندۂ خدا!

تو یہ پوچھتا تو نظر آتا ہے کہ گرد و غبار اور منہ میں موجود لعاب کو نگل لینے سے روزہ ٹوٹ تو نہیں جاتا؟ اور ان معمولی چیزوں سے اجتناب کرتا نظر آتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تجھ پر ضروری ہے کہ کبیرہ اور بڑے گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچائے، مسلمان بھائی کا ناجائز طریقے سے مال ہتھیانے سے بھی اپنے آپ کو بچائے۔ اس کی عزت کو تار تار کرنے سے بھی باز آجا۔

مسلمان کو دھوکہ دینے، اس پر ظلم کرنے سے بھی اپنے آپ کو بچالے اور اس کے ساتھ فریب کاری اور حیلہ بازی سے بھی اجتناب کر۔ صحیح بخاری میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو آدمی جھوٹی بات اور غلط کام کرنے سے باز نہیں آتا، اللہ تعالیٰ کو ایسے آدمی کے کھانا اور پینا چھوڑ دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

اے مسلمانو!

جلد از جلد توبہ کرلو، اللہ کریم وتواب کی طرف پلٹ آؤ، یہ توبہ اور رجوع الی اللہ کے ایام ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے کے لیے اور پینے کے لیے۔" (ص:42)

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، شافع محشر پر بے شمار درود وسلام بھیجو، جس نے رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمادیتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد پر رحمت وسلامتی برسا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا۔ تابعین عظام اور تبع تابعین سے بھی راضی ہو جا۔ اے کریم و وہاب! ان کے ساتھ ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما۔ شرک اور مشرکین کو ذلیل ورسوا کردے، دشمنانِ دین کو نیست ونابود کردے۔ تمام مسلم ممالک کو امن، کشادگی اور اطمینان نصیب فرما۔ اے اللہ! اے رب العالمین! کمزور مسلمانوں کو سرکشوں اور ظالموں سے نجات عطا فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

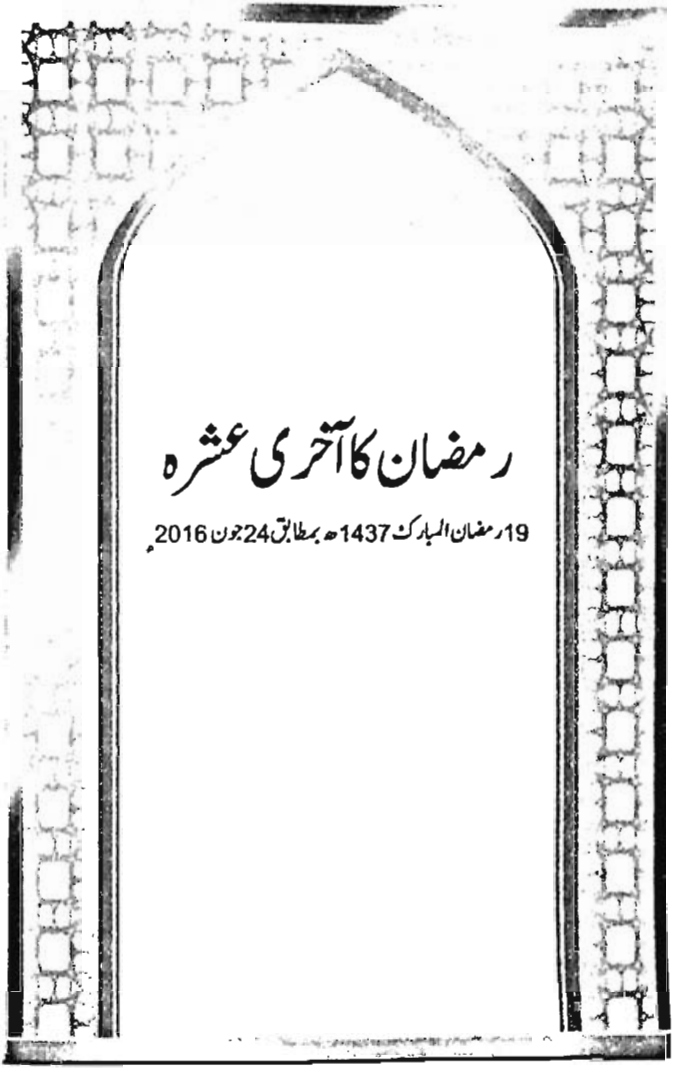

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور عنایتوں کے شایان شان حمد اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ میں اس کی بے پناہ نوازشات اور انعامات پر اسی کا شکر ادا کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے، رسول، نبی، چنیدہ، راز دار، حبیب، پسندیدہ اور منتخب ہستی ہی۔ اللہ تعالیٰ آپ پر، آپ کی اولاد اور صحابہ کرام پر اپنی دائمی رحمتیں، برکتیں اور سلامتی اس وقت تک نازل فرمائے جب تک صبح کی کرنیں پھوٹتی رہیں اور افق پر سورج چمکتا رہے۔

حمد وصلاۃ کے بعد، اے روزے دارو!

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، اس کی خوشنودی حاصل کرنے والے اعمال بجالاؤ اور اس کی نافرمانی والے کاموں سے بچنے کی کوشش کرو۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے؛ تاکہ تم متقی بن جاؤ۔" (البقرۃ:183)

مسلمانو!

ماہ رمضان مرحلہ وار گزرتا جارہا ہے، اور اس کا سفر جاری وساری ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے لیے ماہِ رمضان کی ابتدا اور انتہا کو بابرکت بنائے، صبح وشام کو برکتوں سے بھر دے، اور اس کا بہترین آغاز وانجام آپ کا مقدر ہو۔

اس شخص کی کامیابی کے کیا کہنے کہ اس ماہ مقدس میں جس کی لغزشیں بخش دی گئیں، غلطیاں معاف کر دی گئیں، خطائیں مٹادی گئیں! اور وہ شخص پرلے درجے کا ناکام ہے جس نے غفلت، لاپروائی، گناہوں، نافرمانی اور کھیل کود میں ہی اس مبارک مہینے کو گزار دیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برادران اسلام!

غفلت کے بادل چھٹ چکے ہیں، روزے داروں کے دل اپنے رب کے لیے پگھل اور ڈر چکے ہیں، اللہ والوں کی آنکھیں خوفِ الٰہی سے اشکبار اور آنسوؤں سے تر ہو چکی ہیں، جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہیں، قبولیت کی برکھا برس رہی ہے اور رضائے الٰہی تقسیم ہو رہی ہے۔

آپ کا پروردگار بے حد سخی اور کرم کرنے والا ہے، اس نے اپنے دروازے کھول رکھے ہیں، وہ توبہ قبول کرتا اور جہنم سے آزادی عطا فرماتا ہے؛ چنانچہ اپنے پروردگار کی رحمت سے مایوس مت ہونا، اللہ تعالیٰ کی جانب سے معافی اور بخشش سے ناامید بھی مت ہونا، کچھ اوقات ایسے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کسی بھی سوالی کو رد نہیں کرتا اور کسی بھی ضرورت مند کو خالی نہیں لوٹاتا۔

چنانچہ آپ لوگ بھی زیادہ سے زیادہ توبہ و استغفار کرو، اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی، انکساری، گناہوں پر پشیمانی اور اپنی فقیری کا اظہار کرو، آپ ایسے مبارک دنوں میں ہیں کہ اللہ کی رحمت خوب برس رہی ہے عبادات کو قبول کیا جا رہا ہے، دعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازا جا رہا ہے، بخشش اور جہنم سے آزادی کے پروانے تقسیم کیے جا رہے ہیں۔

اللہ کے بندے!

رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو چکا ہے، لیلۃ القدر بھی قریب آ گئی ہے، جاتے ہوئے رمضان سے فائدہ اٹھالو، کھیل کود چھوڑ دو، اپنے رب کی جانب متوجہ ہو جاؤ، خوب محنت کرو، نیند کو خیر آباد کہہ دو، دل و دماغ کو حاضر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو، اپنے ہدف تک پہنچنے کے لیے پوری طاقت صرف کر دو۔ صحیح مسلم کی حدیث ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرے میں عبادت کے لیے جتنی محنت کرتے تھے کسی اور وقت میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

اسی طرح بخاری اور مسلم ایک اور حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی مروی ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"جس وقت آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ عبادت کے لیے کمر بستہ ہو جاتے، شب بیداری فرماتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی بیدار رکھتے۔"

برادران اسلام!

جو شخص ابتدائے رمضان میں غافل رہا یا عبادت کرنے کی طاقت نہ رکھتا تھا، اب آخری عشرے میں سستی مت کرے، چنانچہ آخری عشرے کے شب و روز میں بھرپور ایسے اعمال کیجیے جو آپ کو اللہ کی خوشنودی، جنت، مغفرت، رحمت اور عزت افزائی کے قریب کر دیں۔

اے دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے والے اللہ! ہمیں خوابِ غفلت سے بیدار کر دے اور ہمیں ماہِ رحمت میں کامیابیوں سے ہمکنار کر دے!

دوسرا خطبہ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، جو پناہ طلب کرنے والوں کو پناہ دیتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے، وہی ہے جو ایسے بیماروں کو بھی شفا جیسی نعمت سے نوازتا ہے جن کے علاج سے خود دوائیں بھی مایوس ہو چکی ہوتی ہیں، میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اللہ تعالیٰ اُن پر، ان کی آل، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر دائمی رحمت اور ابدی سلامتی نازل فرمائے۔

حمد و صلاۃ کے بعد:

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس بات کا یقین رکھو کہ وہ ہر حال میں تمہاری نگرانی کر رہا ہے، اور اس کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے دور رہو، فرمان باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ہمیشہ سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔" (التوبہ:119)

نیند نہ آنے کی شکایت کرنے والے سخت پریشان شخص! مہربانی کی آس لگانے والے امیدوں کی کرن کے متلاشی انسان! توبہ کے دروازے کھل چکے ہیں، توبہ کرنے کا وقت آن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہنچا ہے، چنانچہ ماہِ رمضان کا آخری عشرہ آپ کے لیے روشنی کا پہلا جھونکا ثابت ہونا چاہیے، جس میں آپ کے لیے ایک نئی صبح ہو، توبہ ہی آپ کا مقصد ہو اور اللہ کی طرف رجوع کرنے کا آغاز ہو۔

مسلمانو!

اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگو، اللہ تعالیٰ سے امید اور اچھے گمان سے اپنے دلوں کو آباد رکھو، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو؛ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں حدیث ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: "اللہ کے رسول! اگر مجھے لیلۃ القدر مل جائے تو میں کیا کہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو:

"اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ"

"یعنی، یا اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے اور معافی پسند بھی کرتا ہے، لہذا مجھے بھی معاف فرمادے۔"

اس رہبر و رہنما نبی احمد ﷺ پر درود و سلام بھیجو، جو شافعِ یومِ محشر ہوں گے، جس نے ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

یا اللہ! اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔ یا کریم یا وہاب! چاروں خلفائے راشدین سے کہ جن کی سیرت بھی قابلِ اتباع ہے، تمام صحابہ کرام سے، اہل بیت عظام سے، تابعین اور تبع تابعین سے اور ان کے ساتھ ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

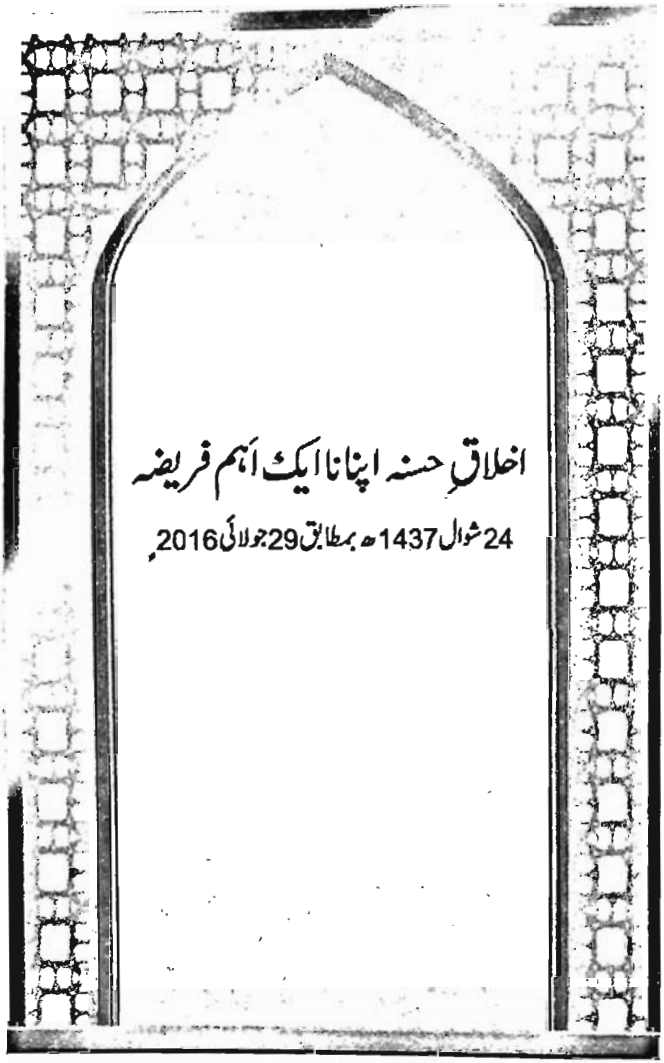

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو نہایت معزز اور خوب عطا کرنے والا ہے۔ اس نے اپنی مخلوق کو علم، سمجھ بوجھ اور عقل و آداب کے لحاظ سے مختلف درجوں میں رکھا ہے۔ اس نے بے حیائی، بے ہودگی اور گالی گلوچ کو حرام کیا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں اسی اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور ہم سب نے اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی آپ پر، آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر نازل ہو۔

حمد و ثناء کے بعد!

برادرانِ اسلام!

اللہ سے ڈرو، کیونکہ جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ آج بھی خوش نصیب ہے اور کل بھی خوش بخت ہے۔ سچا مسلمان وہی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔" (الاحزاب:70)

مومن خیر و بھلائی سے ترقی کرتا ہے۔ عمدہ اخلاق کی بدولت نرمی برتتا ہے، دوسروں کو محبت اور پیار سے مخاطب کرتا ہے۔ نرم گفتگو کرتا ہے۔ بات چیت میں نرمی برتنا لوگوں کو قریب کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مختلف طبیعت والوں کو عمدہ اخلاق ہی کی بدولت قریب کیا جا سکتا ہے۔ باہم دست و گریباں کو اکٹھا کیا جا سکتا ہے اور مختلف آراء کو متحد کیا جا سکتا ہے۔ اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو حکم دیا:

"اس (فرعون) سے نرمی کے ساتھ بات کرنا، شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔" (طٰہٰ:44)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "اس آیت میں عظیم عبرت اور رہنمائی دی گئی ہے اور وہ یہ کہ فرعون حد درجے کا متکبر اور سرکش تھا جبکہ موسیٰ علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ رسول تھے، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو حکم دیا کہ وہ فرعون کے ساتھ شفقت اور نرمی سے گفتگو کریں۔

برادرانِ اسلام!

گالی فتنے کا بیج ہے، گالی سے دور والے کو قریب نہیں کیا جاسکتا، نہ دشمن کو دوست بنایا جاسکتا ہے بلکہ گالی نفرت اور دشمنی کی فصل بوتی ہے اور مخالف کی دشمنی اور عداوت میں اضافہ کرتی ہے۔

جو شخص مخالف کو گالی دیتا ہے اور اسے بدزبانی کا طعنہ دیتا ہے، اسے بُرا بھلا کہتا ہے اور نہایت قبیح کلام سے پکارتا ہے تو گویا اس نے بیماری کو کئی گنا بڑھا دیا اور مرض میں اضافہ کر دیا ہے۔

بد اخلاق آدمی، بدزبان، دوسروں کی عزت کو تار تار کرنے والا، بد اخلاقی کا مظاہرہ کرنے والا، نیک لوگوں پر تہمت لگانے والا، اللہ کے بندوں پر طعن کرنے والا، عیب جوئی کرنے والا، جو صرف گالی گلوچ اور فحش گوئی ہی جانتا ہو، وہ کبھی اصلاح کرنے والا، ناصح اور معلم نہیں ہو سکتا۔

امت اسلام میں حادثات پے در پے ہو رہے ہیں۔ لہٰذا جیسے ہی یہ لوگ دور یا نزدیک کہیں بھی کسی حادثے کا سنتے ہیں، یہ بھاگ کر انٹرنیٹ سے چمٹ جاتے ہیں۔ پھر اس حادثے کو بنیاد بنا کر اپنی بدزبانی اور گالی گلوچ کی عادت پوری کرتے ہیں۔ وہ ذرائع ابلاغ میں نہایت سرعت کے ساتھ طعن و تشنیع اور سب و شتم کو پھیلاتے ہیں۔ اس کام میں تقریباً سبھی لوگ شریک ہو جاتے ہیں، سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ کا خصوصی رحم ہوا اور یہ لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا اے گالیاں، لعنتیں اور تہمتیں لکھنے والو! عنقریب تم سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا، جس دن ساری مخلوق جمع ہو گی، اس دن اعمال اور زندگی کے لمحات کا محاسبہ ہو گا اور ہر شخص اس حالت میں آئے گا کہ اسکے ساتھ ایک ہانکنے والا فرشتہ اور ایک گواہ ہو گا۔

اے وہ شخص جو کمپیوٹر سکرین کے پیچھے چھپے بیٹھے ہو، جھوٹے شناختی ناموں کے پیچھے چھپ کر کارروائی کر رہے ہو، نظروں سے اوجھل ہو کر لوگوں کو سب وشتم کا نشانہ بنا رہے ہو، کیا تم بھول گئے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ وہ تیرے راز اور سرگوشیاں سبھی جانتا ہے۔

مومن طعن و تشنیع، لعن و طعن کرنے، بدزبانی اور بے ہودگی کرنے والا نہیں ہوتا۔ اللہ کے رسول ﷺ گالی گلوچ، فحش گوئی کرنے والے نہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور گالی بکنے والے دونوں افراد دو شیطان ہوتے ہیں جو بہتان بازی کرتے اور جھوٹ بولتے ہیں۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: مجھے نصیحت کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی کو ہرگز گالی نہ دینا۔" لہٰذا اس کے بعد میں نے کسی غلام یا آزاد، اونٹ اور بکری کو کبھی گالی نہیں دی۔"

رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا:

"اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا تیرے اندر موجود عیب کی وجہ سے تجھے عار دلائے تو تم اس کے عیوب کی بنا پر اسے عار مت دلانا کیونکہ اس کا گناہ اسی کو ہو گا۔" اس روایت کو امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

اے اللہ کے بندے!

تیرے ہاتھوں نے جو کچھ لکھا ہے اس کی توبہ کر لے، اپنی گالیاں اور لوگوں کو دی ہوئی تکلیفیں مٹا دو اور اپنے خالق و مالک کے اس فرمان کو یاد رکھو:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور اے محمد (ﷺ)، میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔" (الاسراء:53)

اے اللہ! ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرما، ہمارے نفسوں کی شرارت سے ہمیں محفوظ فرما، میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، تم بھی اس سے گناہوں کی معافی مانگو۔ بلاشبہ وہ گریہ زاری کرنے والوں کو خوب بخشنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

سب تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندوں کو یہ حکم دیا ہے کہ

"لوگوں سے بھلی بات کہنا۔" (البقرۃ:83)

میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں اس گواہی کی بنا پر آخرت کی کامیابی کی امید رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے، برگزیدہ نبی اور رسول ہیں۔

اللہ کی رحمتیں اور سلامتی تا قیامت مسلسل آپ پر اور آپ کے صحابہ پر ہو۔

اللہ سے ڈرو، کیونکہ متقی کامیاب ہونگے اور ظلم وزیادتی کرنے والا نامراد ہو گا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

برادرانِ اسلام!

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مشرکین کے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے منع کیا ہے تاکہ ان کے معبودوں کو گالیاں دینا اللہ تعالیٰ کو گالیاں دینے کا سبب نہ بن جائے۔ ان کے معبودوں کو گالیاں دینا ان کے کفر وعناد میں اضافے کا سبب ہو گا۔ لہٰذا انہیں گالیاں دینا اللہ تعالیٰ کے دعوت و رسالت کے منہج کے منافی ہو گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشادِ ربانی ہے:

"اور (اے ایمان لانے والو!) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں گالیاں نہ دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کر جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں ہم نے اسی طرح ہر گروہ کے لیے اس کے عمل کو خوشنما بنا دیا ہے پھر انہیں اپنے رب ہی کی طرف پلٹ کر آنا ہے، اُس وقت وہ اُنہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔" (الانعام:108)

لہٰذا، بچو، بچو۔ اللہ کے بندوں کے ساتھ سختی اور شدت، طعن و تشنیع اور گالی گلوچ سے پیش نہ آؤ۔ گر تم ایسا کرو گے، تو تم انہیں حق، سنت نبوی اور فضیلت و برتری سے دور کر دو گے۔

انہیں حجت و برہان کے ساتھ حق پہنچاؤ، دلیل و بیان، حکمت و بصیرت اور نرمی سے دعوت دو، کیونکہ تم پر نصیحت کرنا، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا واجب ہے۔ ان کو ہدایت دینا اور اصلاح کرنا تمہارا کام نہیں نہ ان کا حساب اور جزاء تمہارے ذمے ہے بلکہ یہ سب اللہ کے ذمے ہے۔

ساری مخلوق کے شافع احمد و ہادی پر درود و سلام بھیجو کیونکہ جو شخص ان پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! آپ کی ساری آل اور تمام صحابہ کرام سے راضی ہو جا۔ اے کریم و وہاب ان کے ساتھ ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں خوبصورت اور روشن دین کا پیروکار بنایا۔ جو دین آسانی اور سہولت عطا کرتا ہے۔ رحمت اور نرمی جس کا عنوان ہے۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ یہ وہ گواہی ہے کہ جس کا مقام اور مرتبہ اہل توحید کے دلوں میں بہت زیادہ ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دین حنیف عطا کر کے جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور ساری مخلوق کے لیے شریعت دے کر مبعوث فرمایا ہے۔ آپ تاحیات اس دین کی دعوت دیتے رہے اور اسی دین کی طرف بلاتے رہے۔ آپ واضح دلائل کے ساتھ اس کی تبلیغ کرتے رہے اور قطعی دلائل کے ساتھ اس کی حفاظت کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی آپ پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر نازل ہو۔

حمد وثناء کے بعد!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو، بے شک تقویٰ الٰہی بہترین کمائی ہے اور اللہ کی اطاعت اعلیٰ ترین تعلق ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

www.kitabosunnat.com

برادرانِ اسلام!

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور بخششوں پر اس کا شکر ادا کرو۔ اس نے تمہیں بے شمار مصیبتوں اور تکلیفوں سے نجات دی ہے، اس پر اس کا شکر بجالاؤ۔ اپنے ارد گرد مصیبت زدہ لوگوں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرو۔ کتنے ہی ملک ہیں جن کا اتحاد پارہ پارہ ہو چکا ہے، حکومتیں ٹوٹ چکی ہیں۔ قانون کی بالادستی ناپید ہو چکی ہے۔ نہ کوئی حکمران ہے اور نہ رعایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگ ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں، کئی ملکوں کی قوم کا شیرازہ بکھر چکا اور امن وامان لٹ چکا ہے۔ اور جب کسی علاقے میں امن وامان برباد ہو جائے تو یہ ایک بہت بڑی مصیبت ہوتی ہے، امن کو واپس لانا مشکل ہو جاتا ہے۔

کبھی معاشروں میں فتنہ سویا ہوتا ہے، چنانچہ اسے جگانے والا بڑا بدبخت ہوتا ہے۔ فتنے کی قیادت کرنے والا کوئی بد دیانت ہی ہوتا ہے۔ کوئی ظالم ہی اسے پھیلاتا ہے، حیلوں بہانوں اور اشاروں کنایوں سے اس کا بیج بویا جاتا ہے۔ فتنے کو بھڑکانے سے یہ نتیجہ آور بنتا ہے۔ ابھارنے اور ترغیب دینے سے پھر بھرپور فتنہ برپا ہوتا ہے۔ کوئی بتائے کہ لوگوں کو انقلاب، مظاہروں، دھرنوں، بائیکاٹ کے ذریعے سے حکمرانوں اور عہدہ داروں کے خلاف بغاوت کو ہوا دینے والے آخر کون سا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ حادثات اور واقعات نے ثابت کیا ہے کہ بادشاہوں اور حکمرانوں کے خلاف بغاوت ہر برائی، فتنے اور مصیبت کی جڑ ہے۔

سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بے شک تم میرے بعد دیکھو گے کہ (دیگر لوگوں کو تم پر) ترجیح دی جا رہی ہے۔ لہٰذا تم صبر کرنا، یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے ساتھ ملاقات ہو جائے۔" یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "ترجیح" کا مطلب ہے کہ دنیاوی معاملات میں دوسروں کو تم پر برتری اور فوقیت دی جائے گی۔ لہٰذا تم ایسے وقت میں بھی اپنے حکمرانوں کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ اگرچہ تمہارے حکمران دنیاوی امور میں دوسروں کو تم پر ترجیح دیں اور تمہارے حقوق روک لیں۔"

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بھی کسی شخص نے قوت وطاقت والے حکمران کے خلاف بغاوت کی ہے، تو اس کی بغاوت کا نقصان بہت بڑا اور فائدہ نہایت کم ہوا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اپنے لخت جگر کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا: "پیارے بیٹے عادل حکمران موسلا دھار بارش سے کہیں بہتر اور فائدہ مند ہے اور ظلم و ستم کرنے والے حکمران مسلسل رہنے والے فتنے سے کہیں بہتر ہیں۔"

فتنوں میں عقل مندوں کی آزمائش اور جاہلوں کی رسوائی ہوتی ہے۔ جب مصیبت پنجے گاڑھ لیتی ہے اور لوگ باہم دست و گریبان ہو جاتے ہیں تو قوموں کے خواب چکنا چور ہو جاتے ہیں، ان کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور فہم و فراست کمزور پڑ جاتی ہے۔ سوائے ان خوش نصیبوں کے جو علم سے آراستہ ہوتے ہیں، حلم و بردباری سے مزین ہوتے ہیں اور ظلم و گناہ سے خوف کھاتے ہیں۔

زبان و بیان کی لگام بردباری میں ہے، جو حماقت کا علاج کرتی ہے، علم جہالت کو روکتا ہے اور عقل فتنوں سے بچاتی ہے۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اے قوم اپنے خوابوں کو سنبھال رکھو اور اپنوں سے منہ موڑ کر رشتہ داریوں کو مت توڑو۔

برادرانِ اسلام! جب لڑائی جھگڑے شدید ہو جائیں، آوازیں شور شرابا بن جائیں، چیخ و پکار بلند ہو جائے، مظاہروں اور بغاوت کی ہوا چل پڑے تو اس موقع سے سب سے بڑا اور پہلا فائدہ وہ دشمنانِ اسلام اٹھاتے ہیں جن کی سیاست ہی مسلمانوں کے حقوق غصب کرنا اور مسلمانوں کے مال باطل طریقے سے ہڑپ کرنا ہے، ان کے ملکوں پر قبضہ جمانا ہے، ان کی معیشت کو برباد کرنا ہے۔ مسلمانوں کے انقلاب کو چرانا اور ان کے ملکوں میں بدامنی کو فروغ دینا ہے۔ وہ اپنے بدترین مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے ایسے حادثات کو پوری طرح کیش کراتے ہیں۔

ظلم و ستم کرنے والی قوتیں کبھی عدل و انصاف کی حدود متعین نہیں کر سکتیں، وہ لوگ تو خود ظلم کے گڑھے میں گر چکے ہوتے ہیں اور ان کی طاقت و قوت نے انہیں گمراہ کیا ہوا ہوتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ رحم دلوں کے دلوں میں موجود رحمت وعدل اور قاتلوں کے دعوے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ ان ظالموں نے خود کو عالمی خیر خواہ کا درجہ دے لیا ہے۔ عالمی انسانی حقوق کے یہ علمبردار بنے بیٹھے ہیں، اور عالمی امن وسلامتی کے محافظ ہونے کے دعوے دار بن گئے ہیں۔

فسادات کرانے والے سلامتی کے محافظ کیسے ہو سکتے ہیں؟ جو انقلابات کی تائید کرے، جنگوں کو بھڑکائے اور لڑائیوں کی آگ تیز کرے، بددیانتوں اور غداروں کی مدد کرے، اور جو ماضی میں مضبوط، غنی اور پر امن ملکوں کے خلاف جنگیں لڑ چکے ہوں، وہ کیسے عالمی امن کے محافظ ہو سکتے ہیں؟

اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل نے عالمی امن وسلامتی کے لیے کئی قراردادیں پاس کیں اور معاہدے کیے، گویا انہوں نے امن وسلامتی کو زندہ درگور کرنے اور دنیا سے مٹانے کے لیے یہ معاہدے کیے ہیں۔ ان کے یہ معاہدے اور قراردادیں کورے کاغذ پر کچی سیاہی کے سوا کچھ نہیں۔ یہ غداری اور دھوکے بازی کے درخت کے پتوں پر کچی سیاہی کی تحریریں ہیں۔

شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

امن وسلامتی کے کتنے معاہدے ہیں۔ جنہیں سیاسی ہوائیں شمال وجنوب میں اڑائے پھرتی ہیں۔ اگر امن کا معاہدہ لکھو تو ان ماؤں کے آنسو سیاہی میں شامل کر لو جنہوں نے لخت جگر کھوئے ہیں۔ یا ان فسادات میں مرنے والوں کے خون سے یہ معاہدے نقش کرو۔ سخت مصیبتیں جھیلنے والوں کو بھی کسی ایک دن یاد کر لو۔ ساری مخلوق کے لیے عدل قائم کرو۔ تم اپنے پلیٹ فارم اور معاہدے صرف طاقتوروں کیلئے ہری بھری چراگاہ نہ بناؤ۔

اے سلامتی کے دعوے دارو! سنو! تمہارے لالچ کی بجلیوں میں سلامتی گم ہو چکی ہے، تمہاری سیاست کی وجہ سے سلامتی کی خواہش دم توڑ چکی ہے۔ یہ صرف قابل نفرت جھوٹ ہے۔ سنو! اپنی خوشحالی اور ترقی کا ہنگامہ کم کر دو تاکہ بھوکوں، مہاجروں اور بے یار ومددگار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسکینوں کی خواہشیں بیدار نہ ہوں۔ اپنے کھیل تماشے آہستہ آواز میں کرو تاکہ برباد عمارتوں کے ملبے تلے دبے اور ہسپتالوں میں تڑپتے بچوں کی حسرتیں دم نہ توڑ جائیں۔

سنی مسلمانوں کی حکومتوں، ان کی قیادت، وزراء، علمائے کرام، ان کی قوت و معیشت کو ہدف بنانا، سنی ملکوں کا گھیراؤ، سنی مساجد کی بربادی، سنی یونیورسٹیوں اور مدارس پر بم باری، یہ تمام مسلمانوں کے خلاف منظم دہشت گردی ہے۔ یہ جنگی جرائم ہیں۔ مسلمانوں کے انسانی حقوق کی بے حرمتی ہے جو ان کے وطن اور سرزمین پر کی جارہی ہے۔

برادرانِ اسلام!

مسلمانوں کی صفوں کا خلا بھی واضح ہیں۔ ان کی رائے اور مقاصد میں نقص بھی واضح ہے۔ یہ کچھ گروہ، جماعتیں اور فرقے ہیں۔ ہر جماعت کی مخصوص نیت ہے۔ ہر گروہ کا اپنا مقصد ہے اور فرقے کی ذاتی خواہشات ہیں۔

ہر کوئی دوسروں کو کم تر شمار کرتا ہے اور اس سے لوگوں کو ڈراتا ہے۔ ہمیں صرف دھمکی دینے والوں کی چیخ و پکار ہی سنائی دیتی ہے اور تشدد پسندوں کے ظلم ہی دکھائی دیتے ہیں۔ ہر کوئی مسلمانوں ہی کو نقصان پہنچا رہا ہے اور ہر کوئی اپنے ہی مسلمان بھائیوں پر ظلم کے پہاڑ توڑ رہا ہے۔ امت کے اتحاد کو وہ جاہل کیا بحال کرے گا جس نے خود اختلافات کی آگ بھڑکائی تھی اور وہ اتحاد و اتفاق کیا پیدا کرے گا کہ جس نے سختی اور شدت کی بنا پر لوگوں کو دین سے متنفر کیا ہوا ہے۔ لوگوں کو عمداً گالیاں بکنے والا بھی یہ کام کیسے کرے گا۔ دلوں میں نفرت ڈالنے والا دشمن بھی کیا اتحاد پیدا کرے گا۔ علم سے محروم، روایت و درایت سے عاری فتوی بازی کرنے والا بھی یہ کام نہیں کر سکتا اور نہ بدعت و خرافات میں گھرا ہوا شخص ہی یہ کر سکتا ہے۔

یقیناً فروعات اور فقہی مسائل میں اختلاف کو دشمنی کا باعث بنانا، اتحاد توڑنا اور اتفاق ختم کرنا، دوسروں کو فاسق اور کافر کہنا درست نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کو چاہیے کہ وہ حق تلاش کرے، قرآن و سنت کے دلائل سے مزین موقف کو اپنائے۔ اگرچہ یہ سب کچھ اس کے مسلک اور استاد کے موقف کے خلاف ہی ہو۔ ایسے مسائل میں اختلاف کو باہمی لڑائی جھگڑے، بائیکاٹ اور گروہ بندی کا باعث نہیں بننے دینا چاہیے۔ سلف صالحین کا بے شمار مسائل میں اختلاف ہوا ہے۔ لیکن ان اجتہادی مسائل میں اختلاف کی وجہ سے وہ ایک دوسرے پر تنقید نہیں کرتے تھے بلکہ خندہ پیشانی سے برداشت کرتے تھے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر ہم کسی مسئلے میں متفق نہ بھی ہوں تو کیا ہم اچھے بھائی بن کر نہیں رہ سکتے۔"

قرآن و سنت اور مسلمانوں کے اجماع کے خلاف ہر قول و عمل کی تردید ضروری ہے۔ لیکن اگر کسی مسئلے میں سنت نبوی اور اجماع سے دلیل نہ ملتی ہو اور مسئلہ اجتہادی ہو تو پھر اس مسئلے پر عمل کرنے والے پر تنقید نہیں کی جائے گی خواہ وہ مجتہد ہو یا مقلد۔

قرآن و سنت کے مخالف فتویٰ دینا درست نہیں۔ مجتہد کا ایسا مخالفِ اسلام فتویٰ ناقابل اعتبار ہو گا اور ایسے فتویٰ پر عمل کرنا بھی حرام ہے کیونکہ ایسی صورت میں عمل کرنے والا مجتہد کے فتوے کو قرآن و سنت پر فوقیت دیتا ہے اور یہ حرام ہے۔

عقلمندی اور حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ سنی مذاہب میں باہمی جھگڑوں کو ہوا نہ دی جائے بالخصوص ایسے وقت میں کہ جب دشمنانِ اسلام امت اسلام کے جسم کو نوچ رہے ہیں۔ ظالم قوتیں ایسے لوگوں کو کبھی براہِ راست اور کبھی بالواسطہ مدد دے رہی ہیں۔ ارشادِ ربانی ہے:

"آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی۔" (الانفال:46)

یاد رکھئے! باہمی جھگڑے ناکامی و نامرادی اور دشمن کے غلبے کا باعث بنتے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: سب مسلمانوں کے خون آپس میں برابر ہیں۔ ان میں سے جو بھی کسی کافر کو امان دے دے تو ان کا ادنیٰ فرد بھی اس کا پاس رکھے گا۔ اور ان کا کم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہم آدمی بھی امان دے سکتا ہے اور وہ کافروں کے مقابلے میں ایک ہاتھ ہیں۔" اسے امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہماری طرح نماز پڑھے، ہمارے قبلے کی طرف رخ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھالے تو وہ مسلمان ہے۔ اس کو اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ حاصل ہے۔ لہٰذا تم اللہ کے ذمے کو توڑنے سے بچو۔" اس کو امام بخاری رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے۔

رہا عقیدے کا معاملہ تو اس میں صحابہ کرام متفق ہیں۔ ان کا کوئی اختلاف نہ تھا۔ قرآن و سنت میں بیان شدہ اعتقادات پر ان کا کامل ایمان تھا۔ صحابہ کرام بدعات اور غیر شرعی امور سے بے حد ڈراتے تھے۔

وہ بدعات جن سے ڈرانا ضروری ہے ان میں سے چند ایک یہ ہیں: قبروں کا طواف کرنا، قبر والوں کے نام پر جانور ذبح کرنا اور ان کے نام کی نذر ماننا، قبر والوں سے مدد مانگنا۔ اولیاء اور نیک بزرگوں کے بارے غلو کرنا۔ ان کے سامنے جھکنا، رکوع اور سجدے کرنا۔ ان کے لعاب اور جسم سے تبرک حاصل کرنا۔ ان کے جسم کے تبرک کو اللہ کے محبوب نبی محمد ﷺ کے جسم مبارک سے تبرک لینے پر قیاس کرنا مکمل باطل قیاس ہے۔

عالم اور ولی خواہ کتنا بھی بڑا ہو، بھلا سوچئے تو سہی کہ کس دلیل یا عقل کی بنیاد پر اسے سید البشر محمد ﷺ پر قیاس کیا جاسکتا ہے؟!

ایسی ہی بدعات میں سے رقص و سرود، ناچنا، جھومنا اور رقص کرنا بھی ہے۔ یعنی مساجد میں اچھلتے کودتے ناچتے گاتے ذکر الٰہی کرنا، ایسی ہی کئی بدعات ہیں جن میں مسلمان جہالت اور تقلید کی بنا پر ملوث ہیں۔

یہ ایسی چیزیں ہیں جن کا رد ضروری ہے لیکن حکمت اور مناسب طریقے سے۔ ایسی گفتگو سے جو موقع محل کے مناسب ہو اور اس سے برائی ختم ہو۔ جو شخص بدعات یا باطل کا مرتکب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا سے حق کی طرف رجوع کرنا چاہیے کیونکہ باطل میں سرپٹ دوڑنے کی بجائے حق کی طرف لوٹنا ہی بہتر ہے۔ لوگوں کو سلف صالحین کی فہم کے مطابق قرآن وسنت کے مطابق ہی جمع کیا جا سکتا ہے۔

عمل کے بغیر قول بے کار ہے۔ نیت کے بغیر قول و عمل بے حیثیت ہیں اور ہر قول و عمل اور نیت سنت کی موافقت ہی کے ساتھ درست ہے۔

اے اللہ! ہمیں ہدایت عطا فرما۔ ہمارے نفسوں کے شر سے محفوظ فرما۔ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ تم بھی اس سے بخشش طلب کرو۔ بلاشبہ وہ معافی مانگنے والوں پر بڑا مہربان ہے۔

دوسرا خطبہ

سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں۔ وہ اس کو اپنی رحمت میں جگہ دے دیتا ہے جو اس کا طلبگار ہوتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ جس کی بیماری لاعلاج ہو جائے اسے وہ اپنے فضل و کرم سے شفایاب کر دیتا ہے۔ اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جس نے آپ کی پیروی کی وہ ہدایت پا گیا، جس نے آپ کی نافرمانی کی وہ گمراہ و برباد ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی مسلسل اور تا قیامت آپ پر نازل ہو۔ آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام پر بھی اللہ کی رحمت و سلامتی نازل ہو۔

حمد و ثناء کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ سے ڈرو اور اس سے خوف کھاؤ، اس کی فرمانبرداری کرو اور نافرمانی سے بچو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے مسلمانو! ٹوئٹر اور دیگر میڈیا پر سرگرم لوگوں سے بچو۔ ایسے لوگ کہ جن کی تحریروں سے حماقت واضح ہوتی ہے۔ ان کی پوسٹوں سے نادانی چھلک رہی ہوتی ہے، انہوں نے کس قدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برائی اور فتنوں کی اشاعت کی ہے، جھوٹ اور فضول چیزوں کو پھیلایا ہے۔ حماقت اور بے ہودگی کو وہ نشر کر رہے ہیں اور اس کام میں لوگوں کی بڑی تعداد ملوث ہو چکی ہے، بچے وہی ان چند لوگ ہیں، جن پر میرے رب کی رحمت ہے۔

یہ میڈیائی وسائل ہر شہرت کے بھوکے، علم سے عاری، واہ واہ کے چاہنے والوں کے لیے پسندیدہ میدان ہیں۔ انہیں متابعت کرنے والوں کی کثرت نے مغرور بنا دیا ہے۔ حتی کہ انہیں گمان ہونے لگا ہے کہ ان سے بڑھ کر کوئی نہیں اور ان کا ہم پلہ کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

اگر کوئی بندہ گمنام ہو اور اس کی غیر موجودگی کسی کو محسوس ہی نہ ہو، تنگدست، غیر معروف اور دروازوں سے ہٹا دیا جانے والا شخص اس سے کہیں بہتر ہے جو باطل میں مشہور ہو یا برائی میں معروف ہو۔

اے ٹویٹر، فیس بک والو! اپنے وطن سعودی عرب کا دفاع کرو، اپنے دین کی حفاظت کرو، اپنے قلم کو امن کی ترویج کیلئے استعمال کرو۔ وحدت امت، امن و سلامتی اور قوم کی حفاظت کیلئے اپنی تحریر و تقریر کو استعمال کرو۔ ہر فتنے، بد امنی، شور شرابے، بے چینی، حماقت اور لغویات کو پھیلانے سے بچ جاؤ۔ جو لکھو وہ مستند ہونا چاہیے۔ جو کہو وہ قابل اعتماد ہونا چاہیے۔ اپنے ہادی و راہنما ساری مخلوق کے شافع احمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

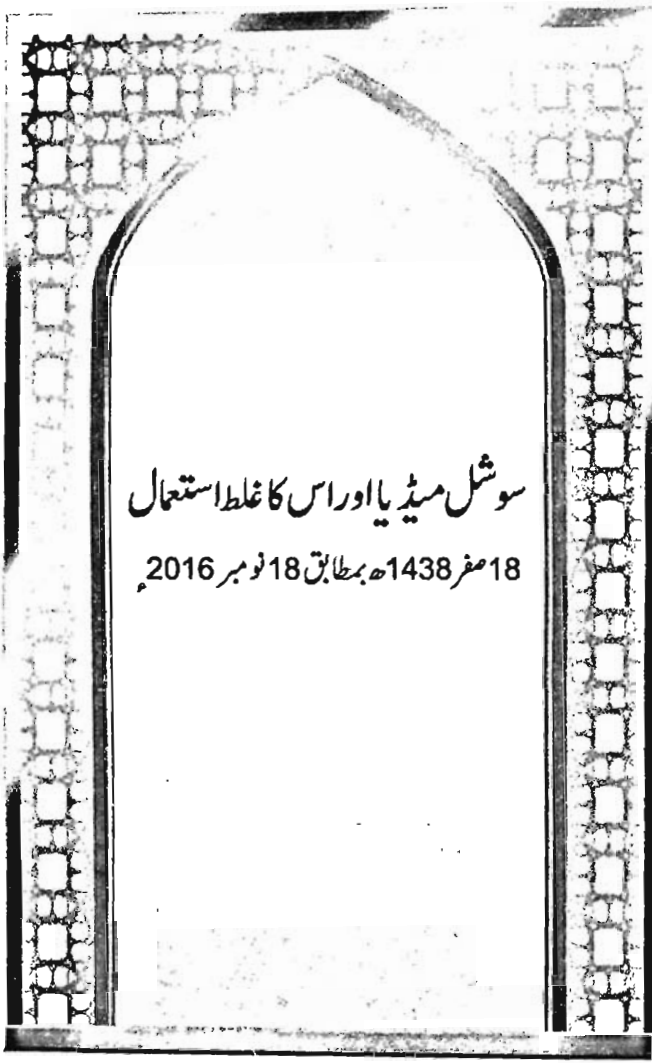

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے جو جان بنانے والا، مٹی ہو جانے والی ہڈیوں کو پھر سے زندگی بخشنے والا، قسم ہا قسم کے انعامات سے نوازنے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے قلم سے سکھایا، انسان کو ایسا علم دیا جسے وہ جانتا بھی نہ تھا۔

میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں جو بہترین دین لے کر آئے۔ درود و سلام ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر اور ان صحابہ کرام پر جو نیکیوں میں سبقت لے گئے، ان پر رحمتیں سلامتیاں ہمیشہ ہمیش تا قیامت برستی رہیں۔

بعد ازاں!

اے مسلمانو! اس اللہ سے ڈرو، کیونکہ اس سے کسی کے مقاصد اور نیتیں مخفی نہیں اور نہ ہی کوئی چھپی اور پوشیدہ چیز اس سے اوجھل ہے، اللہ سے ڈرو۔ یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

اے مسلمانو! قلمیں عقلوں کی سواریاں، زبانوں کے اشارے، تحریر کا ذریعہ اور معلومات جمع کرنے کا آلہ ہیں۔

کتابیں وہ باغ ہیں جو بصارت کو جلا بخشتے ہیں، خوف دور کرتے ہیں غموں کا ازالہ کرتے ہیں اور ان سے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں۔

مطالعہ کرنا عقل مندوں کی عادت اور ذہین لوگوں کی فطرت ہے، کچھ مصنفین بڑے دانا اور ادیب ہوتے ہیں، ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں اور خیر کو پھیلاتے ہیں، نصیحت کرتے ہیں، پانی کی گہرائیوں میں بیٹھ کر بھی لکھیں تو آسمان والے کی نگہبانی میں ہوتے ہیں۔

جبکہ بعض مصنفین ایسے ہیں کہ نہ تو ان کو مہارت ہوتی ہے، نہ ان کو کوئی سلیقہ آتا ہے نہ عقل ہوتی ہے نہ درست رائے ہوتی ہے۔ انٹرنیٹ اور اخبارات کو بے مقصد اور برے کاموں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے آلودہ کر دیتے ہیں۔ ان کی لکھائی کا تعلق نہ عقل سے ہوتا ہے نہ ہدایت سے۔ جو معلومات ہوں تھوڑی یا زیادہ، نکمی یا ردی، بلا ترتیب اس میں گھسیڑ دیتے ہیں۔

کالم نگار اور مصنفین عامۃ الناس کو جہالت، تباہی اور فساد کی طرف دھکیلتے جا رہے ہیں، ان کا مقصد شر پھیلانا، فتنے کی آگ بھڑکانا، لوگوں میں جھگڑے کرانا، ہمارے دین میں بیگاڑ پیدا کرنا، ہمارے اخلاق وعادات میں نقص پیدا کرنا اور حکمرانوں، علما اور حکومتوں کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنانا ہے۔

سوشل میڈیا ایسے کالم نویسوں، مصنفین، مطالعہ کرنے والوں اور گنگنانے والوں سے بھرا پڑا ہے، جن کی آنکھیں اس پر جمی ہوئی ہیں، سر اسی پر جھکے ہوئے ہیں، چہرے انہی آلات کیطرف متوجہ ہیں، کوئی پڑھ رہا ہے، کوئی لکھ رہا ہے، کوئی شیئر کر رہا ہے، سب اسی میں مگن ہیں۔

کاش کہ یہ سب لوگ فائدہ پہنچانے والے، خیر عام کرنے والے اور شر کا دفاع کرنے والے ہوتے تو ان کے یہی اعمال ذخیرۂ آخرت ہوتے۔ ہاں! سوائے چند لوگوں کے جن پر اللہ کا کرم ہے۔

اے مسلمانو! رسیاں پھیلی ہوئی ہیں اور جال بچھے ہوئے ہیں۔ ہیش ٹیگ کے ذریعے لوگ ان کونوں کھدروں اور فیصلوں تک رسائی حاصل کر رہے ہیں جن کو لکھنے والے جاہل مرکب ہیں۔ ان کے عناوین ہی سے ان کا خبث باطن واضح ہو جاتا ہے اور ان کی نیتیں ان کی تحریر سے عیاں ہو جاتی ہیں۔ جو ان کے جال میں پھنس جاتا ہے، وہ اس کی طرف دوڑتے ہیں اور اس کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر بلا امتیاز کوئی اس پر تحریر کرتا ہے تو کوئی کمنٹ کرتا ہے۔

خبردار، خبردار! قلم چل چکی ہے، فرشتے لکھ رہے ہیں، لکھائی خشک ہو رہی ہے اور نامۂ اعمال میں ہر شے لکھی ہوئی ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب دفتروں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے۔" (سورۃ القمر: 52-53)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ ہر چھوٹا بڑا عمل صحیفوں میں لکھا ہوا ہے، نامہ اعمال میں تفصیل سے درج ہے، ہمارا پروردگار حافظ و نگہبان، حاضر اور خوب واقف ہے۔ تم جو ان میں سے لکھتے ہو یا تحریر کرتے ہو، کوئی بھی چھوٹی بڑی چیز اس سے مخفی نہیں ہے۔

اے مسلمانو! جن کو غلطیوں کا پتہ چل گیا انہیں وہ باب بند کر دینا چاہیے، جس میں اللہ کی نافرمانی ہو، جو پہلے لکھا ہے اسے مٹا دیجیے۔

اور پانی کے ایسے ڈول انڈیل دیں تاکہ گندگی، نجاست اور برائیاں ختم ہو جائیں۔

انٹرنیٹ پر نئے نئے شناختی نام بنا کر منکرات اور برائیاں پھیلانے والو! تباہی و بداخلاقیوں کی دعوت دینے والو! کل قیامت کے دن تم اپنے بوجھ اٹھاؤ گے اور تمہاری وجہ سے راہ راست سے ہٹ جانے والوں اور گمراہ ہونے والوں کا بوجھ بھی تمہارے کاندھوں پہ ہو گا، یہ بوجھ برا ہے اور اٹھانے والے بھی ابتر ہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ہدایت کی دعوت دی اس کا اتنا ہی اجر ہے جتنا کہ اس کی پیروی کرنے والا کا ہے جبکہ پیروکاروں کے اجر سے کچھ کمی نہ کی جائے گی۔

اور جس شخص نے بے راہ روی کی دعوت دی اس پر اتنا ہی گناہ ہے جتنا کہ اس کی پیروی کرنے والے پر ہے جبکہ ان کے گناہوں میں کچھ کمی واقع نہ ہو گی، اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

اے مسلمانو! ذرائع ابلاغ پر تمہاری لکھی ہوئی باتیں تمہاری سرگرمیاں اور تمہاری گفتگو ایسی ہونی چاہیے جو اللہ کریم کے تقرب کا سبب ہو قیامت کے دن عزت کا باعث ہو، جنت میں بلندی درجات کا ذریعہ ہو۔ اپنی غلطی پر مصر رہنے والا ناکام ہو جاتا ہے اور خطاء پر ڈٹ جانے والا بدبخت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔" (الحجرات:11)

گناہوں سے توبہ کرنے والا تو اس طرح ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "(اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور و رحیم ہے۔" (الزمر:53)

میں نے وہی کہا جو تم نے سنا، میں بھی اللہ سے معافی کا خواستگار ہوں تم بھی اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو بلاشبہ وہ توبہ کرنے والوں کی معاف کر دیتا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفات اللہ بلند و بالا کے لیے ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ کیا خوب اس کی قدرت ہے، تمام مخلوقات کا مدبر ہے۔ کیا ہی اس کی حسن تدبیر ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، ایسی گواہی جو بخشش و معافی اور آگ کے عذاب سے نجات کی امید دلا دے۔

میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی و سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے، رسول، بشارتیں دینے والے، ڈرانے والے اور سراج منیر ہیں، آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، صحابہ کرام پر بے پایاں رحمتیں اور سلامتیاں ہوں۔

بعد ازاں! اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو، اس کی نگہبانی میں رہو اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو، ارشاد ربانی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

مسلمانو! مجبور، لاچار، بے بس، پسے ہوئے، دھتکارے ہوئے مسلمان بھائیوں کو یاد کرو، کہ وہ غذا اور دوا کی قلت کا شکار ہیں، لباس اور چادر سے محروم ہیں، ضروریات زندگی کی عدم دستیابی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا ہیں، فقیر رو رہا ہے، بوڑھا آہیں بھر رہا ہے اور مجبور چلا رہا ہے ایسا وہی کرتا ہے جو تنگ دست ہو اور شکوہ کناں ہو۔

مومن سب سے زیادہ مہربان، مشفق اور محسن ہوتے ہیں، فقیر، مسکین اور یتیم پر رحم دل ہوتے ہیں، بیوہ اور مطلقہ سے حسن سلوک کرنے والے ہوتے ہیں مجبور اور مصیبت زدہ کو نفع دینے والے ہوتے ہیں۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"بیواؤں اور مسکین کی مدد کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے، مسلسل قیام کرنے والے اور اس روزے دار کی طرح ہے جو افطار ہی نہیں کرتا ہے۔" اس حدیث کو مسلم بخاری نے روایت کیا ہے۔

فقراء و مساکین کی ہمیشہ مدد کرو، بے گھر اور غریب الدیار سے صلہ رحمی کرو۔ مصیبت زدہ ولاچار کی مدد کرو، خرچ کرو اور صدقہ دو، بے حساب دو اللہ بھی تمہیں بے حساب دے گا، تھوڑا دو گے تو اللہ بھی کم کر دے گا، عطیات دینے میں جلدی کرو، سستی چھوڑو، احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

مسلمانو! ایسے حادثات کے وقت زندہ دلی اور بیداری ضروری ہے۔ ایک دوسرے کو وعظ ونصیحت کیجیے، عاجزی وانکساری کیجیے، یہ حادثات ایک چکی کی طرح ہیں جس سے دل پستے ہیں اور نفس آزمائے جاتے ہیں۔ اپنے دلوں کو سرخ وسیاہ سے نہ جوڑو، جو کسی سے جڑ جائے تو وہ اس کا ہو کے رہ جاتا ہے اور جو اللہ پر توکل کرے اللہ اس کا حامی ہوتا ہے جو اللہ پر یقین کر لے اللہ اس کو آفتوں سے بچا لیتا ہے۔

شفیع الوریٰ احمد ﷺ پر درود وسلام بھیجو کیونکہ جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

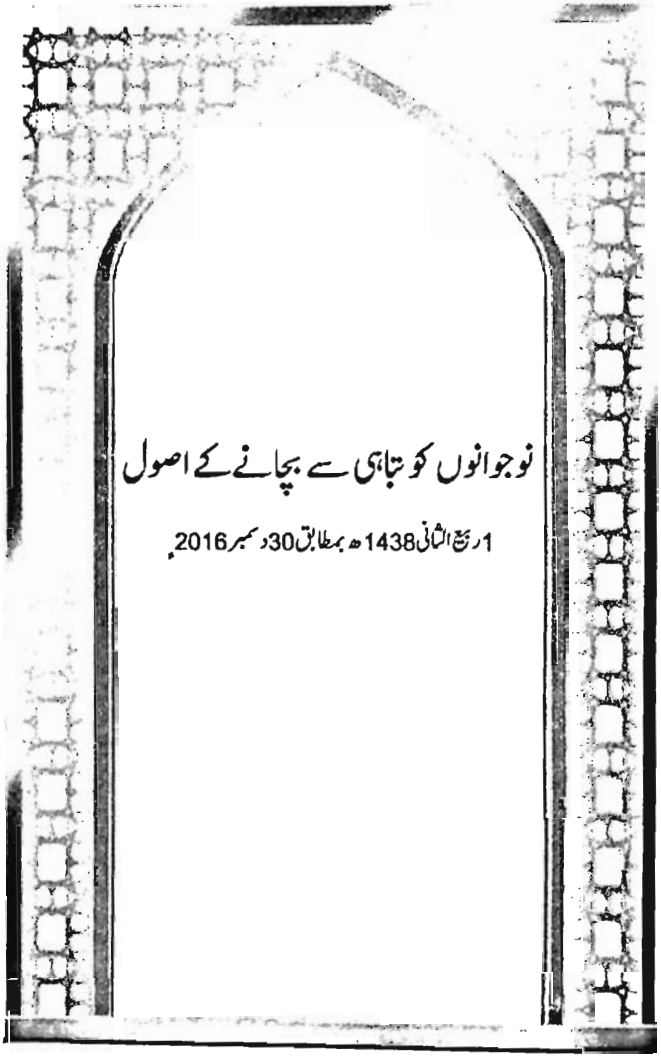

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو بہت زیادہ بھلائی عطا کرنے والا ہے، سخاوت اور احسانات کرنے والا ہے۔ میں اپنے اعضا اور زبان سے بھی اس کی حمد وثنا کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں ایسی گواہی دیتا ہوں جس کے ذریعے میں رب کی رضامندی اور جنت کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤں اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور چنیدہ رسول ہیں۔ آپ ﷺ "معد" کی نسل اور عدنان کی اولاد سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحمت برسائے آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر جنہوں نے اعمال اور اقوال کے ذریعے باطل کا مقابلہ کیا۔

امابعد!

اے اہل اسلام! اللہ کی رضا والے کاموں کو جلد اپنا کر اور اس کی نافرمانیوں سے اپنے آپ کو بچا کر اس سے ڈرتے رہو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو!

تربیت اور نشوونما کی درستگی اور بہتری بہت بڑی غنیمت ہے اور جسے یہ مل جائے۔ اس کیلئے عظیم ذخیرہ ہے اچھی رہنمائی کرنا ہر فضیلت کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

نوعمری سے مراد نوجوانی اور ابتدائی عمر ہے۔ نوعمری میں تجربے کی کمی ہوتی ہے، کسی چیز کی مکمل سمجھ بوجھ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ نوعمری میں سوچ وفکر کی گہرائی نامکمل ہوتی ہے، انسان بہت جلد متاثر بھی ہو جاتا ہے اور بغیر غور وفکر کے پسندیدگی کی عادت میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ کسی کو اپنانے، اس جیسا بننے اور اس کے مشابہ ہونے میں بھی دیر نہیں کرتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکثر نوعمری میں نوجوان کسی کے اشارے پر، کسی بڑے کی رہنمائی اور معاون کی مدد کی بدولت ہی مشکل ترین حالات کا مقابلہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

کسی کم عمر کو اگر کوئی پسند آجائے تو یہ اس کی عادتوں کو اپنالیتا ہے، ہمیشہ اس کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے، اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے اور جیسے وہ کرے اسی طرح یہ بھی کرتا ہے اور اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ اگر یہ نوجوان کسی چیز کو دیکھتا ہے تو اسی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسی کے گن گاتا ہے اور اکثر اسی کی حکایتیں اور قصے سناتا رہتا ہے جسے یہ پسند کرلے اپنی صورت بھی اس کی صورت جیسی بنالیتا ہے اور کام کاج بھی اسی کی طرح کرتا ہے اور لباس اسی جیسا پہنتا ہے۔

اور سب سے اہم بات اپنی سوچ اور فکر بھی ویسی ہی بنالیتا ہے جیسی اس کی سوچ اور فکر ہے۔ نوعمری اور لڑکپن میں انسان کا دل صاف شفاف ہوتا ہے اور اسی عمر میں وہ دھوکہ بھی جلد کھا لیتا ہے کیونکہ اس میں مکمل سمجھ بوجھ اور ذہنی پختگی نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی تجربہ ہوتا ہے۔

جب کسی نوجوان کو کسی ایسے آدمی کا ساتھ مل جائے۔ جو قابل اعتماد نہ ہو، اس کا عقیدہ صحیح نہ ہو، اس کی امانت اور دیانت ناقابل بھروسہ ہو تو ایسی ناپاک سوچ والا آدمی اس نوجوان کو ایسے فریب میں مبتلا کرلیتا ہے جس کا اس نوعمر کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ اسے ناحق اور باطل کی ایسی خوراک کھلاتا ہے کہ اس نوجوان کو اس کا اندازہ ہی نہیں ہوتا اور اسے ایسے طریقے سے زہر پینے پر تیار کر دیتا ہے کہ جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ یہی نوجوان اپنے دین اپنے وطن اپنے خاندان اور رشتہ داروں کے خلاف ایک سپاہی کا کردار ادا کرتا ہے اور اسے پتہ بھی نہیں چلتا۔

لوگوں میں ایسے ایسے درندے اور ایسے خونخوار بھیڑیے پائے جاتے ہیں جو نوجوان کی سرپرستی نہ ہونے اور باپ کے غافل ہونے کا ہمیشہ انتظار کرتے رہتے ہیں۔

یاد رکھو! جو لوگ اپنے لختِ جگر کو درندوں کے چنگل میں انہیں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتے ہیں اور اپنی اولاد کو بھوکے جنگلی جانوروں میں کھیل کود کیلئے چھوڑ دیتے ہیں وہ یہ سمجھ لیں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے اپنی اولاد کو اندھیروں میں چلنے کیلئے چھوڑا ہے اور لوہے کی نوکیلی خطرناک میخوں پر چلنے کیلئے چھوڑا ہے۔ ایسے سرپرست اور والدین یہ بھی سمجھ لیں کہ انہوں نے اپنی اولاد کو ضائع کر دیا ہے بلکہ فروخت کر دیا ہے کیونکہ ایسے نوجوانوں کو بدترین لوگ اپنے ناپاک اور بدترین مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

(والدین کو یہ یاد رکھنا چاہیے) کہ جس نے اپنی اولاد کو گناہوں کی وادی اور لہو و لعب کی گھاٹی میں چلنے کیلئے چھوڑ دیا ہے، ایسی اولادیں فتنوں کی چراہ گاہوں سے چر کر گمراہ ہو جاتے ہیں اور پھر ان فتنوں میں لت پت ہو کر ان میں دھنس جاتے ہیں۔

ایسے والدین کی یہ حالت ہوتی ہے کہ انہیں پتہ ہی نہیں ہوتا کہ ان کے دوست کون ہیں۔ اولادیں گھر سے باہر راتیں بسر کرتی ہیں اور گھر سے دور رہتے ہیں مگر والدین اس کے بارے میں نہ ان سے پوچھتے ہیں اور نہ ہی کچھ کہتے ہیں۔ یاد رکھو! یہ اولاد پر ظلم ہے اور انہیں اپنے ہاتھوں سے نافرمان بنانا ہے۔

جب سفید خوبصورت گھوڑا (مراد خوبرو نوجوان) شیطان کے ہاتھوں قربان ہونے کیلئے تیار ہو جائے اور پر فتن خطبوں کے شکار ہو جائے، جھوٹے مصنفین کی مبالغہ سے بھرپور کتابوں متاثر ہو جائے۔ خفیہ سرگرمیوں والی دہشت گرد اور تکفیری تنظیموں کا آلہ کار بن جائے۔ شدت پسند، بے دین اور بے حیا گروہوں کے ہاتھوں میں کھیلنے لگے۔ ایسی تنظیمیں اور گروہ جو نوجوان کے دلوں میں حکمرانوں اور علما سے نفرت کا بیج بو دیتے ہیں۔ انہیں وطن اور دین کی مخالفت پر آمادہ کر دیتے ہیں۔ (یاد رکھو) ایسے لوگ آگ بھڑکا رہے ہیں۔

اے خوبصورت نوجوان!

اپنے آپ کو ان دھوکہ بازوں کے نرغے میں آنے سے اور ان کے فریب کا شکار ہونے سے بچاؤ اپنے وطن اور اہل و عیال، خاندان سے کٹ جانے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ اپنی عزت، اخلاق اور دین کے چھن جانے سے اپنی حفاظت کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے نوجوان! (تو ایسے ہے جیسے) خطرناک اور طویل صحرا کے اندھیروں میں بھٹکا ہوا کمزور بینائی والا آدمی ہوتا ہے۔ تو ایسے ہے جیسے اس صحرا میں بغیر سفر خرچ اور بغیر پانی کے آدمی ہوتا ہے، ذرا ٹھہر اور غور کر حالات کا جائزہ لے اور اپنے اندر درست سوچ و فکر پیدا کر۔

(اے نوجوان!) اپنی سمجھداری اور عقلمندی کو اپنا، اپنے خالق کی طرف لوٹ آ۔ تیرے ہاتھوں سے جو گناہ سرزد ہو چکے ہیں ان سے توبہ کر کیونکہ توبہ کرنے والا ایسے ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

اے والدین اور سرپرستو!

تم نصیحت حاصل کرو اور عبرت پکڑو، اپنی اولاد کے صحیح معنوں میں محافظ بنو، ان کے بارے میں ہمیشہ خبردار اور چوکنے رہو، جو تمہاری نگرانی سے نکلنا چاہے اسے سمجھاؤ اور اس کے معاملے میں خبردار رہو، کیونکہ اب گھروں کے ارد گرد فتنے منڈلا رہے ہیں اور آفتیں پھیل چکی ہیں۔ ہر دھوکہ باز اور مکار پر نظر رکھو جو نوجوانوں کو ورغلانے کیلئے گھات لگائے بیٹھا ہے اور زہر جیسی آلودہ سوچ کی ترویج و اشاعت کر رہا ہے۔ چھوٹے بچوں کو دھوکہ دہی سے اپنے جال میں پھنسانا چاہتا ہے۔ جب بچہ بڑا ہو جائے اور بلوغت کی عمر کے قریب پہنچ جائے تو اس کی تربیت کا اہتمام مزید ضروری ہو جاتا ہے۔ بچہ آپ کا بچہ ہے۔ اسے پیار دو، اسے وقت دو، اس سے شفقت برتو، ایسی محبت دو جو اس کے دل میں اتر جائے۔ اس کا جیب خرچ بڑھا دو، پیار و محبت سے اسے نصیحت کیا کرو۔

اگر بچے کو وقت نہیں دو گے، اسے بے عزت کرو گے، حقارت کی نگاہ سے دیکھو گے اور اپنے سے دور رکھو گے تو سمجھ لو کہ اب وہ تمہارا نہیں رہا۔ اب وہ تمہارے دشمن کے جال میں پھنس گیا ہے۔

اسی لیے اگر وہ تم سے کچھ کہنا چاہے تو توجہ سے سنو اگر کچھ پوچھنا چاہے تو ہمدردی سے اسے بتاؤ، اگر تم سے ملنا چاہے یا تمہارے پاس آنا چاہے تو خوش دلی سے اسے ملو، اور جب وہ تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاس کچھ حاصل کرنے کیلئے آئے تو اپنے تجربوں کی روشنی میں اسے حالات وواقعات میں جینے کا طریقہ بتاؤ۔

(اے والدین) تم ایسے نہ بن جاؤ کہ جب تم سے کچھ مانگا جائے تو طیش میں آ جاؤ، اور اونٹوں (یعنی اہل خانہ) کو پیاسا ہی واپس بھیج دو (اولاد کیلئے) تیز ترین آندھی بھی نہ بن جایا کرو اور تباہی برپا کرنے والا زلزلہ بھی نہ بن جایا کرو، سنگدل چرواہے کی طرح غصہ بھی نہ کیا کرو جو غصے میں آگ بگولہ ہو جاتا ہے۔

یاد رکھو! محبت بھرا ایک لفظ دلوں کو صاف کر دیتا ہے، حکمت بھری ایک بات دلوں کو شفا دے دیتی ہے، عقل پر مبنی ایک ہی جملہ سمجھانے کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں پوچھنا ہے کہ تم نے ان کا حق ادا کیا ہے یا زیادتی کر کے آئے ہو۔ صحیح ابن حبان میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر سرپرست سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں سوال کرے گا کہ تم نے ان کے حقوق ادا کیے ہیں یا ضائع کر دیئے ہیں، یہاں تک کہ آدمی سے اس کے اہلخانہ کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا۔

اے میدانِ تعلیم کے لوگو! اساتذہ کرام!

تم جیسے فاضل اساتذہ کی موجودگی میں، بہترین مصلحین کے ہوتے ہوئے بیماری کو بڑھنا ہی نہیں چاہئے اور اور دوا کی ضرورت ہی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ تمہیں چن کر تربیت کرنے کیلئے متعین کیا گیا ہے۔

تمہیں اللہ کا واسطہ اپنے دل میں خوف خدا رکھتے ہوئے ہماری نئی نسل کی تربیت کرو، ہمارے نوجوانوں اور اولاد کو اور ساتھ ساتھ ہمارے معاشرے کو ہر غلط سوچ سے بچاؤ اور ہر بداخلاقی سے دور رکھو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ مجھے اور تم سب کو معاہدے کی پاسداری کرنے کی اور صحیح عقیدے پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اُس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔" (تحریم:6)

اسی گفتگو پر اکتفا کرتا ہوں اور میں اللہ سے بخشش کا طلبگار ہوں۔ تم بھی اسی سے بخشش مانگو، وہ توبہ کرنیوالوں کو بخشنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ایسی تعریفیں جو مکمل ہیں اور انتہا تک ہیں۔ ایسی تعریفیں جو اللہ کی رضامندی کا تقاضا کرتی ہیں اور اللہ کی رضا کو مزید قریب کر دیتی ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، ایسی گواہی جس کے ذریعے ہم اس کی معافی، عافیت اور رحمت کو حاصل کر سکیں، میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ اللہ کے منتخب اور عظیم نبی ہیں۔ جب تک صبح پھوٹتی رہے اور اس کی روشنی پھیلتی رہے۔ اس وقت تک اللہ کی پاکیزہ اور دائمی رحمت آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر نازل ہوتی رہے۔

امابعد!

اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو اور اسے اپنا نگہبان جانو، اس کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچ جاؤ۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (توبہ:119)

اے مسلمانو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شام اور دیگر ممالک میں تمہاری مدد کے منتظر ہیں۔ تمہارے ایسے بھائی جو دربدر ہو چکے ہیں، مہاجر ہیں، ان پر شدید ترین اور سخت ترین سردی برس رہی ہے، جبکہ ان مظلوموں کی حالت یہ ہے کہ ان کی جلد ہی اس قیامت خیز سردی میں ان کا لباس ہے۔ برف ان کا اوڑھنا ہے۔ اس برف کے نیچے ان کے معصوم بچے سردی سے جم گئے ہیں، شدید سردی سے ان کی روحیں کانپ اٹھی ہیں۔ خوف انہیں قتل کیے جا رہا ہے، سنگدل دشمن اور یخ بستہ ہواؤں نے انہیں گھیر لیا ہے۔ جس کیوجہ سے ان کے جسم کا رنگ بدل گیا ہے، شدید سردی نے ان کے بدن خشک کر دیئے ہیں۔ ایسی سردی جس کی وجہ سے ان کا منہ کالعاب ان کے جبڑوں میں اور آنسو آنکھ کی پتلیوں میں جم گئے ہیں۔

ایسے حالات میں مصیبت زدہ خاندان اور بے لباس بچوں کے پاس نہ رہنے کیلئے ٹھکانہ ہے اور نہ سردی سے بچنے کے لیے گھر ہے، ان کے پاس صرف خیمے ہیں، جنہیں ہوا کی ٹھنڈی اور تیز لہریں تار تار کر رہی ہیں، ان خیموں کو آندھی اکھاڑے جا رہی ہے۔ سیلاب کا پانی ان خیموں میں بسنے والوں کو ٹھٹھرتی سردی میں مبتلا کر رہا ہے۔

شامی بھائیوں کو سخت سردی اور سخت بھوک کا سامنا ہے، خطرناک مصیبتیں اور بیماریاں ان کے سامنے منہ کھولے کھڑی ہیں۔ انہیں اس سنگدل وقت میں ان تکلیفوں اور شدتوں کا سامنا ہے۔ اسی لیے اے صاحبِ ثروت اور مال و جائیداد والے مسلمانو! بے گھر اور پریشان حال شامی مسلمانوں کی مدد کرو مریضوں اور زخمیوں پر شفقت و محبت اور تعاون کا مرہم رکھو، مظلوموں اور دربدر بھائیوں کی غمخواری کرو، مستحق، ضرورت مند اور مسکینوں کا تعاون کرو۔ بخاری شریف میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر بھی صدقہ کیا اور اللہ صرف رزق حلال ہی قبول فرماتا ہے ایسے صدقہ کو اللہ تعالیٰ اپنے دائیں ہاتھ میں قبول فرماتا ہے اور پھر اس صدقہ کو اللہ تعالیٰ بڑھاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اس کی پرورش کرتا ہے۔ جیسے تمہارا کوئی آدمی اپنے گھوڑے کے بچے کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

اور خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے ایک مہم کا حکم دیا ہے جس میں شامی مظلوموں کی مدد کیلئے فنڈ جمع کیا جائے گا تاکہ ہمارے محبوب ملک شام کے زخموں پر مرہم رکھا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ خادم حرمین شریفین کو اس پر اجر و ثواب عطا فرمائے اور انہیں صحت و عافیت سے نوازے۔

اے مسلمانو!

تم نیکوکار بھی ہو، سخاوت کرنے والے بھی ہو، تم معزز بھی ہو اور خرچ کرنے والے بھی ہو۔ اسی لیے تم اس مد میں خرچ کرو اور صدقہ و خیرات کرو۔ اسی لیے تم شمار کر کے صدقہ نہ کرو نہیں تو اللہ تعالیٰ بھی تمہیں شمار کر کے دے گا۔ تم گن کر نہ دیا کرو نہیں تو اللہ تعالیٰ تمہیں گن کر دے گا۔ ایسے آدمی کیلئے خوشخبری ہے جو ضرورت مندوں کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے اور مصیبت زدگان کو مصیبت سے نکالنے کیلئے خرچ کرتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے نبی (ﷺ)، ان سے کہو، میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو اُس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے، وہ سب رازقوں سے بہتر رازق ہے۔" (سبا:39)

ساری انسانیت کی شفاعت کرنے والے احمد مجتبیٰ پر درود و سلام بھیجو کیونکہ جو آدمی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا، اے کریم اے وہاب! تابعین اور تبع تابعین سے بھی راضی ہو جا اور ان کے ساتھ ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

سب تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس کا فضل و کرم چار سو پھیلا ہے اور اس کی نعمتیں اجتماع اور افتراق میں رنگا رنگ ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ فرماتا ہے: "جو میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے۔ میں اس کی طرف ایک گز بڑھتا ہوں۔" اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ کے فضائل و مناقب بادلوں سے بلند ہیں۔ آپ کے دلائل عمدہ ترین خوشبو سے بڑھ کر تاثیر والے ہیں۔ آپ کی اخلاقی خصوصیات چودھویں کے چاند سے بڑھ کر منور ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر ہوں۔ جو آپ کے نور سے روشنی لینے والے، آپ کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔ اس وقت تک رحمتیں نازل ہوں جب تک آسمان پر ستارے چمکتے اور بارش برسنے کا سلسلہ جاری رہے۔

حمد و ثنا کے بعد!

بندگانِ الٰہی اللہ سے ڈرو، بلاشبہ اس کا ڈر ہی بہترین کمائی ہے۔ اس کی اطاعت اعلیٰ ترین نسب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت اس حال میں آئے کہ تم پکے مسلمان ہو۔"

اے مسلمانو!

نکاح سے میاں بیوی کے حقوق واجب ہو جاتے ہیں۔ نکاح کے بعد دونوں کے لیے اپنے ساتھی کے ساتھ عمدہ طریقے سے پیش آنا لازم ہو جاتا ہے۔ ان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے ساتھی کے حق کی ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لیں یا اس کی ادائیگی میں ناخوشی کا اظہار کریں۔ اپنے ساتھی کے ساتھ نرمی سے پیش آنا اور اس کی طرف سے ملنے والی تکلیف کو برداشت کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔" (البقرۃ:228)

بیوی کے ساتھ عمدہ طریقے سے سلوک کرنا اور خوشگوار انداز سے پیش آنا، آنکھوں کی ٹھنڈک، دل کے سکون اور خوشگوار زندگی کا باعث ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"معروف طریقے سے ان سے زندگی گزارو۔"

یعنی مسکراتے چہرے اور خوشگوار موڈ کے ساتھ ان سے ملو اور ان کے ساتھ رہو۔ ان کے فرض حقوق ادا کرو، ان کے حق مہر، اخراجات اور زیادہ شادیوں کی صورت میں بیویوں میں باری کی تقسیم میں انصاف کرو، تلخ کلامی اور ان سے بلاوجہ منہ موڑنے سے بچو۔ دوسروں کی طرف رجحان رکھنا اور بیوی کے سامنے منہ بسور نا درست نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو یہ ادب سکھاتا ہے:

"اگر تم انہیں ناپسند کرو تو ممکن ہے جسے تم ناپسند کرو تو اللہ اس میں بہت بڑی خیر پیدا کر دے۔"

اس آیت میں بیویوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی ترغیب دلائی گئی ہے کہ خواہ خاوند کو ان کی کوئی عادت ناپسند ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ کسی ایک ناپسندیدہ عادت کی بنا پر ساری خیر سے نفع نہ لینا درست نہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خاوند جس عادت کو ناپسند کرتا ہو وہ دینی بھلائی کا سبب ہو اور کسی وقت میں بہت فائدہ مند ثابت ہو جائے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان جسے محبوب سمجھتا ہے وہ قابل نفرت ہو جاتا ہے اور جو ناپسند تھا وہ محبوب بن جاتا ہے اور کبھی خاوند اپنی بیوی کو کسی ایک عادت کی بنا پر ناپسند کرتا ہے۔ حالانکہ اس کے ساتھ زندگی گزارنے میں اس کے لیے اتنی خیر و برکت ہوتی ہے جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتی۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بعض اوقات اسی بیوی سے اسے نیک و فرمانبردار اولاد نصیب ہوتی ہے اور اللہ اس کی اولاد میں ڈھیروں خیر و برکت ڈال دیتا ہے۔"

برادرانِ اسلام! کسی انسان کے لیے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ خامیوں سے پاک محبوب حاصل کر سکے، لہٰذا اسے خامیوں پر صبر کر لینا چاہیے تاکہ وہ اپنا محبوب پا سکے۔ بہت تھوڑے میاں بیوی ایسے ہوں گے جو ایک دوسرے سے سو فیصد راضی ہوں۔ ہر دو میاں بیوی میں سے کسی ایک کو کچھ نہ کچھ شکوہ تو رہتا ہی ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"کوئی مومن مرد مومن عورت سے نفرت نہ کرے، اگر اس کی ایک عادت سے وہ خوش نہیں تو دیگر خوبیاں خوش کن بھی ہوں گی۔" اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

کوئی مرد اپنی بیوی سے ایسی نفرت نہ کرے کہ وہ طلاق تک نوبت پہنچا دے اور نکاح توڑنے پر مجبور کر دے۔ اگر اس کی کوئی ایک عادت بری ہو گی تو اس میں خوبیاں بھی ضرور ہوں گی۔

لہٰذا اے خاوندو! اپنی بیوی کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو اور لڑائی جھگڑے سے بچو اور طلاق دینے میں جلد بازی مت کرو۔ جدائی ڈالنے میں عجلت نہ دکھاؤ۔ بناوٹی نفرت اور ناپسندیدگی کے اظہار سے اجتناب کرو۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو غصے میں پھٹ پڑتے ہیں، اور جلد بازی میں حماقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلاق دے بیٹھتے ہیں، پھر غصہ ٹھنڈا ہونے پر نادم و پشیمان ہوتے ہیں جبکہ اس دوران بیوی کو واپس لانے یا اس کے گھر لوٹنے کی مدت ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

اے مومن بیوی!

ان عورتوں جیسی مت بنو جو نعمتوں کی فراوانی کے ساتھ ساتھ لعن طعن بھی بکثرت کرتی ہیں۔ ہر وقت ناک چڑھائے رکھتی ہیں، ان کا غصہ اترتا ہی نہیں، وہ خاوند کی فرمانبرداری کرتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں نہ اس سے کھائی گئی قسموں سے وفا کرتی ہیں۔ اپنے خاوند کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ اس کی محبوبہ بن کر جینا سیکھو، اس کی ضروریات کو تیزی سے پوری کرنے والی بن جاؤ، اس کی آواز پر لبیک کہو، اس کی خواہشات کو پورا کرو، اس کے احسانات اور نیکیوں کو یاد رکھو، اس کے ساتھ برا رویہ مت اختیار کرو اس کے غصے کی حالت میں اس کے ساتھ تکرار مت کرو، اس کی غضبناکی کے عالم میں اس سے جھگڑا مت کرو۔

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں کیسی بیوی پسند ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہماری خواہش کی اطاعت کرنے والی بیوی پسند ہے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کونسی بیوی بدترین ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہماری رضا کی مخالفت کرنے والی۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی بڑی تند تنقید ہے۔ سیدنا عقیل نے فرمایا: یہ تو عادلانہ تجزیہ ہے۔

سیدنا ابو اذینہ صدفی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین بیویاں وہ ہیں جو زیادہ بچے جننے والیاں اور بچوں سے شفقت کرنے والیاں ہوں۔ خاوند کی مواخذت کرنے والی غمگسار ہوں۔ جبکہ وہ اللہ سے بھی ڈرنے والی ہوں۔ اور بدترین بیویاں وہ ہیں جو متکبر، زیب و زینت کو غیر مردوں کے لیے ظاہر کرنے والی ہوں۔ یہ منافق عورتیں ہیں، یہ جنت میں اتنی کم ہوں گی جیسے عرب میں ایک سفید ٹانگ والا اعصم کوا بہت کم ہوتا ہے۔"

آپ کی مراد یہ ہے کہ جس طرح کوؤں میں سفید ٹانگوں والا کوا نادر ہوتا ہے اسی طرح یہ خواتین بھی جنت میں بہت نادر ہوں گی۔

www.kitabosunnat.com

حصین بن محصن اپنی پھوپھی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کسی کام سے حاضر ہوئیں تو آپ نے ان کی ضرورت پوری کرنے کے بعد فرمایا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں، آپ نے پوچھا: خاوند کے ساتھ کیسے رہتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں خاوند کی خدمت میں کوتاہی نہیں اٹھا رکھتی سوائے اس کے کہ میں وہ خدمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے سے عاجز آ جاؤں۔ آپ نے فرمایا: ضرور غور کر لو، خاوند کی نظروں میں تم کیسی ہو، کیونکہ تمہارا خاوند ہی تمہاری جنت یا جہنم ہے۔" اس روایت کو امام نسائی نے روایت کیا ہے۔

اور جب زندگی خوشگوار گزر رہی ہو، میاں بیوی کے اخلاق و عادات ایک دوسرے سے ملتے ہوں، نہ کوئی نفرت ہو نہ کوئی ناپسندیدگی، تو پھر بیوی کا طلاق یا خلع مانگنا حرام ہے۔

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت نے اپنے خاوند سے بلاوجہ طلاق مانگی تو اس کے لیے جنت کی خوشبو سونگھنا بھی حرام ہے، اسے ابو داود اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بلاشبہ خلع مانگنے والی، خاوند سے جھگڑنے والی عورتیں ہی منافق ہیں۔" اسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ حدیث دلیل ہے کہ بلاعذر خلع مانگنا حرام ہے، کیونکہ اس سے میاں اور بیوی دونوں کو نقصان پہنچتا ہے اور یہ بلاوجہ نکاح کے فوائد کو ختم کرنا ہے۔

دو لڑنے والے میاں بیوی کے درمیان صلح کرانا مستحب ہے، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سیدہ بریرہ کا خاوند مغیث غلام تھا، گویا کہ میں ابھی اسے اپنی بیوی کے پیچھے پیچھے روتا ہوا دیکھ رہا ہوں اور اس کے آنسو اس کی داڑھی کو بھگو رہے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس سے فرمایا: اے عباس! تجھے مغیث کی شدید محبت اور بریرہ کی نفرت پر تعجب نہیں ہوتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح کرانے کیلئے بریرہ سے کہا: اگر تم اپنے سابقہ خاوند ہی کے پاس چلی جاؤ تو بہتر ہے۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں میں مغیث کی سفارش کر رہا ہوں۔ بریرہ نے یہ سن کر کہا: مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ اس روایت کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اس واقعہ میں یہ دلیل ہے کہ جب عورت اپنے خاوند کو ناپسند کرتی ہو تو عورت کے ولی کو حق نہیں کہ وہ اسے اس کے خاوند کے ساتھ رہنے پر مجبور کرے اور جب وہ اسے پسند کرتی ہو تو ولی کو ان میں جدائی کرنے کا اختیار بھی نہیں ہے۔

اللہ ہمیں کتاب و سنت سے نفع عطا فرمائے۔ قرآن و سنت میں موجود علم و حکمت سے برکت دے، میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں تم بھی اس سے بخشش طلب کرو، وہ بڑا قریب اور دعائیں سننے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

سب تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو ہدایت مانگنے والے کو ہدایت سے نوازتا ہے، تقویٰ اختیار کرنے والوں کو بچاتا ہے، اپنی رضا کے طالب کے لیے وہ کافی ہو جاتا ہے، اول و آخر سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو، آپ کی سنت کی پیروی کرنے والوں پر بھی اللہ کی رحمت ہو۔

اس حمد و ثنا کے بعد!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو، اس کا تقویٰ اختیار کرو، اور اس کی نافرمانی سے بچو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو! اللہ سے ڈر اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔"

اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے عقد نکاح کو ختم کرنے اور طلاق کا حق مرد کو دیا ہے، لیکن حق طلاق کو ناجائز استعمال کرنا حرام ہے۔ اسے عورت کو تکلیف دینے اور اذیت پہنچانے کا ذریعہ بنانا جائز نہیں اسے عورت کے لیے کوڑا بنانا درست نہیں۔ عورت کو دھمکی دینے، اذیت دینے اور اس کی اہانت کا ذریعہ بنانا ٹھیک نہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بیویوں کو اچھے طریقے سے بساؤ یا عمدہ طریقے سے فارغ کرو۔"

امام سدی "اچھے طریقے سے فارغ کرو" کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ عورت کے حقوق مکمل ادا کرے اسے اذیت نہ دے، اسے گالیاں نہ دے اور جس نے عورت کو مار پیٹ کی، اسے اس کے حقوق سے محروم رکھا، اس کا نفقہ نہ دیا، حق مہر ادا نہ کیا یا بیویوں میں عادلانہ باری تقسیم نہ کی تاکہ وہ فدیہ دے کر اس سے خلع لے تو خلع باطل ہے اور جو رقم خاوند لے گا وہ اسے واپس کرنا ہوگی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔" (النساء:19)

اور اگر وہ بدکاری کا ارتکاب کرے اور خاوند اسے حقوق سے محروم کر دے تاکہ وہ کچھ رقم دے کر خلع لے لے، اور عورت ایسے کر لے تو خلع درست ہوگا۔ اس کی دلیل یہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کی مرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔" (النساء:19)

اور بدکردار بیوی کو گھر میں رکھنا بھی جائز نہیں، کیونکہ یہ خاوند کے دین اور اخلاق میں نقص کا باعث ہے۔ اس کی نیک نامی اور شہرت کے لئے نقصان دہ ہے اور اس کی عزت کی حفاظت کی بھی کوئی ضمانت نہیں، اس کی نسل کو بھی برباد کر سکتی ہے۔ اس میں کسی دوسرے کی نسل کو ملا سکتی ہے اور وہ عورت جو اللہ کے واجبی حقوق میں کوتاہی کی مرتکب ہے۔ مثلاً نماز نہیں پڑھتی اور کسی نصیحت پر بھی کان نہیں دھرتی تو ایسی عورت کو طلاق دینا مستحب ہے۔

برادرانِ اسلام!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ مرد ایسے ہیں جو لفظ طلاق کو بکثرت استعمال کرتے ہیں، ان کی یہ عادت ہی بن جاتی ہے۔ وہ ہر چھوٹی بڑی، معمولی اور غیر معمولی بات پر طلاق کا لفظ بولتے ہیں۔

آدمی کی بری عادات میں سے ایک طلاق کی قسمیں کھانا ہے مثلاً وہ کہتا ہے کہ اگر تو نے فلاں سے بات کی تو تجھے طلاق یا وہ کہتا ہے کہ اگر میں نے فلاں شخص کے گھر کا کھانا کھایا تو میری بیوی کو طلاق، یا وہ کہتا ہے کہ اگر تو نے فلاں کے ساتھ سفر کیا تو تجھے طلاق، یا اگر تو نے فلاں کے گھر میں قدم رکھا تو تجھے طلاق، یا وہ مہمان کو کہتا ہے کہ اگر تم نے آج رات میرے ساتھ کھانا نہ کھایا تو میری بیوی کو طلاق۔ وہ ان تمام باتوں میں طلاق کی نیت نہیں کرتا، نہ بیوی کو فارغ کرنا مقصود ہوتا ہے، بلکہ وہ منع کرنے یا ترغیب دلانے کے لیے بطور قسم یہ الفاظ بولتا ہے تو یہ الفاظ بولنا اس کے لیے حرام ہیں۔ اور اس کے یہ کلمات مجرمانہ ہیں۔ خانگی زندگی کی اہانت ہے، بیوی اور بچوں کے حقوق کی بے توقیری ہے۔ طلاق کے احکام کو کھیل تماشہ بنانا ہے۔ خاوند کیلئے واجب ہے کہ وہ اپنی زبان کی حفاظت کرے۔ لفظ طلاق کو بولنے سے اجتناب کرے، طلاق کی دھمکی دینے اور اس کی نیت کرنے سے بچے۔

امام ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ احکام القرآن میں فرماتے ہیں: 'اللہ کی آیات کو اپنے مزاح کا نشانہ بنانے کی ایک مثال یہ ہے کہ سیدنا ابن عباس سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا، جو اپنی عورت کو 100 طلاقیں دیتا ہے، سیدنا ابن عباس نے فرمایا: صرف 3 طلاقیں کافی ہیں اور باقی 97 کے ساتھ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا ہے۔

اس لیے اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو، اللہ کی آیتوں کا مذاق مت اڑاؤ، اللہ کی حدود سے تجاوز نہ کرو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور جو لوگ حدود الٰہی سے تجاوز کریں، وہی ظالم ہیں۔" (البقرۃ:229)

نیز فرمایا: "اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا۔" (الطلاق:1)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے لوگو! احمد وہادی پر درود و سلام بھیجو جو ساری مخلوق کے سفارشی ہیں، جو ان پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ساری انسانیت کی شفاعت کرنے والے احمد مجتبیٰ پر درود و سلام بھیجو کیونکہ جو آدمی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا، اے کریم اے وہاب! تابعین اور تبع تابعین سے بھی راضی ہو جا اور ان کے ساتھ ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

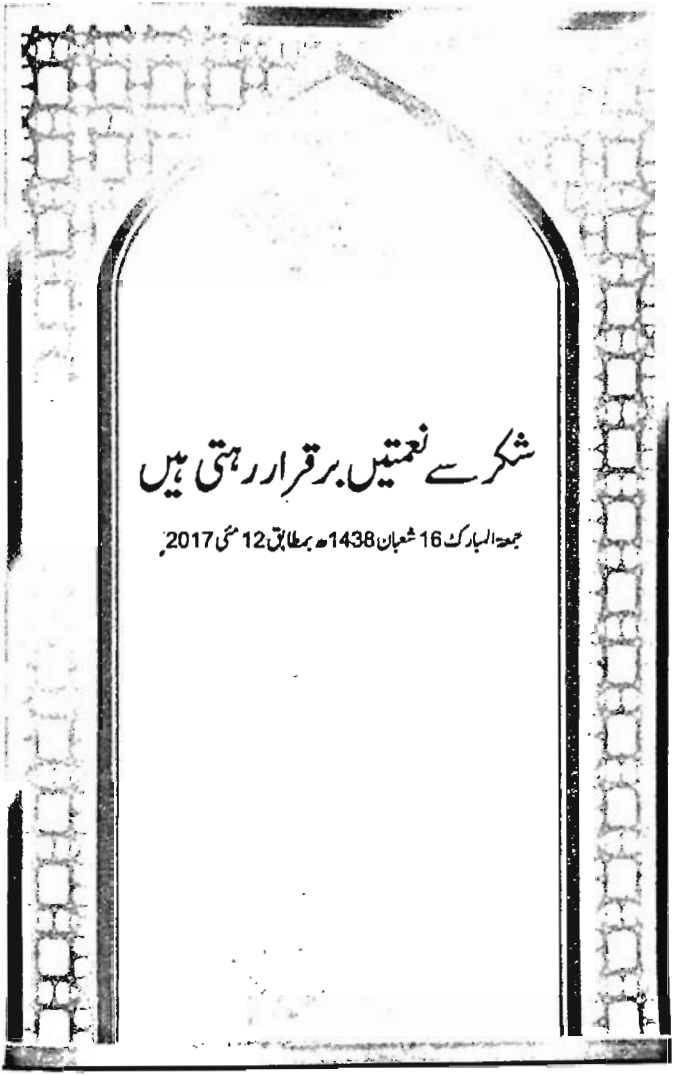

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

کریم اور بردبار اللہ ہی کے لیے ساری تعریف ہے۔ میں اس کی تعریف یوں کرتا ہوں جیسے اس کی بے مثال جلالت اور پاکیزہ چہرے کی تعریف کرنی چاہیے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک، کوئی ہم پلہ، کوئی برابر اور کوئی حصہ دار نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی پاکیزہ ترین رحمتیں، اعلیٰ ترین سلامتی اور بہترین کرم نوازیاں اور مہربانیاں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو! گزرے ہوئے کل سے عبرت پکڑو، آج کا دن عبادت میں محنت کرو اور کل کی امید رکھو۔ فرمانِ الٰہی ہے: "جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔" (مزمل:20)

اے مسلمانو!

شکر، نعمتوں میں اضافے کا راستہ اور توفیق کی علامت ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

"اور یاد رکھو، تمہارے رب نے خبردار کر دیا تھا کہ اگر شکر گزار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ نوازوں گا اور اگر کفرانِ نعمت کرو گے تو میری سزا بہت سخت ہے۔" (ابراہیم:7)

ربیع بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"جو اللہ کو یاد کرتا ہے، اللہ اسے یاد رکھتا ہے۔ جو شکر کرتا ہے، اللہ اسے مزید عطا فرماتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے، اللہ اسے عذاب دیتا ہے۔"

اے اللہ! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کیونکہ شکر پرہیز گاری کی رسی ہے اور ہر نعمت والے کو شکر کی توفیق بھی نہیں ملتی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخاری شریف میں ہے کہ سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ان کے قدم مبارک یا پنڈلیاں مبارک سوج جاتیں۔ جب اس حوالے سے ان سے بات کی جاتی تو وہ فرماتے: "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟" اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

اے اللہ! ساری تعریف اور مکمل شکر تیرے ہی لیے ہے۔ منہ سے نکلنے والے لفظوں کے برابر میں تیری تعریف اور شکر کرتا ہوں۔ میں ہر حال میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کیونکہ میرے ہر خاص اور عام مسئلے میں تیری کرم نوازی ضرور شامل رہی ہے۔ تو نے ہی مجھے بینائی عطا فرمائی ہے۔ تو نے ہی مجھے سننے، بولنے اور سونگھنے کی نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔ تو نے ہی روشن دن اور اندھیری رات پیدا فرمائی ہے۔ تو نے ہی گہرے سمندر اور اونچے پہاڑ بنائے ہیں۔ تو نے ہی اونچے اونچے اور زمین میں پھیلنے والے درخت بنائے ہیں۔

اے مسلمانو!

آپ بہترین، پرسکون اور طویل امن والی زندگی گزار رہے ہیں، وافر، نعمت بھرے، کثیر اور شمار سے زیادہ رزق میں جی رہے ہیں، سکون والی آسان زندگی میں ہیں۔ آپ کو سیر کرنے والا پانی دستیاب ہے۔ قریب ہی وہ لوگ بھی موجود ہیں کہ جنہیں بھوک کا بھوت مارے جا رہا ہے۔ موت کا ڈر ان کے کلیجے پھاڑ رہا ہے۔ جو قتل ہو رہے ہیں، قید کیے جا رہے ہیں اور جن کی جائیدادیں غصب کی جا رہی ہیں۔ جو غلام اور لونڈیاں بنائے جا رہے ہیں۔ جو مصیبتوں اور قاتل بیماریوں سے دوچار ہیں۔ جو مہنگائی، بے گھری اور تباہی کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ وہاں صرف بچوں کی چیخ و پکار سنائی دیتی ہے۔ وہاں کی عورتیں اتنا چیختی ہیں کہ اب گلوں سے خون آنے لگا ہے۔ وہاں ایسی قوم ہے جسے جنگوں اور زخموں نے چکنا چور کر دیا ہے۔ چنانچہ نعمت بھری پُرسکون زندگی آپ کو عیاشی میں مبتلا نہ کر دے۔ نعمتوں کی کثرت آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ نعمتوں کی لذت آپ کو فریضۂ شکر سے غافل نہ کر دے! دیکھو! آپ پر اللہ تعالیٰ کی کتنی بڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعمتیں ہیں اور نعمتیں دینے والے کا حق کتنا زیادہ ہے۔ نعمتوں کے شکر میں اللہ تعالیٰ کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے بنو! اللہ کی عطا کو اسی کی نافرمانی کا ذریعہ نہ بناؤ۔ شیطان آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ دشمن آپ کو باطل کے ذریعے گمراہ نہ کر ڈالیں۔ رزق کھانے کے بعد، امن سے مستفید ہونے کے بعد، عافیت اور کرم الٰہی میں خوش رہنے کے بعد گناہوں کا اعلان نہ کرتے پھرو۔ نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کے آداب سیکھو تاکہ موجودہ نعمتیں بھی ہمیشہ رہیں، مزید نعمتیں بھی نصیب ہوں اور اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی، نعمتیں اور عطا ہمیشہ کے لیے آپ کا نصیب بن جائے۔ جان رکھو کہ نعمت آنے کے بعد تب ہی جاتی ہے، کرم نوازی نازل ہونے کے بعد تب ہی لوٹتی ہے اور عطا آنے کے بعد تب ہی چھینی جاتی ہے جب عطا کا شکر نہ کیا جائے اور گناہوں کی کثرت ہو۔ نعمتوں شکر ادا کر دیا جائے تو وہ ہمیشہ اپنی ہو جاتی ہیں اور ناشکری کی جائے تو وہ چھین لی جاتی ہیں۔

اے گناہوں کے جوہڑ میں قدم رکھنے والے! اے گناہگاروں، فاجروں اور فاسقوں کے قافلے میں شامل ہونے والے! تمہیں اللہ تعالیٰ کی مہلت اور اس کی بردباری نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ تمہیں اللہ تعالیٰ کی مہلت اور اس کی بردباری نے دھوکے میں ڈال دیا ہے، یہاں تک کہ تم نے منہ موڑ لیا اور اللہ تعالیٰ کے حق کو پس پشت ڈال دیا۔

سن! اے انسان! تو بڑا متکبر ہے! گویا کہ تم نے کبھی فنا یا ہلاک ہونا ہی نہ ہو!

اے ظلم وزیادتی میں حد پار کرنے والے! اے گناہ کرنے والے! اے معصیت کرنے والے! اے فاجر بن جانے والے! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اللہ کی عطا کبھی ختم نہیں ہوتی؟ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ نعمتیں کبھی چھینی نہیں جاتیں؟ اللہ تعالیٰ کی مہلت، بردباری اور عذاب کی مقررہ مدت نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ تو باطل سے بچ جا اور گناہ چھوڑ دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جب بھی کسی قوم پر عذاب نازل کیا ہے تو اس وقت نازل کیا ہے جب وہ نعمتوں کے نشے میں بے ہوش ہو چکی ہو۔ کتنی ہی قوموں کو اللہ تعالیٰ نے کشادہ رزق اور نعمتیں عطا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمائی تھیں، پھر انہوں نے اللہ کی نعمتوں کو اسی کی نافرمانی کا ذریعہ بنا ڈالا۔ اللہ ہی کی کرم نوازیوں سے انہوں نے وہ کام کیے جن سے اللہ نے روک رکھا تھا۔ وہ اس دھوکے میں آ گئے کہ شاید نعمتوں کے لیے اللہ نے انہیں چن لیا اور منتخب کر لیا ہے، وہ سمجھے کہ اللہ نے انہیں خصوصی عزت سے نوازا ہے اور انہیں لوگوں پر فوقیت عطا فرمائی ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ انہیں آزما رہا تھا اور انہیں موقع دے رہا تھا۔ کتنے ہی لوگوں پر احسان کر کے انہیں آزمایا گیا، کتنوں کی تعریف کر کے ان کا امتحان لیا گیا اور کتنے اللہ تعالیٰ کی پردہ پوشی کی وجہ سے دھوکے میں آ چکے ہیں۔

اے مسلمانو!

گناہوں کی کشتی میں سوار نہ ہو۔ ان کی طرف دوڑنے سے رکے رہو۔ ان میں حصے لینے سے بچے رہو۔ آداب کی حدیں پار کرنے، توحید سے ہٹنے، شریعت کی اقدار سے ہاتھ دھونے اور دین داری سے دوری سے گریز کرو۔ گناہوں سے دور رہو۔ گناہوں کے قریب جانے یا ان کا ارتکاب کرنے سے بچے رہو۔ گناہوں کے اسباب اور گناہوں کی طرف لیجانے والی چیزوں سے بھی دُور رہ کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا شکر اور اعتراف کرو۔

محمد بن حسین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"کہا جاتا تھا کہ شکر گناہوں سے بچنا ہی ہے۔"

اے مسلمانو!

شیطان کے مددگاروں اور اس کے سہولت کاروں سے بچو۔ شیطان کے مددگاروں اور اس کے سہولت کاروں سے بچو، جو تمہیں دھوکہ دے کر گمراہ کرنا چاہتے ہیں اور دغا دے کر راہِ راست سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ ان کے بے بنیاد دعووں سے بچو۔ ان کی گمراہیوں سے بچو۔ ان کی پکار سے منہ پھیر لو۔ ان کی جماعت سے الگ ہو جاؤ۔ ان کے راستے کو برا سمجھو۔ ان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواہشات، تمناؤں اور مقاصد کے پیچھے بھاگے نہ جاؤ۔ ان کے گناہ گاروں اور کافروں کی اطاعت نہ کرو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ہے۔" (کہف:28)

اسی طرح فرمایا:

"جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے، اور دنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے، اُسے اس کے حال پر چھوڑ دو۔" (نجم:29)

روشن راستے کو ٹھیک طرح پہچاننے والے لوگ دودھ کو پانی سے اور سراب کو حقیقت سے الگ کرنا اچھی طرح جانتے ہیں۔ ہر سفید چیز چربی نہیں ہوتی۔ ہر کالی چیز کھجور نہیں ہوتی۔ ہر پانی پیاس نہیں بجھاتا، وہ بھی تو پانی ہی ہوتا ہے جو کڑواہٹ کی وجہ سے پینا مشکل ہوتا ہے اور وہ بھی تو پانی ہی ہوتا ہے جو اتنا نمکین ہوتا ہے کہ حلق میں اتارنا ناممکن ہوتا ہے۔

نوٹوں کو اچھی طرح جاننے والا کھرے کو کھوٹے سے الگ کرنا اچھی طرح جانتا ہے۔

چوکنے رہنا! ایسا نہ ہو کہ تم چربی والے بدن انسان کو بیمار اور سوج سے بھرا سمجھ بیٹھو۔ کیونکہ اگر ایسا ہوا تو پھر زندگی میں خوئی خیر نہیں، اور اس بینا کی بینائی کا کیا فائدہ کہ جس کے لیے دن اور رات یکساں ہوں!

اے مسلمانو!

شریعت اسلامیہ کے احکام کی ٹال مٹول کرنے کے لیے یا گناہوں کے ارتکاب کے لیے بہانوں کی تلاش کرنے سے بھی بچو۔ حیلوں اور بہانوں کی تلاش، سچے توحید پرست اور شکر گزاروں کا کام نہیں۔ بلکہ یہ فاسقوں اور فاجروں کا طریقہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد بن الحسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اہل توحید کا کام یہ نہیں ہوتا کہ وہ حق کو باطل دکھانے والے حیلوں اور بہانوں کو تلاش کر کے اللہ تعالیٰ کے احکام سے بھاگنے کی کوشش کریں۔"

اللہ مجھے اور آپ کو کشادہ زندگی میں شکر کرنے والا اور دین پر قائم رہنے والا بنائے۔

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی عظیم نشانیوں والا اور بے شمار نعمتیں دینے والا ہے۔ وہی کانوں، آنکھوں اور لفظوں کا خالق ہے۔ جو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے، اسے مزید نعمتیں نصیب ہوتی ہیں اور جو ناشکری کرتا ہے تو بہت سی نعمتیں مصیبتوں میں بدل بھی جاتی ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی رحمتیں، برکتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، صحابہ کرام پر اور قیامت تک ان کے نقش قدم پر چلنے والوں پر۔

بعد ازاں!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو! یہ بات ذہن نشین کر لو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس کی اطاعت کرو۔ نافرمانی سے بچو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (توبہ: 119)

اے مسلمانو!

کم چیز پر راضی ہو جانا شکر گزاروں کا طریقہ ہے۔ اللہ کی نعمت چاہے کم ہی ہو، شکر گزار اسے کم نہیں سمجھتے۔ جب دنیا کی کوئی چیز انہیں میسر نہیں ہوتی تو وہ اس سے کم چیز پر بھی راضی ہو جاتے ہیں۔ قناعت پسندی اختیار کرنے والے عزت دار ہیں اور لالچ کرنے والے ذلیل ہو جاتے ہیں۔ لوگوں میں ایسے بھی ہیں، جو اپنی قسمت اور اپنے رزق پر راضی ہی نہیں ہوتے۔ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے چین اور غیر مطمئن نظر آتے ہیں۔ وہ دوسروں کے عہدوں، مال اور دنیوی چیزوں پر ان سے حسد کرنے لگتے ہیں۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے: چھوٹا، بڑا ہونے کے لیے بے تاب ہے اور بوڑھا بچپن لوٹانے کی تمنا کر رہا ہے۔ بے روزگار نوکری کی تلاش میں ہے اور کام کرنے والا اپنے کام سے تنگ ہے۔ مال دار مال کی وجہ سے پریشان ہے اور فقیر مال نہ ہونے کی وجہ سے بے تاب ہے۔ بال بچوں والا بچوں کی وجہ سے پریشان ہے اور اولاد مانگنے والا اولاد مانگتے نہیں تھکتا۔ انسان شکست کھا جائے تو بھی بے چین اور اگر فتح یاب ہو جائے تو بھی بے سکون۔ کامیابی پانے کے لیے مارا مارا پھرتا ہے اور کامیابی جب مل جاتی ہے تو اسی کی وجہ سے پریشان۔

رزق اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقدر ہے۔ اس کی تقسیم اللہ تعالیٰ نے کمال درجہ علم، حکمت اور بصیرت کی بنا پر فرمائی ہے۔ تو ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے اس کی تمنا نہ کرو۔" (النساء:32)

کوئی دوسرے کے مال یا اولاد کی تمنا نہ کرے۔ دوسروں کے لیے اللہ تعالیٰ سے برکت کا سوال کرو اور ساتھ ساتھ اللہ سے اس سے ان خزانوں کا سوال کرو جو کبھی ختم ہونے والے نہیں ہیں۔ لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو لوگوں سے سوال کرتے ہیں تاکہ اپنے مال بڑھا سکیں۔ وہ لوگوں کے پیچھے مسجدوں اور اجتماع گاہوں میں مارے مارے پھرتے ہیں، خاص طور پر جمعہ کے دنوں اور رمضان کے مہینے میں ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی ساتھ لیے پھرتے ہیں اور انہیں بھی مانگنے کی عادت ڈال رہے ہوتے ہیں، تاکہ ان کا حال دکھا کر لوگوں کی ہمدردی سمیٹ سکیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیح مسلم میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو اپنا مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے مانگتا پھرتا ہے، تو گویا کہ وہ آگ کے کوئلے مانگ رہا ہے۔ چاہے تو زیادہ مانگ لے اور چاہے تو کم۔"

اے مسلمانو!

اسراف کرنا اور بغیر ضرورت کے مال کو خرچ کرنا، یا لوگوں کو دکھانے کے لیے یا فخر کرنے کے لیے خرچ کرنا شکر کی ضد ہے۔ لوگوں کو کھلانا تو بڑی نیکی کا کام ہے اور رمضان میں روزہ داروں کو افطاری کرانا تو بڑے اجر والا کام اور بہترین عبادت ہے، جسے کرنے کے لیے اصحاب توفیق ایک دوسرے کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن ہم اسراف سے خبر دار کرتے ہیں۔ بغیر ضرورت کے لمبے لمبے دستر خوان نہ بچھائے جائیں اور ان پر ضرورت سے زیادہ کھجوریں، روٹی اور کھانا نہ پھیلایا جائے، تاکہ وہ ضائع نہ ہوں اور بعد میں انہیں کوڑے میں نہ ڈالا جائے۔ اپنے فقیر بھائیوں کو یاد کرو جن پر تنگی کا وقت آچکا ہے اور جو تنگی، بھوک، مصیبتوں اور جنگ کی زندگی گزار رہے ہیں۔ نیکی کرنے کی کوشش کرو اور نیکی کے قریب رہنے کی کوشش میں رہو۔ احسان کرو! اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

درود و سلام بھیجو شافع انسانیت احمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر، کیونکہ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! ہمارے نبی، رحمت اور اجر و ثواب کی بشارت دینے والے، عذاب اور سزا سے خبر دار کرنے والے، قیامت کے دن سفارش کرنے والے اور جن کی سفارش قبول کی جائے گی، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرما!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمد للہ! میں اللہ کا مقام کسی دوسرے کو نہیں دیتا۔ میں اس کی حمد وثنا کرتا ہوں۔ اسی نے ہمیں گمراہی اور ہلاکت سے بچایا۔ اسی نے ہمیں بھلائی اور ہدایت کی راہ دکھائی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، وہ اشرف ترین مثال ہیں اور انسانیت کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر کہ جنھوں نے دین کی نصرت کی اور اس کی مخالفت سے بچے رہے۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو! پرہیز گاری نیک لوگوں کا سامان اور ڈرنے والوں کے لیے پیغام امن ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو" (توبہ:119)۔

دنیا کا سامان بہت کم ہے اور یہ عنقریب ختم ہو جائے گا اور آخرت کی نعمتیں بہت بڑی ہیں اور وہ ہمیشہ رہنے والی ہیں۔

مُستورِد بن شدّاد روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈال کے نکالے اور دیکھے کہ اس کی انگلی کے ساتھ کتنا پانی آیا ہے۔" (مسلم)

یعنی آخرت تو بلند لہروں والا، وسیع و عریض اور ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے اور دنیا وہ تھوڑا سا پانی ہے، جو سمندر سے نکالنے کے بعد انگلی کے ساتھ لگا رہ جاتا ہے۔ بھلا اس بے قیمت، اختتام پذیر اور فنا ہونے والی دنیا کے لیے کون اپنی آخرت کو داؤ پر لگاتا ہے؟ دنیا تو برائی کے تالابوں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آلودہ جوہڑوں، ہولناکیوں، عبرتوں، سزاؤں، فتنوں، تیز طوفانوں، سست جانشینوں، محدود مدد گاروں، نامکمل لذتوں اور ادھوری حسرتوں سے بھری پڑی ہے۔

چنانچہ اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو! آپ کی موت تمہاری پیشانیوں سے جڑی ہوئی ہے اور آپ کی زندگی کی بساط لپٹی جا رہی ہے۔ عین ممکن ہے کہ کوئی چھوٹا سا آپریشن ہی ہماری موت کا سبب بن جائے یا محض قدم پھسلنے سے ہی موت واقع ہو جائے یا کوئی لفظ ہی ہمارے لیے جان لیوا ثابت ہو جائے۔

اللہ کے بندے!

فرض کر کہ تجھے ساری دنیا مل گئی... اور اس کے ساتھ اتنی ہی جائیداد اور مل گئی... تو اس میں سے بھی موت کے بعد تمہارے پاس کیا رہے گا؟

ہر دن عبرتیں نظر آتی ہیں اور اگر تم عبرت پکڑنا چاہو تو موت سے بڑھ کر کوئی نصیحت نہیں ہے۔ تو آخر کب تک؟! آخر کب تک؟! آخر کس وقت تک تم برائی سے نہیں رکو گے، پرہیز گاری اختیار نہیں کرو گے؟ کب تک نہیں لوٹو گے؟

"کب تک غفلت اور سرکشی میں رہو گے؟ کب تک یونہی سوتے رہو گے؟ تمہارے جاگنے کا دن کب آئے گا؟ تم نے ایسی زندگی ضائع کر دی ہے کہ جس کا صرف ایک گھنٹہ بھی زمین و آسمان کے سارے خزانوں سے خریدا جائے تو سودا مہنگا نہ ہو گا۔ تم نے کتنی اہم چیز ضائع کر دی؟ تم نے تو ہمیشہ رہنے والی چیز کے بدلے فنا پذیر چیز خرید لی ہے؟ کیا رضائے الٰہی گنوا کر غضب الٰہی اور ناسمجھی اپنا لی ہے؟ کیا جنت دے کر دوزخ پسند کی ہے؟ تم اپنے نفس کے دوست ہو یا دشمن؟ تم تو اپنے نفس کو ہر مصیبت میں ڈال رہے ہو! ہائے افسوس! تم نے اپنے نفس کو بہت سستے داموں فروخت کر دیا ہے، حالانکہ تمہارا نفس اس لائق تو نہ تھا۔"

اے مسلمانو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا عبرت کی جگہ ہے... یہ تقدیر کے مطابق چلتی ہے... کسی کی بادشاہت چھن جاتی ہے... کسی سے عافیت اٹھ جاتی ہے... کسی پر مصیبت آ جاتی ہے... ہر مخلوق فنا ہونے والی ہے اور ہر ملک ختم ہو جانے والا ہے۔

"اللہ کے سوا کسی کی بادشاہت دائمی نہیں... وہ پاک ہے... وہی سب کو زیر کرنے والا بادشاہ ہے۔ وہ واحد عزت اور بقا والا ہے۔ اس کے سوا ہر چیز فانی ہے۔"

پھر بھی آنکھیں ہیں کہ سب سامنے ہونے کے باوجود دیکھتی ہی نہیں... دل ہیں کہ پتھروں سے سخت اور سمجھ سے عاری ہو گئے؟! نفس ہیں کہ بھولے ہوئے پلٹتے ہی نہیں؟! کیا انہیں مہلت نے دھوکے میں ڈال دیا ہے؟ یا انہیں ان کے اعمال نے تسلی دے رکھی ہے؟ یا یہ دنیا کے زوال کے بارے میں ہی متردد ہیں؟ یا ان کے ذہنوں پر غفلت چھا گئی ہے اور دلوں پر مہریں لگ گئی ہیں؟

اے نفس کو آزاد کرنے والے! اے مہلت پر مہلت دینے والے! کیا تم بھول گئے ہو کہ ہم بشر ہیں؟ اور ہمارے اوپر تقدیر نافذ ہوتی ہے؟ اور ہم سفر میں ہیں... کھائیوں سے گزرتے ہیں... موت ہمیں آلیتی ہے... حشر ہمیں اکٹھا کرتا ہے؟؟؟ تو کب تک نہ رکو گے، کب تک غفلت سے نہ جاگو گے؟ کب تک تم کسی نصیحت کرنے والے کی نصیحت پر کان نہ دھرو گے؟ کب تک تمہارا دل نرم نہ ہو گا؟

"اے دھوکے میں آنے والے! کیا یہ جانتے ہوئے بھی ٹھنڈی نیند سو جاتے ہو کہ آگ بھڑکائی جا رہی ہے؟ نہ اس کی گرمی کم ہوتی ہے اور نہ اس کے اولے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔"

وہ شخص تو کامیاب ہے کہ جسے نصیحت کا فائدہ ہو گیا، جو نصیحت سے جاگ گیا، سنجیدہ ہو گیا اور غفلت سے بچ گیا، محنت کرنے لگا اور دھوکے میں نہ آیا، جس نے پیش قدمی کی اور گناہوں سے بچا رہا، جو برے دوستوں سے الگ ہو گیا اور جو توبہ تائب ہو گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور گھاٹا اس کے لیے ہے کہ جو خواہشات کی وجہ سے اندھا ہو گیا، جس کے شیطان نے اسے ہلاک کر دیا جس کی غفلت بڑھ گئی اور جو متکبر ہو گیا۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"(اے نبی ﷺ)! کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور و رحیم ہے۔" (زمر:53)

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، آپ بھی اسی سے معافی مانگو! وہ توبہ کرنے والوں کو معاف فرماتا ہے۔

دوسرا خطبہ

الحمد للہ! ہر طرح سے مکمل اور کامل حمد و ثنا اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی رضا کے طالب ہیں اور اس کے مزید فضل و کرم کے متلاشی ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ ہم اس گواہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، چنیدہ رسول، خاص پیغمبر، اللہ کے ولی اور محبوب ہیں۔ اللہ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آلِ بیت پر اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو! تقویٰ بہترین متاع ہے اور فرماں برداری بہترین تعلق داری ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو! اے گرم ہواؤں سے بچنے والو! اے دوپہر کی گرمی سے بھاگنے والو! اے شدید لو سے ڈرنے والو! گرمی کی شدت سے پناہ مانگنے والو! اے گرمی سے بچنے کے لیے کاٹن،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لون اور لیلن پہننے والو! اے سورج کی تپش سے بچنے کے لیے گھروں، ٹھنڈے کمروں میں رہنے والو! درختوں، گھروں اور دوسری چیزوں کی ٹھنڈی چھاؤں کا سہارا لینے والو! اے گرمی کے دنوں میں ٹھنڈی جگہوں کا سفر کرنے والو!

فرائض ادا کر کے، واجبات مکمل کر کے، نمازیں ادا کر کے اور گناہوں اور برائیوں سے بچ کے جہنم کی آگ سے بچ جاؤ! جہنم کی گرمی سے بچنا زیادہ اہم اور اس کے کوئلوں اور دھوئیں سے نجات زیادہ اہم ہے۔

"تم دوپہر کی شدید گرمی سے بچتے اور دور بھاگتے ہو! تو پھر جہنم سے کیوں نہیں بچتے؟ جبکہ تم ہلکے سے ہلکے عذاب کے متحمل نہیں ہو سکتے، اگر تم لوہے کے ہوتے تو بھی جہنم کی آگ میں پگھل جاتے۔ سن! عیب دار چیزوں سے دور رہنا! کیونکہ یہ انسان کے لیے بدترین شرمندگی کا باعث ہیں۔ ان سے انسان کو ندامت کا سامنا ہوتا ہے۔"

اے مسلمانو!

تم مختلف قسم کے فتنوں کے زمانے میں ہو۔ اس دور میں برائیاں آتی جا رہی ہیں، ہر فتنہ دوسرے سے بڑا ہوتا ہے۔ فتنوں کی گھٹا پھیل چکی ہے اور ان کا درد بڑھ چکا ہے۔ آج کی زندگی ایسی ہے کہ جو اس میں خواہشات پر توجہ دیتا ہے وہ عقیدے اور اخلاق میں پیچھے رہنے لگتا ہے اور فکر اور رویے میں الٹے قدموں چلنے لگتا ہے۔

تو دلوں کو غفلت کی نیند سے جگاؤ! نفس کو شہوتوں سے دور لے جاؤ! کتاب و سنت کی گھنی چھاؤں میں آ جاؤ اور جان رکھو کہ تم مہلت کے دنوں میں ہو، جس کے بعد مقررہ وقت آنے والا ہے جو بڑی تیزی سے قریب ہو رہا ہے۔

جس کا حال اور حاضر اسے فائدہ نہ پہنچا سکا، اس کا مستقبل اور غائب فائدہ پہنچانے والا نہیں ہے۔ غفلت سے گہری کوئی نیند نہیں! شہوت کی غلامی سے بڑی کوئی غلامی نہیں! دل کی موت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے بڑی کوئی مصیبت نہیں! چاندی سے بڑھ کر کوئی نصیحت نہیں! اور آگ سے برا کوئی انجام نہیں! فرمانِ الٰہی ہے:

"ہر گز نہیں، قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی جبکہ وہ پلٹتی ہے۔ اور صبح کی جبکہ وہ روشن ہوتی ہے۔ یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔ انسانوں کے لیے ڈراوا ہے۔ تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے ڈراوا ہے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے۔" (مدثر: 32-37)

درود و سلام بھیجو نبی ہدایت، ساری انسانیت کے سفارشی پر۔ جو ان پر ایک درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتیاں اور برکتیں نازل فرما! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر۔ راضی ہو جا خلفائے راشدین سے جو حق کے فیصلے کرتے تھے اور عدل کرنے والے تھے۔ ابو بکر، عمر، عثمان، اور علی اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے۔ اے پروردگار! اپنا خاص فضل و کرم فرما اور ہم سب سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

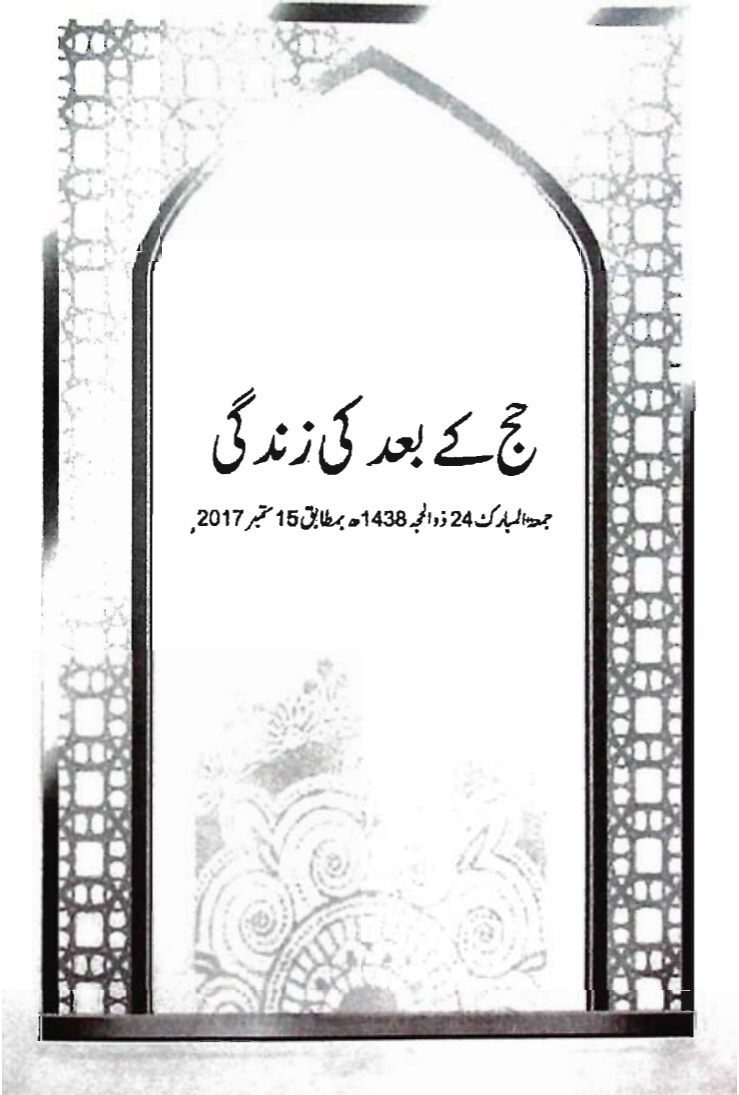

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کہ جس کی رحمت عام اور شامل ہے۔ جس کی اپنے بندوں پر ہونے والی نعمتیں کامل اور انتہائی عظیم ہیں۔ ہم اس کی وسیع اور بے انتہا نعمتوں پر اسی کی حمد بجا لاتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی گواہی کہ جو گواہی دینے والے کو اس وقت محفوظ کر لے کہ جب ہر دودھ پلانے والی ماں اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے اللہ کی راہ میں کما حقہ جہاد کیا۔ یہاں تک کہ کلمۂ توحید بلند اور اونچا ہو گیا۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام پر یہ رحمتیں اور سلامتی اس وقت تک جاری رہیں جب تک عظیم مشاعر مقدسہ میں اللہ کے وفد عاجزی کے ساتھ دعا کرتے رہیں۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

پرہیز گاری اختیار کرو۔ کیونکہ پرہیز گاری بہترین سامان ہے۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے احکام میں کوتاہی کرنے والا اور انہیں نظر انداز کرنے والا ناکام ہونے والا ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانوں:

اللہ تعالیٰ کی بندگی بلند ترین مقام اور اعلیٰ ترین درجہ ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران حاجیوں نے ایک عظیم عبادت سرانجام دی ہے اور تقرب الٰہی کا ایک عظیم ذریعہ اپنایا ہے۔ چنانچہ حاجیوں کو حج کی مبارک ہو، عبادت گزاروں کو ان کی عبادت اور ان کی محنت مبارک ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے بیت اللہ کے حاجیو!

جو نعمت، اللہ نے تمہیں عطا فرمائی ہے اس پر اس کا شکر ادا کرو اور اس کی عطاؤں اور کرم نوازیوں پر اس کی حمد وثنا بیان کرو۔ آپ پر اللہ کا احسانات پے در پے آرہے ہیں، اس کی خیر آپ کو موصول ہوتی ہے، اس کی عطا آپ کے اندر پھیل گئی ہے، اس کا فضل آپ پر کامل ہو گیا ہے اور اس کی بے شمار نعمتیں تم پر پوری ہو گئی ہیں۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔" (النحل:53)، "اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے، حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا ہی درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔" (النحل:18)

اے بیت اللہ کے حاجیو!

اپنے رب کے بارے میں ہر بھلا گمان رکھو، اس سے ہر بھلی توقع رکھو، حج کی قبولیت کی امید اور بھی پختہ کر لو اور گناہوں کی معافی کی بھی پوری امید رکھو۔

حدیث قدسی میں آتا ہے:

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اس سے معاملہ کرتا ہوں۔"

اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

اے بیت اللہ کا حج کرنے والو! دنیا کی مختلف جگہوں سے آنے والو! مختلف ممالک سے تلبیہ پڑھتے ہوئے آنے والو! دیکھیے! آپ کا حج مکمل ہو چکا ہے، میل کچیل دور ہو چکا ہے آپ مشاعر مقدسہ کی زیارت کر چکے ہو اور حج فرائض ادا کر چکے ہو۔

دیکھو! اب تم گھروں کی طرف واپسی کی تیاری کر رہے ہو، تو گناہوں کی گندگی کی طرف واپسی سے بچو، شرمندہ کرنے والی چیزوں طرف پلٹنے اور طعن و تشنیع کو لازمی کرنے والے اعمال کرنے سے دور رہو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"تمہاری حالت اُس عورت کی سی نہ ہو جائے جس نے آپ ہی محنت سے سوت کاتا اور پھر آپ ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔" (النحل:92)

یہ ایک پاگل عورت تھی کہ جس کی ذہنی توازن درست نہ تھا۔ دن رات لگا کر توت کاتنے پر بڑی محنت کرتی، یہاں تک کہ وہ تیار ہو جاتا اور بہترین مضبوط بن جاتا تو وہ پھر سے اسے ادھیڑنے لگتی، وہ اس کی بہترین حالت کو خراب کرنے لگتی، مضبوطی کے بعد اسے کمزور کرنے لگتی اور کام کی چیز بنانے کے بعد بکھیرنے لگتی۔ اسے اپنے اس کام سے تھکاوٹ اور محنت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوتا۔

تم بھی اس کی طرح نہ بننا۔ اپنی بنائی گئی چیزیں گرانے نہ لگنا، اکٹھی کی جانی والی چیزیں بکھیرنے نہ لگنا، بہترین بنائی جانے والی چیزیں پھر سے توڑنے نہ لگنا۔

اللہ کے قدیم گھر کے حاجیو!

آپ نے اپنی زندگی کا ایک صاف ستھرا اور سفید صفحہ کھول لیا ہے اور حج کے بعد پاکیزہ اور صاف ستھرے کپڑے پہن لیے ہیں، تو رسوا کرنے والے اعمال کی طرف پلٹنے سے بچو، ہلاک کرنے والے راستوں اور برے کاموں سے دور رہو۔ نیکی کے بعد پھر نیکی کا ہونا کتنا بھلا ہے! اور نیکی کے بعد گناہ کرنا انتہائی برا ہے!

اے مسلمانو!

حج مبرور کی علامت ہوتی ہے اور اس کی قبولیت کی ایک دلیل ہوتی ہے۔

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: حج مبرور کون سا ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: "جس کے بعد تم دنیا سے بے زار ہو کر اور آخرت میں رغبت حاصل کر کے لوٹو۔"

چنانچہ آپ کا حج ہلاکت سے بچانے والا حج ہونا چاہیے، تباہ کن پھسلنی جگہوں میں محفوظ کرنے والا ہونا چاہیے، مزید بھلائیاں اور نیکیاں کرنے میں مددگار بننا چاہیے۔

اے مسلمانو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنا بھلا ہے کہ حاجی حج کے بعد اپنے گھر مکمل اخلاق کے ساتھ لوٹے! سمجھداری، بہترین وقار، محفوظ عزت، اعلیٰ اخلاق اور بہترین خصلتیں اپنا کر واپس آئے۔

کتنا اچھا ہو کہ حاجی، حج کے بعد اس حال میں لوٹے کہ اپنے مجلس میں بیٹھنے والے لوگوں سے بھلا معاملہ کرنے والا، اولاد کے ساتھ بہترین سلوک کرنے والا، پاکیزہ دل والا اور حق، عدل اور درستی کی راہ اپنانے والا بن چکا ہو۔ اس کا باطن ظاہر سے بہتر ہو، اس کی پوشیدہ چیزیں کھلی چیزوں سے بھلی ہوں۔

جو حج کے بعد ایسی خوبصورت صفات لے کر لوٹتا ہے حقیت میں اسے ہی حج کا فائدہ نصیب ہوتا ہے، اسی نے حج کے اسباق، رازوں اور آثار سے بہترین فائدہ اٹھایا ہوتا ہے۔

اے مسلمانو!

تلبیہ کے شروع سے لے کے حج کے آخر تک حج کا ہر حصہ حاجی کو اللہ تعالیٰ سے متعارف ہی کراتا رہتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ کے حقوق کی یاد دلاتا رہتا ہے اور یہ یاد دھانی کراتا رہتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

اللہ کے قدیم گھر کے حاجیو!

اے حج کے دوران احرام توڑنے والی چند چیزوں سے رکنے والو! کچھ چیزوں ہر وقت کے لیے منع کی گئی ہیں۔ ساری زندگی اور سارے اوقات میں حرام کی گئی ہیں۔ انہیں کرنے یا ان کے قریب بھٹکنے سے بھی گریز کرو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"یہ اللہ کے مقرر کردہ حدیں ہیں، اِن سے تجاوز نہ کرو اور جو لوگ حدود الٰہی سے تجاوز کرتے ہیں، وہی ظالم ہیں۔" (البقرۃ:229)

حج میں اللہ تعالیٰ کے لیے تلبیہ پڑھنے والا حج کے بعد ان اعمال پر لبیک کس طرح کہہ سکتا ہے جو کتاب و سنت کے خلاف ہوں، اور شریعت الٰہی کے برعکس ہوں؟!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج میں اللہ کے لیے تلبیہ پڑھنے والے کو چاہیے کہ وہ اللہ کی پکار پر ہر زمان و مکان میں لبیک کہتا رہے اللہ کے احکام کی پیروی کرتا رہے چاہے اس کا رخ کسی طرف بھی ہو، یا وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو۔

جو میں نے کہا، وہ آپ نے سن لیا۔ میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگیے۔ وہ رجوع کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، جو اپنی کرم نوازی میں پناہ لینے والے کو پناہ دینے والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ اپنے فضل سے ان لوگوں کا بھی علاج کر دیتا ہے کہ جسے لاعلاج قرار دیا جا چکا ہوتا ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو ان کی پیروی کرتا ہے وہ خیر اور ہدایت پالیتا ہے اور جو ان کی نافرمانی کرتا ہے وہ گمراہی اور ہلاکت میں پڑ جاتا ہے۔ اللہ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام پر۔ اللہ ان پر بہت سلامتی بھی نازل فرمائے!

بعد ازاں! اے مسلمانو!

پرہیز گاری اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھو۔ اللہ کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچو۔ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے اللہ کے بندو!

اے کھیل کود اور نافرمانیوں میں بھلائی اور رحمت کا موسم گزارنے والے! کیا تو نے حاجیوں، عمرہ کرنے والوں اور عبادت گزاروں کے قافلے نہیں دیکھے؟ کیا تو نے احرام والوں کے لباس کو نہیں دیکھا؟ کیا تو نے امید رکھنے والوں کے اٹھتے ہوئے ہاتھ نہیں دیکھے؟ کیا تو نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توبہ کرنے والوں کے آنسو نہیں دیکھے؟ کیا تو نے تلبیہ پڑھنے والوں، تکبیرات پڑھنے والوں اور لبیک پڑھنے والوں کی آوازیں نہیں سنیں؟!

تجھے کیا ہو گیا، کہ دنیا کا بہترین دن گزر گیا اور تم خواہشات نفس ہی میں جکڑے رہے!

اے صبح شام آتے جاتے گناہ کرنے والے! اے کہنے والے! کہ میں آج یا کل توبہ کر لوں گا! اے خواہشات کی پیروی میں دل کالا کرنے والے! اے جہالت کی وجہ سے سخت دل ہونے والے! اے خواہشات کے قیدی! اس رات کو یاد کر کہ جس میں تو اکیلا قبر میں رہے گا۔ ابھی موت نہیں آئی، چنانچہ اس وقت سے فائدہ اٹھا اور جلد توبہ کر لے! مصیبتوں کی تلافی ناممکن ہونے سے پہلے کوتاہیوں کی تلافی کر لے اور گناہوں اور نافرمانیوں کو چھوڑ دے۔ حدیث شریف میں آتا ہے:

"اللہ دن میں ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور رات میں ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے۔ یہ سلسلہ اس وقت جاری رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہو جاتا۔" گناہ سے توبہ کرنے والا بالکل اسی شخص کی طرح کا ہو جاتا ہے کہ جس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔

درود وسلام بھیجو احمد ﷺ پر، ہدایت دینے والے اور ساری مخلوق کے لیے سفارش کرنے والے پر۔ جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر۔ اے اللہ! تمام اہل بیت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا اور اے کریم! اے دینے والے! ان کے ساتھ ہم سب سے بھی راضی ہو جا۔

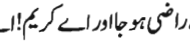

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

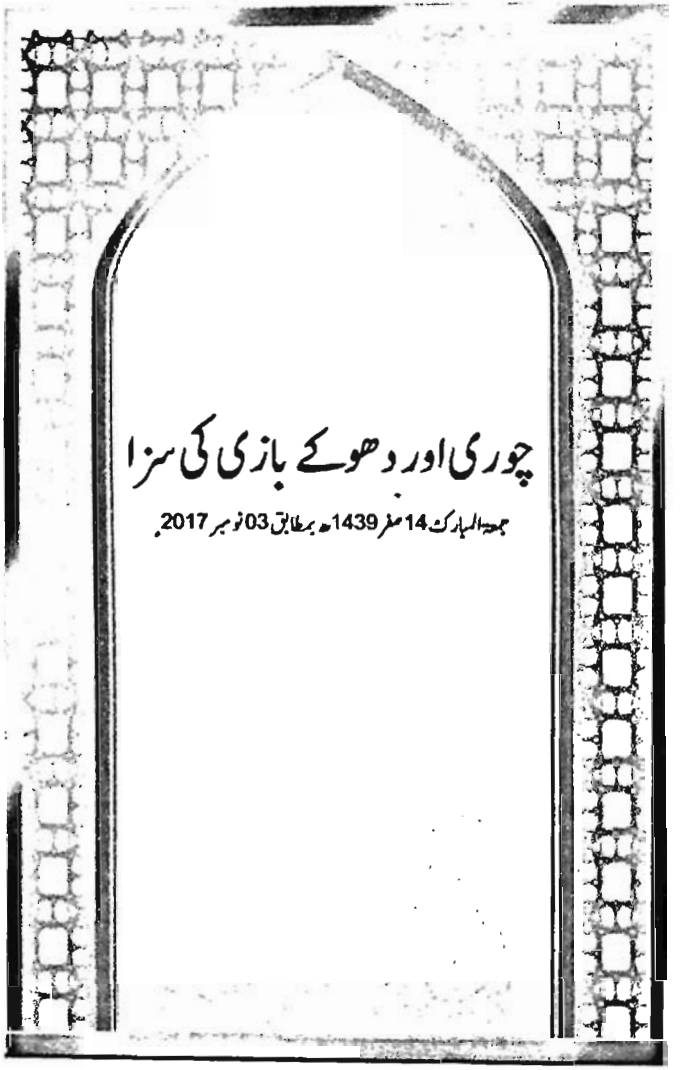

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر طرح کی حمد وثنا اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔ اسی نے اپنے بندوں میں اپنی عطاؤں، کرم نوازیوں، فضل اور روزق کو تقسیم فرمایا ہے۔ اسی نے چوری کو حرام کیا ہے اور چوروں کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ رب العالمین کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا فرمان ہے:

"جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ خرچ ہو جانے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے۔" (النحل:96)

میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کو اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا تھا۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتیاں دن ورات کے نظام کے خاتمے تک جاری رہیں، آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں!

پرہیز گاری اختیار کیجیے، کیونکہ پرہیز گاری بہترین کمائی ہے اور فرماں برداری بلند ترین نسبت ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو!

مال ختم ہو جانے والا سامان ہے اور جس چیز میں خرید وفروخت ممکن ہوتی ہے اسے پانے کی امیدیں لوگوں کے دل میں اٹھنے لگتی ہیں اور وہ للچائی نظروں سے سر اٹھا کر ان کی طرف جھانکنے لگتے ہیں۔ چوروں اور ڈاکوؤں کے دلوں میں بھی انہیں حاصل کرنے کا لالچ آنے لگتا ہے۔ وہ گھات لگا کر اس انتظار بیٹھ جاتے ہیں کہ کب مالک کی نظر اِدھر اُدھر ہو اور وہ غافل ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ حالات کا جائزہ لیتے رہتے ہیں اور ادھر اُدھر دیکھتے رہتے ہیں اور جیسے ہی سپاہی، مالکان یا نگہبان اپنے مال سے غافل ہوتے ہیں تو یہ خبیث لوگ چپکے سے ان کے مال پر حملہ کر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دوسروں کے مال پر قبضہ کرنے کی جرات کرنے والا بڑا ہی گھٹیا، بے قیمت، رزیل، دھوکہ باز، ذلیل اور دوسروں کے حقوق کے معاملے میں لاپرواہ اور بڑا ہی بہادر ہوتا ہے۔ بھلا کسی فاسق، شریر، عیب دار، دھوکے باز، چال باز، چکر باز اور نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارک کے مطابق ملعون شخص کے سوا اور کون بندہ گھروں کی دیواریں پھلانگتا ہے، یا محفوظ چیزوں میں ہاتھ ڈالتا ہے، یا تالے اور مضبوط بند توڑتا ہے، جیبیں کاٹتا ہے، جھولیوں میں ہاتھ ڈالتا ہے یا کھجوروں، پھلوں اور سبزیوں کی چوری کرتا ہے؟!

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"چور پر اللہ کی لعنت ہو۔ وہ انڈا چوری کرتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے، یا رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے" اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

چور کو رسوائی، عذاب اور دوسروں کے لیے عبرت بنانے کی وعید سنائی گئی ہے۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حدیثِ کسوف میں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جن چیزوں کا وعدہ تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے، وہ ساری چیزیں مجھے میری اس نماز میں دکھا دی گئی ہیں۔ جہنم بھی لائی گئی۔ تب تم نے مجھے اس ڈر سے پیچھے ہوتے ہوئے دیکھا کہ کہیں مجھے بھی یہ نقصان نہ پہنچائے۔ میں نے آگ میں وہ لاٹھی والا بھی دیکھا کہ جو جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹتا پھرتا تھا۔ وہ اپنی لاٹھی سے حاجیوں کو لوٹتا تھا۔ اگر پکڑا جاتا تو کہتا کہ تمہارے کپڑے میری لاٹھی سے اٹک گئے تھے اور اگر نہ پکڑا جاتا تو حاجی کو لوٹ کر نکل جاتا۔" اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چور کا ہاتھ غاصب اور زیادتی کرنے والا ہاتھ ہے۔ شریعت نے اسے کاٹنے کا حکم دیا ہے، تاکہ چور چوری سے باز آجائے اور دوسروں کے لیے عبرت بن جائے اور تاکہ لوگوں کا مال اور جائیداد محفوظ رہیں۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اور چور، خواہ عورت ہو یا مرد، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ اُن کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا۔" (المائدۃ:38)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین درہم کی ڈھال کی چوری پر بھی چور کا ہاتھ کاٹ دیا تھا۔

چور کے ہاتھ کے حوالے سے علماء فرماتے ہیں کہ جب تک یہ ہاتھ امانت دار تھا، اس وقت تک یہ انتہائی قیمتی تھا اور جب اس نے خیانت کی تو اس کی قیمت گھٹ گئی۔ اور شاعر نے کہا:

انسان کا ہاتھ امانت کی عزت سے بلند ہو جاتا ہے اور خیانت کی ذلت سے رسوا ہو جاتا ہے۔

چنانچہ باری تعالیٰ کی حکمت پر غور کرو۔

اے اللہ کے بندے!

ظلم وزیادتی سے رک جا! ظلم وزیادتی سے رک جا۔ شیطان کا بندہ نہ بن۔ تیرے مسلمان بھائی کی جان بھی اتنی ہی قیمتی ہے جتنی تمہاری جان قیمتی ہے۔ اس کا مال بھی اتنا ہی قیمتی ہے جتنا تمہارا مال قیمتی ہے۔ اس کے گھر اور گھر والوں کی عزت بھی اتنی ہی ہے جتنی تمہارے گھر اور گھر والوں کی عزت ہے۔ تو کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ دوسرے کے ہاتھ تمہاری جان، مال، عزت اور گھر کی طرف بڑھنے لگیں؟! اگر نہیں کرتے تو لوگ بھی اپنے مال کے لیے یہ پسند نہیں کرتے۔

اے اللہ کے بندے! اس ہولناک دن کو یاد کرو جس دن تمہیں اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ جب تم بڑی کبریائی والے کے سامنے کھڑے ہو گے۔ جب دولت اور مال کسی کام نہ آئے گا۔ جب تمہیں طوق پہنائے جائیں گے اور زنجیروں میں جکڑے جاؤ گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے مسلمانو!

بچ جاؤ! کوئی کسی کی اجازت کے بغیر اس کا مال یا سامان نہ اٹھائے، چاہے وہ کم ہو یا زیادہ۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اجازت کے بغیر دوسرے کے جانور کا دودھ مت دوھو۔ کیا تم پسند کرتے ہو کہ کوئی تمہارے گودام میں گھس آئے، تمہارا ذخیرہ کھولے اور کھانا چوری کر لے؟! لوگوں کے جانوروں کے تھن بھی ان کے دودھ کے خزانے ہیں۔ چنانچہ کوئی شخص اجازت کے بغیر دوسرے کے جانور کا دودھ نہ دوھے۔" اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر پر روانہ تھے کہ ہمیں تھن بندھی اونٹنیاں درخت کے نیچے نظر آئیں۔ ہم ان کی طرف تیزی سے بڑھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پکارا۔ ہم واپس لوٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یہ اونٹنیاں مسلمانوں ہی کی ہیں۔ اللہ کے بعد یہی ان کا سہارا ہیں۔ کیا تمہیں اچھا لگے کہ تم واپس لوٹو تو دیکھو کہ تمہارے کھانے کے برتنوں میں جو کچھ تھا اسے کوئی لے گیا ہے؟ کیا تم اسے عدل سمجھتے ہو؟" صحابہ کرام نے عرض کیا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تو یہ جو تم کرنے لگے تھے، ویسا ہی ہے۔" اسے امام ابن ماجہ اور امام احمد نے روایت کیا ہے۔

سیدنا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کی رضا مندی کے بغیر اس کی لاٹھی پکڑے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ایک دوسرے کے مال پر ہاتھ ڈالنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔" اسے امام احمد اور امام ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

اگر دین اسلام میں لاٹھی جیسی چھوٹی چھوٹی اور بے قیمت چیزوں پر ہاتھ ڈالنے سے بھی منع کیا گیا ہے کہ جن سے مالک کو کوئی خاص نقصان نہیں ہوتا، تو بیش قیمت اور مالک کے لیے اہم چیزوں کی حرمت اور بڑھ جاتی ہے۔ جو مسلمانوں کی کسی زمین پر قبضہ کرتا ہے یا مسلمانوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راستے سے ایک بالشت یا ہاتھ کے برابر جگہ گھیر لیتا ہے یا بے جا عام مال پہ ہاتھ ڈالتا ہے تو اس نے خود کو سخت عذاب اور عبرت بنانے کی وعید کا مستحق ٹھہرایا ہے۔

سیدنا حکم بن حارث سُلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو کسی مسلمان کی زمین سے ایک بالشت برابر جگہ پر قبضہ کرتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ قیامت تک سات زمینوں کا طوق پہنائے گا" اسے امام ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے۔

سیدنا ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو بغیر حق کے کسی چیز پر قبضہ کرے گا، وہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے اسے اٹھائے ہوئے آئے گا۔ میں تم میں سے کسی کو وہاں بغباتے اونٹ، رانبتی گائے، یا ممیاتی بکری اٹھائے ہوئے نہ دیکھوں!" پھر آپ ﷺ اپنا ہاتھ اٹھا کر اٹھانے کا اشارہ فرمایا یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی اور فرمایا: "اے اللہ! کیا میں نے آپ کا پیغام پہنچا دیا!" اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

سیدنا ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین چوری زمین کی چوری ہے۔ دو لوگ ایک دوسرے کی ہمسائیگی میں رہتے ہیں، پھر ان میں اسے ایک دوسرے کی ایک ہاتھ برابر جگہ پر قبضہ کر لیتا ہے۔ قیامت کے دن اسے ہاتھ برابر سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔" اسے امام احمد رحمہ اللہ اور امام طبری رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔

اگر چور اپنے جرم اور چوری سے توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کا گناہ معاف کر دیتا ہے مگر لوگوں کے مال لوٹانا پھر بھی لازمی رہتا ہے۔ انہیں مالکان تک پہنچانا لازمی ہے۔ اگر چوری شدہ مال اس کے پاس ویسا ہی موجود ہو تو اسے مالک تک پہنچانا لازمی ہے اور اگر اپنی اصلی صورت میں باقی نہ ہو تو اس کے برابر دوسرا مال یا اس کی قیمت ادا کرنا لازمی ہے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو اس سے معافی مانگنا لازمی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ہلاک کرنے والے کھانے، پینے اور حرام مال سے محفوظ رکھے۔ ہمیں عافیت عطا فرمائے۔ ہمیں حلال دے کر حرام سے بے نیاز فرمادے۔ وہ بڑا ہی عطا کرنے والا اور کرم نوازی فرمانے والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگو۔ وہ رجوع کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کہ جو ہدایت مانگنے والوں کو ہدایت دیتا ہے۔ وہی پناہ مانگنے والوں کو پناہ دیتا ہے۔ وہی رضائے الٰہی کے متلاشیوں کے لیے کافی ہو جانے والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی ہر طرح سے کامل حمد وثنا بیان کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی سنت پر چلنے والوں اور ہدایت پر عمل کرنے والوں پر۔

بعد ازاں!

اے مسلمانو!

اللہ تعالیٰ سے ڈرو! یاد رکھیے کہ وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اس کی نافرمانی سے بچیے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو"

اے مسلمانو!

جو مسلمان کسی غیر مسلم ملک میں کسی معاہدے کی بنا پر امان لے کر داخل ہوتا ہے، یعنی جو ان کے ممالک میں داخل ہونے کا ویزا حاصل کر لیتا ہے، اس کے لیے غیر مسلموں کے ساتھ خیانت کرنا، انہیں لوٹنا، ان کے امن وامان، جان، مال اور عزت پر حملہ کرنا جائز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتا۔ جو کسی غیر مسلم کی چیز چراتا ہے، اسے بھی لوٹانا لازمی ہے، کیونکہ ان کا مال بھی بہر حال محترم ہے۔

جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو امانتیں لوٹانے کا حکم دیا۔ امام ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الطبقات الکبریٰ" میں روایت کیا ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ مدینہ کے لیے روانہ ہوئے تو مجھے وہاں ٹھہرنے کا حکم دیا تاکہ میں مشرکین مکہ کی وہ امانتیں لوٹا سکوں جو آپ ﷺ کے پاس تھیں۔

رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کے ساتھ مکہ مکرمہ میں تیرہ برس رہے۔ اس دوران آپ ﷺ نے کبھی کسی کا مال لوٹنے، جان پر ہاتھ ڈالنے، یا عزت پر حملہ کرنے کی اجازت نہ دی۔ پھر آپ ﷺ مدینہ منورہ ہجرت کر گئے اور مکہ مکرمہ کچھ کمزور مسلمان چھپے رہے تو انہیں بھی آپ ﷺ ایسی کسی چیز کی اجازت نہ دی۔

اسلام معاہدوں کی پاسداری اور معاملات میں سچائی اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ اسی طرح غداری، خیانت اور زیادتی سے منع کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ہدایت یافتہ بنائے اور ہمیں دوسروں کو راہ دکھانے والا بنائے۔ زیادتی کرنے والوں اور فسادیوں کی راہ سے محفوظ فرمائے۔

اپنے سفارشی احمد ﷺ پر درود و سلام بھیجو کیونکہ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول، محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! تمام آل واصحاب سے راضی ہو جا۔ تابعین اور تبع تابعین سے بھی راضی ہو جا اور اے کریم! اے دینے والے! ہم سب سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

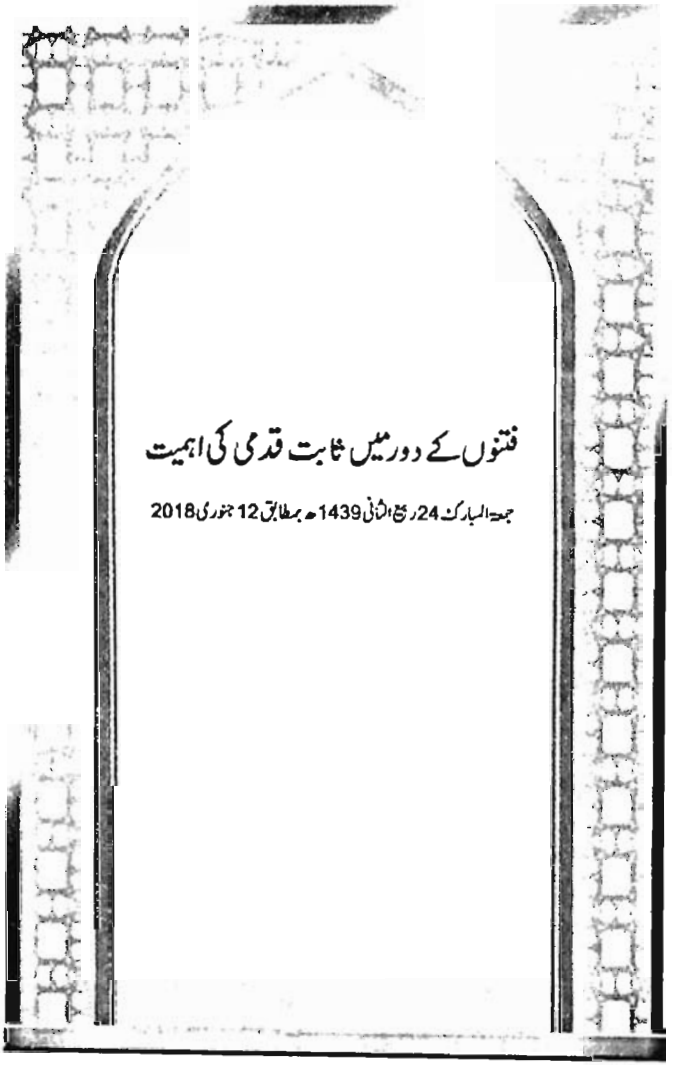

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر طرح کی حمد وثنا اللہ کے لیے ہے، اگر اس سے امید لگائی جائے تو وہ سب سے زیادہ کرم نوازی کرنے والا ہے اور سب سے بڑھ کر عطا فرمانے والا ہے۔ اسی نے ساری مخلوقات کو پیدا کیا ہے، جو کہ صبح وشام زندگی کی امید لیے سوتی اور جاگتی ہیں اور طرح طرح کی تمنائیں کرتی ہیں، پھر حادثات ان کی امیدیں توڑتے ہیں اور لوگوں کو موت کی طرف دھکیلتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں یہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی مسلسل نازل ہونے والی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

پرہیز گاری اختیار کرو کیونکہ پرہیز گاری میں عزت اور کامیابی ہے اور گنہگاری میں تباہی اور رسوائی ہے۔ رب ذوالجلال کا فرمان ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

دنیا میں ہمیشہ رہنے کی امید نہیں لگائی جاسکتی اور اس میں فنا سے بچنے کی توقع نہیں رکھی جا سکتی۔ دنیا کے لوگ یا تو خود موت کے قریب ہوتے ہیں یا کسی مردہ کی اولاد ہوتے ہیں۔ موت بہت قریب ہے اور اس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ انسان کا ہر سانس اسے پیدائش سے دور اور موت سے قریب کر دیتا ہے۔ موت بھی کیسی مخلوق ہے! کہ اس کا کوئی علاج ہی نہیں ہے۔ جب انسان کی زندگی کی گھڑیاں پوری ہو جاتی ہیں تو وہ گھڑیاں اسے ایسی گھڑی کے حوالے کر دیتی ہیں جس کے بعد اس کی زندگی ممکن نہیں رہتی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن بھی کتنی تیز چلتے ہیں! پہلے وہ ہمیں تیزی سے لیے چلتے ہیں پھر ہمیں چھوڑ کر آگے چل پڑتے ہیں۔ ہر نیا دن کسی نہ کسی امید کو توڑتے ہوئے موت کو قریب کر دیتا ہے۔

ہم سے پہلے اس دنیا میں رہنے والی انتہائی خوبصورت اور قد آور قومیں آج کہاں ہیں؟ وہ آج کہاں ہیں؟ اپنے آپ سے پوچھیے وہ کہاں ہیں؟

جب ان کی موت کا وقت آیا تو وہ تباہ ہو گئے اور اس دنیا سے گزر گئے اور وہی وقت ہم پر بھی آنا ہے۔

ہم نے کتنے زندوں کو مرتے دیکھا ہے اور کتنے ایسوں کو بھی روز دیکھتے ہیں جن کا وقت بس آیا چاہتا ہے، مگر نجانے ہم پھر بھی کیوں اتنے غافل ہیں اور موت سے یوں بے خبر ہیں کہ گویا ہم اسے اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھ ہی نہیں رہے۔

اے غفلت میں رہنے والے! کیا تم بھول گئے ہو کہ ہم انسان ہیں؟ ہمیں تقدیر کے مطابق رہنا ہوتا ہے، ہم سفر میں ہیں اور ہماری منزل قبر ہے۔ ہمیں موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور حشر میں ہمیں اکٹھے ہونا ہے۔ تو آخر کب تک تم واپس نہ پلٹو گے اور باز نہ آؤ گے؟ کب تک تم کسی وعظ پر کان نہ دھرو گے اور کب تک تمہارا دل نرم نہیں ہو گا؟ کیا ابھی بھی دل نرم ہونے کا وقت نہیں آیا؟ کیا ابھی بھی رات کے وقت اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور معافی مانگنے کا وقت نہیں آیا؟

ہم نیند میں ہیں؟ یا ہمارے دل بہت سخت ہو گئے ہیں؟ میرے بھائی! جاگ جاؤ اور غفلت سے بچ جاؤ۔

تم کیسے سو سکتے ہو جبکہ آگ تو مسلسل بھڑک رہی ہے اور اس کے شعلے کبھی ٹھنڈے نہیں ہوتے۔

اس دنیا سے تو نبی بھی گزر گئے اور وہ بھی اپنی امت کے لئے باقی نہ رہے، اگر کسی کو ہمیشہ کی زندگی نصیب ہونا ہوتی تو انبیاء ہی کو ہو جاتی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت کے تیر کبھی غلط نشانے پر نہیں لگتے اور جسے موت کا تیر آج نہیں لگا اسے کل تو لگنا ہی ہے۔

فرمان الٰہی ہے:

"اے محمد! (ﷺ)، ہمیشگی تو ہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی ہے اگر تم مر گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟" (الانبیاء:3534)

وہ سب کہاں ہیں جن کے ساتھ ہم بہت اٹھتے بیٹھتے تھے اور جن کے ساتھ ہمارا دل لگا ہوا تھا؟ وہ سب کہاں ہیں جن کی طرف ہم بڑی نرمی اور شفقت سے پلٹتے تھے؟ ہم نے اپنے کتنے عزیزوں کی آنکھیں بند ہوتی دیکھی ہیں؟ کتنے پیاروں کو قبروں میں اتار کر واپس لوٹ آئے؟ کتنے قریبی لوگوں کو لحد میں اتار کر تھوڑی دیر انتظار تک نہ کیا؟ تو کیا موت نے کبھی کسی بیمار پر رحم کیا ہے یا کسی کمانے والے کو اپنے بچوں کے لیے چھوڑا ہے یا کسی ذمہ دار کو اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے لیے مہلت دی ہے؟ جو وہ آپ کو مہلت دے گی!

آخر کب تک غرور اور غفلت میں بھٹکتے پھرو گے؟ یہ نیند کی رات کب ختم ہو گی اور کب اٹھنے کا وقت آئے گا؟

ہائے افسوس! ایسی قیمتی عمر فضول میں ضائع ہو گئی جس کا ایک گھنٹہ خریدنے کے لئے اگر زمین و آسمان کی ہر چیز دے دی جائے تو بھی کم ہے۔

کیا تم ناسمجھی میں، فنا ہونے والی چیز کی قیمت میں، ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ادا کر رہے ہو؟ کیا تم اللہ کی خوشنودی کی بجائے ناراضگی خرید رہے ہو یا جنت دے کر جہنم لے رہے ہو!؟

تم اپنے نفس کے دوست ہو یا دشمن؟ اپنے نفس کو ہر مصیبت میں کیوں دھکیل رہے ہو؟

ہائے افسوس! تو نے اپنے نفس کو بہت سستے داموں بیچ ڈالا! تو نے اپنے آپ کے ساتھ بہت زیادتی کی۔

اے اللہ کے بندے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج تم جو چاہتے ہو اور جو اچھا لگتا ہے، وہ کرتے رہتے ہو، مگر قریب ہے وہ وقت جب تم مر جاؤ گے اور قلم اٹھا لیے جائیں گے۔

اللہ کے بندے!

بڑے گناہ کا مرتکب فاسق ہے اور چھوٹے گناہ پر بضد رہنے والا بھی فاسق ہے۔

مگر چھوٹے یا بڑے گناہ کا کوئی مرتکب دین اسلام سے خارج نہیں ہوتا البتہ توبہ کرنا ضروری ہے، ہر اس گناہ سے کہ جو انسان کو ندامت کی طرف دھکیلنے والا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

"اے مومنو، تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔" (النور:31)

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کے وقت گناہ کرنے والا توبہ کرلے اور دن کے وقت ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرلے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک سورج مغرب سے نہیں نکل آتا۔ اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔"

میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔ میں بھی بڑا گنہگار ہوں مگر میرے گناہوں پر اللہ نے پردہ ڈال رکھا ہے۔

جب بھی میرا نفس مجھے کسی گناہ کی طرف دھکیلتا ہے تو میرے اور نور ایمان کے درمیان اندھیرے کی دیوار حائل ہوتی ہے۔

کبھی مجھے اپنے نفس کی غفلت پر بھی تعجب ہوتا ہے، میں کس طرح اتنی غفلت میں رہتا ہوں جبکہ مجھے معلوم ہے کہ کل جب موت مجھے پکارے گی تو میں انکار نہ کرپاؤں گا۔

مجھے اس پر بھی تعجب ہوتا ہے کہ میں موت سے کتنا نے خبر ہوتا ہوں حالانکہ وہ میری طرف بڑھ رہی ہوتی ہے اور مجھے اس کے بڑھنے کا احساس بھی ہو رہا ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے دن رات اللہ کی نافرمانیاں کی ہیں، نافرمانی کرنے میں کوئی کمی نہیں کی۔

میرے لئے تباہی ہے! اگر میں جنت سے محروم ہو گیا، اور میرے لیے تباہی ہے اگر میں جہنم میں چلا گیا۔ میرے لئے تباہی ہے! میرے لئے تباہی ہے۔

ارشاد الٰہی ہے:

"(اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور ورحیم ہے۔" (الزمر:53)

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں آپ بھی اسی سے معافی مانگو۔ وہ رجوع کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اسی نے ہمارے لیے دین کو مکمل فرمایا ہے اور ہمیں اپنی نعمت کاملہ سے نوازا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں پر اس کی حمد وثنا بیان کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ یہ گواہی ثابت قدم رہنے والوں کے لیے بہترین پناہ گاہ ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ ان کے پروردگار نے انہیں رحمت بنا کر مبعوث فرمایا تھا۔ اللہ کی ہمیشہ رہنے والی اور بے انتہا رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرتے رہو، اسے یاد رکھو، اس کی فرمانبرداری کرو اور اسکی نافرمانی سے بچو۔ فرمان الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے مسلمانو!

ہمارا دین ہیں، ہمارے سب کچھ ہے۔ یہی ہمارا ذخیرہ اور ہمارے مستقبل کو بہتر بنانے والا سامان ہے۔

ہر مصیبت کا ازالہ ممکن ہے مگر دین کی مصیبت کا ازالہ ممکن نہیں ہے۔

انسان کے دین کے علاوہ اسے جس چیز میں بھی مصیبت کا سامنا کرنا پڑ جائے اس کے لئے آسان ہے اور اس کا مقابلہ ممکن ہے مگر دین میں مصیبت آجائے تو پھر سلامتی ممکن نہیں رہتی۔

دیکھو! اب فتنے کا ٹھاٹھیں مارتا طوفان بڑھتا چلا جارہا ہے، اس کے سانپوں کے رینگنے کے نشانات نظر آنے لگے ہیں، اس کے کچھ دھوکہ باز ساتھی ادھر ادھر چھپے بیٹھے ہیں، کچھ دوسرے لوگ خاموشی سے آگے بڑھتے جارہے ہیں، اور کچھ لوگ ابھی چھپے ہوئے ہیں جو عنقریب بے پردہ ہو جائیں گے اور ساری دنیا فتنوں اور آزمائشوں سے بھری پڑی ہے! چنانچہ آزمائش کے لیے اپنے صبر کو تیار کرلو!

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم جاہلیت کے دور میں بہت برائی میں تھے تو اللہ تعالی نے آپکے ہاتھ خیر لاکر ہمیں اس برائی سے نجات عطا فرمادی۔ تو کیا اس بھلائی کے بعد پھر برائی آجائے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: وہ برائی کیا ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے اندھیرے کی طرح کے فتنے جو ایک دوسرے کے بعد آئیں گے، وہ سب گائے کے منہ کی طرح ملتے جلتے ہوں گے، آپ کو سمجھ نہیں آئے گی کہ پہلا کونسا ہے اور دوسرا کونسا۔ اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تک تمہیں اپنے دین کا علم ہو گا اس وقت تک کوئی فتنہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا مگر جب تمہارے لیے حق اور باطل میں فرق کرنا مشکل ہو جائے گا تو پھر تم فتنے کا شکار ہو جاؤ گے۔ اسے امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کوئی یہ جاننا چاہتا ہو کہ وہ فتنے کا شکار ہے یا نہیں تو دیکھے کہ وہ کسی ایسی چیز کو اب حلال تو نہیں سمجھتا جسے وہ پہلے حرام سمجھتا تھا؟ اگر کوئی ایسی چیز ملے تو اس کا مطلب ہے کہ انسان فتنے کا شکار ہو چکا ہے۔ اسی طرح اگر اسے کوئی ایسی چیز بھی مل جائے جسے وہ پہلے حلال سمجھتا ہو اور اب وہ اسے حرام سمجھنے لگا ہو تو بھی وہ فتنے کا شکار ہو چکا ہے۔ اسے امام حاکم نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنی رائے، یا خواہش یا اپنی پسند سے کسی چیز کو حرام یا حلال سمجھنے لگے تو وہ فتنے کا شکار ہو چکا ہے۔

سیدنا مالک بن انس رحمہ اللہ کہا کرتے تھے: جب بھی ہمارے پاس کوئی ایسا شخص آ جاتا ہے جو زبان میں ذرا مہارت رکھتا ہے تو وہ ہم سے یہ مطالبہ کرنے لگتا ہے کہ ہم اس چیز کا انکار کر دیں جو جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے تھے۔

کیا اتنی طویل عمر گزارنے کے بعد اب جب موت بالکل قریب آ چکی ہے، اس وقت میں بحث کرنے والوں سے بحث میں الجھ جاؤں؟ اور دوسروں سے دین کے متعلق بحث کرنے لگوں؟ دوسروں کی رائے کو دیکھتے ہوئے اپنے دین کے واضح دلائل کو چھوڑ دوں؟ بھلا رائے بھی کبھی صحیح علم کا مقابلہ کر سکتی ہے؟

ہمارے دین نے تو ہمیں ایسا طریقہ سکھایا ہے جو دنیا کے ہر کونے میں قابل عمل ہے۔

ہمارا دین اس طرح واضح ہے جیسے دن میں سورج واضح ہوتا ہے، اس میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی دوسرا طریقہ بی بی آمنہ کے بیٹے محمد ﷺ کے طریقے کی جگہ نہیں لے سکتا۔

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے تمام کئے ہوئے کاموں کی اتباع کرتا ہوں۔ آپ کے طریقے میں سے کسی چیز کو نہیں چھوڑتا کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں کوئی چیز بھی چھوڑوں گا تو گمراہ ہو جاؤں گا۔

اللہ کے بندو! کتاب اللہ، سنت رسول اور دین کے اخلاق اور اصولوں پر ثابت قدم رہو۔ گمراہ کرنے والوں اور فتنوں میں ڈالنے والوں سے چوکنے رہو۔ فرمان الٰہی ہے:

"ہوشیار رہو کہ یہ لوگ تم کو فتنہ میں ڈال کر اُس ہدایت سے ذرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا نے تمہاری طرف نازل کی ہے۔" (المائدہ:49)

شفیع انسانیت، نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجو! کیوں کہ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! تمام اہل بیت اور صحابہ کرام سے راضی ہو جائے۔ اے کرم فرمانے والے اور اے عطا فرمانے والے! ہم سب سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

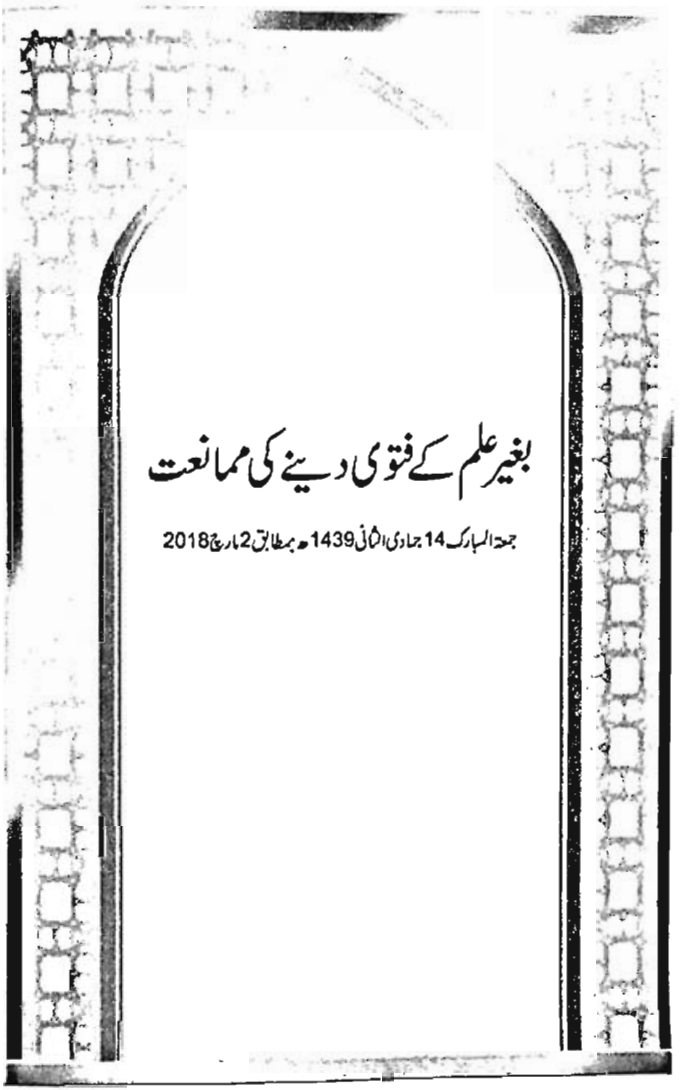

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمدللہ! اسی نے شریعت کے ذریعے اہل ایمان کو بصیرت عطا فرمائی ہے۔ اسی نے اپنے بندوں کے لئے حلال اور حرام کو واضح فرمایا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسے کسی معاون اور مددگار کی ضرورت نہیں ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ نے دین اسلام کے احکام کو واضح کیا اور دین کی راہ پر چلنے والوں کے لیے راستے کے نشانات واضح فرمائے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، دین کے وارث اور نبی کے قریبی ساتھی بننے والے صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو! یاد رکھو کہ سانس گنے چنے ہیں اور ہمارے اعمال لکھے جا رہے ہیں۔

عربی شعر کا ترجمہ ہے کہ جب انسان اس دنیا سے گزر جاتا ہے تو اسے اسکی اچھی یا بری صفات سے یاد کیا جاتا ہے۔ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہمارا ذکر اچھے الفاظ میں کیا جائے۔ یاد رکھو کہ تمہارے بعد لوگ یا تو یہ کہیں گے کہ فلاں بہت اچھا تھا اور یا پھر یہ کہیں گے کہ فلاں بہت برا تھا۔

اپنی زبان کی حفاظت کیجئے۔ اس سے عمدہ وعظ، سمجھداری کی بات، جامع نصیحت یا کسی اچھے بول کے سوا کچھ نہ بولیے۔ رب العالمین کا فرمان ہے:

"اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔" (الاحزاب:70-71)

اے مسلمانو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین اسلام نے میانہ روی کا حکم دیا ہے۔ اس میں لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرنے کا حکم ہے۔ اس کی واضح خصوصیات میں نمایاں ترین آسانی، کشادگی، نرمی اور جہاں تک ممکن ہو لوگوں کو مشکلات سے بچانے کی خصوصیات ہیں۔ فرمان الٰہی ہے:

"دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔" (الحج:78)

اسی طرح فرمایا:

"اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔" (النساء: 28)

یعنی اللہ تعالی اپنی شریعت میں اور اپنے احکام میں آپ کے لیے آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور چونکہ انسان کمزور، ضعیف الارادہ اور کمزور عزم والا ہے تو اس کے ساتھ نرمی ہی موزوں ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یہ دین آسان ہے، اس میں جو بھی سختی برتنے کی کوشش کرے گا، دین اسے ہرا دے گا۔ جہاں تک ممکن ہو نیکی پر قائم رہنے کی کوشش کرو، یا نیکی کے قریب قریب رہتے رہو اور اللہ تعالیٰ کے انعامات سے خوش ہو جاؤ! صبح شام اور رات کی عبادت سے مدد لو۔"

اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح فرمان نبوی ہے: "تم ایسی امت ہو کہ جس کے ساتھ نرمی برتی گئی ہے۔"

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آپ کے دین کا بہترین حصہ آسان ترین حصہ ہے۔" ان دونوں احادیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آسانیاں پیدا کرو اور لوگوں کو مشکل میں نہ ڈالو! لوگوں کو اپنے ساتھ ملاؤ اور انہیں الگ الگ نہ کرو۔" اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے سیدنا معاذ بن جبل اور سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہما کو یمن کی طرف بھیجا تو انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"لوگوں کو خوش خبریاں دینا! انہیں متنفر مت کرنا! آسانیاں پیدا کرنا اور لوگوں کو مشکل میں نہ ڈالنا! ایک دوسرے کو برداشت کرنا اور آپس میں اختلاف نہ کرنا۔"

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

"مجھے نرمی اور آسانی والا دین دے کر بھیجا گیا ہے۔" اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔

ہماری شریعت کے اصول میں سے ایک اہم اصول یہ ہے کہ جہاں بھی انسان کو مشکل پیش آتی ہے وہاں ہی ہمارے دین میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

دین کی آسانی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ فقہی مذاہب میں آسانیوں کی تلاش میں لگ جایا جائے اور ہر مسلک کی آسانیاں اور رخصتوں سے فائدہ اٹھایا جائے، بلکہ دین کی آسانی اور اس میں موجود رخصتوں سے مراد یہ ہے کہ دین اسلام نے ہر قابل اعتبار عذر پر لوگوں کے لئے احکام آسان کیے ہیں۔ مسافر، بیمار اور چھوٹے بچوں کے لیے خصوصی احکام نازل کیے ہیں۔ مختلف حالات میں اور معذوری کے اوقات کے لیے رخصتیں دی ہیں تاکہ ہر ایک کے لیے دین پر عمل کرنا ممکن اور آسان رہے۔

ابو حمدان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس معاملے میں ایک تو آسان راستہ اور دوسرا مشکل۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی دی گئی آسانی سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔" (البقرہ:185)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام قتادہ رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالی آپ کے لیے آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے لئے وہی پسند کریں جسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پسند کیا ہے۔

سیدنا یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"کوئی مضائقہ نہیں اگر نماز میں اختصار کر دو (خصوصا) جبکہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔" (النساء:101)

اس آیت میں اللہ تعالی نے نماز قصر کرنے کی اجازت لوگوں میں امن وامان کے فقدان کی وجہ سے دی ہے، مگر اب تو لوگوں کو امن نصیب ہو گیا ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھے بھی اسی چیز پر تعجب ہوا تھا جس پر آپ کو تعجب ہو رہا ہے۔ پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا:

"یہ اللہ تعالی کا صدقہ ہے جو اس نے آپ کو دیا ہے، اللہ کا صدقہ قبول کرو۔" اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح دین کی آسانی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ پر بہتان باندھنے کا دروازہ کھول دیا جائے اور دین کی آسانی کی آڑ میں آکر علم کے بغیر ہی شریعت کی تشریح کرنے، سیکھے بغیر ہی فتویٰ دینے اور دلائل کے بغیر ہی آسانیاں پیدا کرنے کو جائز قرار دے دیا جائے۔

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"جو مسالک کی آسانیاں ڈھونڈتا ہے اور مجتہد علماء کی غلطیوں کے پیچھے لگا رہتا ہے اس کا دین کمزور ہو جاتا ہے۔"

علامہ ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بعض لوگوں کے دین کی کمزوری کا تو یہ حال ہے کہ وہ خواہشات نفس کے پیچھے چلتے ہوئے علماء کے اقوال ٹٹولتے رہتے ہیں، جو رائے ان کی خواہش کے مطابق ہو، وہ اسے مان لیتے ہیں۔ ایسے لوگ احکام الٰہیہ کی نہیں بلکہ رخصتوں کی تلاش میں ہوتے ہیں۔"

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"جو انسان ہر رخصت پر عمل کرنا شروع کر دے وہ فاسق بن جاتا ہے۔"

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے! سنت کے معاملے میں کچھ لوگ زیادہ سختی برتتے ہیں اور کچھ زیادہ نرمی۔ آپ میانہ روی سے سنت پر قائم رہنے کی کوشش کیجیے۔ سنت پر عمل کرنے والے پچھلے دور میں بھی کم تھے اور آئندہ بھی کم ہی رہیں گے۔ سنت پر عمل کرنے والے ہی مبالغہ آرائی کرنے والوں کی مبالغہ آرائی سے اور بدعتیوں کی بدعتوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی ان لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کریں جو آخری سانس تک رسول اللہ ﷺ کی سنت پر قائم رہتے ہیں۔"

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"حقیقی فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں کرتا، اللہ کے عذاب سے بچنے کی فکر میں رکھتا ہے، گناہوں میں ہاتھ ڈالنے سے باز رکھتا ہے اور قرآن کریم کو چھوڑ کر کسی دوسری چیز کی پیروی نہیں کرتا۔ ایسی عبادت میں کوئی خیر نہیں ہے جس کے ساتھ علم نہ ہو اور اس علم کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہ جس کے ساتھ سمجھ نہ ہو۔"

فتویٰ کے میدان میں ایسے لوگوں کا آجانا کہ جنہیں فتویٰ کی الف با تک نہ آتی ہو یا جن کا شمار کمزور اور غیر پختہ اہل علم میں ہوتا ہو، ایک بڑی مصیبت سے کم نہیں ہے۔ ایسے لوگ عوام الناس کے سوالوں سے دھوکہ کھا جاتے ہیں اور خود کو بڑا عالم سمجھ بیٹھتے ہیں اور فتویٰ دینے میں جلدی دکھاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ایک شخص نے مجھے بتایا کہ وہ ربیعہ بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا تھا تو وہ رو رہے تھے۔ اس نے پوچھا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا آپ پر کوئی مصیبت آگئی ہے؟ ربیعہ رحمہ اللہ نے بتایا کہ نہیں! مگر دین میں ایک بڑی تبدیلی واقع ہوگئی ہے اور نااہل اور بے علم لوگوں سے فتوے پوچھے جانے لگے ہیں۔ پھر ربیعہ نے فرمایا: یہاں کچھ ایسے لوگ فتوی دیتے ہیں کہ جو چور سے بھی زیادہ جیل کے مستحق ہیں۔"

جب جاہل، مقاصدِ شریعت سے ناواقف علم نہ ہونے کے باوجود عالم بننے کی کوشش کرتے ہیں، احکام شریعت کو اپنی ذاتی سوچ کے مطابق سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، مشتبہ مسائل میں بات کرنے کی جرات کرتے ہیں، علم، تیاری اور قابلیت کے بغیر فتویٰ کے میدان میں کود پڑتے ہیں تو دین اسلام میں خرابی نظر آنے لگتی ہے اور اس کی تعلیمات بدلتی دکھائی دیتی ہیں۔ ایسے لوگ شریعت اسلامیہ پر حملے کرتے ہیں اور اس میں تبدیلیاں کرتے ہیں۔

اے مسلمانو!

پختہ کار علماء کے فتووں کے خلاف جانے والے نااہل مفتیوں کے فتوے پھیلانے سے دین اسلام کو بہت نقصان پہنچتا ہے، اس کی وجہ سے فتنہ پھیل جاتا ہے، کم عقل، کم علم اور کم زور دین والے لوگ فتنہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسا کرنے سے حق باطل لگنے لگتا ہے اور باطل حق کی صورت میں نظر آتا ہے۔

فتویٰ دینے میں جلد بازی کرنے والے، اللہ تبارک و تعالیٰ پر بہتان باندھنے والے، خواہشات نفس کے مطابق فتوی دینے والے، رخصتوں کے پیچھے چلنے والے، ضعیف روایات یا منسوخ روایات کی بنا پر فتوی دینے والے درحقیقت دنیا کے چھوٹے چھوٹے فائدے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایسا کرنے والے اللہ تبارک وتعالیٰ پر بہتان باندھتے ہیں اور شریعت اسلامیہ کے متعلق جھوٹ بکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر سمجھدار انسان بڑی اچھی طرح جانتا ہے کہ ایسے فتوے دین اسلام کے لئے بہت نقصان دہ ہیں۔ ایسے فتوے وہی دیتے ہیں جن کا دل اللہ تبارک وتعالیٰ کی تعظیم اور تقویٰ سے خالی اور دنیا کی محبت سے بھر چکا ہو۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہیں، بلکہ لوگوں کی خوشنودی چاہتے ہیں۔

بزرگ فرماتے ہیں:

"جو اپنی دنیا کے لیے اپنی آخرت بیچ دیتا ہے اس کی بد بختی میں تو کوئی شک نہیں ہے مگر جو دوسروں کی دنیا کے لیے اپنی آخرت بیچ دیتا ہے وہ تو اس سے بھی زیادہ بد بخت ہے۔"

فتویٰ میں جرات دکھانے والوں کو یاد رکھنا چاہیے ایک دن آنے والا ہے کہ جب انسان بے بس ہو گا اور اس کے اعضاء گواہی دے رہے ہوں گے۔ اس دن دلوں میں چھپی چیزیں بھی ظاہر ہو جائیں گی اور قبروں میں پڑے لوگ پھر سے اٹھا لیے جائیں گے۔ تب دھوکا دینے والے سمجھ جائیں گے کہ وہ اپنے آپ ہی کو دکھا دے رہے تھے، اپنے ہی دین کے ساتھ کھیل رہے تھے اور اپنے ہی خلاف چالیں چل رہے تھے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"یہ باتیں وہ اس لیے کرتے ہیں کہ قیامت کے روز اپنے بوجھ بھی پورے اٹھائیں، اور ساتھ ساتھ کچھ اُن لوگوں کے بوجھ بھی سمیٹیں جنہیں یہ بربنائے جہالت گمراہ کر رہے ہیں دیکھو! کیسی سخت ذمہ داری ہے جو یہ اپنے سر لے رہے ہیں۔" (النحل:25)

ہمارے دور میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں کہ جو علم کے میدان میں بہت چھوٹے ہیں، جن کی سمجھ بوجھ بہت کم ہے، مگر پھر بھی وہ پیش قدمی کرتے ہیں اور شریعت اسلامیہ کے خلاف باتیں کرتے ہیں اور اسلام کے ٹھیکیدار بن کر اسلام ہی کے متعلق وہ کچھ کہہ ڈالتے ہیں جس سے اسلام اور مسلمان بری ہیں۔

سُحنون بن سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"فتوے میں جلد بازی کرنا جہالت کی ایک قسم ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"میں نے اس وقت تک فتوی دینا شروع نہیں کیا جب تک ستر علماء نے میرے لیے یہ گواہی نہیں دی کہ میں واقعی فتوی دینے کا اہل ہوں۔"

ہمارے بزرگ فرماتے ہیں:

"فتوی دیتے وقت یہ کہنے سے ڈرو کہ اللہ نے یہ حرام کیا ہے یا اللہ نے یہ حلال کیا ہے، ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالی آپکو یہ کہہ دے کہ تم جھوٹ بول رہے ہو میں نے تو فلاں چیز کو حرام نہیں کیا اور فلاں چیز کو حلال نہیں کیا۔"

اپنی مرضی سے کسی حرام کو حلال یا حلال کو حرام کرنے والوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بڑی سخت وعید سناتے ہوئے، فرمایا:

"اور یہ جو تمہاری زبانیں جھوٹے احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام، تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہ باندھا کرو جو لوگ اللہ پر جھوٹے افترا باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پایا کرتے۔ دنیا کا عیش چند روزہ ہے آخر کار اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔" (النحل:116-117)

میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور اللہ تعالی سے معافی مانگتا ہوں! یقیناوہ رجوع کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے!

دوسرا خطبہ

ہر قسم کی حمد وثنا اللہ تبارک وتعالیٰ ہی کے لیے ہے، وہی ہے جو علم اور سمجھ عطا فرمانے والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، صحابہ کرام پر اور راہ حق پر قیامت تک چلنے والوں پر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ تعالی سے ڈرو، یاد رکھو کہ وہ آپکو دیکھ رہا ہے، اللہ کی فرمانبرداری کرو اور نافرمانی سے بچو۔

فرمان الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے مسلمانو! دین اسلام میانہ روی والا دین ہے۔ نہ تو اس میں مبالغہ آرائی کی کوئی گنجائش ہے اور نہ اس میں ضرورت سے زیادہ نرمی ہی درست ہے۔ افراط و تفریط ایسی دو بیماریاں ہیں کہ جو انسان کو راہ راست سے ہٹا لیتی ہیں۔ ان کا شکار ہو جانے سے انسان راہ راست سے بھٹک جاتا ہے اور دین سے دور چلا جاتا ہے۔

چنانچہ آپ افراط و تفریط سے بچنے کی کوشش کرو۔ خواہشات نفس کی اتباع کرنے سے دور رہو۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین پر ایک لکیر لگائی اور پھر فرمایا: یہ اللہ کی راہ ہے۔ پھر اس کے دائیں بائیں بہت سی دوسری لکیریں لگائیں اور فرمایا: یہ دوسرے راستے ہیں جن میں سے ہر ایک راستے کے شروع میں ایک شیطان کھڑا ہے جو اس کی طرف لوگوں کو بلاتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

"یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہٰذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کر دیں گے یہ ہے۔" (الانعام:153)

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔

ابان ابن ابی عیاش روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ صراط مستقیم کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی کے شروع میں چھوڑا ہے اور اس کا دوسرا کنارہ جنت میں ہے۔ اس کی دونوں طرف مختلف راہیں جاتی ہیں اور ہر راہ کے شروع میں کچھ لوگ کھڑے ہیں جو ہر گزرنے والے کو اپنی طرف بلاتے ہیں۔ جو اس راہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو چھوڑ کر دوسری راہوں کو اپناتا ہے، وہ اسے جہنم کی طرف لے جاتے ہیں اور جو راہ راست پر قائم ہو جاتا ہے وہ جنت پہنچ جاتا ہے۔

اسی طرح سیدنا نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالی نے ایک راستے کی مثال دی ہے کہ جس کے دونوں طرف ایک ایک دیوار ہے۔ ہر دیوار میں مختلف دروازے ہیں۔ دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں۔ راستے کے شروع میں ایک شخص کھڑا ہے جو لوگوں کو کہہ رہا ہے کہ لوگو! اس راستے میں سے چلے جاؤ مگر اس سے ادھر ادھر مت ہٹنا۔ راستے کے اوپر بھی ایک دوسرا شخص ہے جو لوگوں کو دیکھ رہا ہے، جب کوئی شخص دائیں بائیں کسی دروازے کو کھولنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اسے پکارتا ہے کہ خبردار! اسے مت کھولنا! کیونکہ اگر تم نے اسے کھولا تو تم اس کے اندر چلے جاؤ گے۔ اس مثال میں آنے والا راستہ صراط مستقیم ہے، دیواریں اللہ کی حدود ہیں، اور دروازے اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ راستے کے شروع میں رہنمائی کرنے والا شخص اللہ کی کتاب ہے اور اوپر سے دروازے کھولنے سے منع کرنے والا شخص انسان کے اندر کا واعظ ہے جو اسے ہر برائی سے روکتا رہتا ہے۔" اسے امام احمد اور امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

درود و سلام بھیجو ہدایت کا راستہ دکھانے والے، تمام لوگوں کی سفارش کرنے والے احمد ﷺ۔ جان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر۔ راضی ہو جا آپ ﷺ کی اہل بیت سے، صحابہ کرام سے اور اپنے فضل و کرم سے ہم سب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

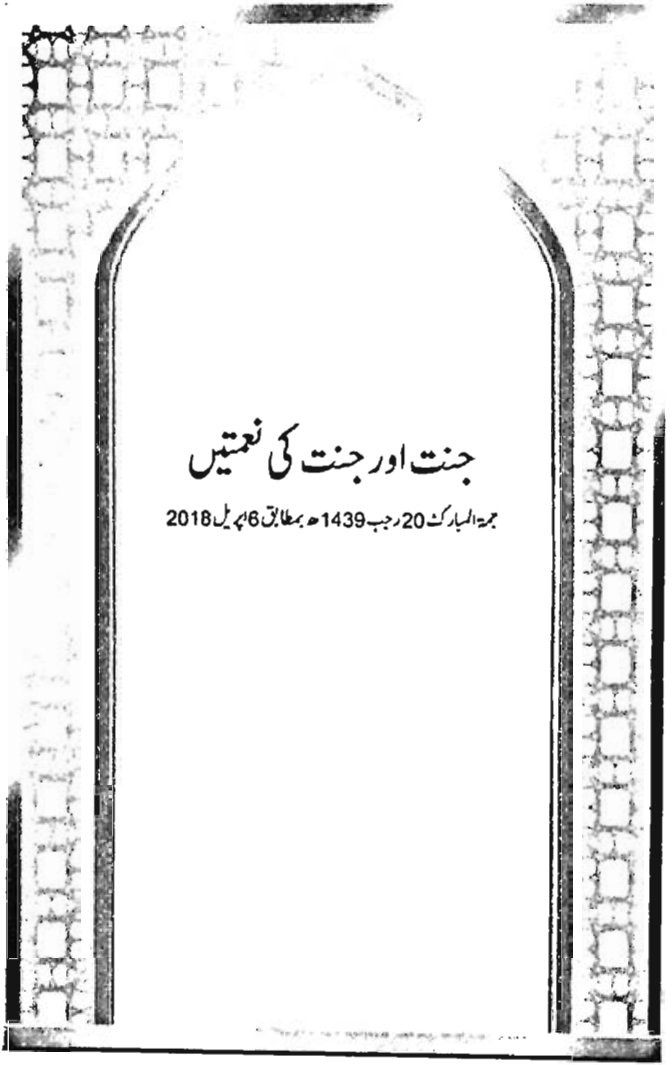

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر قسم کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، اسی نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ اسی نے ہمیں ہلاکت والی چیزوں سے خبر دار فرمایا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کا فرمان ہے:

"جن لوگوں نے بھلائی کا طریقہ اختیار کیا ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید فضل۔" (یونس:26)

میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو آپ کے نقش قدم پر چلتا ہے، وہ کامیابی اور سعادت حاصل کر لیتا ہے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ، آپ ﷺ کے اہل بیت پر، رہنمائی اور قیادت کرنے والے صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

پرہیز گاری اختیار کرو، کیوں کہ پرہیز گاری بہترین کمائی ہے اور اللہ کی اطاعت سب سے اعلیٰ نسب ہے۔ فرمان الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے مسلمانو!

موت قریب سے قریب تر آتی جا رہی ہے اور جیسے ہی وہ آتی ہے تو ساری امیدیں ختم ہو جاتی ہیں اور ہر طرح کے روابط ٹوٹ جاتے ہیں۔ موت انسان کو دنیا سے لے چلتی ہے اور گھر والوں اور رشتہ داروں سے الگ کر دیتی ہے۔

کوئی چیز موت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ موت فقیر پر بھی آتی ہے اور مالدار پر بھی۔ چنانچہ دنیا کو خیر باد کہنے والے کا رویہ اپنائیے، کیوں کہ سفر کا وقت آگیا ہے اور دنیا کو خیر باد کہنے کا وقت انتہائی قریب آلگا ہے۔ دنیا کا قاعدہ ہے کہ کوئی گھر ہمیشہ قائم نہیں رہتا، بلکہ ہر چیز پر عروج کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد زوال ضرور آتا ہے۔ موت تو پیاروں کے درمیان سے ان کا پیارا لے جاتی ہے۔ اسے کوئی چوکیدار روک نہیں سکتا۔ پھر بھی تم دنیا اور اس کی لذتوں سے خوش ہو!؟ حالانکہ تم جانتے بھی ہو کہ تمہارے لفظ بھی لکھے جا رہے ہیں اور تمہارے سانسیں بھی گنی جنی ہیں۔

اے مسلمانو!

چونکہ دنیا مصیبتوں اور آزمائشوں کا گھر ہے، اسکی کوئی خوشی کامل نہیں ہے، انسان اس میں رزق کمانے کے لیے محنت کرتا اور تھکتا ہے، بیماریوں اور مصیبتوں کا سامنا کرتا ہے، دشمنوں، شیطان اور فسادیوں کا مقابلہ کرتا ہے، اس لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو کہ انتہائی کریم، رحیم اور عظیم ہے، اپنے بندوں کو اس جنت کی طرف بلایا ہے کہ جو اس کی تکریم کا ٹھکانہ ہے، سلامتی اور محبتوں کا گھر ہے، اس میں کوئی غم، پریشانی، فکر یا کمی نہیں ہے۔ جو ہر طرح کی آفتوں اور مصیبتوں سے پاک ہے۔ فرمان الٰہی ہے:

"اللہ تمہیں دار السلام کی طرف دعوت دے رہا ہے (ہدایت اُس کے اختیار میں ہے) جس کو وہ چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔" (یونس:25)

اگر آپ کو یہ محسوس ہو کہ ساری دنیا آپ پر تنگ پڑ رہی ہے اور اس کے اندر آپ کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے، تو جنت کا رخ کیجئے، کیوں کہ یہی ہمارا ٹھکانہ ہے اور اسی کی طرف ہم نے لوٹنا ہے۔ مگر ہم دشمنوں کے جال میں گھرے ہوئے ہیں۔ معلوم نہیں کہ ہم اس جال سے بچ کر واپس بھی لوٹ سکیں گے یا نہیں؟!

جنت ایک ایسا گھر ہے کہ جس کی نعمتیں کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ جس میں ہر طرح کی بھلائی موجود ہے۔ جسے پرہیز گاروں کے لیے بنایا گیا ہے، تیار کیا گیا ہے، سجایا گیا ہے اور قریب کیا گیا ہے تاکہ ان کا اکرام ہو سکے۔ جنت میں متقی لوگ جائیں گے جنہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ کوئی پریشانی، اس میں شور وغل ہو گا اور نہ کسی قسم کی تھکاوٹ۔ وہاں وہ نہ فقر وفاقہ سے ڈریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے، نہ انہیں قرض ادا کرنے کی فکر ہو گی، نہ نکالے جانے کا ڈر ہو گا، نہ نعمتوں کے خاتمے کا خدشہ ہو گا اور نہ فنا ہونے کا خطرہ ہو گا۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔" (الحجر:48)

جو جنت میں داخل ہو جاتا ہے وہ ہمیشہ نعمتوں میں رہتا ہے، اسے کوئی پریشانی لاحق نہیں ہوتی، اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا، اس کی جوانی پر بھی کبھی بڑھاپا نہیں آتا۔ اہل جنت کو پکارا جائے گا: کہ آپ کو یہ نعمت دی گئی ہے کہ آپ ہمیشہ صحت مند رہو گے کبھی آپ پر بیماری نہیں آئے گی، ہمیشہ زندہ رہو گے اور آپ پر کبھی موت نہیں آئے گی، آپ ہمیشہ جوان رہو گے آپ پھر کبھی بڑھاپا نہیں آئے گا اور آپ ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے کبھی آپ پر کوئی پریشانی نہیں آئے گی۔

جنت میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں کہ جنہیں کبھی کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، ان کے متعلق کبھی کسی کان نے صحیح خبر نہیں سنی اور اس کا صحیح تصور کسی کے ذہن میں نہیں آیا۔ فرمان الٰہی ہے:

"ملائکہ ہر طرف سے اُن کے استقبال کے لیے آئیں گے۔ اور اُن سے کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہے، تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اُس کی بدولت آج تم اِس کے مستحق ہوئے ہو" پس کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر!" (الرعد:23-24)

جنت والوں کے پاس فرشتے آئیں گے، انہیں سلام کریں گے اور انہیں مبارکباد پیش کریں گے۔ فرمان الٰہی ہے:

"سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے۔" (الزمر:73)

کتنی عظیم نعمتیں ہیں جنت کی۔ سلامتی کے گھر میں داخلہ کتنی بڑی تکریم ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جنت والوں سے فرمائے گا:

اے جنت والو! جنت والے کہیں گے: لبیک وسعدیک اے ہمارے پروردگار! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم راضی ہو گئے ہو؟ وہ کہیں گے: بھلا ہم راضی کیوں نہ ہوں گے؟ آپ نے ہمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ کچھ دیا ہے جو کسی دوسری مخلوق کو نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں آپ کو اس سے بہتر چیز دینا چاہتا ہوں۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! اس سے بہتر چیز اور کیا ہو سکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں آپ پر راضی ہو جاتا ہوں اور آپ سے کبھی ناراض نہ ہوں گا۔

فرمان الٰہی ہے:

"اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی۔" (التوبہ: 72)

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی جنت کی نعمتوں، نہروں، تحفوں اور زیورات سے زیادہ قیمتی ہے۔

جنت میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا دیدار تو ایسی نعمت ہے کہ جسے پانے کے لیے محنت کرنے والوں نے بڑی محنتیں کی ہیں اور مقابلہ کرنے والوں نے بہت مقابلہ کیا ہے۔ دیدار سے وہ محروم رہ جائیں گے جنہیں اس دن پردے میں رکھا جائے گا اور جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے دروازے سے بھگا دیے جائیں گے۔ فرمان الٰہی ہے:

"اُس روز کچھ چہرے تر و تازہ ہونگے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہونگے۔" (القیامہ: 22-23)

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جنت میں ایسے دو باغ ہوں گے، جن کے برتن اور ہر چیز چاندی کی بنی ہو گی اور دو باغ سونے کے ہوں گے۔ ان میں موجود برتن اور دیگر اشیاء سب سونے کی ہوں گی۔ اہل جنت اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے دیدار کے درمیان صرف کبریائی کا ایک پردہ حائل ہو گا جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے چہرہ اقدس پر ہو گا۔" اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب جنت والے جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائے گا کیا میں تمہیں کوئی اور چیز بھی دوں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ کہیں گے: اے پروردگار! کیا تو نے ہمارے چہرے روشن نہیں کیے؟ کیا تو نے ہمیں جہنم سے بچا کر جنت میں داخل نہیں کیا؟ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ پر دہ ہٹا دے گا۔ اور انہیں اپنی سب سے زیادہ پسندیدہ چیز ملے گی۔ وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار کریں گے۔" اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

ابن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں: اضافی نعمت کے دن، اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ عزیز ترین نعمت اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے دیدار کے متعلق احادیث کی مختلف کتابوں روایتیں آتی ہیں۔ اہل جنت اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار یوں کریں گے جیسے چودھویں کے چاند کو دیکھتے ہیں۔

جنت والوں پر ایک وقت وہ بھی آئے گا جب پکارنے والا پکارے گا کہ اے جنت والو! اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو مزید نعمت دینا چاہتا ہے تو آؤ اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا اضافی تحفہ قبول کرو۔ وہ کہیں گے۔ ہم نے اللہ کا حکم سنا اور اس پر عمل کیا۔ پھر وہ تیزی سے اٹھ کر اضافی تحفہ وصول کرنے کے لیے چل پڑیں گے یہاں تک کہ وہ اس کھلی وادی میں پہنچ جائیں گے جہاں اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں اکٹھا ہونے کا کہا ہو گا۔ تمام جنت والے اکٹھے کر لیے جائیں گے اور جنت والوں میں سے پیچھے کوئی نہ رہے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کی کرسی وہاں نصب کر دی جائے۔ پھر جنت والوں کے لیے نور کے، ہیروں کے، قیمتی پتھروں کے، سونے اور چاندی کے منبر رکھ دیے جائیں گے اور کچھ لوگ مشک کی مٹی پر بیٹھ جائیں گے۔ انہیں ہر گز یہ احساس نہ ہو گا کہ منبروں والے ان سے زیادہ نعمت میں ہیں۔

جب سب لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا کہ اے جنت والو! اللہ تعالیٰ نے آپ سے ایک وعدہ کیا تھا جسے وہ پورا کرنا چاہتا ہے۔ جنت والے کہیں گے: کونسا وعدہ رہ گیا ہے؟ کیا اللہ نے ہمارے چہرے روشن نہیں کیے؟ ہمارے نیکی کے پلڑے بھاری نہیں کیے؟ ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا؟ ہمیں جہنم سے نہیں بچایا؟ وہ یہ کہہ ہی رہے ہونگے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے ایک نور نکلے گا جس سے ساری جنت روشن ہو جائے گی۔ جب وہ نظریں اٹھائیں گے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کو دیکھیں گے کہ وہ ان کے اوپر ہو گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: اے جنت والو! تم پر سلامتی ہو۔ اس سلام کا کوئی جواب ان کے جواب سے بہتر نہیں ہو سکتا۔ وہ کہیں گے: اے اللہ! تو ہی سلامتی ہے، تو ہی سلامتی عطا کرتا ہے! اے ذوالجلال والاکرام! تو ہی اعلیٰ صفات والا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے سامنے آئے گا، مسکرائے گا اور فرمائے گا: اے جنت والو! وہ سب سے پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ فرمان سنیں گے کہ میرے وہ بندے کہاں ہیں جنہوں نے مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لایا تھا۔ یہ ان کے انعام مزید کا دن ہے۔ سب جنت والے اکٹھے ہو کر ایک ہی بات کریں گے کہ اے اللہ! ہم تجھ سے راضی ہو گئے اب تو بھی ہم سے راضی ہو جا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: اے جنت والو! اگر میں آپ سے راضی نہ ہوتا تو میں آپکو جنت میں داخل ہی نہ کرتا۔ یہ مزید نعمت کا دن ہے۔ جو تم چاہو مجھ سے مانگ لو۔

اس کے بعد وہ سب ایک ہی مطالبے پر اکٹھے ہو جائیں گے کہ اے پروردگار! ہمیں اپنا دیدار کروا دیجیے! پھر سارے پردے ہٹا دیے جائیں گے اور اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے سامنے آجائے گا۔ جب وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا نور دیکھیں گے تو وہ ساری نعمتیں بھول جائیں گے اور اسے ہی دیکھتے رہیں گے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حفاظت نہ لکھی ہوتی تو وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نور کو دیکھ کر جل جاتے۔ اللہ تعالیٰ تمام جنت والوں سے الگ الگ مخاطب ہو گا۔ ان سے کہے گا کیا تمہیں فلاں اور فلاں دن یاد ہیں؟ دنیا کی بعض غلطیوں کا ذکر فرمائے گا۔ وہ کہیں گے کہ اے پروردگار! کیا آپ نے یہ ہمیں بخشا نہیں ہے؟ وہ فرمائے گا! میری بخشش کی وجہ سے ہی تم اپنے اس مقام تک پہنچے ہو۔

اللہ اکبر! اللہ اکبر! کتنی بڑی نعمتیں ہیں! کتنی زیادہ عزت افزائی ہے۔ جنت والے جنت میں اپنے رب کا دیدار کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کا، جلالت اور کبریائی اور کمال والے پروردگار کا۔ وہ اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس پروردگار کو دیکھیں گے جس کی وہ عبادت کرتے رہے ہیں، جسکی تسبیح بیان کرتے رہے ہیں، اور جس کے لیے سجدے کرتے رہے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے رہے ہیں۔

کتنی بڑی لذت ہے! کتنا بڑا مزا ہے، کتنی بڑی سعادت ہے اور کتنا بڑا چناؤ اور انتخاب ہے۔ وہ اپنے اپنے پروردگار کو دیکھیں گے کہ جس کے ذکر کے بغیر دنیا کا کوئی فائدہ نہیں، جس کی معافی کے بغیر آخرت بے کار ہے، جس کے دیدار کے بغیر جنت بے قیمت ہے۔

ہائے! جنت کے لیے ہمارے دلوں میں کتنا شوق ہے۔ وہاں توحید پرست لوگ اپنے پروردگار کو دیکھیں گے، وہ ان سامنے آجائے گا، انہیں دیکھے گا اور ہر جمعہ کافور کے پہاڑوں سے انہیں نظر آئے گا۔ جتنا کوئی جمعہ کے لیے جلدی جاتا ہو گا اتنا ہی وہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے قریب ہو گا۔ وہ اپنے پروردگار کا جتنا دیدار کریں گے ان کے اندر اتنی ہی کرامت اور اتنا ہی احسان آتا جائے گا۔

ہمارے پروردگار کا چہرۂ اقدس محبت اور جلالت سے بھرپور چہرہ ہے۔

اے مسلمانو! اللہ تبارک وتعالیٰ کے دیدار کا ذکر کرنے میں ہی اتنا مزا آتا ہے تو بھلا دیدار کرنے میں کتنا مزا آئے گا؟ اس دن کے لیے اور اس دیدار کے لیے خوب تیاری کرو۔

اے اللہ! ہم تجھ سے تیرے چہرۂ اقدس کا دیدار مانگتے ہیں! گمراہ کن فتنے سے محفوظ اور کسی برائی میں گرفتار ہوئے بغیر تجھ سے ملاقات کا شوق مانگتے ہیں۔

دوسرا خطبہ

الحمد للہ! جو اس کی کرم نوازی کا سوال کرتا ہے وہ اسے عطا فرماتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ اپنے فضل وکرم سے ان لوگوں کو بھی شفا عطا فرما دیتا ہے کہ جس کی شفا دواؤں کے ذریعے ممکن نہیں رہتی۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے راستے پر چلتا ہے وہ ہدایت پر رہتا ہے اور جو اس کی نافرمانی کرتا ہے وہ گمراہی اور بربادی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، اہل بیت اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ تعالیٰ سے ڈرو! یاد رکھو کہ وہ آپ کو دیکھتا ہے۔ اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔ فرمان الٰہی ہے:

"اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔" (الاحزاب:70)

اے مسلمانو!

اپنی سواریوں کو تیز کر لو، اور اپنی طویل زندگی کے لیے کام کر لو۔ اپنے اوقات کو غنیمت جانو۔ کیونکہ دنیا کی لذتیں اور من پسند چیزیں پانے کے بعد موت تو آنی ہی ہے، انسان نے فنا ہی ہونا ہے اور ختم ہی ہو جانا ہے۔ فرمان الٰہی ہے:

"دوڑ کر چلو اُس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اُس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، اور وہ اُن خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی۔" (آل عمران:133)

موت ایک ایسا دروازہ ہے کہ جس میں ہر انسان نے جانا ہے! کاش کہ ہمیں معلوم ہو کہ اس دروازے میں جانے کے بعد آگے گھر کون سا ملے گا؟ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے والوں کو تو جنت کا گھر ملے گا، اور دوسروں کو جہنم میں جانا ہو گا۔ یہی دو گھر ہیں ان کے سوا کوئی گھر نہ ہو گا۔ اپنے حال پر غور کر لو کہ تم نے کون سا گھر تیار کیا ہے۔

درود و سلام بھیجو نبی اکرم ﷺ پر کہ جو انسانیت کی سفارش کرنے والے ہیں۔ جو آپ پر ایک مرتبہ صلاۃ بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

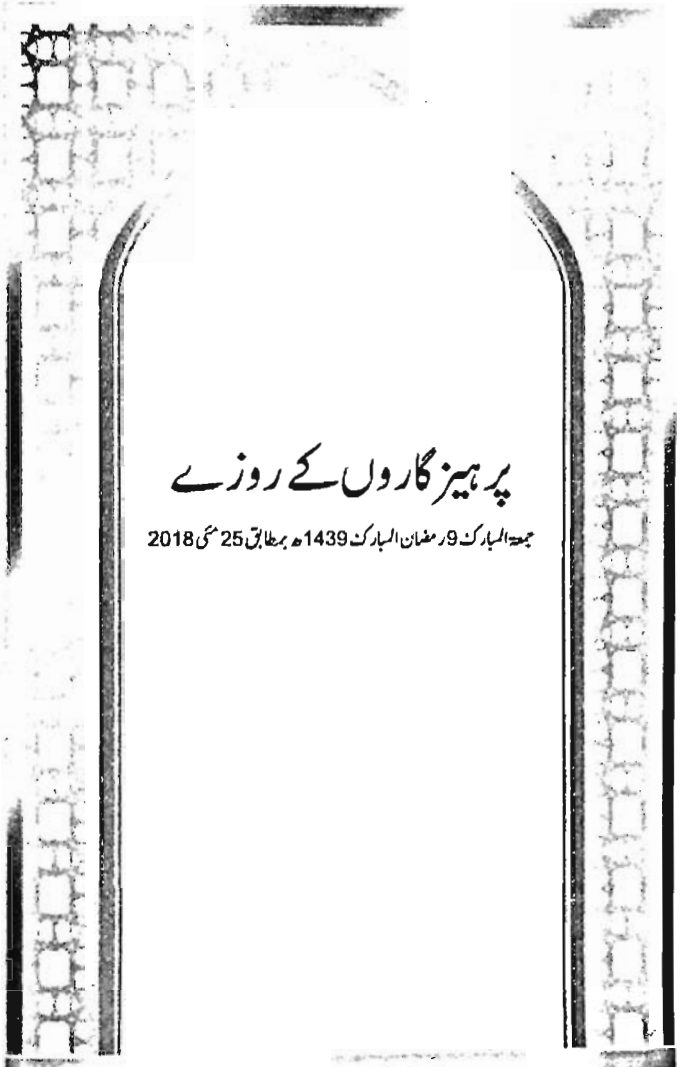

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمد للہ! اللہ کے لیے ایسی تعریف ہے جو اس کی نعمتوں کے لیے کافی ہو جائے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد ﷺ اللہ کے چنیدہ بندے، منتخب پیغمبر، نبی مجتبیٰ اور رسول مرتضیٰ ہیں۔ اللہ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور قیامت تک ان کے نقش قدم پر چلنے والوں پر۔

بعد ازاں! اے روزہ دارو!

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے طالب بنو اور اس سے ڈرو۔ اس کی نافرمانی سے بچو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیا کے پیروؤں پر فرض کیے گئے تھے اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو گی۔" (البقرۃ:183)

اے روزہ دارو!

رمضان کا پہلا حصہ گزر چکا ہے، دوسرا عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے میں جلدی کرو، سنجیدگی اختیار کرو، اس کے گزر جانے سے پہلے اس موقع کو غنیمت جانو اور اس کے خیمے اکھڑنے سے پہلے اس موقع کا درست استعمال کر لو۔

اے روزہ دارو!

عجب ہے! ہم رمضان پا بھی لیتے ہیں، اس کے روزے بھی رکھتے ہیں، اس میں قیام بھی کرتے ہیں، مگر نہ اس کے روزے ہمیں نیک بناتے ہیں، نہ تہجد کی نمازیں ہمیں جھنجھوڑتی ہیں اور نہ اس کے دن ہمیں بدلتے ہیں!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عجب ہے! ہم رمضان کو پا بھی لیتے ہیں، جنت اور مغفرت کے طلب گار بھی ہوتے ہیں پھر بھی ہم اسے کھیل کود اور تفریح میں گزار دیتے ہیں!

جو رمضان کی خیر سے محروم ہو جائے، اس سے بڑا محروم اور کون ہو سکتا ہے اور اس جیسے سنہری موقع کو گنوا دے۔ اس سے بڑا بد بخت اور کون ہو سکتا ہے؟

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وہ شخص ذلیل و رسوا ہو جس کے پاس میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ وہ شخص ذلیل و رسوا ہو جس کی زندگی میں رمضان شروع ہو، پھر وہ گزر جائے اور اس کی معافی نہ ہوئی ہو۔ وہ شخص بھی ذلیل اور رسوا ہو کہ جو اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پالے اور پھر وہ اس کے جنت میں داخلے کا ذریعہ نہ بنیں۔" اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

اے سوال کرنے والے، کہ گرد و غبار اندر جانے سے، منہ میں کھانے کے بقایا رہ جانے سے اور تھوک اندر کرنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں! اے روزہ توڑنے والی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بچ کر بڑی بڑی چیزوں کا شکار ہونے والو! بڑے گناہوں اور بری باتوں سے بچو! اپنے بھائی کا مال کھانے سے دور رہو، اس کی عزت پر حملہ کرنے سے باز رہو، اسے دھوکہ دینے، اس پر ظلم کرنے، اس کے ساتھ فریب کرنے اور حیلہ بازی کرنے سے خبردار رہو!

کیا اس شخص کا روزہ بھی ہو جاتا ہے جو کھانے پینے سے تو رکا رہتا ہے، مگر اپنے بچوں کی تربیت میں کوتاہی کرتا ہے، بلکہ انہیں اپنی مطلقہ بیوی کے پاس نان نفقہ کے بغیر ہی پھینک چھوڑتا ہے؟ نہ ان کا حال پوچھتا ہے اور نہ ان کی حاجتیں پوری کرتا ہے؟

کیا اس عورت کا روزہ بھی ہو جاتا ہے جو اپنی اولاد کو اپنے سابقہ شوہر اور ان کے باپ کے ساتھ ملنے سے روکتی ہے؟ بلکہ اس کے پاس آنے جانے سے بھی منع کرتی ہے اور انہیں والد کی بے عزتی پر ابھارتی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا اس شخص کا روزہ بھی ہو جاتا ہے جو اپنے بچوں کو ان کی ماں سے اور اپنی مطلقہ بیوی سے ملنے سے روکتا ہے، حالانکہ ماں کے دست شفقت اور رحمت بھرے جذبات کے بغیر ان بچوں کی زندگی نامکمل ہے؟

کیا اس شخص کا روزہ بھی ہو جاتا ہے جو اپنی بیوی سے دور رہتا ہے، اس پر ظلم کرتا ہے اور اسے لٹکا چھوڑتا ہے، نہ اسے طلاق دیتا ہے اور نہ اس کے حقوق پورے کرتا ہے؟

کیا اس شخص کا روزہ بھی ہو جاتا ہے جو اپنے والدین کی گستاخی کرتا ہے، ان پر تکبر کرتا ہے، ان کی خدمت سے تنگ پڑتا ہے۔ جب وہ اس سے کچھ مانگتے ہیں تو کنجوسی کرتا ہے، اسے ملامت کیا جاتا ہے تو بے رخی اختیار کرتا ہے، اس سے امید لگائی جاتی ہے تو امیدیں توڑتا ہے، اسے بلایا جاتا ہے تو وہ دور بھاگ جاتا ہے، جواب دیتا بھی ہے تو پتھر نما الفاظ کے ساتھ، مال دیتا بھی ہے تو ڈر کے مارے اور اس کی زبان پر کل، کل اور کل کے سوا کوئی لفظ نہیں آتا۔

کیا اس شخص کا روزہ بھی ہو جاتا ہے جو فرض نماز کے وقت سویا رہتا ہے، سوتے ہوئے نماز کا وقت نکال دیتا ہے، ظہر اور عصر کو بھی وقت کے بعد پڑھتا ہے اور سارا رمضان اسی پر قائم رہتا ہے؟

کیا اس شخص کا روزہ بھی ہو جاتا ہے جو وراثت کے مال میں سے اپنے بھائیوں کا حق کھا جاتا ہے، ضعیفوں، یتیموں اور مسکینوں کا حق کھا جاتا ہے اور زبردستی مستحقین کا مال ہڑپ کر جاتا ہے؟

جی ہاں! اس کا روزہ ہو تو جاتا ہے، اس کے لیے روزہ قضا کرنا لازم نہیں ہے مگر اس کے روزے میں جھوٹ، ظلم اور گناہ شامل ہوتا ہے۔ روزے کے ساتھ کبیرہ گناہوں کا بھی مرتکب رہتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس کے روزوں کا اجر اس کے ظلم، گناہ اور جرائم کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو اے روزہ توڑنے والی چیزوں سے رکنے والو! اللہ سے ڈرو! اور ہمیشہ کے لیے نیکی پر قائم ہو جاؤ اور کبائر سے بچ جاؤ۔

اے کھانے سے رکنے والے! کاش تو ظلم سے بھی رک جاتا!

کیا اس ظالم کو بھی روزہ کا فائدہ ہوتا ہے جس کا جسم ظلم کے مال سے پلتا ہو؟

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو کوئی حاجت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے رکھے۔"

اسی طرح جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تم روزے سے ہو تو تمہارا کان، آنکھ اور زبان بھی روزے سے ہو۔ جھوٹ سے اور تمام گناہوں سے بچو۔ خادم کی کوتاہی کو بھی نظر انداز کرو۔ روزے کے دن عزت اور وقار سے رہو اور آپ کا روزے کا دن دیگر دنوں کی طرح نہ ہو۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عین ممکن ہے کہ کسی روزے دار کو بھوک اور پیاس کے سوا کچھ نصیب نہ ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی تہجد گزار کو بے خوابی کے علاوہ کچھ نہ ملے۔" اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔

اللہ مجھے اور آپ کو روزہ رکھنے اور اپنے روزے کو گناہوں اور غلطیوں سے پاک رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگیے۔ یقیناً وہ رجوع کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو اپنی طرف رجوع کرنے والوں کی مدد فرماتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ اپنے فضل و کرم سے ان لوگوں کو بھی شفا دے دیتا ہے جن کی شفا سے دوائیاں بھی مایوس ہو چکی ہوتی ہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ یاد رکھو کہ وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اس کی نافرمانی سے بچو۔ فرمانِ الٰہی ہے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبۃ:119)

اے مسلمانو! وقت ہے واپس لوٹنے کا۔ یہ مہینہ ٹھنڈے، صاف اور شفاف پانی کی مانند ہے جو بہت نفع بخش ہوتا ہے۔ یہ مہینہ گناہوں سے چھٹکارے کا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ مغفرت کا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ خطاکار سے درگزر کا مہینہ ہے۔

اے گناہوں کے عادی! اے گناہوں پر افسوس کرنے والے! توبہ کر لو کیونکہ توبہ کے ذریعے ہی کامیابی مل سکتی ہے، اللہ تعالیٰ بہت رحم فرمانے والا ہے اور وہ بہت عطا کرنے والا ہے۔ وہ توبہ کرنے والوں کو اپنے فضل و کرم اور احسان سے نواز دیتا ہے۔

وہ شخص مبارک باد کے قابل ہے کہ جو توبہ سے اپنے گناہوں کو دھو لیتا ہے اور وقت گزرنے سے پہلے اپنی خطاؤں کا ازالہ کر لیتا ہے۔

درود و سلام بھیجیے نبی شفیع پر۔ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

اللہ کے لیے اتنی تعریف ہے جتنی اس کی نعمتوں اور عطاؤں کے لیے کافی ہو جائے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اسکا کوئی شریک نہیں۔ اس کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے مقرب بندے، چنیدہ رسول، ولی اللہ اور اللہ کے وہ منتخب پیغمبر ہیں کہ جن سے اللہ راضی ہو گیا ہے۔ صبح وشام دائمی رہنے والی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ کی خوشنودی کے مواقع پانے کوشش سے اور گناہوں سے بچ کر اس کا تقویٰ اختیار کرو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو!

گنہگاروں کی مجلسوں سے دور رہنا، ان سے الگ ہونا، ان کی جگہوں سے دوری اختیار کرنا، ان کی محفلوں میں شرکت نہ کرنا، ان کی صحبت سے گریز کرنا اور ان کے ساتھ سفر کرنے سے دور رہنا انسان کی عقلمندی اور بصیرت کی دلیل ہے۔

عربی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

"لیلیٰ اور لیلیٰ کی ہمسائی سے حفاظت اسی میں ہے کہ اس کے علاقے اور مکانوں سے دور رہا جائے۔"

دل کمزور ہوتے ہیں، دل کے شکوک وشبہات انسان کو اچک لیتے ہیں اور فتنوں کا طوفان بڑا ہلاکت خیز ہوتا ہے۔ بصیرت رکھنے والا شخص دل کو بیمار کرنے والے اور ایمان کو برباد کرنے والے لوگوں کی صحبت سے دور رہتا ہے۔ اسی طرح وہ فتنے میں مبتلا، سنت سے ہٹے ہوئے، نیکی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاک دامنی اور مسلمانوں کے اخلاق سے ہٹے دور رہنے والے لوگوں کی صحبت سے گریز کرتا ہے۔

عربی شاعر کہتا ہے:

"اگر تم خود بیماری کے شکار نہیں ہو مگر بیماروں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہو اور ان کے ساتھی ہو تو ان کی بیماری تمہیں بھی لگ جائے گی۔"

جو کسی ایسی مجلس میں بیٹھتا ہے جس میں کوئی گناہ یا بدعت کا کام ہو رہا ہوتا ہے، تو اس پر حکمت کے ساتھ اور بھلے انداز میں شکوک وشبہات دور کرنے والے دلائل دے کر انہیں روکنا فرض ہے۔ اگر وہ انہیں روکنے کی قدرت رکھنے کے باوجود نہیں روکتا تو وہ گناہ میں ان کا شریک بن جاتا ہے۔ اگر وہ انہیں روکنی کی قدرت نہیں رکھتا تو اس کے لیے مجلس کو چھوڑنا واجب ہو جاتا ہے، کیونکہ انسان کا جن لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہوتا ہے وہ ان سے مانوس ہو ہی جاتا ہے اور ان کے طور طریقے اختیار کر لیتا ہے، پھر وہ ان ہی سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کی برائی سے صرف نظر کرنے لگتا ہے اور عین ممکن ہے کہ وہ فتنے میں مبتلا ہو جائے۔

عمر بن قیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کسی گمراہ کے ساتھ نہ بیٹھنا، ایسا نہ ہو کہ تمہارا دل بھی گمراہ ہو جائے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اللہ اِس کتاب میں تم کو پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں اب اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم بھی انہی کی طرح ہو یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔" (النساء:140)

امام طبری رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں بیان کرتے ہیں: یہ آیت ہر طرح کے بدعتی اور فاسق لوگوں کے ساتھ اس وقت اٹھنے بیٹھنے کی حرمت کی دلیل ہے کہ جب وہ گمراہی کی باتیں کر رہے ہوں۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ضرورت کے بغیر گناہ پر مشتمل محفلوں میں جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر کبھی نہ بیٹھے جہاں پر شراب پی جا رہی ہو۔

عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کچھ لوگوں کو لایا گیا جو شراب پی رہے تھے۔ انہوں نے انہیں کوڑے مارنے کا حکم دیا تو ان سے کہا گیا کہ ان میں ایک روزہ دار بھی ہے۔ انہوں نے کہا: اس کو سب سے پہلے کوڑے مارو۔ کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا:

"اللہ اِس کتاب میں تم کو پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں اب اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم بھی انہی کی طرح ہو یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔" (النساء:140)

اس طرح عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے واضح کیا کہ اللہ تعالیٰ نے برائی کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنے والوں کو بھی گناہ میں شریک ٹھہرایا ہے۔ اسی لیے علماء فرماتے ہیں: اگر کسی کو ایسے ولیمے میں شرک کی دعوت دی جائے جس میں شراب پی جا رہی ہو یا ناچ گانا ہو رہا ہو تو ایسے ولیمے میں شرکت کرنا جائز نہیں۔ وہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قدرت کے مطابق برائی کو روکنے کا حکم دیا ہے اور جو شخص با اختیار ہونے کے باوجود رضامندی کے ساتھ ایسی محفل میں شریک ہوتا ہے اور پھر برائی کو نہیں روکتا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

اسی طرح وہ شخص جو ضرورت کے بغیر شراب خانوں میں اپنی مرضی اور رضامندی کے ساتھ جاتا ہے اور وہاں لوگوں کو برائی سے نہیں روکتا تو وہ فاسقوں کے گناہ میں شریک ہے اور وہ ان ہی کا ساتھی ہے۔ یہاں شیخ الاسلام کی بات مکمل ہو گئی ہے۔

اے مسلمانو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے لوگوں کے ساتھ مل کر گنہگاروں اور باطل پرستوں کی تعداد نہ بڑھاؤ۔ فتنہ بازوں اور فسادیوں میں کبھی اپنا شمار نہ کراؤ۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کچھ مسلمان مشرکین کی صفوں میں کھڑے ہو جاتے۔ اس طرح مشرکین تعداد میں زیادہ نظر آتے۔ جب مسلمان تیر چلاتے تو ان مسلمانوں کو بھی لگ جاتا اور وہ فوت ہو جاتے یا کوئی مسلمان انہیں تلوار سے مار ڈالتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

"جو لوگ اپنے نفس پر ظلم کر رہے تھے اُن کی روحیں جب فرشتوں نے قبض کیں تو وہ ان سے دریافت کرتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟" (النساء:97) اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

جو گنہگاروں کی مجلسوں سے مانوس ہونے کے لیے، ان کے کاموں سے راضی ہوتے ہوئے یا ان سے خوش ہوتے ہوئے ان کی مجلسوں میں شریک ہوتا ہے یا ان کی طرف بلاتا ہے یا ان کی تائید کرتا ہے یا مذموم مقاصد والی ویب سائیٹس کی، خبیث صفحات کی، فاشی کی الیکٹرانک آماج گاہوں یا دین، عقیدہ، اخلاق اور دینی اصولوں پر حملہ کرنے والی ویب سائٹس کی تائید کرتا ہے یا ان سے راضی ہوتا ہے تو وہ بھی ان ہی کی صفوں میں شامل ہے اور ان ہی میں شمار ہو گا۔

میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگو۔ یقیناً وہ توبہ کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے۔ وہی رحمت کے متلاشی کو اپنے دامنِ رحمت میں لینے والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوالٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہی اپنی کرم نوازی سے ان لوگوں کو شفا دینے والا ہے جن کے علاج سے دوا بھی مایوس ہو چکی تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی ہمیشہ باقی رہنے والی رحمتیں، اور بار بار نازل ہونے والی سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ وہ آپ کو دیکھتا ہے۔ اس کی اطاعت کرو۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:199)

اے مسلمانو! سب کے سامنے اعلانیہ گناہ نہ کرو۔ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو اپنے لیے حلال نہ کرو۔ ضرورت سے زیادہ نرمی برتنے والوں اور کچے پکے فقیہوں کے فتووں کے دھوکے میں نہ آؤ، جو علم کو صحیح طرح حاصل کیے بغیر ہی فتوے دیتے ہیں اور آسانی، وسطیت اور اعتدال کا بہانہ بنا کر لوگوں غیر محدود آزادی کی طرف لیجاتے ہیں۔ جو سب کے سامنے گناہ کرتا ہے وہ اللہ کو بھی ناراض کرتا ہے، اللہ کا پردہ بھی چاک کرتا ہے، اللہ کے عذاب کو ہلکا بھی سمجھتا ہے اور اللہ کے مؤمن بندوں کو اذیت بھی دیتا ہے۔

اے اہل اسلام! اللہ سے ڈرو! نعمتوں اور نوازشوں کو خود اپنے ہاتھ سے ختم نہ کرو۔ اللہ کے دین کو اس کی نافرمانی میں استعمال نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھلی زندگی اور بہترین مشروبات سے نوازا ہے جبکہ آپ کے قریب ہی ایسے لوگ رہتے ہیں کہ جنہوں بھوک بھی مار رہی ہے اور جنگیں بھی ہلاک کر رہی ہیں۔

شفیع الوریٰ ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

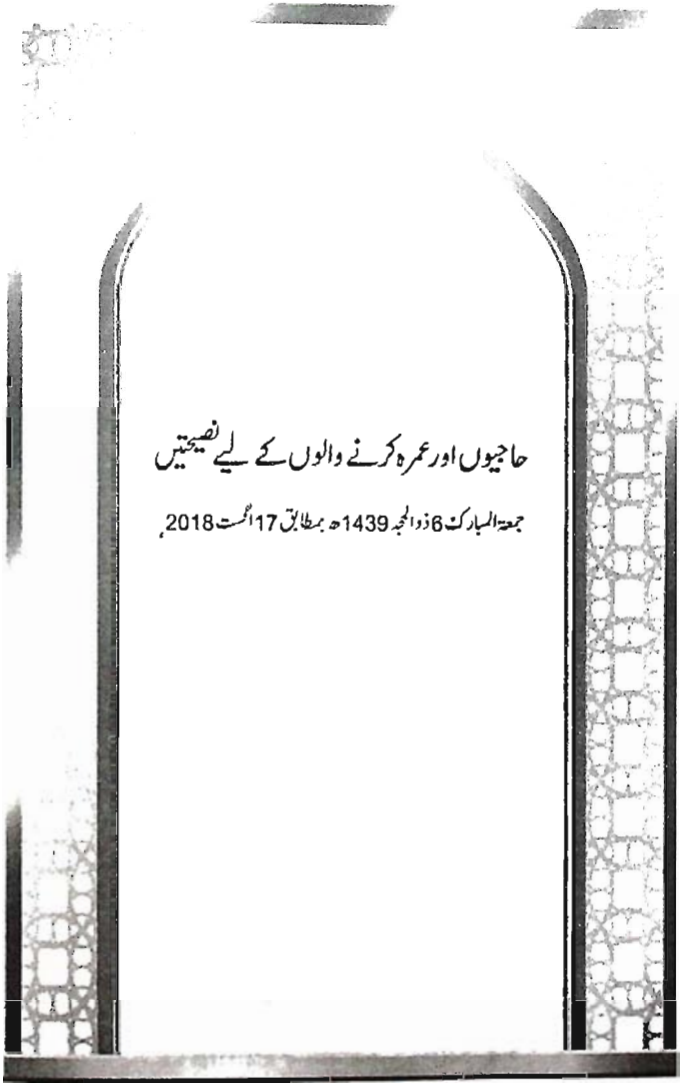

حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کے لیے نصیحتیں

جمعۃ المبارک 6 ذوالحجہ 1439ھ بمطابق 17 اگست 2018ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

اللہ کے لیے ایسی تعریف ہے جو اس کی نعمتوں اور عطاؤں کے مطابق ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے چنیدہ بندے، مقرب نبی اور منتخب رسول ہیں کہ جن سے اللہ راضی ہے۔ جب تک ہر صبح طلوع آفتاب کا نظام قائم ہے، اللہ کی ہمیشہ رہنے والی رحمتیں نازل ہوتی رہیں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور پرہیز گاری حاصل کرنے کے لیے اللہ کو خوش کرنے والے کام کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو! تازہ، خوشگوار، مہک بھری اور پاکیزہ ہوائیں چل پڑی ہیں، جو حج کے شعائر، فرائض اور واجبات کو لپیٹے ہوئے ہے۔ اللہ نے اپنے حرم کی بڑی تکریم فرمائی ہے، اس کی خوبصوتی، جمال، عظمت، قدسیت اور جلال میں خوب اضافہ فرمایا ہے۔ یہ ہیں حجاج کرام کے گروہ جو بیت اللہ کا رخ کر رہے ہیں، ہر دور دراز علاقے سے اور دنیا کے ہر کنارے سے تلبیہ کی آوازیں بلند کرتے ہوئے آرہے ہیں جن کے دلوں میں خوشی اور مسرت کے چشمے پھوٹ رہے ہیں اور سینے خوشی سے پھولے جا رہے ہیں۔ یہ ہیں اللہ کے مہمان جو تیزی سے اپنے پروردگار کے گھر کا رخ کر رہے ہیں اور مکمل انکساری کے ساتھ اللہ کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہیں۔ ان کی آنسوؤں سے بھیگی دعائیں آسمانوں میں پرواز کر رہی ہیں۔

اے میرے الٰہ! میں تیری طرف ہی آیا ہوں، زبان پر تلبیہ ہے اور دل میں آرزو ہے کہ تو میرے حج اور دعا میں برکت ڈال دے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لاچار ہو کر میں نے تیرا رخ کیا ہے اور روتا ہوا تیرے در پے آیا ہوں۔ رو رو کر گریہ زاری کرنے والے کو دھتکارنے سے تو بلند تر ہے۔

بے ساز و سامان ہوں، تیری سخاوت پر نظر ہے اور جو تیری فیاضی پر بھروسہ کرتا ہے، وہ کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

اے مسلمانو! حرم کا احترام کرو۔ اس کی حرمت کا خیال کرو۔ اس کے مقام و مرتبہ کا لحاظ رکھو۔ اس کی ہیبت کو قائم رکھو۔ نظم وضبط کے پابند اور تعلیمات پر عمل پیرا رہو۔ حج کے روحانی ماحول کو خراب کرنے والی اور اس کے اغراض و مقاصد کے خلاف جانے والی ہر چیز سے بچو۔ حج، لڑائیوں، جھگڑوں اور اختلافات کا موقع نہیں ہے۔ یہ جتھہ بنانے، مظاہروں، مارچوں کی جگہ نہیں ہے۔ یہ نعروں، فرقہ واریت اور عصبیت پرستی کا مقام نہیں ہے۔ حج اس سے بہت بلند، عالی اور بالاتر ہے کہ اسے فرقوں اور مذہبی اختلافات کا اسٹیج بنالیا جائے، یا گروہی اور سیاسی اختلاف کی جگہ بنالیا جائے۔

اے حجاج کرام وزائرین! حج کے احکام سیکھو۔ اس کی درستی کی شرائط جانو۔ احرام کا لباس زیب تن کرنے اور بیت اللہ کا رخ کرنے سے پہلے حج کا طریقہ اچھی طرح سمجھ لو۔ بہت سے حاجی بڑی تگ و دو کرنے کے بعد بڑی مشکل سے مقدس مقامات تک پہنچتے ہیں، حج کے طریقے کو نا جانتے ہوئے اور اسے مکمل کرنے کے احکام سے ناواقف ہوتے ہوئے ہی اس کی ادائیگی شروع کر دیتا ہے، پھر جب اپنے ملک واپس پہنچتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس نے تو حج کا رکن ہی چھوڑ دیا ہے، یا کوئی واجب رہ گیا ہے، یا کوئی فرض چھوٹ گیا ہے، یا کوئی حرام کام کر لیا ہے۔

اے حجاج وزائرین! اسلامی عقیدے نے آپ کو جمع کیا ہے، حج کے فریضے نے آپ کو منظم کیا ہے، دینی رابطے نے آپ کو متحد کیا ہے۔ آپ ایک دوسرے پر رحم کرو، ایک دوسرے پر شفقت کرو اور ایک دوسرے کی مدد کرو۔ دھکم پیل نہ کرو، رش نہ کرو اور جھگڑا نہ کرو۔ ضعیفوں پر رحم کرو، بھٹکنے والوں کو راہ دکھاؤ۔ بے سہارا حاجتمند کی مدد کرو۔ نرمی اپناؤ۔ سکینت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وقار سے کام لو۔ درگزر اور رواداری پر قائم رہو۔ رش سے بچو۔ سکینت کا لبادہ اوڑھے رکھو۔ خشیت الٰہی کو مدنظر رکھو۔ وقار اور خوش طبعی کبھی نہ چھوڑو۔ بحث، لڑائی اور جھگڑے سے جتنا دور رہو، اتنا ہی بہتر ہے۔ گالم گلوچ، بدزبانی اور لغو باتوں سے گریز کرو۔

فحش باتوں، فضول اور بے مقصد گفتگو سے بچو۔ ناراضگی اور گالیوں سے بچو۔ ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ بلاؤ۔ اپنے حج کو شرک کی گندگی، ایجاد کردہ عبادتوں اور بدعتوں کے جوہڑ سے دور رکھو۔ فضول کاموں سے بچو۔ جمروں پر چھوٹے، گٹھلی کے برابر، لوبیا کے برابر یا انگلیوں کے پور کے برابر کنکر مارو۔ شریعت کے احکام سے تجاوز کرنے کی کوشش نہ کرو۔ اپنی ہر عبادت میں، اپنے ہر کام میں اور بالخصوص اپنے اس حج میں محبوب الٰہی ﷺ کے نقش قدم پر چلو۔ کثرت سے توبہ اور استغفار کرو۔ اللہ کے سامنے عاجزی، انکساری اور ندامت ظاہر کرو۔ اس کے سامنے اپنی انا کو مار دو۔ اپنی محتاجی اور بے بسی کا اظہار کرو۔ یاد رکھو کہ تم اس جگہ پر ہو، جہاں رحمتیں نازل ہونے کی بڑی امید ہے، یہاں عبادتیں قبول ہونے کی بڑی توقع ہے۔ یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں، معافی ملنے اور آگ سے بچاؤ کی توقع بڑھ جاتی ہے۔ اس جگہ کا تقدس یاد رکھو۔ اس وقت کا شرف ہر وقت ذہن نشین رکھو۔ نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کو بھی یاد رکھو کہ: "جس نے حج کیا اور اپنے حج میں کوئی بے حیائی کا کام یا کوئی گناہ نہ کیا، تو وہ یوں لوٹے گا جیسے وہ آج ہی پیدا ہوا ہو۔ حج مبرور کی جزا تو جنت کے سوا اور کوئی ہو ہی نہیں سکتی۔"

اللہ آپ کی دعائیں قبول فرمائے! آپ کی معافی سے راضی ہو جائے! آپ کے حج کو قبول فرمائے! آپ کی کاوشوں کا بدلہ دے۔ آپ کے گناہوں کو معاف فرمائے! آپ کے حج کو حج مبرور بنائے۔

میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں! اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگو۔ یقیناً! وہ رجوع کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

ہر طرح کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے۔ وہ پناہ کے طالبوں کو اپنی مہربانی سے پناہ دے دیتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہی ایسے بیماروں کو شفا دینے والا ہے جن کی شفا سے دوائیں بھی مایوس ہو چکی ہوتی ہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی ہمیشہ رہنے والی رحمتیں اور بار بار نازل ہونے والی سلامتی ہو آپ ﷺ پر، اہل بیت پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو، اسے یاد رکھو، اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو) [التوبہ:119]۔

اے مسلمانو! عرفات کا دن بڑا ہی بابرکت، عظیم اور مقام و مرتبے والا دن ہے۔ یہ اہل عرفات کے لیے عید کا دن ہے۔ یہ وہ دن ہے، جس میں لوگوں کو جہنم سے بچایا جاتا ہے، جس میں دعائیں سنی اور قبول کی جاتی ہیں۔ اس دن میں ہمارا رب بڑی مہربانی اور فیاضی فرماتا ہے۔ کسی دن اللہ تعالیٰ اتنے لوگوں کو جہنم سے محفوظ نہیں کرتا جتنے لوگوں کو عرفات کے دن محفوظ فرماتا ہے۔ اللہ اہل عرفات سے قریب ہو جاتا ہے اور پھر فرشتوں کے سامنے ان پر فخر کرتا ہے۔ فرماتا ہے: یہ سب بھلا کیا چاہتے ہیں؟ عرفات کے دن کی دعائیں سب سے افضل دعائیں ہیں، سب سے زیادہ برکت والی دعائیں ہیں، سب سے زیادہ اجر والی دعائیں ہیں اور سب سے جلدی قبول ہونے والی دعائیں ہیں۔ تو گریہ زاری اور عاجزی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کی کوشش کرو۔

جو حج نہ کر رہا ہو، اس کے لیے اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔ اس روزے سے پچھلے سال کے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں، اگلے سال کے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ عرفات کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن، فجر کی کے وقت سے ایام التشریق کے آخر تک ہر نماز کے بعد تکبیرات پڑھنا مستحب ہے۔ جو نماز کے دوران جماعت میں شامل ہو، وہ بقیہ نماز ادا کرنے کے بعد تکبیرات پڑھے۔ حجاج کرام عید کے دن ظہر کی نماز کے بعد سے تکبیرات شروع کرتے ہیں۔

اے مسلمانو! ہر قریب اور بعید جگہ میں تکبیر کی صدائیں بلند رکھو، گھروں اور میدانوں میں تکبیر کی صدائیں بلند رکھو، شہروں اور صحراؤں میں تکبیر کی صدائیں بلند کرو، صبح وشام تکبیر کی آوازیں بلند کرو۔ اتنی تکبیریں پڑھو کہ تکبیر کی گونج آسمان کو چھونے لگے۔

الله أكبر الله أكبر، لا إله إلا الله، الله أكبر الله أكبر ولله الحمد.

درود وسلام بھیجو ہدایت دینے والے نبی، احمد، ساری امت کے شفیع پر۔ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اے اللہ! اپنے بندے اور رسول، محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما! اے اللہ! تمام اہل بیت اور صحابہ کرام سے راضی ہو جا! اے کریم! اے دینے والے! ان کے ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

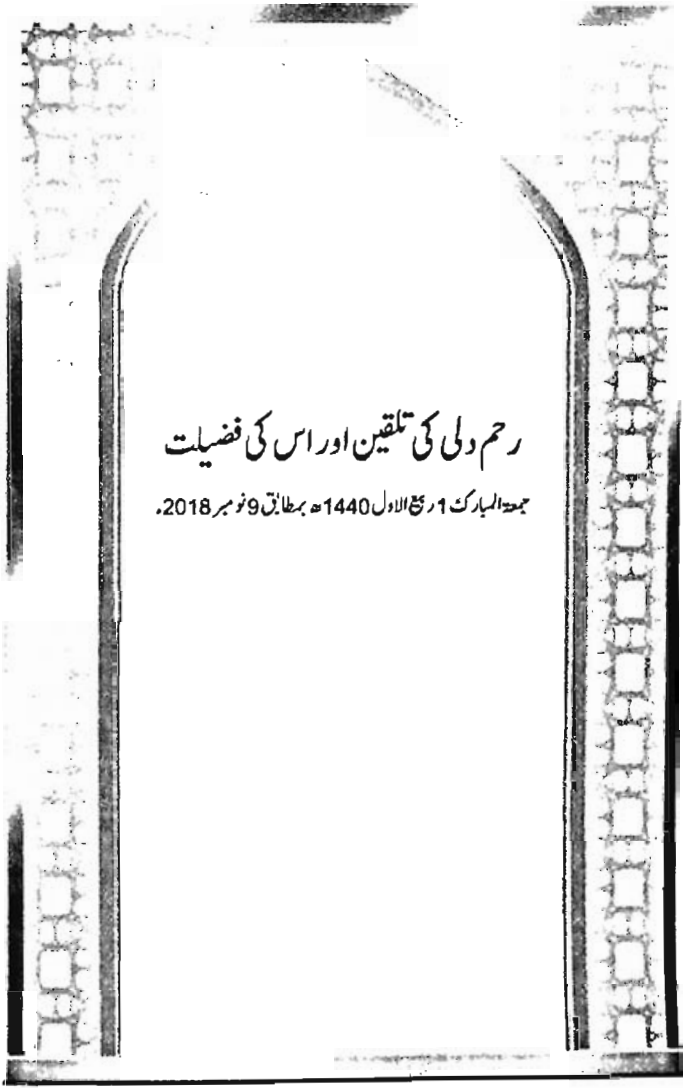

رحم دلی کی تلقین اور اس کی فضیلت

جمعۃ المبارک 1 ربیع الاول 1440ھ بمطابق 9 نومبر 2018ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر طرح کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے۔ وہی واضح نشانیوں اور بے انتہا عطاؤں والا ہے۔ ہر چیز اس کے علم میں ہے۔ اس کا علم اور اس کی رحمت ہر چیز پر محیط ہے۔ اپنی عزت اور حکمت سے وہ ساری کائنات پر غالب ہے۔

"وہ لوگوں کا اگلا پچھلا سب حال جانتا ہے اور دُوسروں کو اس کا پورا علم نہیں ہے۔" [طٰہٰ: 110]، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ رحم کرنے والے بندوں پر رحم فرماتا ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے، رسول، خاتم الانبیاء، سید الاصفیاء، نبی رحمت، اللہ کی طرف حکمت کے ساتھ بلانے والے اور افضل ترین امت کی طرف بھیجے جانے والے افضل ترین نبی ہیں۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کے پاکیزہ اہل بیت پر، نیک اور روشن پیشانیوں والے صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو! گزرا ہوا کل عبرت بن چکا ہے، آج عبادت کا وقت ہے اور آنے والا کل امید کے دائرے میں ہے۔

"جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، وہی زیادہ بہتر ہے۔" (المزمل:20)

اے مسلمانو!

بابرکت نیک لوگ ایک دوسرے کے ساتھ نیکی، احسان اور صلہ رحمی سے کرتے ہیں، عفو ودرگزر پر قائم رہتے ہیں اور ایک دوسرے کو رحم کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ یہ انتہائی نیک کام اور عظیم عبادت ہے۔ ہمارا بلند پروردگار فرماتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"پھر جو آدمی اُن لوگوں میں شامل ہو، جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور رحم کی تلقین کی۔ یہ لوگ ہیں دائیں بازو والے۔" (البلد:17،18)

"جنہوں نے ایک دوسرے کو رحم کی تلقین کی" کا معنیٰ یہ ہے: کہ انہوں نے ایک دوسرے کو لوگوں پر رحم کرنے اور ان پر ترس کھانے کی نصیحت کی۔ ایک دوسرے کو نرمی اور لوگوں کے ساتھ احسن طریقے سے تعامل کرنے کی نصیحت کی۔ فقیر اور مسکینوں، چھوٹوں اور یتیموں، بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں پر رحم کرنے، جاہلوں اور گناہ گاروں کے ساتھ نرمی کرنے کی تلقین کی۔ انہیں بھلے طریقے سے وعظ کیا، نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا۔ ان ہی باتوں میں لوگوں کا بھلا ہے۔ اگر لوگ ایک دوسرے پر رحم نہ کریں تو سب ہلاک ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیاروں کی جو پانچ صفتیں بیان فرمائی ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ وہ:

"مومنوں پر نرم ہوں گے۔" (المائدہ:54)

مراد یہ ہے کہ وہ اہل ایمان کے سامنے تواضع کے ساتھ پیش آئیں گے اور ان کے ساتھ نرمی کریں گے۔ ان کے ساتھ رحمت، عزت، فیاضی اور شفقت سے پیش آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی اختیار کریں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔" (الشعراء:215)

صحابہ کرام کی بھی یہی صفت بیان فرمائی۔ فرمایا:

"محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔"

(الفتح:29)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپس میں نرم، شفیق اور رحیم ہیں۔ مؤمن رحم دل اور نیک ہوتا ہے۔ ہشاش بشاش چہرے والا اور خندہ پیشانی سے ملنے والا ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا: "ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور رحیم ہے۔" (التوبہ:128)

تو اے میری قوم کے لوگو! آپ کا بھلا ہو! ایمان لے آؤ۔

ختم نبوت والے پر کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ جو نیک لوگوں کے ساتھ شفیق اور رحیم ہے۔ جو صاحب عرش کے یہاں مقرب ترین ہے۔ جو ہمیں نیکی کا حکم دیتے رہے۔ اپنے نور عظیم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے رہے۔ اللہ جل جلالہ کی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر۔ جب بھی آسمان بادلوں کی چمک سے سجے۔ آپ ﷺ توبہ اور رحم دلی کا حکم لے کر آئے۔ فرمایا: "میں توبہ اور رحمت کا نبی ہوں۔"

اسی طرح فرمایا: "رحم دلوں پر اللہ رحم کرتا ہے۔ زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا آپ پر رحم کرے گا۔"

"جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔" "جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑے کا حق نہیں پہچانتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" "رحم دلی تو کسی بدبخت کے سینے سے ہی نکالی جا سکتی ہے۔"

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی بیٹی نے آپ ﷺ کو پیغام بھیجا کہ میرا ایک بیٹا فوت ہو گیا ہے۔ آپ آ جائیے۔ جب وہ بچہ آپ کو دکھایا گیا تو اس کی جان نکل رہی تھی۔ اسے دیکھ کر آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو آ گئے۔ سعد نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کیا! آپ ﷺ نے فرمایا:

"یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے۔ اللہ رحم دل بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔" اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی قوم کی اذیت رسانی اور جھٹلانا بھی رسول اللہ ﷺ کو دیکھنا پڑا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے کہا: کیا آپ نے احد کے دن سے بھی زیادہ سخت دن دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

"میں نے آپ کی قوم سے تو جو کچھ دیکھا، سو دیکھا، مگر سخت ترین دن طائف کی پہاڑی والا دن تھا، جب میں نے اپنا آپ ابن عبد یالیل بن عبد کلال کے سامنے پیش کیا، مگر اس نے میری بات نہ مانی۔ میں غم کا مارا اپنی راہ پر نکلا، جب مجھے ہوش آیا تو میں قرنِ ثعالب میں تھا۔ میں نے سر اٹھایا تو ایک بادل میرے اوپر تھا، جب دیکھا تو اس میں جبریل تھے۔ انہوں نے مجھے بلایا۔ کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات اور ان کا جواب سن لیا۔ آپ کے پاس پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے، جو چاہیں حکم دیں۔ پھر پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے مخاطب کیا، سلام کیا اور کہا: اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات سن لی ہے۔ میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں۔ آپ کے پروردگار نے مجھے بھیجا ہے تاکہ آپ جو چاہیں حکم کریں۔ آپ کیا چاہتے ہیں؟ اگر چاہیں تو میں انہیں دو پہاڑوں کے درمیان کچل دوں۔"

رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا:

"بلکہ میں امید کرتا ہوں کہ ان کی نسل میں ایسے لوگ پیدا ہوں جو صرف اللہ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔" اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ کی شفقت بیان کی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ اپنی قوم پر انتہائی مشفق اور مہربان تھے، صبر کرنے والے اور حلیم تھے۔ یہ صفات اللہ تعالیٰ کے فرمان کے عین مطابق ہیں کہ

"یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔" (آل عمران:159)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح فرمایا:

"اے محمد ﷺ، ہم نے جو تم کو بھیجا ہے تو یہ دراصل دنیا والوں کے حق میں ہماری رحمت ہے۔" (الأنبیاء:107)

یہ ہیں ہمارے نبی محمد ﷺ کے اخلاق، یہ ہیں آپ کی صفات، آپ کی دعوت۔ یہ ہے آپ کی رحمت، شفقت اور اہل ایمان کے اخلاق۔ رحم دلوں کا بھلا ہو۔

میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں! اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگو۔ یقیناً! وہ رجوع کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

الحمد للہ! وہی کریم و حلیم ہے۔ میں اس کی یوں تعریف کرتا ہوں جیسے اس کے چہرۂ اقدس کی عظمت اور جلالت کی کرنی چاہیے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک، کوئی ہم پلہ، ہم سر اور مثال نہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی رحمتیں، برکتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، اہل بیت پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو، اسے یاد رکھو، اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے میرے بھائی! اے میرے بھائی! اپنے آپ پر بھی رحم کرو اور دوسروں پر بھی رحم کرو۔ بھلائیاں کمانے کے بعد خود پسندی کا شکار نہ ہو جاؤ۔ اپنے علم کے ساتھ جاہل پر رحم کرو، اپنے عہدے کے ساتھ حاجتمند کی مدد کرو، اپنے مال کے ساتھ فقیر پر رحم کرو، اپنے احترام کے ساتھ بڑے پر رحم کرو، نرمی کے ساتھ چھوٹے پر رحم کرو، دعوت کے ساتھ گناہ گار پر رحم کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور شفقت کے ساتھ جانوروں پر رحم کرو! اللہ کی رحمت سے قریب ترین وہ ہیں جو مخلوقِ خدا پر سب سے زیادہ رحم کرتے ہیں۔

جو اللہ کی مخلوق پر شفقت میں سبقت لے جائے، اللہ کے بندوں پر رحم کرے، اللہ بھی اس پر رحم کرتا ہے، اسے دار تکریم میں داخل فرماتا ہے، عذاب قبر سے اور قیامت کی ہولناکی سے محفوظ فرماتا ہے اور اسے اس دن اپنے سائے کے نیچے جگہ عطا فرماتا ہے۔

اے میرے بھائی! ان دنوں کا مجھے بڑا تجربہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں انہیں خوب جان چکا ہوں۔ بس تم لوگوں میں رحمت بن کر ہی چلنا۔ ان کے ساتھ انصاف والا معاملہ ہی کرنا۔ اپنے دل سے ہر طرح کا کینہ نکال دینا۔ جب تم کسی کو گرتے یا غلطی کرتے دیکھو۔ غیر مفید چیزوں سے دور رہو۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور نرمی کرو۔ کسی گناہ گار کو گناہ کی وجہ سے رسوا نہ کرو۔ جو تجھ سے قطع تعلقی کرے، اس کے ساتھ بھلا کرو۔ ایسا کرو گے تو دنیا میں سلامتی کے حقدار ٹھہرو گے۔ اور بہترین سامان کمانے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ کسی کے بھلے میں مصروف رہنا کتنا اچھا ہے۔ فارغ رہنے سے انسان باطونی بن جاتا ہے اور جھوٹی خبروں کا شکار ہو جاتا ہے۔

درود وسلام بھیجو ہدایت دینے والے نبی، احمد، ساری امت کے شفیع پر۔ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول، محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتیاں نازل فرما! اے اللہ! اے اللہ! تمام اہل بیت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا! اے کریم! اے دینے والے! ان کے ساتھ ہم سے بھی راضی ہو جا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

الحمد للہ! اسی نے قرآن وسنت کے ذریعے ہمیں بہترین آداب سکھائے، اسی نے ہمیں اپنے فضل وکرم کی زرخیز بہار میں جگہ دی اور اپنی کرم نوازی کے کشادہ صحن میں مقام عطا فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی، سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کو اخلاقِ عالیہ کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا، کیونکہ بلند اخلاق ہی افضل ترین نسبت ہیں۔ نصیب کھولنے والی اور اجر عظیم دلانے والی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، اہل بیت پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو!

اللہ سے ڈرو! یاد رکھو کہ پرہیز گار ہی کامیاب ہوتے ہیں اور اسراف کرنے والی بدبخت ہی ناکام ہوتے ہیں۔ فرمانِ الٰہی ہے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اخلاق ہی انسان کا حقیقی شرف ہیں، اخلاق اچھے ہوں تو حسب ونسب کی ضرورت نہیں رہتی۔ حقیقی عزت بلند اخلاق میں ہے، بوسیدہ ہڈیوں کے ساتھ نسبت جوڑنے میں نہیں ہے۔

ادب اور عقلمندی والے کو کیا نقصان، کہ وہ آل عبد مناف میں سے نہیں ہے!

حقیقی فضیلت اور سربلندی یہ ہے کہ آداب انسان کے تمام بنیادی معاملات میں نمایاں ہو اور ہر چھوٹے بڑے کام میں نظر آتا ہو۔

وہ لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے اپنے ماضی کو اچھی باتوں سے، اخلاق کریمہ سے اور بہترین خصلتوں سے مزین کر دیا ہے۔ اس قوم کو مبارک ہو جن کی نسل میں تم آئے ہو اور تجھے بھی مبارک ہو کہ تم اچھے لوگوں کی نسل میں سے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادب یہ ہے کہ قابل تعریف اقوال واعمال کیے جائیں۔ ادب یہ ہے کہ ہر فضیلت کو اپنایا جائے اور برائیوں سے دامن پاک کر لیا جائے۔ ادب یہ ہے کہ اپنے سے بلند لوگوں کی تعظیم کی جائے اور اپنے سے کم تر لوگوں سے نرمی کی جائے۔ ادب یہ ہے کہ اخلاق عالیہ اپنائے جائیں۔

فرمانِ الٰہی ہے:

"بیشک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔" (القلم:4)

عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہاں اخلاق کا مطلب آداب ہے۔

ادب یہ ہے کہ اللہ کی اطاعت کی جائے اور اس سے ڈرا جائے، اس کی نافرمانی سے بچا جائے۔

میں نے اپنے نفس کو آداب سکھائے ہیں، مجھے خوف خدا سے بہتر کوئی ادب نظر نہیں آیا۔

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ کا فرمان ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اُس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔" (التحریم:6)

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرو اور انہیں ادب سکھاؤ۔

بچپن کی عمر میں ادب سیکھ لیا جائے تو اس کا بہت فائدہ ہوتا ہے، مگر بڑھاپے میں پہنچ کر ادب سیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بالکل درختوں کی طرح۔ اگر انہیں شروع میں ہی سیدھا کر لیں تو ہو جاتے ہیں، مگر جب وہ سخت لکڑی بن جاتے ہیں تو انہیں کبھی سیدھا نہیں کیا جا سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوبصورتی ہمارے ان کپڑوں میں نہیں ہے جو ہم زیب تن کرتے ہیں، اصل خوبصورتی علم وادب کی خوبصورتی ہے۔

ادب کو ادب اسی لیے کہا جاتا ہے کہ وہ لوگوں قابل تعریف کاموں کی طرف دھکیلتا ہے اور برائیوں سے دور کرتا ہے۔

ادب یہ ہے کہ اچھے الفاظ کا انتخاب کیا جائے، گفتگو کا اچھا طریقہ اپنایا جائے، بات کرتے وقت نرمی اختیار کی جائے، مثبت طریقے سے بات پیش کی جائے، تعامل میں بہترین مہارت دکھائی جائے، اپنی شکل وصورت سدھاری جائے، روح اور اخلاق کو خوبصورت بنایا جائے۔

ادب صرف فصاحت وبلاغت، علم کو یاد کرنے اور اہل عرب کے اشعار یاد کرنے تک محدود نہیں ہے، بلکہ حقیقی ادب یہ ہے کہ اچھے اخلاق کو اپنایا جائے، دوسروں کو نعمت میں دیکھ کر خوش ہوا جائے، حسد کو چھوڑ دیا جائے اور کینے سے سلامت رہا جائے۔ جس کی عقل کامل اور ادب عالی ہو جائے، اس کی گفتگو کم ہو جاتی ہے، خاموشی طویل ہو جاتی ہے، الفاظ خوبصورت ہو جاتے ہیں اور سمجھداری واضح ہو جاتی ہے۔

کریم بن جائیے، حلیم بن جائے، سمجھدار بن جائیے، دانشمند بن جائیے، اپنے اخلاق کو جلد بازی اور غصے سے پاک کر لیجیے۔ اپنی زبان کو ہجو اور نا سمجھی والی باتوں سے پاکیزہ کر لیجیے، اوباش کی رفاقت سے اور جھوٹی باتوں سے بچا لیجیے۔

کہا جاتا ہے کہ تین چیزیں کسی میں آجائیں تو اسے بیگانگی کا احساس نہیں ہوتا۔ ایک اچھے اخلاق، دوسری اذیت رسانی سے دوری اور تیسری مشکوک چیزوں سے علیحدگی۔

جب کوئی اپنے ملک سے دور کسی اجنبی جگہ پر ہو تو اسے تین چیزیں زیب دیتی ہیں، ایک عالی آداب، دوسری اچھے اخلاق اور تیسری مشکوک چیزوں سے دوری۔

ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: باادب ہونے سے سعادت اور کامیابی ملتی ہے، جبکہ بے ادبی سے بد بختی اور ہلاکت ملتی ہے۔ ادب سے بڑھ کر کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس سے دنیا وآخرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی کامیابی حاصل ہو سکتی ہو اور بے ادبی سے بڑھ کر کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس سے دنیا و آخرت کی محرومی مل سکتی ہو۔

دیکھیے کہ والدین کے ساتھ عالی ادب کتنی فضیلت والی چیز ہے۔ جب غار والوں کا غار بند ہو گیا تھا، پتھر نے راستہ بند کر دیا تھا تو اسی کی وجہ سے غار والوں کو نجات ملی تھی۔

یہ بھی دیکھیے کہ صدیق رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کتنے ادب کا مظاہرہ کرتے تھے۔ جب وہ امامت کرا رہے تھے اور اللہ کے رسول آ گئے تو آپ ﷺ نے انہیں نماز جاری رکھنے کا کہا مگر ابو بکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گے اور بعد میں فرمایا: ابو قحافہ کے بیٹے کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں مصلے پر کھڑا ہو۔ یہی ادب تھا کہ جس کی بدولت صدیق اکبر کو آپ ﷺ کی بعد آپ کی جگہ ملی اور امت کی خلافت ملی۔

مجھے اچھے اخلاق اتنے ہی پسند ہیں جتنا کسی اجنبی کو اپنے گھر والوں سے ملنا پسند ہوتا ہے۔

فراخ دلی اور سخاوت تو مجھے یوں تڑپا دیتے ہیں جیسے کسی اجنبی کو گھر والوں کی یاد تڑپاتی ہے۔

اگر تجھے اچھے اخلاق مل جائیں، تو جان لو رزق تقسیم کرنے والے نے آپ کو چن لیا ہے۔

ہر شخص کے حصے میں کوئی نہ کوئی چیز ضرور آتی ہے۔ کسی کے پاس مال ہوتا ہے، کسی کے پاس علم ہوتا ہے اور کسی کے پاس بہترین اخلاق ہوتے ہیں۔

علم کو بھی اگر مزین کرنے والے اچھے اخلاق کی پوشاک نہ ملے تو یہ بھی گرانے والی سواری بن جاتا ہے۔

کبھی یہ نہ سمجھنا کہ علم بذات خود ہی کافی ہو جائے گا، نہیں! جب تک صاحب کو اخلاق کا تاج نہ پہنایا جائے، علم کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

کتنے عالم ہیں، جنہوں نے دوسروں پر حملے، قطع رحمی اور قطع تعلقی جائز ٹھہرانے کے لیے علم کے ساتھ کھیلا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنے فقیہ ہیں جو اپنی فقاہت میں گناہوں کے حیلے تلاش کرتے ہیں یا طلاق کو جائز کرنے کے لیے بھانے ڈھونڈتے ہیں۔

اور ماں ایسا مدرسہ ہے جسے اگر صحیح بنالیا جائے، تو ایسا معاشرہ تشکیل پاتا ہے جو انتہائی شاندار اخلاق کا مالک ہوتا ہے۔

ماں ایسا باغ ہے جسے اگر شرم وحیا کا پانی ملتا ہے تو بہت نفع بخش پھل نکالنے لگتا ہے۔

ماں شہرت آفاق استادوں سے بھی بڑی استاد ہے۔

اپنی بیٹیوں کی اچھے اخلاق پر پرورش کرو، یہ دونوں جہانوں میں آپ کے کام آتی ہیں۔

اپنی بیٹیوں کے لیے راہ ہدایت واضح کرنا اور شرم وحیا سکھانا آپ کا فرض ہے۔

صحیح احادیث کو جمع کرنے والی کتابوں، سنتوں کو اکٹھا کرنے والی، موضوعات کے اعتبار سے احادیث کو الگ الگ کرنے والی کتابوں میں آداب سے متعلقہ احادیث کو خاص طور پر اہمیت دی گئی ہے۔ اہل اسلام کے یہاں بنیادی کتابوں کی حیثیت رکھنے والی کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جس میں ادب کا ایک خاص باب اور آداب کے مختلف ابواب نہ رکھے گئے ہوں۔

صحیح بخاری میں کتاب الادب دیکھ لیجیے۔ صحیح مسلم میں کتاب الادب دیکھ لیجیے۔ سنن ابی داؤد میں کتاب الادب دیکھ لیجیے۔ سنن ترمذی میں کتاب الادب دیکھ لیجیے۔ اسی سے اندازہ لگا لیجیے کہ اسلام میں ادب کی کتنی اہمیت ہے۔ سنت اور شریعت میں اس کی کتنی قدر ومنزلت ہے۔

اخلاق وآداب کے حوالے آنے والی احادیث میں ایک شاندار یہ ہے جو سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میں ضمانت دیتا ہوں کہ ایسے شخص کو جنت میں ایک جانب گھر ضرور ملے گا جو حق بجانب ہونے کے باوجود بحث کو چھوڑ دے گا، ایسے شخص کو جنت میں درمیان میں گھر ضرور ملے گا جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذاق میں بھی جھوٹ سے اجتناب کرے گا اور ایسے شخص کو جنت کے بالا حصے میں گھر ضرور ملے گا جو اچھے اخلاق والا ہو گا۔ اسے امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بہت زیادہ علم کی نسبت ہمیں تھوڑے سے ادب کی زیادہ ضرورت ہے۔

اسی طرح امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میری ماں مجھے پگڑی پہناتی تھی اور کہتے تھی: امام ربیعہ کے پاس چلے جاؤ، اس کے علم سے پہلے اس کا ادب سیکھو۔

عبد اللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امام مالک علیہ رحمۃ اللہ سے ہم نے علم کی نسبت ادب زیادہ سیکھا ہے۔

اسی طرح اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امام احمد کی مجلس میں پانچ ہزار یا اس سے زیادہ لوگ اکٹھے ہوتے تھے، جن میں پانچ سو یا ان سے کچھ زیادہ علم لکھتے تھے اور باقی لوگ ان سے ادب اور انداز تعامل سیکھتے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حدیث کے طالب علموں کو سب سے بڑھ ادب والا، تواضع اپنانے والا، پاک باز اور دین دار ہونا چاہیے۔ سب سے کم غصے اور غضب والا ہونا چاہیے، کیونکہ یہی تو وہ لوگ ہیں جو کے کانوں میں رسول اللہ ﷺ کے بہترین اخلاق و آداب پڑتے رہتے ہیں۔ یہی اہل بیت، صحابہ کرام اور سلف صالحین کی خبریں سب سے زیادہ سنتے ہیں۔ یہی محدثین کے احوال پڑھتے ہیں اور پرانے لوگوں کی زندگیوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ پھر ان کے بہترین اخلاق کو اپنا لیتے، کم تر اور برے اخلاق کو چھوڑ دیتے ہیں۔

میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگو، وہ رجوع کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا خطبہ

الحمد للہ وہی اپنی طرف لوٹنے والوں کو جگہ عطا فرماتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہی ان لوگوں کو شفا دینے والا ہے جن کے علاج سے دوا بھی مایوس ہو چکی تھی۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو آپ کے نقش قدم پر چلتا ہے، کامیاب ہو جاتا ہے اور راہ ہدایت پالیتا ہے اور جو آپ کی نافرمانی کرتا ہے، وہ گمراہ اور سرکش ہو جاتا ہے۔ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور صحابہ کرام پر ہمیشہ رہنے والی رحمتیں اور بار بار نازل ہونے والی سلامتی ہو۔

بعد ازاں!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو۔ اسے یاد رکھو۔ اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبۃ:206)

اے مسلمانو!

اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو، اسی نے بشارت دینے کے لیے ہوائیں چلائی ہیں اور بارش برسانے والے بادل تمہاری طرف پھیرے ہیں۔ پے در پے نازل ہونے والی گھنی بارشیں برسائی ہیں، جو پیاسی زمین، بے نبات صحراء، خشک علاقوں اور بڑے بڑے سخت اور سبزے سے خالی پہاڑوں پر برسیں، جنہیں قحط سالی نے مار چھوڑا تھا، ان کی شکل بگڑ گئی تھی، جو جل رہے تھے اور جن کے پودے التجائیں کر رہے تھے۔ دیکھو! اب آپ کی زمین سرسبز و شاداب ہو گئی ہے۔ بارشوں سے باغ ہرے بھرے ہو گئے ہیں اور آپ کے پہاڑ بھی سبزے سے بھر گئے ہیں۔ اس سال میں بہت بارشیں ہوئیں اور اس میں ہماری زمین پھر سے زندہ ہو گئی۔ اس پر جگہ جگہ رونق اور خوبصورتی نظر آنے لگی۔ یہ سب اللہ کی قدرت، حکمت اور عظیم رحمت کا مظہر ہے۔ اس کے فضل و کرم، رزق اور احسان کا نتیجہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب مٹی سے سبز انکلنے لگتا ہے تو پہلے پہلے پودے بڑے واضح اور خوبصورت نظر آتے ہیں۔

مختلف علاقوں میں مختلف پودے نظر آتے ہیں، کہیں ملتے جلتے دکھتے ہیں، کبھی مختلف رنگوں کے پودے دکھتے ہیں۔

جب آنکھیں کھولتے ہیں تو ان سحر انگیز آنکھیں وحشی گائے کی آنکھوں سے بھی خوب صورت لگتی ہیں۔

دنیا جتنی چیزیں بھی دیکھ لو، گھنے درختوں سے بھرے باغوں سے زیادہ حسین منظر اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ جب بھی تم اسے دیکھو تو خوب صورت لگے اور اس کی طرف نہ دیکھو تو اس کی طرف سے آنے والی ہوا ہی تازہ دم کر دے۔

تو اللہ کی مخلوقات کو دیکھ کر اپنے آنکھوں کو ٹھنڈا کرو۔ سیر و تفریح کے آداب کا خاص خیال رکھو۔ کسی ایسی جگہ کو گندا نہ کرو جہاں لوگوں کے لیے سایہ ہو، یا جہاں وہ آرام کرتے ہوں یا جہاں ٹھہرتے ہوں۔ کسی خوبصورت بارغ کو گندا نہ کرو۔ کسی پھلدار درخت کی حسن پر اثر انداز نہ ہو۔ کسی چشمے کو خراب نہ کرو۔ انسانوں، جانوروں یا گاڑیوں کے راستوں کو بھی گندا نہ کرو۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت واجب کرنے والی دو چیزوں سے بچو۔ لوگوں نے پوچھا! اے اللہ کے رسول! یہ دو چیزیں کون سی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے راستے میں یا لوگوں کے استعمال کے سائے میں قضائے حاجت کرنا۔ اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں کی کسی عام شاہراہ پر قضائے حاجت کرتا ہے، اس پر اللہ کی، اس کے فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درود وسلام بھیجو ہدایت کی راہ دکھانے والے اور سارے انسانوں کی شفاعت کرنے والے احمد ﷺ پر۔ جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمتیں، برکتیں اور سلامتیاں نازل فرما!

اے اللہ! محمد ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا۔ اے کریم! اے ہمارے داتا! ہم سے بھی راضی ہو جا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

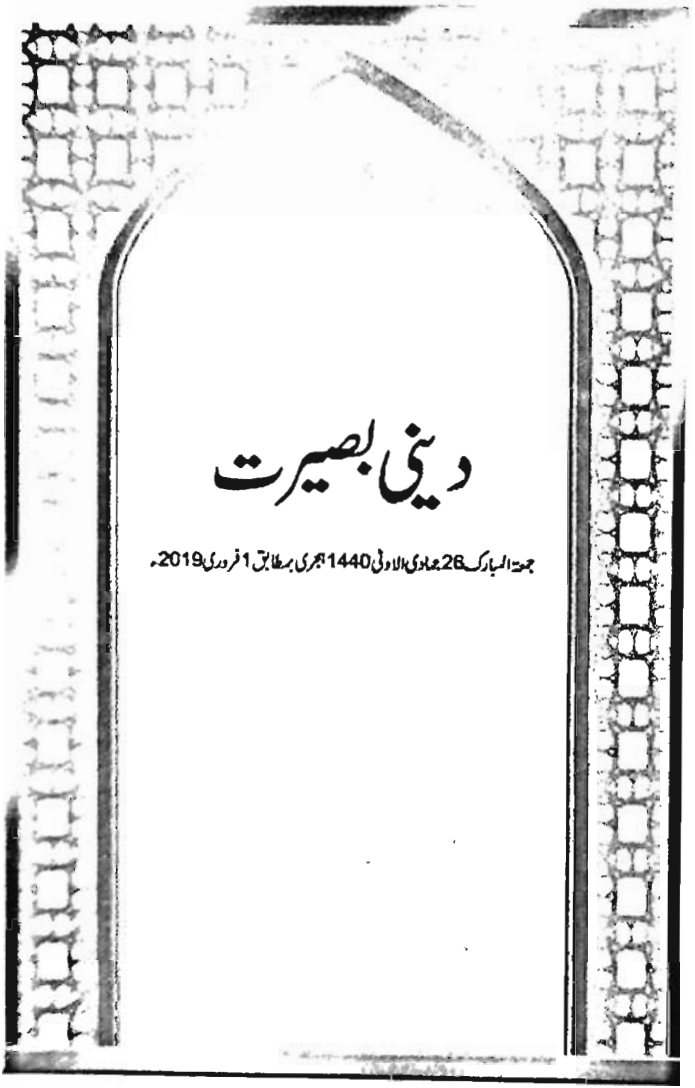

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

ہر طرح کی حمد وثنا اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ اسی نے دین میں اہل بصیرت کا مرتبہ بلند کیا ہے۔ اسی نے انہیں دین اسلام کو قائم کرنے والا اور محاسن کو اپنانے والا بنایا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اسے بہت گناہ ملتا ہے اور وہ جہنم میں ذلت کی ہمیشہ رہنے والی زندگی گزارتا ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو آپ ﷺ کو اپنا رہبر اور امام بنالیتا ہے، وہ تو یقینی طور پر کامیاب ہو جاتا ہے۔ اللہ کی دائم رہنے والی رحمتیں اور پے در پے نازل ہونے والی سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، اہل بیت پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں!

اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو۔ پرہیز گار، کامیاب ہونے والے ہیں اور حد سے بڑھنے والے بدبخت ناکام ہونے والے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے مسلمانو!

اللہ کی عظیم نعمتوں عطا کردہ مہربانیوں میں سے ایک عظیم نعمت دینی بصیرت ہے۔ بصیرت یہی ہے کہ توحید کو اپنالیا جائے اور شرک سے دور رہا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی بات نہ مانی جائے۔ بصیرت یہ ہے کہ ہر چیز کی دلیل جانی جائے اور اللہ پر پختہ یقین رکھا جائے اور دین پر سختی سے قائم رہا جائے۔ فرمان الٰہی ہے:

"تم ان سے صاف کہہ دو کہ میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں خود بھی پوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہوں اور میرے ساتھی بھی، اور اللہ پاک ہے اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔" (یوسف:108)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بصیرت، سمجھداری کو کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آنکھ کا نور تو کم ہو جائے تو بھی انسان کی بصیرت اسے درست راستہ دکھاتی رہتی ہے۔

بصیرت ایسا نور ہے جو اللہ تعالیٰ انسان کے دل میں ڈال دیتا ہے جس کے ذریعے وہ حق اور باطل میں، اچھے اور برے میں، بھلائی اور برائی میں فرق کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

اے مسلمانو!

بصیرت کا الٹا ہو جانا، آنکھوں کی بینائی ختم ہو جانے سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ کیونکہ بصیرت کا ختم ہو جانا ہی حقیقی اندھاپن ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ اِن کے دل سمجھنے والے اور اِن کے کان سُننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔" (الحج:46)

ہزاروں لوگ ہیں جو بینائی کے مالک تو ہیں مگر وہ ہدایت کی راہ سے غافل ہیں۔ بالکل یوں لگتا ہے جیسے ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہو۔ اندھا وہ نہیں ہے جسے اپنی آنکھوں سے کچھ نظر نہیں آتا، بلکہ حقیقی اندھا وہ ہے، جو اللہ کے حق سے ناواقف ہے۔

حبر الامہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی بینائی جاتی رہی تو انہوں نے کہا:

اگر اللہ تعالیٰ نے میری دونوں آنکھوں کا نور لے لیا ہے تو میرے دل اور میری زبان کا نور تو موجود ہے۔ میرا دل بھی سمجھدار ہے اور میرا دماغ بھی درست طریقے سے کام کر رہا ہے۔ اور میرے منہ میں جو زبان ہے وہ بھی نہایت اثر رکھنے والی ہے۔ بصیرت قرآن و سنت ہی میں ہے۔ فرمان الٰہی ہے:

"دیکھو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی روشنیاں آگئی ہیں، اب جو بینائی سے کام لے گا اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا۔" (الانعام:104)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی تمہارے پاس واضح نشانیاں اور دلیلیں آگئی ہیں، جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں اور سنت رسول ﷺ میں بھی آئی ہیں۔ یہی وہ نور ہے، جو آپ کے دلوں کے لئے اتنا ہی اہم ہے جتنا آپ کی آنکھوں کے لیے روشنی کا نور۔ تو قرآن و حدیث کی بصیرت لے کر بلند ہو جاؤ۔ گناہوں اور اوہام کی کھائیوں میں نہ گرو۔

اے مسلمانو!

آپ گناہوں کے گندے جوہڑ میں کیسے کر سکتے ہیں؟ آپ گناہوں کے گندے جوہڑ میں کیسے کر سکتے ہیں؟ آپ گناہوں کے گندے جوہڑ میں کیسے کر سکتے ہیں؟ حالانکہ آپ کے پاس واضح نور اور عظیم روشنی، کتاب اللہ اور سنت رسول کی شکل میں موجود ہے؟ تو کامل ترین نور حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اندھیروں کے چھوٹے سے چھوٹے حصے کو ہلکا نہ سمجھو۔

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی تورات میں آنے والی صفات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کا جو صفات قرآن کریم میں آئی ہیں، ان میں سے چند صفات تورات میں بھی مذکور ہیں۔ کہ اے نبی ﷺ، ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بنا کر، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر اور ان امی لوگوں کو بچانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تو میرا بندہ اور رسول ہے۔ میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے۔ نہ تو سخت ہے، نہ تیرا انداز تعامل مشکل ہے اور نہ تو بازاروں میں شور و شغب کرتا ہے۔ تو برائی کے بدلے برائی نہیں کرتا۔ بلکہ معاف کرتا ہے اور در گزر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو اس وقت تک اُس دنیا سے نہیں اٹھائے گا جب تک لوگوں کے دین کو درست نہ کر دے۔ یعنی جب تک وہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار نہ کر لیں۔ جب تک اس کلمے کے ذریعے اندھی آنکھیں، بہرے کان اور غلافوں میں لپٹے دلوں کو کھول نہ دے۔ اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کلمۂ توحید سے ان لوگوں کو ہدایت دے دے گا جو ہدایت کی راہ کو دیکھنے سے اندھے ہیں۔ وہ شرک کو ختم کر دے گا اور توحید کو قائم کر دے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے مسلمانو! جو اللہ تعالیٰ کے وعظ اور اس کی آیات کو اور نبی اکرم ﷺ کی احادیث کو سنتا ہے اور پھر بھی وہ حق سے اپنے کانوں کو بہرا بنائے رکھے اور اپنی آنکھوں پر باطل کی پٹی باندھیں رکھے تو وہ ایسا اندھا ہے جو جہالت کے اندھیروں اور گمراہی کے راستوں پر خود بھٹکتا پھرتا ہے۔ کفر اور بڑے گناہوں پر قائم رہنے والے، حق سے بہرے ہوتے ہیں، وہ اسے سن نہیں پاتے، وہ ہدایت کی راہ سے اندھے ہوتے ہیں، وہ اسے دیکھ نہیں پاتے۔ جب وہ سنتے ہیں تو سننے کا انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور جب وہ دیکھتے ہیں، تو دیکھنے سے انہیں ہدایت نہیں ملتی۔ اللہ ان کے متعلق فرماتا ہے: "وہ نہ کسی کی سن ہی سکتے تھے اور نہ خود ہی انہیں کچھ سوجھتا تھا۔" (ہود:20)

اسی طرح ہمارے پروردگار نے روز قیامت کے متعلق ان کا عقیدہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: "بلکہ یہ اس کی طرف سے شک میں ہیں، بلکہ یہ اُس سے اندھے ہیں۔" (النمل:66)

رہی بات اہل ایمان کی، تو وہی ایسے سمجھدار لوگ ہیں، جو اصحاب بصیرت ہیں اور جو ہر چیز کو ٹھیک طرح دیکھ سکتے ہیں۔ مومن ہر چیز کو بہترین انداز میں دیکھتا ہے، اس کی نگاہ دور تک جاتی ہے اور پھر لوگ اُسے اچھے الفاظ میں یاد بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے۔ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہیں۔" (فاطر: 19-20)

ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرماں برداروں اور نافرمانوں کی مثال دی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ہر انسان کی چار آنکھیں ہوتی ہیں۔ دو آنکھیں اس کے سر میں لگی ہوتی ہیں جو اس کی دنیا کے لیے ہوتی ہیں اور دو آنکھیں دل میں لگی ہوتی ہیں جو اس کی آخرت کے لئے ہوتی ہیں۔ اگر اس کی سر والی آنکھیں نابینا ہو جائیں اور دل کی آنکھیں کام کرتی رہیں تو اسے کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ لیکن اگر اسکی سر والی آنکھیں ٹھیک بھی رہیں اور دل والی آنکھیں اندھی ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں تو سر والی آنکھیں اس کا کچھ نہیں سنوار سکیں گی۔ اگر انسان اپنے کانوں سے حق نہ سن سکے اور آنکھوں سے ہدایت کا راستہ نہ دیکھ سکے تو پھر اسے آنکھوں اور کانوں کا کیا فائدہ؟

اگر انسان کے لیے روشنی اور اندھیرے برابر ہو جائیں تو اسے آنکھوں کا کیا فائدہ؟

اللہ تعالی مجھے اور آپ کو ان لوگوں میں شامل فرمائے جو اپنے دل سے حق کو پہچان لیتے ہیں اور پھر اپنی زندگی میں اسے اپنا رہبر بنا لیتے ہیں، پھر قبر میں وہ انکا رہبر بن جاتا ہے۔ میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ اللہ سے معافی مانگتا ہوں آپ بھی اسی سے معافی مانگو۔ وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

ہر طرح کی حمد و ثنا اللہ تعالی ہی کے لئے ہے۔ جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ اپنی مہربانی سے اسے پناہ دیتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ ان لوگوں کو بھی شفا عطا فرماتا ہے جنہیں شفا دینے سے دوا بھی مایوس ہو چکی ہوتی ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی اور سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو آپ کی پیروی کرتا ہے، وہ کامیاب ہوتا ہے اور ہدایت کا راستہ پالیتا ہے اور جو آپ کی نافرمانی کرتا ہے، وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ اللہ کی ہمیشہ رہنے والی رحمت اور دائم رہنے والی سلامتی ہو آپ ﷺ پر، اہل بیت پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اسے یاد رکھو۔ اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔ فرمان الہی ہے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے مسلمانو! اہل ایمان کی صفات میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ چوکنے دل والے ہوتے ہیں، حاضر دماغ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالی کے احکام کو خوب پہچانتے ہیں۔ اس کے وعدوں اور وعیدوں کو سمجھتے ہیں۔ جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو وہ خوب توجہ کے ساتھ انھیں سنتے ہیں اور پوری ہوش سے ان پر غور کرتے ہیں۔ ان کے کان آیات کو سن لیتے ہیں اور ان کے دل انہیں قبول کر لیتے ہیں۔ وہ قرآن کریم میں آنے والے وال سے غافل نہیں رہتے۔ بے حیثیت متکبرین کی طرح اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے منکرین حق تو بہرے ہیں، کچھ سنتے نہیں اور اندھے ہیں، کچھ دیکھتے نہیں۔ اہل ایمان کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"جنہیں اگر اُن کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔" (الفرقان:73)

حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "کتنے ہی لوگ ہیں جو اسے پڑھتے ہیں مگر اُن میں، اور اندھوں اور بہروں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ حقیقی سربلندی، عزت، سرفرازی اور کامیابی دین کی صحیح سمجھ میں ہے۔"

اے اللہ! ہمیں دین میں بصیرت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمیں دین میں بصیرت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمیں دین میں بصیرت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمیں دین میں بصیرت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اے پروردگار عالم! ان لوگوں میں شامل فرما جو تیرے لیے سجدے کرنے والے ہیں۔ جو تیرے لیے سجدے کرنے والے ہیں۔ جو تیری حمد وثنا کی تسبیح کرنے والے ہیں۔ جو تیرے احکام کے سامنے سرنگوں ہونے والے ہیں۔ جو تیری شریعت کی تعظیم کرنے والے ہیں۔ جو تیری شریعت کی تعظیم کرنے والے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

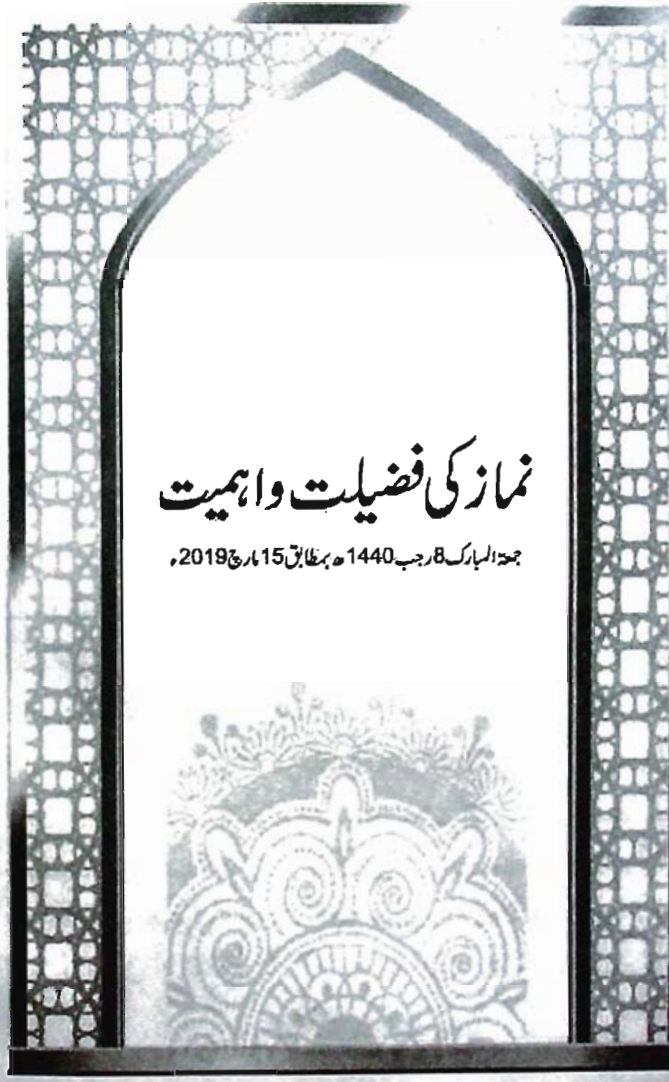

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا خطبہ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اس کا فرمان ہے:

"دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر۔" (ہود:114)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ یہی گواہی ہمیں شرک، نافرمانی اور گمراہی سے بچا سکتی ہے۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی پاکیزہ، ہمیشہ رہنے والی، نیکیوں کا اجر بڑھانے والی، بلاؤں اور مصیبتوں کو ٹالنے والی رحمتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

بعد ازاں! اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو۔ پرہیز گاری ہی طاقتور ترین اندرونی قوت ہے ہر کام میں مدد دینی والی چیز ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" (التوبہ:119)

اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی بنیادی باتیں لوگوں کے لیے واضح کی ہیں۔ اپنی شریعت مکمل طور پر عیاں فرمائی ہے۔ اسی نے پانچوں نمازوں کی باقاعدگی کے ساتھ ادائیگی فرض ٹھہرائی ہے۔ انہیں فرض کیا ہے اور ہر صبح وشام انہیں قائم کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

"اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسن صلوٰۃ کی جامع ہو، اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو، جیسے فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔" (البقرۃ:238)

جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے، اس کی ادائیگی سے، اسے قضا کرنے اور اسے قائم کرنے سے اکڑتا ہے، تو اسلام کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"نماز ہی وہ چیز ہے جو انسان کو شرک اور کفر سے دور رکھتی ہے" (اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"میرے دوست نے مجھے نصیحت کی تھی کہ میں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں چاہے میرے ٹکڑے ہو جائیں یا میں جلا دیا جاؤں، جان بوجھ کر کوئی فرض نماز نہ چھوڑوں۔ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفاظت سے خارج کر دیتا ہے، شراب نہ پیوں، کیونکہ شراب ہر برائی کی کنجی ہے۔" (اسے امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے)۔

اے مسلمانو! تمام اہل علم اس بات پر متفق ہیں کہ پانچوں نمازوں کے اوقات طے شدہ اور معلوم ہیں۔ ہر نماز کے وقت کی ابتدا اور اختتام معلوم ہے۔ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وقت سے پہلے ہی کوئی نماز ادا کرے یا وقت گزر جانے تک نماز کو مؤخر کرے۔ ہمارا پروردگار فرماتا ہے: "در حقیقت نماز ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔" (النساء:103)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"نماز کا وقت بھی اسی طرح طے شدہ ہے جس طرح حج کا وقت متعین ہے۔ جس طرح ذو الحجہ کے علاوہ کسی اور ماہ میں حج کرنا جائز نہیں ہے، عرفات میں بے وقت ٹھہرنا جائز نہیں، جمعے کی نماز ہفتے والے دن پڑھنا جائز نہیں ہے، اسی طرح فرض نمازوں کے اوقات میں بھی کوتاہی کرنا جائز نہیں ہے۔ جو نمازی نمازوں کے اوقات گزر جانے کے بعد تاخیر سے اور بے وقت پڑھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں خبردار فرمایا ہے فرمایا:

"پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے۔ جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔" (الماعون:4-5)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منافقین اور فاسق مسلمانوں کا یہی حال ہوتا ہے۔ وہ دن کی نماز رات کے وقت پڑھ رہے ہوتے ہیں اور رات کی نماز دن میں پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ اپنی مرضی کے مطابق نمازیں ادا کرتے ہیں۔ عبادت کی درستی کی شرائط کا لحاظ نہیں کرتے۔ سستی کرتے ہیں، فاسق بنتے ہیں، غیر سنجیدگی دکھاتے ہیں اور نماز کو اہمیت نہیں دیتے۔

سیدنا نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس کی نماز چھوٹ گئی تو گویا کہ اس کا مال اور اس کے اہل وعیال، سب لٹ گئے" (اسے امام ابن حبان نے روایت کیا ہے)

لٹ جانے سے مراد یہ ہے کہ وہ قتل ہو گئے ہیں، یا اس کا مال چھین لیا گیا ہے، اسے نہ اپنا مال اور اپنے گھر والے ملے اور نہ وہ ان کا بدلہ لے سکا۔ ایسے شخص کا حال نماز چھوڑنے والے کے حال سے یوں ملتا ہے کہ جس طرح نماز چھوڑنے والا نماز کے اجر سے بھی محروم ہوتا ہے اور نماز چھوڑنے کا گناہ بھی اس کے سر آجاتا ہے، اسی طرح لٹ جانے والا افسوس کا شکار بھی ہوتا ہے اور معاوضے سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ چھوٹ جانے سے مراد یہ ہے کہ کسی عذر کے بغیر اس کا وقت گزر جائے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ جو کسی نماز کو جان بوجھ کر اس لیے چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اسے وقت گزرنے کے بعد قضا کر لے گا، کیا وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو گا؟ تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: "جان بوجھ کر نماز کو مقررہ وقت سے مؤخر کرنا ایک کبیرہ گناہ ہے"، پھر فرمایا: "تو جو جان بوجھ کر ایک نماز کا وقت نکال دے، تو اس نے ایک کبیرہ گناہ کیا ہے، اسے چاہیے کہ وہ توبہ اور نیک اعمال کے ذریعے جتنا ہو سکے، اپنے اس گناہ کا ازالہ کرے۔ اگر وہ اسے قضا کر بھی لیتا ہے تو اہل علم اس بات پر متفق ہیں کہ اسے نماز کو تاخیر سے پڑھنے کا گناہ معاف نہیں ہو گا"

اے مسلمانو! جس سے بھول میں یا نیند کے غلبے کی وجہ سے نماز چھوٹ جائے تو اس پر اس نماز کی قضا فرض ہے۔ سو یا شخص جب بیدار ہو، تو فوراً نماز ادا کرے اور بھولے شخص کو جب یاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئے تو وہ اس وقت نماز ادا کرے، کیونکہ سیدنا انس کی روایت کردہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو بھول کر کوئی نماز چھوڑ دے یا اس کے وقت سو یا رہ جائے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب اسے یاد آئے تو وہ اسے ادا کر لے۔ اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے" (اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

اے مسلمانو! نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد اگر کوئی شخص یہ جانتے ہوئے بھی سو جاتا ہے کہ نیند میں نماز کا سارا وقت یا جائز وقت گزر سکتا ہے، تو وہ بہت بڑی کوتاہی کرتا ہے۔ ہاں اگر وہ کسی کو جگانے کا کہہ دے یا اسے امید ہو کہ وہ گھڑی کے الارم سے اٹھ جائے گا تو سونے میں کوئی حرج نہیں۔ عصر کی نماز کو عذر کے بغیر سورج کا رنگ پیلا ہونے تک مؤخر کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے، تو اہل علم کے صحیح قول کے مطابق وہ گناہ گار ہو گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عصر کا وقت سورج کے پیلے ہونے تک ہے" (اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے) اسی طرح سیدنا انس بیان کرتے ہیں: "میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ تو منافق کی نماز ہے۔ یہ تو منافق کی نماز ہے۔ یہ تو منافق کی نماز ہے۔ بیٹھا رہتا ہے، یہاں تک کہ سورج پیلا ہو جاتا ہے اور شیطان کے سینگوں کے درمیان ہو جاتا ہے تو اٹھ کر چار ٹکریں مار لیتا ہے جن میں وہ اللہ کو کم ہی یاد کرتا ہے" (اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

اگر سورج پیلا ہو جانے تک نماز عصر کو مؤخر کرنا جائز ہوتا تو آپ ﷺ اسے منافق کی علامت نہ بتاتے اور اس کی وجہ سے اس پر تنقید نہ کرتے۔ اسی طرح عشاء کی نماز کو آدھی رات سے زیادہ مؤخر نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے" (اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

اسی طرح نماز فجر کو طلوع آفتاب تک مؤخر نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: "صبح کی نماز کا وقت صبح صادق کے طلوع سے طلوع آفتاب تک ہے" (اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو کسی نماز کے وقت میں اس کی ایک مکمل رکعت ادا کر دیتا ہے، جس میں رکوع اور سجدہ شامل ہیں، تو اس کی نماز بروقت ادا ہو جاتی ہے، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: "جو نماز کی ایک رکعت پالیتا ہے تو وہ نماز پالیتا ہے" (اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

جو جان بوجھ کر الارم ہی اشراق کے بعد کا لگاتا ہے، اِس چیز کا عادی بن جاتا ہے اور نمازِ فجر کو اہمیت ہی نہیں دیتا، صبح اٹھنے کا کوئی انتظام نہیں کرتا، رات جلدی نہیں سوتا اور کسی کو جگانے کا کہتا بھی نہیں ہے، وہ نماز میں کوتاہی کا مرتکب ہوتا ہے، اسے جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والا بھی کہا جاسکتا ہے۔ رہی بات اس شخص کی کہ جس کی نیند ہی گہری ہو، وہ احتیاط، کوشش اور محنت کے باوجود وقت پر اٹھ نہیں پاتا، حالانکہ وہ تمام اسباب پر عمل بھی کر رہا ہوتا ہے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے کیونکہ اس نے کوتاہی نہیں کی۔

نماز بروقت ادا کرنے کے لیے سوئے شخص کو جگا دینا چاہیے۔ جب بالکل تھوڑا وقت رہ جائے تو اسے خبردار کر دینا چاہیے۔ یہ نیکی اور پرہیز گاری میں تعاون کی ایک شکل ہے۔ سویا شخص تو غافل کی طرح ہوتا ہے۔ غافل کو یاد دہانی کرانا لازمی ہے۔ انسان کو اپنے گھر والوں پر بھی نگاہ رکھنی چاہیے۔ انہیں فرض کی ادائیگی کا حکم دیتے رہنا چاہیے۔ نماز فجر کے لیے انہیں یوں جگانا چاہیے کہ وہ پاکیزہ اور باوضو ہو کر طلوع آفتاب سے پہلے نماز ادا کر سکیں۔ لڑکوں کو بھی فرض نماز ادا کرنے کا کہنا چاہیے، چاہے ابھی وہ ان پر فرض نہ ہو۔ تاکہ وہ اس کے عادی بن جائیں۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

"جب آپ کے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز چھوڑنے پر انہیں سزا دو۔ اسی وقت ان کے بستر بھی الگ کر دو" (اسے امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ لڑکے، بچے اور نوجوان، جو راستوں میں، کھیل کے میدانوں میں اور مسجد کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں اور باجماعت نماز ادا نہیں کرتے، اذان اور اللہ کی پکار پر کوئی توجہ نہیں دیتے، اس عظیم فریضے کا احترام نہیں کرتے، ان کے سرپرستوں کو ان پر نظر رکھنی چاہیے۔ جو ان کے پاس سے گزرے، اسے بھی انہیں نصیحت اور یاد دہانی کرنی چاہیے۔

جس کی کچھ نمازیں رہ جائیں، اسے چاہیے کہ وہ انہیں ترتیب کے ساتھ قضا کرے۔ اگر پڑھتے وقت پچھلی نماز بھول جائے اور اگلی نماز ادا کرنے لگے، پھر دوران نماز یاد آجائے، تو وہ اپنی نماز مکمل کرلے، اسے قضا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر نماز کا وقت بہت کم رہ جائے تو ترتیب ساقط ہو جاتی ہے۔ پہلے اگلی نماز وقت پر ادا کرے اور پھر پچھلی نماز قضا کرے۔

اے مسلمانو! آپ کے مال اور آپ کی اولاد آپ کو غافل نہ کر دے۔ آپ کی تجارت اور لین دین آپ کو بھلا نہ دے۔ آپ کے بازار اور دکانیں آپ کو بروقت نماز ادا کرنے سے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی سے مشغول نہ کر دیں۔ صحیح مسلم میں سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ "جسے یہ اچھا لگتا ہے کہ وہ کل اللہ کو حالتِ اسلام میں ملے، تو وہ ان نمازوں کو باقاعدگی کے ساتھ وہاں ادا کرے جہاں پر ان کے لیے بلایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو ہدایت کے طریقے بتائے ہیں اور یہ نمازیں بھی ہدایت پانے کا طریقہ ہیں۔ اگر تم اپنے گھروں میں نمازیں ادا کرنے لگو جس طرح یہ پیچھے رہنے والا پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑنے کے مرتکب بن جاؤ اور اگر تم نبی کی سنت چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ ہم نے اپنا حال دیکھ ہی لیا ہے۔ باجماعت نماز سے صرف وہی پیچھے رہتا ہے جو منافق ہو اور جس کی منافقت کا سب کو علم ہو۔ ایسا بھی ہوتا تھا کہ کسی شخص کو دو لوگ کندھا دے کر لاتے تھے اور اسے صف میں کھڑا کر دیتے تھے۔"

اے مسلمانو! اذان کی آواز سے پیاری اور خوبصورت، شیریں اور پاکیزہ آواز اور کون سی ہے؟!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے مؤذن! سب کو یہ آواز سنادے! نماز سے دل کو سکون مل جائے گا!

اے لوگوں کو رحمٰن کی طرف بلانے والے! اذان سے سونے والوں کو جگادے!

میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں! اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ آپ بھی اسی سے معافی مانگو۔ یقیناً! وہ رجوع کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

ہر طرح کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے۔ وہ پناہ کے طالبوں کو اپنی مہربانی سے پناہ دے دیتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہی ایسے بیماروں کو شفا دینے والا ہے جن کی شفا سے دوائیں بھی مایوس ہو چکی ہوتی ہیں۔ میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو آپ کی راہ پر چلتا ہے، وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور ہدایت کی راہ پالیتا ہے۔ جو آپ کی نافرمانی کرتا ہے، وہ گمراہ اور بے راہ ہو جاتا ہے۔ اللہ کی بلند رحمتیں اور بار بار نازل ہونے والی سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، اہل بیت پر اور صحابہ کرام پر۔

بعد ازاں! اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو۔ اسے یاد رکھو! اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔" (آل عمران:102)

اے میرے بھائی! اے میرے بھائی! اے اذان سن کر بھی مسجد نہ آنے والے! اے سستی کرنے والے! اے بوجھل بننے والے! اے پیچھے رہنے والے! اے بوجھل بننے والے! اے مشغول رہنے والے! اے نماز کو اہمیت نہ دینے والے! دیکھو! اجر بانٹے جا رہے ہیں اور تم اپنی کھیل کود میں گناہ کما رہے ہو۔ یہ جگہیں تکریم اور تقرب کی جگہیں ہیں۔ یہاں اجر تقسیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہیں اور تم برائیوں اور غفلت کی جگہوں میں بھٹکتے پھرتے ہیں! جو مسجد کی طرف صبح یا شام جاتا ہے تو وہ تھوڑی دیر کے لیے ہی مہمان بنتا ہے، مگر مہمان کس کا بنتا ہے؟ وہ عظیم اللہ کی مہمان نوازی، تکریم، اس کی نعمتوں اور عطاؤں میں ہوتا ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو صبح یا شام مسجد کی طرف جاتا ہے، تو جب بھی وہ جاتا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی مہمان نوازی تیار کرتا ہے" (اسے امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے)۔

وہ جب بھی جاتا ہے، چاہے صبح جائے یا شام کے وقت، اللہ جنت میں اس کی مہمان نوازی تیار کرتا ہے! اللہ اکبر! یہ کیسی مہمان نوازی ہے! یہ کیسی تکریم ہے؟! یہ کیسا تحفہ ہے! یہ کیسا رزق ہے! یا کیسی خوراک ہے؟! یہ کیسی ضیافت ہے؟! وہ کون سی ضیافت ہو گی جو اللہ اپنے مہمان کے لیے تیار کرے گا؟ یہ اجر کتنا بڑا ہے؟! یہ تکریم کتنی زیادہ ہے؟!

اس ثواب اور عطا کے بارے میں جاننے کے بعد بھی جو مسجدوں سے دور رہے، وہ تو بد بخت اور حقیقی محروم ہے۔ لوگ خود پیچھے رہنے لگتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے کر دیتا ہے۔

درود وسلام بھیجو ہدایت دینے والے نبی، احمد، ساری امت کے شفیع پر۔ جو ان پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

امام حرم فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صلاح بن محمد البدیر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر جسٹس صلاح بن محمد البدیر حفظہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے پُرسوز اور پُرتاثیر آواز کا تحفہ عطا فرمایا اور پھر اس آواز کی اپنے مقدس کلام کے ساتھ نسبت جوڑ دی۔ اللہ تعالیٰ نے تراویح پڑھانے اور امامت کروانے کے لیے شیخ کو بیت اللہ کا مقام اور مصلیٰ بھی عطا فرما دیا۔ یعنی خدائے بزرگ و برتر نے شیخ کو اولادِ بیت اللہ کا امام ہونے کی سعادت بخشی۔ پھر نبی مکرم ﷺ کے نقشِ ہجرت پر چلاتے ہوئے، آپ کو مدینہ منورہ میں وقیع موقع عطا فرما دیا۔ جس طرح آپ امام الحرمین ہیں۔ اسی طرح دین اور دنیا دونوں کے مجمع البحرین ہیں۔ آپ کتاب وسنت کے عظیم عالم ہونے کے ساتھ ساتھ مدینہ کورٹ کے معزز قاضی اور جج بھی ہیں۔ خدا نے آپ کے فہم وبصیرت میں وہ برکت رکھی ہے کہ مشکل سے مشکل فیصلے آپ لمحوں میں حل فرما دیتے ہیں۔ آپ نہایت فراخ دست، صاحبِ خیر، مہمان نواز اور فیاض شخصیت ہیں۔ توحید سے وابستگی، سنت سے شیفتگی، اخلاص فی العمل اور خدا کے بندوں خصوصاً اہلِ علم سے محبت آپ کے نمایاں اوصاف ہیں۔ قرآن مجید پر عبور، اس کے معانی پر مجتہدانہ نظر اور حدیث رسول سے آپ گہرا شغف رکھتے ہیں۔ آپ ان نادر شخصیات میں سے ہیں، جن کی ذات میں قرونِ اولیٰ سے وابستگی اور عہدِ جدید کی آگہی دونوں صفات جلوہ گر ہوتی ہیں۔ الغرض، ایک بڑی شخصیت میں جتنے اوصافِ شرف وکمال ہوا کرتے ہیں، دیکھنے والے وہ شیخ کی ذات میں موجود پاتے ہیں۔

PAIGHAM TV